CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتا ہے کہ ناگہانی حوادث اسکے شیرازہ بحث کو پراگندہ کر دیتے ہین جس سے بدنظمی کے گھٹاٹوپ اندھیرے کا اندیشہ پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً جنگ یا وبا یا اسی قسم کی کوئی دوسری آسمانی بلا۔ انکے سر پر مسلط ہوتی ہے جسکی وجہ سے حیات کی بہتی ہوئی لہرین ختم جاتی ہین لبون پر مُہر خاموشی لگجاتی ہے اور خوف و ناامیدی سے گھبرا ہوا انتظار اُنکا عنان گیر ہوتا ہے۔ یہان تک کہ مایوسی کے بادل چھٹتے ہین اور فضا مین پھر سکون نمایان ہوتا ہے پھر وہی حیات کا نیرنگ نگاہون کے سامنے ہوتا ہے اور اسکا مد و جزر شروع ہو جاتا ہے اور اس نغمہ کی ناگوار لے بگوش نجاتی ہے۔ فطرت کے خارجی حصہ کو زندگی کے چڑھاؤ اور اوتار سے کچھ تعلق نہین ہوتا کیونکہ مسئلہ حیات کے حل کا شوق قدرت نے صرف انسان ہی کو دیا ہے۔ یہ راز سمجھ مین نہین آتا کہ اس دردسری مین حضرت انسان ہی کیون حصہ لیتے ہین اور جذبات کی تشریح و توضیح مین صرف انہین کے خیالات کا سلسلہ کیون زلف دراز بنا ہوا ہے۔ ہم نے مانا کہ تعلیم ہر چیز مین انقلاب پیدا کر دیتی ہے لیکن یہ ایک پرانا مسئلہ ہے اور دُنیا کے ممتاز دماغ اس ناتناہی سمندر مین غوطہ زن رہتے ہین۔ تعلیم نے انسان کو کسوت وجود سے باہر قدم نکالنے کے قابل نہین بنایا پھر آئندہ کیا امید انکشاف ہو سکتی ہے۔

ہماری ہیروئن روزا بھی کشتۂ حیرت انسان تھی۔ وہ دن رات استعجاب کی ایک مبہوت تصویر بنی رہتی تھی ہفتے۔ مہینے۔ سال اسی درد انگیز تعجب کی نذر ہو چکے تھے اُسے اپنے اور چند دیگر افراد کے متعلق سخت حیرت تھی کہ بار الٰہا ہم کس مرض کی دوا ہین وہ اپنے اور اُنکے وجود کو بیکار سمجھتی تھی عالم کے تلخ تجربات نے سارے ولولون کا خون کر دیا تھا اسکا ہر بُن مو یہ محسوس کر رہا تھا کہ ؎

قید حیات و بند غم اصل مین دونون ایک ہین
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیون

مگر بےچین طبیعت رہ رہ کر تڑپ اُٹھتی تھی کہ کیا خدا کی ہری بھری دنیا مین میرے لئے کوئی جگہ نہین ہے وہ نہایت سکون و استقلال کے ساتھ اس حقیقت کو بے نقاب کرنا چاہتی تھی۔ اُسنے سائنس کی کتابین پڑہین نفسیات کی ورق گردانی کی۔ مادیات و روحانیات کے قانون کا مطالعہ کیا۔ ارتقا اور انتخاب نوع کے پیچیدہ مسئلہ پر بھی غور کیا یہان تک کہ اسکی غریب آنکھین دھندلی ہونے لگین لیکن قلب کو گداختہ کر دینے والا تعجب اسکا گلو گیر رہا۔ وہ یہ نہین جانتی کہ وہ اس دنیا مین کیون آئی اور کیونکر اس سے باہر نکل سکتی ہے۔

اس کے والدین متمول تھے گرد و جوار مین ایک خاص امتیاز حاصل تھا۔ کلیسا کی حاضری نے انہین ہمچشمون مین روشناس بنا دیا تھا۔ اس کے باپ کا نام ہملٹن تھا یہ شخص پستہ قد تھا لیکن اپنے کو دنیا

مین سب سے زیادہ طویل اقامت خیال کرتا تھا۔ ایک خاص پیشہ کے ذریعہ سے اُسنے کافی دولت جمع کرلی تھی معاملہ فہمی کی قابلیت ایسی تھی کہ اسکو دادوستد کے معاملات مین سوا فائدہ کے کبھی نقصان نہین اُٹھانا پڑا اب ساٹھ برس کی عمر مین پُرانے اندوختہ نے اسکو مالی مشکلات سے فارغ البال کردیا تھا وہ اپنی جیب مین سونے اور چاندی کے سکے بجایا کرتا تھا۔ یہ چھناچھن کی آواز اس کے لئے گرجے کے گھنٹے سے کچھ کم خوش آیند نہ تھی۔ اسکا سینہ چوڑا تھا۔ پاؤن چھوٹے تھے لیکن بہ قطع نہ تھے فربہی شکم کی وجہ سے اسکی واسکٹ کے دو بٹن ہمیشہ کھُلے رہتے تھے تاکہ کھانا کھانے کے بعد وہ فراغت کے ساتھ انگڑائی لے سکے اسکے قیافہ سے ذکاوت سے زیادہ جنگ جوئی ٹپکتی تھی اسکی گھنی بھوین اور گل مچھے اُسے بدھے ٹیریر کتے کا ہمشکل بنائے ہوئے تھے۔ اسکی چھوٹی چھوٹی آنکھین نہایت تیز اور چھبتی ہوئی تھین وہ صنف نازک کا بہت بڑا شیدا تھا اوایل شباب سے اسکو یہ خبط ہوگیا تھا کہ وہ دنیا کی ہر عورت کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے ابتدائی تعارف وشناسائی کا انداز البتہ بہت فریب دہ اور دلکش تھا اسکی وجہ سے اسکی فطرت کا تاریک رُخ بالکل پوشیدہ رہتا تھا۔ اگر اسکی بیوی بیان کرنا چاہتی تو وہ اپنے شوہر کے انداز تعارف کے متعلق بڑی بڑی کہانیان بیان کرسکتی تھی لیکن بہ نسبتی سے اُسنے اپنے انفرادی وجود کے برقرار رکھنے کے خیال کو مدت ہوئے الوداع کہدیا تھا۔ جب اسکی شادی ہلٹن سے ہوئی تو وہ اوسط درجہ کی ذکی اور ہوشیار عورت تھی۔ لیکن اس ذکاوت کے ساتھ وہ سلیقہ شعار اور بردبار بھی تھی۔ اس بات کے ظاہر کرنے کی ضرورت نہین کہ شادی کے پہلے سال کے ساتھ جوانی کا خواب بھی تشریف لے گیا اور رفتہ رفتہ اسکا وجود عدم سے بدل گیا۔ اسکی اس بے حسی کے دور مین روزا کی پیدائش سے ایک خوشگوار تغیر ضرور پیدا ہوگیا تھا۔ جبتک روزا کمسن تھی اور اسکول مین تعلیم حاصل کرتی تھی تو وہ اپنی درد رسیدہ ماں کے لئے سرمایۂ راحت تھی جب اسنے عمر کے اٹھاروین سال مین قدم رکھا اور ایک ماہ پیکر دوشیزہ کی شکل اختیار کی تو ماں اسکو اپنی آنکھونکی پتلی بنانے لگی۔ لیکن افسوس روزا اسکی نامرادیون اور مایوسیون کا مرکز ثابت ہوئی۔ نازنینان فرنگ کے پھانسنے کے لئے جو جال بچھائے جاتے ہین وہ روزا کے لئے بھی بچھائے گئے۔ سرود خانون مین محفل رقص کی سیر کرائی گئی۔ گھوڑدوڑ کی ٹٹی پھندائی گئی لیکن کل کوششین ناکامیاب رہین۔ اور روزا نے شادی نہ کرنا تھی نہ کی؟ شادی کرتی تو کیونکر کرتی ناتجربہ کار دوشیزہ پر محبت کا جادو چل چکا تھا۔ ایک فوجی افسر سے آنکھ لڑ گئی تھی۔ یہ کوئی انوکھی مصیبت نہین ہے اکثر ناتجربہ کار لڑکیان جنھین مردون کے متلون مزاج ہونے کا تجربہ نہین ہے اسی طرح اسیر حلقہ محبت ہوجایا کرتی ہین اور انجام کار نقد دل دیکر داغ حسرت انکے ہاتھ آتا ہے۔ ۷ برس تک روزا نہایت

پاکدامنی کے ساتھ انتظار کی گھڑیان گنتی رہی جب بیج وصال کا زمانہ آیا تو آفسر صاحب نے ایک دوسری کمسن لڑکی سے دل لگالیا۔ روزا کو صرف انتظار ہی انتظار ہاتھ لگا۔ اِن واقعات نے روزا کی مان پر بہت گہرا اثر ڈالا تھا کثرت افکار سے نجات پانے کے لئے اس کے پاس سوا اس کے اور کوئی علاج نہ تھا کہ وہ دستر خوان کی لذت اور نیند کے مزے سے اپنا غم غلط کرتی اس قسم کی زندگی کا جو لازمی نتیجہ ہونے والا تھا وہی ہوا وہ بیحد موٹی ہو گئی فربہ گالون نے موٹی ناک کو اپنے حلقہ مین کرلیا پیشانی کے ماس نے آنکھون پر سایہ ڈال دیا۔ زیادہ سونے اور کھانے کی وجہ سے حماقت کا مادہ بھی ترقی پکڑ گیا۔ ضد اور بدزبانی بڑھ گئی ظاہر مین تو وہ اپنی خادمہ سے بھی ایسا برتاؤ کرتی تھی جیسا کوئی اپنے پرانے دوست کے ساتھ کرتا ہے۔ لیکن پس پشت اسکا یہ حال تھا کہ وہ اپنے مہمانون کا بھی مضحکہ اُڑاتی تھی چند منٹ پہلے جنکی تعریف کرتی تھی پیٹھ پیچھے انہین کو صلواتین سُناتی تھی وہ ایک نہایت خطرناک دوست تھی لیکن جیسا اس قسم کی چرب زبان و طمع ساز عورتون کا حال ہوا کرتا ہے ظاہری برتاؤ کی بنا پر لوگ اُسے خوش مزاج اور مہربان کے لقب سے یاد کرتے تھے حالانکہ وہ انتہا درجہ کی خود غرض عورت تھی اسکی بخشش کا ہاتھ بھی اُسی طرف بڑہتا تھا جدہر اسکو حصول شہرت کی زیادہ امید ہوتی تھی اکثر اوقات اسکی بدمزاجی کا پارہ اسقدر بڑہ جاتا تھا کہ ہفتون کوئی شخص اس سے گفتگو کرنے کی جرأت نہین کرتا تھا۔ اسکو کھانے کی بیحد چاٹ تھی اکثر ناشتہ کے وقت اپنے شوہر سے پہلے دستر خوان پر پہونچ جاتی تھی تاکہ قبل اس کے کہ شوہر کی نگاہ پڑسکے وہ اپنے لئے لذیذ نعمتون کا انتخاب کرلے۔ میان بیوی مین ہمیشہ بحث ہوا کرتی تھی۔ ہر بات مین ایک دوسرے کو غلطی پر سمجھتا تھا۔ بیوی میان کو ایک ضدی غصہ ور لڑکا خیال کرتی تھی اور میان بیوی کو ایک الھڑ لیکن کارآمد لونڈی تصور کرتے تھے آپ اپنی بیوی کو سادہ لوح اور نیک نہاد کے لقب سے یاد کرتے تھے اگر کہین یہ واقعہ ہوتا تو ہملٹن کی پانچون انگلیان گھی مین تھین کیونکہ وہ نہایت آسانی کے ساتھ اپنی محرم راز کو سبز باغ دکھلایا کرتا لیکن بیوی کی سادہ لوحی اس کے آڑے آئی وہ معصومیت کے پردہ مین اپنے آرام و آسایش کا پورے طور سے اہتمام کرلیتی تھی اور خود غرضی کے الزام سے بھی بے لوث رہتی تھی۔ اکثر اوقات اسکو خود اپنے اہتمام کی کامیابی پر حیرت ہو جاتی تھی اس قماش کی عورتین جب اپنے اہتمام کی کامیابی پر اظہار طمانیت کردین تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ دنیا کا کوئی عیار سے عیار وکیل انکو فریب نہین دے سکتا۔

ہمنے اُن خود غرض والدین کے اوصاف مختصر لفظون مین بیان کردیئے جن پر ایک ایسی بدنصیب عورت کے تربیت کی ذمہ داری عائد ہوئی تھی جس کے لئے دنیا کی وسیع آغوش مین کوئی جگہ

نہ بھی غور سے دیکھئے تو عورت مرد کا توشہ دان ہے جو وہ اس کے جذبات و خواہشات کے پورا کرنے کا آلہ ہے عالم کا یہ فتویٰ ہے کہ بغیر مرد کی حمایت اور سرپرستی کے عورت کا وجود ایک بیکار اور لاحاصل وجود ہے اس حقیقت پر نظر کرکے ہمارے ناظرین خود تصفیہ کر سکتے ہیں کہ بدنصیب روزا کس مصیبت میں مبتلا تھی شباب ڈھل رہا تھا کوئی اسکا متمنی نہ تھا حتیٰ کہ کسی کو اس کی بھی خواہش نہ تھی کہ اس غریب دوشیزہ کو وہ اپنا توشہ دان ہی بنائے کوئی مرد اپنے اسباب راحت میں اس لڑکی کے اضافہ کے لئے تیار نہ تھا ہمارا قصہ اسی منزل پر شروع ہوتا ہے جبکہ بدنصیب روزا کی دلکشی اور دلاویزی عمر کے ساتھ ختم ہو چکی ہے اور اب اسکی عشوہ طرازی کسی مرد کو اپنی طرف لبھا نہیں سکتی - عمر کی تیس منزلیں ختم ہو چکیں - ہمدرد ترس کھاتے کھاتے اب سخت دل ہو گئے - لیکن روزا صبر و سکون کے ساتھ اپنی قسمت پر شاکر رہی کوئی حرف شکایت اس کے لبوں پر نہیں آیا نہ کبھی اسنے حاسدانہ نظروں سے نوجوان لڑکیوں کو دیکھا ادائے فرض کا تسلی آور خیال اس کے دل پر مستولی تھا، اپنی فربہ ماں اور تنک مزاج باپ کی خدمت سے وہ اپنا دل بہلاتی تھی والدین کی اطاعت اسکا مشغلہ تھا - سال گذرتے گئے وہ اس عرصہ میں مختلف علوم و فنون کی تعلیم بھی حاصل کرتی گئی - دو تین زبانیں بھی سیکھیں ان زبانوں میں وہ نہایت صفائی کے ساتھ گفتگو کر سکتی تھی - علم موسیقی میں بھی اسنے کمال حاصل کر لیا تھا - آوایل شباب میں اسکا حسن قیامت خیز تھا - بھورے بال اب بھی ویسے ہی چمکدار تھے - نقل و حرکت میں ایک دل لبھانے والی جھلک موجود تھی لیکن افسوس عمر رفتہ نے اس کے حسن پر پانی پھیر دیا تھا وہ بالکل سیدھی ہو گئی تھی - کمر سے ٹخنے تک ایک سیدھا خط نظر آتا تھا - پیشانی کی شکنیں گذرے ہوئے زمانہ کی یاد تازہ کر رہی تھیں - ایسا ڈھلتے ہوئے آفتاب کی دھوپ میں صرف ایک دلاویزی باقی تھی وہ روزا کی شیریں اور خوشگوار آواز تھی اگر کوئی شخص اسکو پاس کے کمرہ میں باتیں کرتا ہوا سنتا تو اس کے قلب پر بہت گہرا اثر ہوتا وہ یقینی یہ خیال کرتا کہ کوئی حسن کی دیوی نشۂ شباب میں مخمور روحانی خیالات کو نغموں میں ادا کر رہی ہے

ہم ابتدا میں لکھ چکے ہیں کہ مسٹر ہلٹن ایک نہایت ممتاز آدمی تھے ججی کا عہدہ انہیں مل چکا تھا - یہ عہدہ امتیاز منزلت کا ایک روشن ثبوت ہے لیکن اس کے دستار شہرت میں یہ امتیازی طرہ بھی لگا ہوا تھا کہ وہ ہر سال ہوا کھانے کے لئے باہر جاتا تھا - ہمکو معلوم ہے کہ جو شخص سال بھر تک اپنے مقام سکونت کو نہیں چھوڑتا اور ایک ہی مقام کا قطب بنا رہتا ہے، اسے انگلستان کی سوسائٹی میں وقیع نظروں سے نہیں دیکھتے - مسٹر ہلٹن کا مکان نواح لندن میں واقع تھا - شہر یہاں سے کچھ بہت دور نہ تھا - لندن کا خوشگوار موسم جب ختم ہو جاتا تھا تو اسکو اور انکی بیوی کو وہ مکان نہایت تکلیف دہ

معلوم ہوتا تھا کہ گویا [illegible] زندگی بسر کرنے کے خوگر ہو گئے تھے اسلیئے [illegible] لندن مین انکا دم اُلجھتا تھا۔ سیر و شکار کے لئے وہ اکثر اسکاٹلینڈ جایا کرتے تھے لیکن اُسی زمانہ مین جب روزا کی شادی کی اُمید قائم تھی تاکہ اس شکار کے پردہ مین نوجوانون کا شکار کھیلا جائے۔ لیکن افسوس یہ خوش آئند خواب اب ختم ہو چکا تھا ہسکی کے بوتل اور سگارون کے بکس کو نوجوانون کے پھانسنے کا جال بنانا بالکل بے سود تھا جوانی کی ڈھلتی ہوئی دھوپ مین کون ایسا بیوقوف تھا جو اپنی آنکھین سینکتا اس لئے اب مسٹر ہملٹن جوانون کو مدعو بھی نہین کرتے تھے کیونکہ باپ موے دماغ۔ مان وبال جان۔ بیٹی مُسن پھر اور کونسی وجہ ہو سکتی تھی جو جوانون کے رابطہ اتحاد کو قائم رکھ سکتی اس لئے مسٹر ہملٹن کو اب اپنے دو تین ہم عمر ساتھیون کے لطف صحبت پر قناعت کرنی پڑتی تھی وہ اکثر انکے ساتھ بلیرڈ کھیلا کرتے تھے یا سگار کے دھوئین اڑایا کرتے تھے۔ بجائے ہرن کے شکار کے موجودہ حالت مین قیام صحت کے لئے ساحل کی آب وہوا نہایت موزون تھی۔ اول تو خرچ کم کرنا پڑتا تھا دوسرے میدان کی تیز و تند دھوپ سے بھی نجات رہتی تھی ریتیلے کنارے پر چند کرسیان پڑی رہتی تھین سامنے گولف کھیلنے کا احاطہ تھا لیکن اس سے یہ نتیجہ نہ نکالنا چاہیئے کہ مسٹر ہملٹن کفایت شعار بھی تھے اور اس طرح سمندر کے کنارے کوئی جھونپڑا لیکر سیر کا زمانہ کاٹ دیتے بلکہ اس کے برعکس وہ خوبصورت اور موزون مکان کی تلاش مین رہتے تھے تاکہ انکے دامن عزت کو بھدی عمارت داغدار نہ بنا سکے۔

جسوقت کا ہم ذکر کر رہے ہین اس مین موصوف بغرض تبدیل آب وہوا ساحل ڈیون پر فروکش ہونے والے ہین جو مکان کرایہ پر لیا گیا ہے وہ پہلے کسی مصور کا فرودگاہ تھا۔ مصور نے حال ہی مین دُنیا سے رحلت کی تھی اسکی خوبصورت بیوی داغ مفارقت کو لے کر اس تنہا مکان مین فوراً اپنے زندگی کے دن اطمینان کے ساتھ نہین گذار سکتی تھی اس لئے اسنے دو تین ماہ کے لئے یہ مکان کرایہ پر اُٹھا دیا تھا یہ میان بیوی لندن کی گرم آب وہوا سے نجات پانے کے لئے اسی مکان مین رخت اقامت رکھنے والے تھے مکان کے سامنے جو باغ تھا وہ نہایت آراستہ تھا۔ سمندر سے ملا ہوا سبزہ کا مخملی فرش بچھا ہوا تھا۔ مکان کے کل کمرے سجے ہوئے تھے۔ پائین باغ مین کنارہ پر خوبصورت سفید دروازہ تھا روزا کچھ دن پہلے یہان چلی آئی تھی تاکہ والدین کے آنے سے پہلے کل چیزونکا انتظام کر دے وہ اس مکان کو دیکھکر بیحد خوش ہوئی اس کے دل مین باربار یہ خیال آتا تھا کہ کاش یہ مکان اور باغ میری تنہا ملکیت ہوتا اور مین مناظر قدرت کی دلفریبی کے مزے لوٹتی۔ ایک ہفتہ کے بعد اس کے والدین بھی آنے والے تھے، سامان راحت پہلے سے درست ہو رہا تھا اس عرصہ مین روزا تنہا اس

نواح کا گشت لگایا کرتی تھی اور گلستان قدرت کی دل فریبی کو غائر نظر سے دیکھتی تھی جب وہ باغ کے خوشنما پھولون کے جھرمٹ مین کھڑی ہوتی تھی تو نوجوانان چمن کے حسن کے مقابلہ مین اسکا بھدا جسم نہایت حسرت خیز اور درد انگیز منظر پیش کرتا تھا ایک طرف پھولون کی دلربائی دوسری جانب افق کا آتشین خط سمندر کی دل آویزی کو دوبالا کر رہا تھا - نوکر باورچی خانہ سے جب نگاہین اٹھا کر روزا کو خوخرام دیکھتے تھے تو اکثر اوقات یاس و حسرت کے کلمات انکے مُنہ سے نکل جاتے تھے۔ اسوقت روزا باغ مین گلگشت کر رہی ہے اور باورچی باورچیخانہ والون سے مخاطب ہوکر کہہ رہا ہے۔

باورچی - بدنصیب روزا دن بدن گھُلتی جاتی ہے۔

خادمہ - غریب کی صورت نہین دیکھی جاتی سچ ہے تنہائی کی بلا بُری ہوتی ہے مایوسی کا بُرا ہوا ہے گھُلائے ڈالتی ہے جب مان باپ کا سایہ سَر سے اُٹھ جائے گا اسوقت اسکی کون خبر لے گا۔

باورچی - اس سے مطمئن رہو والدین کا سایہ سر سے جلد نہ اُٹھے گا خاصکر مسٹر ہلٹن بہت جلد دُنیا سے نہین سدھارین گے۔ ساٹھہ برس کی عمر ہو چکی ہے لیکن چشم بددور ابھی انکو اپنی جوانی پر ناز ہے ہان مان اگر اسی طور پر کھاتی رہی تو اس کے جلد دنیا سے اُٹھہ جانے کا اندیشہ ضرور ہے۔ یہ یاد رکھو کہ مسٹر ہلٹن ہم سب کو مار کر مرین گے۔

خادمہ - تمھارا ایسا جوان آدمی یہ فال بد منُہ سے نکالتا ہے۔

باورچی صاحب اپنی جوانی کا ذکر سُنکر تان پا ؤکی طرح پھول گئے کیونکہ ماشاراللہ ۴۵ سال سے زیادہ سن شریف ہو چکا تھا لیکن مالک کی طرح یہ بھی جوانی کے نشہ مین سرشار تھے - آپ سرود خانون مین کمسن لیڈیون کے ساتھ رقص کے ویسے ہی متمنی تھے جیسے ۱۸ - ۲۰ سال کے نوجوان ہوا کرتے ہین - آپ اپنا چہرہ متین بنا کر فرمانے لگے کہ مس روزا کی حالت البتہ قابل افسوس ہے اسکے ہاتھ سے تمام موقع جاتے رہے جوان عورت کو چھوڑ کر کوئی مرد مُسن عورت سے کیون دل لگانے لگا۔ یا تو اسکو کلیسا کی زندگی بسر کرنی ہوگی یا کوئی ایسا طریقہ اختیار کرنا پڑیگا جو اسے سوسائٹی مین انگشت نمائی سے بچا سکے۔ اسی دوران گفتگو مین کیتھرن نامی ایک عورت جو روزا کی خاص سہیلی تھی اور جس کی شادی جلد آسٹریلیا کے ایک کسان سے ہونے والی تھی۔ بول اُٹھی مس روزا نہایت فہمیدہ اور ہوشیار عورت ہے۔ قدرت نے اسکو ایک نہایت قابل قدر دماغ عطا کیا ہے ہم لوگ اس کی ذکاوت طبع کا اندازہ نہین کرسکتے صورت شکل بھی ماشاءاللہ کچھ ایسی بُری نہین ہے ہان افکار نے اسکو دُبلا ضرور کر دیا ہے لیکن جب وہ غسلخانہ سے نہا کر نکلتی ہے

اور اس کے بال شانوں پر لہراتے ہیں تو وہ نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے اس فقرہ پر بے اعتباری کی مسکراہٹ چہروں پر نمایاں ہوئی باورچی نے مس روزا کے حسن وجمال کا دوسری پری تمثال عورتوں سے تقابل کرکے سونے میں سہاگا ملا دیا اسپر خوب قہقہے اڑے اور مطبخ کی گفتگو ختم ہوگئی۔

روزا کی آزاد گلگشت کا یہ آخری دن تھا اس بات کو محسوس کرکے روزا جی بھر کر باغ کی ہوا کھا رہی تھی اور پھولوں کی شمیم سے اپنے دماغ کو معطر بنا رہی تھی سمندر کے سرد جھونکے غمزدہ دل کے لئے تازگی بخش تھے۔ دوسری صبح کو چاشت کے وقت مسٹر ہملٹن مع اپنی زوجہ محترمہ کے اس مکان میں رونق افروز ہونے والے تھے۔ سوا تبدیلی آب وہوا کے روزا کے لئے رچانڈ کے کنج قفس کا دور شروع ہونے والا تھا ۹ بجے چاشت ۱۲ بجے دنکا کھانا ۴ بجے چاء سوا آٹھ بجے شب کا کھانا رات کے کھانے کا جو وقت مقرر تھا روزا کو اس سے سخت نفرت تھی وہ کہا کرتی تھی کہ آٹھ کے ساتھ یہ سوا کی کیوں لگائی جاتی ہے پورے آٹھ بجے کھانا کیوں نہیں کھایا جاتا لیکن اسکی ماں کو اپنے مقرر کردہ وقت پر سخت اصرار تھا۔ اس لئے وقت نہیں بدل سکتا تھا مندرجہ بالا اوقات کے درمیان میں کوئی خاص کام نہیں ہوتا تھا۔ روزا پر اس دستور العمل کی پابندی فرض تھی۔ مسٹر ہملٹن صبح کا وقت اخبار بینی میں کاٹتے تھے کبھی دریا کے کنارے چلے جاتے تھے کبھی باغ میں خوش خرامی کرتے تھے مسز ہملٹن صبح کو اٹھکر ملازموں کے نام الٹے سیدھے احکام صادر کردیتی تھی ملازم بھی پہچان گئے تھے وہ کبھی ان احکام کی باقاعدہ پابندی نہیں کرتے تھے بلکہ جہاں تک ہوسکتا تھا معمولی کام انجام دیکر اپنے کمروں میں چلے جاتے تھے اور بقیہ وقت احباب کو خطوط لکھنے میں صرف کرتے تھے۔ سہ پہر کو مسٹر ہملٹن گولف کھیلا کرتے اور انکی بیوی صاحبہ چار کے وقت تک خواب کے مزے لوٹتی رہتیں۔ سہ پہر کو بیدار ہوکر باغ کا ایک گشت لگا لیتی تھیں اسی اثنا میں امور خانہ داری کے متعلق بیٹی سے کچھ گفتگو بھی کرلیتی تھیں یہاں تک کہ سوا آٹھ بج جاتے اور دسترخوان پر میاں بیوی کا گرما گرم مکالمہ شروع ہوجاتا کھانے کے بعد مسز ہملٹن پلنگ پر دراز ہوکر عالم رویا کی سیر میں مشغول ہوجاتیں مسٹر ہملٹن سہ پہر کو اٹھکر اپنے کسی دوست کے ساتھ بلیرڈ کھیلا کرتے اور اگر کوئی نہ ملتا تو باغ کی خوشخرامیوں میں وقت کاٹ دیتے میاں بیوی کو اس طرز معاشرت میں کبھی اس بات کا خیال ہی نہ آتا تھا کہ بدنصیب روزا کی کیونکر کٹتی ہے۔ جب وہ نوجوان تھی تو اس کے لئے طرح طرح کے سامان راحت مہیا کئے جاتے تھے اسباب زینت سے سوسائٹی میں روشناس کرنے کی کوشش کیجاتی تھی لیکن اب چونکہ شادی کا خیال بالکل خواب تھا اس لئے والدین نے بھی اسکو اسکی قسمت پر چھوڑ دیا تھا۔ روزا بھی سینہ میں دل رکھتی تھی

اور کیسا دل گشتہ حرز تغافل اسکی دامن ترپ ترپ کر گئی تھیں۔ اگر کوئی انہیں نہ تھا تو وہ انتظام خانہ داری عام طور سے کہا جاتا تھا کہ روزا گھر کا کاروبار نہایت خوبی کے ساتھ انجام دیتی ہے وہ کفایت شعاری کرتی تھی لیکن نہ اس حد تک کہ بخل کا الزام اسپر عاید ہو ملازمون کی نگرانی کرتی تھی لیکن نہ اس سختی کے ساتھ کہ نوکر بددل ہو جائین کوئی شخص اس سے ناخوش نہ تھا باوجود اس سلیقہ شعاری کے نہ ماں اسکی تعریف کرتی تھی نہ باپ وہ یہ سمجھتے تھے کہ روزا کی یہ خدمت ہمارا حق ہے انکے دل مین کبھی اس بات کا احساس نہین پیدا ہوتا تھا کہ انکو جو کچھ راحت مل رہی ہے وہ روزا کی کوششون کا نتیجہ ہے اسمین کوئی شک نہین کہ وہ روزا کے رنج و راحت سے بالکل بے فکر تھے۔ روزا کے دل مین بھی کبھی کبھی اس بات کا خیال آجاتا تھا لیکن اس کا فطرتی تحمل ابروے ہمت پر شکن نہین آنے دیتا تھا وہ سرگشتہ خمار تحیر اس خیال سے اپنا دل بہلا لیتی تھی کہ ؎

ہمہ نامرادی ہمہ بدگمانی،
مین دل ہون فریب وفا خوردگان کا

اُسنے گھنٹون جانکاہ محنت کے بعد اپنی ماں کی خوابگاہ کو درست کیا تھا اور اس کام سے فارغ ہوکر اب اسکو اس بات کی مسرت تھی کہ محویت کے چند لمحے باغ مین گذارنے کا موقعہ ملے گا اور وہ حیرت کی پتلی بنکر بہار قدرت کے نظارے سے حظ اُٹھائے گی اُسے جو کچھ تعجب تھا وہ یہ تھا کہ آخر وہ کبتک گھڑی کی طرح ایک ناگوار زندگی کی مشین بنی رہے گی اس مین کوئی کلام نہین کہ اُسنے کثرت مطالعہ سے اپنے نغمۂ حیات مین ایک خوش آیند لے پیدا کر دی تھی لیکن افسوس کوئی اس کے مطالعہ سے فیض حاصل کرنے والا نہ تھا۔ کوئی نہین جانتا تھا کہ وہ علم و فضل کے آسمان پر عطارد بنکر چمک رہی ہے اسکی تمام کوششین صرف تضیع اوقات معلوم ہوتی تھین اسکی کچھ خاص مسرتین بھی تھین وہ فطرت کی شیدا تھی کیونکہ دنیا مین کوئی آغوش اُسے گلے لگانے کے لئے تیار نہ تھی ہان فطرت کا خاموش حسن اور انتہائی جذب البتہ اُسے اپنے سینہ سے لگا رہا تھا وہ کتابون سے بہت گہرا ذوق رکھتی تھی۔ فرانسیسی اور اطالوی زبانون مین اسکو خاص ملکہ تھا، انگریزی تو اسکی مادری زبان تھی اُسنے روسی زبان کو بھی کامیابی کے ساتھ حاصل کر لیا تھا۔ یونانی اور لاطینی زبانون مین بھی اسکو بقدر ضرورت درک ہو گیا تھا۔ پرانے زمانہ کے بڑے بڑے مصنفین کی کتابین وہ آسانی کے ساتھ پڑھ سکتی تھی اُسنے جو کچھ حاصل کیا تھا وہ اپنے خداداد شوق سے حاصل کیا تھا اکثر اوقات وہ خود کہا کرتی تھی کہ کسیکو یہ نہین معلوم کہ مین حساب و کتاب اور اہتمام خانہ داری کے علاوہ کچھ اور بھی جانتی ہون یہ واقعہ

کوئی اس کے جوہر ذاتی سے آگاہ نہ تھا عام لوگ کبھی اسکو نظر التفات سے نہین دیکھتے تھے - انکے سامنے ایک میانہ قد کا پیکر تھا جس کے چہرہ پر شکنین پڑی ہوئی تھین - یہ ایک ایسی تصویر تھی جو عنفوان شباب مین حسین کہی جا سکتی تھی لیکن اب کمھلائے ہوئے پھول سے زیادہ اس کی وقعت نہ تھی ہان لہجہ البتہ دل آویز تھا - آواز کا سوز و گداز سننے والے کو اپنی جانب مایل کر لیتا تھا ایسی حالت مین کوئی اسکی علمی قابلیت کا کیا اندازہ کر سکتا تھا اور کسی کو کیا خبر ہو سکتی تھی کہ روزا کو سائنس مین پورا کمال حاصل ہے - مکاشفات سائنس کے موضوع پر روزا جس کتاب کا نام سنتی تھی خواہ وہ لاسلکی سلسلہ تار - شعاع شمس - ریڈیم یا کسی دوسرے مسئلہ پہ لکھی گئی ہو وہ فوراً اسکو منگا لیتی تھی اور نہایت غور و خوض کے ساتھ اسکا مطالعہ کرتی تھی اسیوجہ سے اس کے خزانۂ معلومات مین بہت کچھ اضافہ ہو گیا تھا - لیکن جن باتون سے اسکو خاص دلچسپی تھی وہ اُنکا ذکر عام طور سے نہین کیا کرتی تھی اُسے کسی مجلس مین جا کر بزم آرائی سے حجاب آتا تھا وہ اپنی مان کے ملنے والون سے بھی بہت کم ملاقات کرتی تھی وہ سینے اور کاڑھنے کا کام نہایت شوق کے ساتھ کیا کرتی تھی لوگ جو اسکو ان کامون مین مشغول دیکھتے تھے تو کبھی کبھی اپنی تعریفون سے حوصلہ افزائی کر دیتے تھے اُسے بناؤ سنگار کا بھی کچھ شوق نہ تھا اس کی اس بے ذوقی کو دیکھکر اکثر لوگ کہتے تھے کہ مسز ہلٹن کو اپنی لڑکی کے تعلق سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا ان لوگون کے دلون مین یہ خیال کبھی نہ آتا تھا کہ ان کا کیا ذکر ہے خود روزا کو اپنی زندگی سے مایوسی ہے - روزا مان باپ کی مطیع فرمان تھی - والدین کو اس سے راحت ملتی تھی لیکن وہ اس بات کو محسوس کرتی تھی کہ جو خدمت مین انجام دے رہی ہون ایک تنخواہ دار عورت اس فرض کو بخوبی انجام دے سکتی ہے - میرے مان باپ جو کچھ مجھ سے محبت کرتے ہین وہ اسی خدمت کا صلہ ہے - حقیقت مین اس ناکامی کے ساتھ کوئی اسکا محبت کرنے والا باقی نہ تھا آہ اسکا جذبۂ محبت اس کی تباہی کا راز تھا - آسمان کی نیلی چھت کے نیچے اگر وہ کسی شے کی جویا تھی تو وہ یہی جذبہ الفت تھا - یہ جذبہ عشق ہی کا کرشمہ تھا کہ جسوقت اس کے حُسن کا آفتاب جوانی کے نصف النہار پہ درخشان تھا اُسنے ایسے مرد سے دل لگایا جس کے لئے اسکو ۷ برس تک زحمت کش انتظار رہنا پڑا اور انجام کار بے مروت محبوب کی بے وفائی نے اس کے ارمانون کا خون کر دیا - اختتام محبت پر روزا نے وہ تمام خطوط جو قابو پرستہ اور طوطا چشم عاشق نے اظہار بوالہوسی مین بھیجے تھے واپس کر دئے تھے حسرت دو خط باقی رہ گئے تھے اور وہ انکو دن بھر روزانہ سونے سے پیشتر پڑھ لیا کرتی تھی تاکہ اس کے حافظہ سے یہ واقعہ فراموش نہ ہونے

پائے ایک خط مین یہ لکھا ہوا تھا۔

"میری پیاری روزا مین کن الفاظ مین اپنے سوز محبت کا اظہار کرون تو دنیا مین میرے لئے سب سے زیادہ قابل پرستش لڑکی ہے خدا مجھے اسدن کے لئے نہ رکھے کہ مین تیرے ساتھ کوئی برا برتاؤ کرون یا تیرے شیشۂ دل کو ٹھیس لگاؤن۔ زندگی مین میری صرف یہی ایک خواہش ہے کہ مین کسی طرح تجھے خوش رکھون"

دوسرا خط جو چند سال کے بعد لکھا گیا تھا اسکی عبارت حسب ذیل تھی۔

"مجھے پورا یقین ہے کہ تم کو خود اس بات کا احساس ہوگا کہ امتداد زمانہ نے بہت بڑا تغیر پیدا کردیا ہے۔ تم بھی بدل گئی ہو اور مین بھی بدل گیا ہون مجھکو مجبوراً یہ کہنا پڑتا ہے کہ تمھارے متعلق میرے دل مین جو خیالات تھے اب وہ باقی نہین رہے ماشاءاللہ تم خود سمجھدار ہو اور اب اس قدر سن بھی تمھارا آگیا ہے کہ واقعات کی تہہ کو پہونچ سکو اس لئے صاف گوئی سے کبیدہ نہ ہوگی اب ہمارا اور تمھارا قطع تعلق ہی ایک دوسرے کے حق مین بہتر ہے"

اس خط کا یہ فقرہ کہ "اب اس قدر سن بھی تمھارا آگیا ہے" روزا کے قلب کو ویسے ہی تکلیف پہونچاتا تھا جیسے جیلخانہ مین کسی ملزم کے زنجیرون کی جھنکار، یہ ٹھیک تھا کہ وہ مسن ہوگئی تھی لیکن یہ درازئ سن اُسی باعفت انتظار کا نتیجہ تھی جس کی زحمت اُسنے ۰ برس تک برداشت کی تھی جواب صاف وفاکیشی کا انعام تھا یہ خط نہین تھا بلکہ نشتر، جواب نہین تھا بلکہ خنجر اس جواب نے اسکی زندگی مین حیرت انگیز انقلاب پیدا کردیا تھا۔ وہ استعجاب کی ایک زندہ مورت بنی ہوئی تھی۔ وجدانی مصنف اور وہمی شاعر جو خود نہایت متلون مزاج ہوتے ہین۔ راہ محبت مین وفاداری کو ایک آسمانی تحفہ خیال کرتے ہین لیکن افسوس روزا نے جادۂ وفا پر قائم رہ کر کیا انعام پایا یہ وہ صدمات ہوتے ہین جو قلب کو گداختہ کرتے ہین اور جگر مین سوئیان چبھوتے ہین لیکن روزا کے علمی ذوق وشوق نے اس کے تفتیدہ قلب کو مضبوط اور اسکی فطرت کو پرسکون بنا دیا تھا اور یہ خیال کرکے اپنے کو تسلی دے لیتی تھی کہ اس دارالمحن مین ایک سنگدل عاشق کی جدائی سے بڑھکر مصیبتین موجود ہین اگر اس کے ساتھ میری شادی ہوگئی ہوتی تو وہ یقینی ایک بیوفا شوہر ثابت ہوتا ساری عمر کوفت مین کٹتی روزا کو اب کوئی غصہ بھی نہ تھا صرف وہ کبھی کبھی اپنے دل سے یہ پوچھ لیا کرتی تھی کہ یہ سب باتین کیون ہوئین لیکن اسکو اس سوال کا کوئی جواب نہین ملتا تھا اب وہ اس سن پر بیشک آگئی تھی کہ اپنے جذبات کو دبا سکے اسوقت وہ باغ مین گلاب کے پھولوکے

درمیان ٹہل رہی تھی۔ اور آفتاب کی تیز روشنی کے بعد اب سمندر کی چمکتی ہوئی موجین آنکھون کو فرحت بخش رہی ہین دفعتاً اس پرانے خیال نے پھر زور پایا۔ پھولون کی بھینی بھینی مہک، موسم گرما کی سرد ہوا کے نرم جھونکے بحری طیور کے سفید پرون کی جگمگاہٹ جو چمکتی ہوئی ریت کے چشمہ پر پرواز کر رہے تھے ان تمام باتون نے حسن فطرت کے جذبات کو اُبھار دیا تھا اس کے غمزدہ دل مین یہ اُمنگ پیدا ہوگئی کہ کاش مین بھی طایر بنکر اس جھنڈ مین محو پرواز ہوتی اُس نے بلند آواز سے یہ کہنا شروع کیا کہ یہ چڑیان کبھی غمگین نہین ہوتین اگر ہوتی بھی ہین تو کوئی اسکو محسوس نہین کرتا وہ ہمیشہ یکسان معلوم ہوتی ہین انکی دل آویزی عمر کی زنجیرون سے نہین جکڑی رہتی۔ یہ کہکر وہ خاموش ہوگئی۔ اسکی نگاہ ایک بلند گلاب کے درخت پر جا پڑی جس کی نرم شاخین پھولون کی وجہ سے زمین کی طرف جُھکی ہوئی تھین۔ اُن پھولون مین ایک پھول ایسا بھی تھا جسکو اس کے ساتھیون نے اپنے جوش نمو کی وجہ سے دبا ڈالا تھا دوسرے پھول تو کھِل رہے تھے لیکن وہ کشمکش سے عاجز آکر پژمردہ ہو رہا تھا۔ روزا نے اپنی نرم انگلیون سے اس پھول کو توڑ لیا اور زمین پر پھینک دیا اس کے بعد وہ چیخ اُٹھی۔ ارے یہ پھول نہین ہے بلکہ مین ہون میرا بھی یہی حشر ہونے والا ہے اس خوبصورت دنیا مین کسی بدصورت اور پژمردہ چیز کو نہ رہنا چاہیے۔

آہ مین دامن حسن پر ایک بدنما داغ ہون (ہاتھون کو حرکت دیکر) افسوس کوئی امید نہین جسطرح گھڑی کی سوئی برابر گردش کرتی رہتی ہے اُسی طرح میری زندگی کی سوئی ادائے فرض کے ہاتھون ہمیشہ متحرک رہتی ہے مجھے دنیا مین بجز موجودہ دستور العمل کے اور کوئی کام نہین کرنا ہے۔ مان کو آرام پہونچاؤن باپ کے خوش رکھنے کی کوشش کرون اور جب انکا سایہ عاطفت میرے سر سے اُٹھ جائے تو دنیا مین تنہا رہون جیسے اسوقت کسی کو میرے موت و زندگی کی پرواہ نہین ہے ویسے ہی انکے بعد کسی کو ایک حسرت نصیب عورت سے ہمدردی کا خیال نہ ہوگا دنیا کی بہت سی بدنصیب ہستیون کو عالم کی بے التفاتی کا اسی طور پر شکوہ سنج ہونا پڑتا ہے جب کوئی ہماری پرواہ نہین کرتا تو ہم بھی اپنی پرواہ نہین کرتے اور اس لاپرواہی مین اکثر ٹھوکرین کھاتے ہوئے ہم اُس منزل پر پہونچ جاتے ہین جو ہمارے انبساط و راحت کا حقیقی مرکز ہے۔ یہ صداقت کامیابی کا راز ہے تاریخ کے اوراق اسکی شہادت دے رہے ہین۔ دنیا کی بزم شہرت مین یہی شمع اُجالا کرتی ہے۔ جب ہم قسمت سے بے نیاز ہو جاتے ہین تو اسوقت قسمت بھی بگڑے بچے کی طرح ہمین منانے کی کوشش کرتی ہے اور ہم حرمان نصیبین سے اس گہری دلچسپی کا اظہار کرتی ہے جسکی ہم خواب مین بھی توقع نہین کر سکتے جتنا ہی زیادہ ہم لاپرواہ ہوتے ہین اُتنا ہی وہ ہمارے دامن سے لپٹتی ہے۔



۲

ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال
ہم انجمن سمجھتے ہین خلوت ہی کیون نہو



کوئی شک نہین روزا اس رسیدہ ہوچکی تھی جیسا کہ اس کے بیوفا عاشق نے اپنے خط مین اسکو لکھا تھا لیکن اسکا ضمیر نہایت پاک تھا وہ اپنے زمانہ مین عصمت وعفت کی دیوی تھی ایسے اطمینان کی نیند سوتی تھی جیسے معصوم بچہ سوتا ہے۔ ایک صبح کو جب وہ سوکر اُٹھی تو آفتاب کی ہلکی کرنین سمندر کی سطح کو الماس گون بنا رہی تھین موجون کا پیچ وخم دلون کو اپنی جانب کھینچ رہا تھا۔ روزا نے بستر سے اُٹھکر انگڑائی لی ہوا کے فرحت آگین جھونکون نے رگون مین جوانی کے خون کو تیز کردیا مگر جس طرح طاؤس اپنے پیرون کی بدصورتی دیکھکر شرمندہ ہوتا ہی اُسی طرح روزا امتداد عمر کے خیال سے خجل اور شرمسار ہورہی تھی مقررہ وقت پر مسٹر اور مسز ہاٹن کے لینے کے لئے گاڑی اسٹیشن روانہ ہوگئی اور میان بیوی تمازت آفتاب سے جُھلسے ہوئے اور لندن سے سفر کا کسل برداشت کئے ہوئے آپہونچے ماں نے بیٹی سے بغل گیر ہوکر پوچھا بیٹا مکان آرام دہ اور عمدہ ہے روزا نے نہایت بشاشت کے ساتھ جواب دیا مکان نہایت نفیس ہے آپ اس گھر مین رہکر بہت خوش ہونگے۔ اسکا باغ دل آویزی مین اپنی آپ نظیر ہے۔ مسٹر ہاٹن نے کہا کہ تمھاری ماں نے مکان کے متعلق پوچھا ہے۔ باغ کے بارے مین سوال نہین کیا ہے تمکو جواب کا سلیقہ سیکھنا چاہئے۔ تمھاری ماں ہمیشہ مرطوب مکانون کو ناپسند کیا کرتی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ ہم نے پہلے ہی اس بات کو دریافت کرلیا تھا اگر اس مقام کا کوئی عیب اس مکان مین نہین ہے کوئی کھلیان تو قریب نہین ہے کہ [illegible] دماغ کھائین بیٹی نے جواب دیا کہ آپ مطمئن رہین کوئی کھلیان قریب نہین ہے ماں نے بیتابی کے ساتھ پوچھا کہ لنچ تیار ہے روزا نے جواب دیا ہان۔

اس گفتگو کے بعد سب دسترخوان پر کھانے کے کمرے مین جاکر بیٹھ گئے مسز ہاٹن للچائی ہوئی نگاہون سے چیزون کو دیکھنے لگین اور مسٹر ہاٹن جلدی جلدی لقمے حلق سے اتارنے لگے عیب جو نگاہ کبھی کبھی دائین بائین اُٹھ جاتی تھی کہ کسی چیز کا کوئی موقع ملے کھانا ویسا ہی تھا جیسا لندن مین ملا کرتا تھا۔ والدین کے

چہرہ سے تغیر آب و ہوا پر کسی قسم کی مسرت کا اظہار نہین ہوتا تھا - مسٹر ہملٹن نے ناک بھون چڑھا کر کہا کباب مین نمک تیز ہو گیا ہے بیوی نے برجستہ جواب دیا کہ مطلق نہین اگر نمک تیز ہوتا تو میرا باورچی فوراً اُس کی اصلاح کر دیتا (باورچی صاحب اکثر میان بیوی کی ہنگامہ آرائی کا سبب ہوا کرتے تھے) مسٹر ہملٹن نے کہا کہ جی ہان بھلا حضرت سے بھی کبھی غلطی ہو سکتی ہے - آپ کی نگاہون مین تو وہ بالکل معصوم ہے یہ مکان اسی لئے لیا گیا ہے کہ حضرت کی تبدیلی آب و ہوا ہو جائے - مسز ہملٹن نے بھی بڑبڑانا شروع کیا لیکن اب جوش غیظ و غضب مین لطیفہ تقسیمون کا خیال فراموش نہین ہوا تھا روزا بہت کم خور تھی اور کھانے مین جو اُس کے والدین دیر لگاتے تھے اُسکو وہ ناپسند کرتی تھی - وہ اس خانہ جنگی مین جو روزانہ جاری رہتی تھی کبھی حصہ نہین لیتی تھی جب کھانا ختم ہو جاتا تھا اور اُسکو اپنے کمرے مین جانے کا موقع ملتا تھا تو وہ خدا کا شکر ادا کیا کرتی تھی حسب معمول اس مرتبہ بھی وہ کھانے سے فارغ ہو کر اپنے کمرے مین گئی وہان اُس کی سہیلی کیتھرین تازہ ڈاک کے خطوط لئے کھڑی تھی روزا نے وہ خط اُس سے لے لئے اور کہا کہ والدہ کو ٹھے پر ہین اور سیدھے استراحت کے لئے آیا چاہتی ہین تم جاکر دیکھو کسی بات کی ضرورت تو نہین ہے، کیتھرین بہت خوب کہکر آگے بڑھی - کمرے مین دیوار پر ایک بڑا آئینہ لگا ہوا تھا روزا نے دفعتاً اپنی صورت اُس آئینہ مین دیکھی - دلی کرب کے انفعالی آثار اُس کے چہرہ پر نمایان ہوئے وہ کہنے لگی کمبخت میری صورت کیسی بدل گئی کہ خود مجھکو نفرت ہوتی ہے - ہڈیان نکل آئی ہین - میرا فراک اسقدر جھول گیا ہے جیسے مردون کا پتلون - چہرہ پر شکنین پڑ گئی ہین - آنکھین ڈھل گئی ہین میری صورت دیکھکر خود مجھے ہول ہوتا ہے تو دوسرے کیون پسند کرنے لگے - پلٹ کر اُسنے گھڑی پر جو نظر کی تو تین بج چکے تھے اُسنے اپنا نیلگون گون اُتار ڈالا - اُسکا باپ ہمیشہ اس لباس کے پہننے کی تاکید کرتا رہتا تھا لیکن روزا خیال کرتی تھی کہ اس ماتمی لباس نے میرے چہرہ کو اور بے رونق بنا دیا ہے اُسنے ہلکا سفید لباس پہن لیا - بالون مین کنگھی کی جوڑا کھلتے ہی کاکلین کمر تک آ گئین - اب اُس کے بالون کی سنہری آب و تاب ایسی نہ تھی کہ دیکھنے والا اُسکو فطری چمک خیال کرتا وہ یہی سمجھتا کہ اُسنے بالون کو سنہرے رنگ مین رنگا ہے - روزا نے اپنے گیسوؤن کی دل آویزی کا مطلق خیال نہین کیا اگر اسوقت کوئی اُس سے یہ کہتا کہ سادہ لباس مین اُس کی صورت ایک مقدس دیوی کی دُھندلی تصویر معلوم ہوتی ہے تو وہ یہی سمجھتی کہ کہنے والا مجھے بنا رہا ہے لیکن یہ واقعہ تھا وہ ایک آرام کرسی پر اپنی پوری درازی قامت کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی نگاہین سمندر کے ہر حصہ پر پڑ رہی تھین اور گود مین خطوط رکھے ہوئے تھے وہ اپنے دل مین سوچ رہی تھی کہ سمندر کے چمکتے ہوئے پانی کا غیر محدود خط جو منتہائے نظر پر

آسمان کے جیگون خطے سے دست وگریبان نظر آرہا تھا گیا معلوم ہوتا ہے۔ انسانی دنیا کے آلام ومصائب سے یہ کس قدر دور ہے مین متحیر ہون کہ فطرت تو اس قدر عظیم اور رفیع نظر آتی ہے لیکن انسان اس قدر ذلیل وحقیر دکھائی دیتا ہے حالانکہ اگر انسان چاہے تو وہ اپنی قسمت کا مالک ہو سکتا ہے فضا کے کل عجائبات پر قبضہ کر سکتا ہے۔ عناصر کا بادشاہ بن سکتا ہے روح کی فرمان روائی کا تاج اپنے سر پر رکھ سکتا ہے۔ روزا نے حال مین ایک کتاب پڑھی تھی اُس کی یہ عبارت اُسے یاد آگئی۔

"اگر کوئی انسان اُن کیمیاوی سالمات (ایٹم) کے راز حکومت سے واقف ہو جائے جن سے وہ مرکب ہے تو اُسے نخل حیات کا وہ ثمر مل جائے جس کے متعلق اُس کے پیدا کرنے والے نے کہا ہے کہ وہ اس پھل کو لے سکتا ہے کھا سکتا ہے اور حیات جاوید حاصل کر سکتا ہے"

روزا اسی بحر حیرت مین غوطہ زن تھی۔ وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہتی تھی لیکن اُسکا یہ تعجب اشیاء ابد کی طرح نا متناہی تھا اُسنے سینہ سے ایک آہ سرد کھینچی اُس کے بعد خطون کو اُلٹنے لگی ایک لفافہ کو دیکھکر اُس کے چہرہ پر تبسم کے آثار نمایان ہوئے۔ کیا یہ پیاری مارگرٹ نے اتنے دنون کے بعد مجھے یاد کیا ہے کیا مین بھی اس قابل ہون کہ دنیا مین کوئی مجھے یاد کرے۔ مارگرٹ تو بڑے پاکیزہ خیال کی عورت ہے وہ حقوق نسوان کی حامی ہے اُس کے دماغ مین آزادی کی ہوا بھری ہوئی ہے اسی خیال مین اُسنے لفافہ چاک کیا اور مارگرٹ کا لمبا چوڑا خط پڑھنے لگی۔

پیاری روزا۔ مین خیال کرتی ہون کہ تم اپنے والدین کے ساتھ سمندر کی غمگین لہرون کے پاس اقامت گزین ہو چکی ہوگی۔ آہ مجھے تمھاری حالت پر بے حد افسوس آتا ہے میری نگاہون کے سامنے تمھاری تصویر پھر رہی ہے۔ تم بے زبان خچر کی طرح ادائے فرض کا پشتارہ اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے شبانہ روز کام کر رہی ہو تاکہ اپنے غصہ ور باپ کو خوش رکھ سکو اور اپنی فربہ مان کو آرام پہونچا سکو میری حلیم روزا یہ زندگی بھی کوئی زندگی ہے تم اس سے کنارہ کش کیون نہین ہو جاتی ہو۔ اگر تم چاہو تو اپنی خداداد ذکاوت سے بہت کچھ کر سکتی ہو۔ یہ ترقی نسوان کا زمانہ ہے تمھاری قابلیت کا جوہر اس دور مین خوب چمک سکتا ہے۔ مین نے تمکو بار بار یہ لکھا ہے کہ تم خانہ داری کے عذاب سے چھٹکارا حاصل کر لو اور اپنے تغافل کیش خود غرض والدین کو اُنکی حالت پر چھوڑ دو۔ ایک تنخواہ دار خادمہ اُنکے اشیاء خورد و نوش کا بخوبی انتظام کر سکتی ہے اس سے زیادہ نہ اُنکو تمھاری احتیاج ہے اور نہ تم خود اُس خادمہ سے بڑھ کر اُنکی نگاہون مین عزیز اور قابل قدر نظر آسکتی ہو خانہ داری کے جنجال کو خیرباد کہکر لندن چلی آؤ اور میرے ساتھ زندگی کے دن اطمینان سے کاٹو۔ ہماری تمھاری

خوب سمجھی گی۔ تم میری طبیعت و خصلت کو خوب جانتی ہو اور مین تم سے خوب واقف ہون مجھے کسی شوہر کی تلاش ہے نہ تم کسی مرد کی متمنی ہو پھر جب رقابت کا خوف ہی نہین تو اُن بن کیون ہونے لگی تم دنیا جسوقت تم آزادی کی فضا کو دیکھو گی اُسوقت تمھاری آنکھین کُھلین گی اور تم کو اس بات کا احساس ہوگا کہ دنیا مین مان باپ سے زیادہ قیمتی چیزین موجود ہین اگر تمھاری خواہش ہوگی تو لطف صحبت کے لئے طبقہ ذکور کے بھی کچھ افراد مہیا کئے جا سکتے ہین لیکن چند دنون مین اُن کی باتین نہایت ناگوار اور تکلیف دہ معلوم ہونے لگین گی۔ جن مردون کو یہ خبط ہو جایا کرتا ہے کہ ہمکو مجلس آرائی کا خاص ملکہ حاصل ہے وہ بے حد اذیت رسان ثابت ہوتے ہین۔ مثال کے طور پر اپنے باپ کو دیکھ لو جب وہ کوئی پرانا قصہ بیان کرنے کو بیٹھتے ہین تو اُنکا دل یہی چاہتا ہو کہ خدا بھی اپنی خدائی چھوڑ کر اُنکی کہانی سُننے لگے۔ تم میرے اس جملہ سے بد دل نہ ہونا۔ مین نے کوئی غیر متعلق گفتگو نہین شروع کی ہے تم کو خود اسکی صداقت معلوم ہوگی جسوقت تمھارے والد ماجد اپنی داستان سرائی مین مشغول ہوتے ہین۔ تو اگر کسی بدقسمت شخص کے لبون سے ایک حرف بھی نکل گیا تو وہ غریب شکنجہ پر کسے جانے کا مستحق ہو جاتا ہے۔ شیکسپیر کے ڈرامے مین اُفیلیا نے کیا خوب کہا ہے۔ "کہ ہم پر خدا رحم کرے، اور افسانہ گو مردون کے بلا سے بچائے" تم یہ خبر سُنکر بے حد محظوظ ہوگی کہ گذشتہ رات کو میرے پاس شادی کا ایک پیغام آیا تھا پیغام دینے والے جانباز بھی تمھارے والد کے ہم خیال ہین خدا نے دولت مند کیا ہے نشۂ امارت کے مستی اُنھین جامہ سے باہر کئے ہوئے ہے مین نے صاف انکار کر دیا ہے اُنھون نے مجھ سے یہ بھی پوچھا کہ تم نے اپنے انکار پر غور بھی کیا۔ اس جملہ سے شاید اُنکا یہ منشا تھا کہ یا تو مین ہوش مین نہین ہون یا غنودگی کے عالم مین باتین کر رہی ہون۔ مین نے جواب دیا کہ مین اپنے حواس مین ہون اُنکے قدر و منزلت سے بھی واقف ہون مقامی حالت بھی مجھ پر آئینہ ہے اس جواب پر وہ بے حد متحیر ہو کر کہنے لگے، باوجود اس واقفیت کے بھی تم انکار کرتی ہو۔ مین نے مکرر انکار کیا اور یہ کہکر گفتگو ختم کر دینی چاہی کہ آپ کے ایسے مرد سے تو مین کبھی بھی شادی نہ کرونگی اس جواب کو سُنکر میرے دولتمند طلبگار کے چہرہ پر مسکراہٹ پیدا ہوئی اور وہ فرمانے لگے بدنصیب لڑکی تو مصیبت ناک غلطی مین مبتلا ہے۔ مین نے چائے کے لئے گھنٹی بجا کر اُن کے سلسلۂ کلام کو قطع کر دینا چاہا لیکن وہ کانٹا بنکر میرے پیچھے لگے ہوئے تھے خوش قسمتی سے مسز ڈنکا بھی اُسیوقت آگئین تم تو اُن سے واقف ہوگی ایک چوڑی ہڈیون والی عورت جو علم تو نہید صالح زاید جنگ سے حاصل کر رہی ہے جب اُنہون نے اپنی کرخت آواز مین گفتگو شروع کی تو امیدوار صاحب ٹھنڈے سکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مقام سے اُٹھ [illegible] اب مسز [illegible] نے اپنا راگ شروع
کیا بچون کی پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے اُن تمام خرابیون کا بیان کیا جو زچہ خانہ مین بے احتیاطی سے
پیدا ہو جاتی ہین۔ جب تک تشتری کے کل کیک ختم نہین ہوئے اُسوقت تک اس بلگم بے ہنگام سے
بھی نجات نہ ملی۔ مسز وڈ کے اُٹھنے کے بعد مین سیدھی بیرونجات کے خطوط پڑھنے کے لئے دوڑی مین
اپنے غیر ملکی خط بھیجنے والون کی بہت ممنون ہون۔ اُنکی تحریر نہایت صاف اور ستھری ہوتی ہے اور
اُن مین کوئی نہ کوئی دلچسپ واقعہ ضرور درج ہوتا ہے۔ پیرس سے میرے ایک دوست نے مجھے
خط بھیجا ہے اوس مین ایک عجیب و غریب اشتہار کا ذکر درج ہو۔ میرے دوست نے لکھا ہے کہ یہ
اشتہار تمام فرانسیسی اخبارات مین شایع ہوتا ہو چونکہ تم کو سائنس کے معاملات سے خاص
ذوق ہے اس لئے مین اس اشتہار کو بجنسہ تمھارے پاس بھیجتی ہون اسکی عبارت عجیب و غریب ہے
اور مخدوش بھی معلوم ہوتی ہو لیکن پیرس کا کوئی ممتاز جریدہ ایسا نہین ہے جس کے نصف کالمون
مین یہ اشتہار نہ نکلتا ہو۔ اس کے علاوہ ہسپانی، روسی، اطالوی، اور انگریزی زبانون مین
بھی اس کی اشاعت ہو رہی ہے۔ مین سمجھتی ہون کہ یہ کوئی نہ کوئی جعل ضرور ہے۔ دنیا بدمعاشون سے
بھری ہوئی ہے۔ حتٰی کہ دنیائے سائنس مین بھی دام فریب بچھانے والے موجود ہین۔ مین تم کو جو
نصیحت کرتی ہون اُسے تم گرہ باندھ لو اس دنیا مین اگر تم راحت کی زندگی بسر کرنا چاہتی ہو اور
خود غرض ماں باپ کے پھندے سے نجات پانا چاہتی ہو تو میرے پاس چلی آؤ۔ میرے ہوٹل مین
تمھارے لئے کافی جگہ ہو۔ خوب چین سے کٹے گی روپیہ کا کچھ خیال نہ کرو مختلف زبانون سے تمھاری
واقفیت اور خداداد قابلیت خود اسکی ضامن ہو۔ مین بھی تمکو حصول زر کا طریقہ بتاؤن گی۔ تمکو
اپنے لئے کچھ کرنا چاہیے۔ اس ذق ذق مین کبتک زندگی کے دن کاٹو گی۔ سعادتمندی کا یہی مقتضا
ہے کہ تم والدین کی خدمت کرو لیکن اس کے یہ معنی نہین ہین کہ تم خود غرضی کی قربان گاہ پر اپنے کو
ذبح کرو۔ مجھے یقین ہے کہ تم لاکھ جان کھپاؤ گی لیکن نہ تو تمھاری ماں کی فربہی معتدل حالت پر
آسکتی ہے اور نہ تمھارے باپ کی بدمزاجی کا علاج ہو سکتا ہو۔ ہم اس تجرد کی زندگی کے لئے اپنے
خالق کا شکریہ نہین ادا کر سکتے خیال تو کرو کہ اگر تمھارے باپ کے ایسے شوہر ہمکو ملتے تو ہماری
زندگی کیسے کٹتی آہ۔ تباہی و بربادی۔ سعدی

چہ عجب گر فرو رود نفسش
عندلیبے غراب ہم قفسش

کیونکہ ہم اور ہم مسٹر ہلٹن کی طرح مرغن کھانوں سے اپنا غم غلط نہین کرسکتے ہم لوگ طبعی موت کے ختم ہونے سے پہلے ہی مرگئے ہوتے - بھُنے ہوئے کبابون کے مزہ لوٹنے کے بدلے ہم خود کباب سیخ بنجاتے - اور انجام کیا ہوتا ایک حسرتناک شہادت - کوئی شک نہین اس ناکتخدا زندگی کی برکتون کے لئے ہمکو صحیح قلب سے خدا کا شکریہ ادا کرنا چاہئے ہمکو بستر ون پر چین کی نیند سوتے مین کسی بد دماغ کے خراٹون کی آوازاوت کے پاک گھنٹون کو ہمارے لئے وبال جان نہین بناتی - اگر خدانے یہ لیاقت دی ہے کہ ہم کچھ روپیہ بھی کما سکین تو خیر کیا ہے - سفے غم زدہ نے غم کالا - جس طرح چاہین صرف کرین کوئی یہ پوچھنے والا نہین کہ چار برس کا لباس بوسیدہ کیون ہوگیا کھانے مین اس قدر زاید رقم کیون صرف ہوگئی - اگر مین چاہون تو مجرد عورتون کی آرام و مسرت پر صفحہ کے صفحہ رنگ ڈالون - لیکن یار زندہ صحبت باقی - اب اس کہانی کو ملاقات پر اُٹھا رکھتی ہون - خدا کرے کہ تم سے جلد ملون تم مجھ سے شرمانا نہین - مین بہ دل و جان تمھاری مدد کرنے کو تیار ہون - خانہ داری کے جوے سے تمھاری گردن کو ہلکا کرنے کے لئے واسطے درمے قدمے ہر طرح کی کوشش کرونگی کیونکہ مین جانتی ہون کہ تمھارے باپ کو اسکی قدر نہ ہوگی کہ قسمت سے انکو کیسی ہوشیار اور مددگار لڑکی ملی ہے ایسی حالت مین تم کو انکے پاس رہنا بھی نہ چاہئے ایک تنخواہ دار عورت پر انکو اپنا اندوختہ صرف کرنے دو - وہ انکو خوب کنوین جھکائے گی - لیکن تمھاری پاپوش سے تم اپنی آزادی حاصل کرو اسکی پرواہ نہ کرو کہ کیا کیا ہوگا اور کہان - لیکن اپنی زندگی کو ورطہ تباہی سے نکالو تم نے بہت کچھ بھر پایا اب آنکھین کھولو اور اپنے مخلص کی یہ دوستانہ نصیحت آویزہ گوش بناؤ -

تمھاری نجات کی متمنی مارگرٹ -

اس خط کو پڑھکر روزا کے چہرہ پر غور و تعمق کی گھٹا چھاگئی اُس کے خیالات خود اُسکو پریشان کرنے لگے مارگرٹ نے جو اُس کے والدین کا خاکہ کھینچا تھا وہ حرف بحرف ٹھیک تھا لیکن پھر بھی والدین والدین تھے اس دور آزادی مین مان اور باپ کے الفاظ ویسے ہی قابل احترام ہین جیسے کہ پہلے تھے - بہت سے بے رحم باپ اپنے بچون کو اس قدر پیٹتے ہین کہ اُنکے بدن نیلے ہوجاتے ہین - خود مزہ دار کھانے اُڑاتے ہین - بچون کو فاقہ کی آگ مین جلاتے ہین لیکن اسپر بھی غیر مستحق والدین کا احترام بچون کے دلون مین جاگزین رہتا ہے - زمانۂ موجودہ کے تعلیم کی لہر والدین کو اس حق سے محروم کرنے مین اپنی انتہائی کوشش صرف کر رہی ہے - معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ زمانہ مین مٹی نسلون کو اپنی والدین سے بے اعتنائی کا کافی سبق مل جائے گا جس طرح سے چڑیون کے بچے اپنے مان باپ کے آشیانون سے نکالے جانے پر فضا کا گشت لگاتے ہین - اور اُن کی مطلق پرواہ نہین کرتے - ویسے ہی انسان بھی

اپنے کج خلق والدین سے قطع تعلق کر لیا لیکن آزاد خیالات کی لڑکی تھی اُس کی فطرت میں محبت کوٹ کوٹ کر بھری تھی وہ اپنے دل کو اس خیال سے بہلاتی تھی کہ میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی لڑکی ہوں وہ مجھپر مہربان ہیں اور میری محبت اُنکے دلوں میں ضرور ہو یہ صریحی مغالطہ تھا۔ لیکن یہی وہ شعاع امید تھی جو اُسکے دل کے اندھیرے گھر میں اُجالا کئے ہوئے تھی۔ اس تکلیف دہ دنیا میں یہی امید اُس کے ٹوٹے ہوئے دل کی ڈھارس تھی اور وہ اسے اپنے دل سے نکالنا نہیں چاہتی تھی اُس کے آتش خو باپ کا معمولی انداز شفقت روزا کو اُس کے قدموں پر گرا سکتا تھا اور اُس کی ماں کی ایک مشفقانہ نظر اُسکی آنکھوں کو مسرت و امتنان کے آنسوؤں سے بھر سکتی تھی۔ سال گذرتے جاتے تھے مگر کبھی محبت بھری نگاہیں اُسپر نہ پڑتی تھیں یہ شفقت و محبت اُس کے لئے خواب تھی وہ اپنے عنفوان شباب کے گذرے ہوئے دنوں کو حسرت کے ساتھ یاد کیا کرتی تھی۔ جب اُسکا باپ اُسے حسین لڑکی کہکر پکارتا تھا اور ماں اپنے پارہ جگر کے لئے دلربا لباس تلاش کیا کرتی تھی۔ زوال شباب نے والدین کی محبت میں یہ انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ اب وہ ادھیڑ ہو چکی تھی اور دلفریب لباس اور دل خوش کن القاب کا زمانہ اُسکی شادی کے زمانہ کے ساتھ رخصت ہو گیا تھا ان تصورات میں وہ سخت بے چین ہوئی اور اُسنے اپنے دردمند دل سے ایک آہ کھینچی۔

مارگرٹ کے خط کو وہ لپیٹ ہی رہی تھی کہ اُس کی نظر ایک مطبوعہ اشتہار پر پڑی جو خط سے باہر نکل کر فرش پر گر پڑا تھا۔ اُسنے یہ سمجھکر کہ یہ پانچ مختلف زبانوں والا اشتہار ہو جسکا ذکر غمگسار مارگرٹ نے کیا ہے۔ اُسکو اُٹھا لیا۔ اشتہار کے عجیب غریب الفاظ میں ایک مقناطیسی جذب تھا وہ اُسکو بار بار پڑھتی تھی اور نہیں معلوم وہ کون سی چھپی ہوئی طاقت تھی جو اشتہار کی طرف اُسے کھینچ رہی تھی۔ اشتہار حسب ذیل تھا

ضرورت ہی

ایک ایسی عورت کی جو دنیا میں تنہا ہو اور اُس کے وقت اور محبت کا کوئی دعویدار نہ ہو۔ ایک کاشف ایک نہایت اہم اور مشکل مکاشفہ میں مشغول ہے اور اُسکو ایک مونس۔ دلیر اور ہمت کی دھنی عورت درکار ہے امیدوار کو حسب ذیل صفات سے متصف ہونا چاہئیے۔

موجودہ سائنس سے کافی واقفیت ہو۔ خطرناک تجربات سے ڈرتی نہ ہو اور نہ اُن مصائب سے خوفزدہ ہو جو بنی نوع کے مفید مکاشفات میں اُسکو پیش آئیں اُس کی ہر طرح سے خبرگیری کیجائے گی اور خدمات کے لئے معقول تنخواہ دیجائے گی رہنے کے لئے فرودگاہ اور سامان آسائش مفت۔ ایک دو برس تک اُسے کیمیاوی مسائل کے مطالعہ کے لئے تیار رہنا چاہئیے۔ ان مسائل کی روداد ایک

بھی اُسکو کرنی ہوگی - امیدوار کو ادب اور السنہ مختلفہ مین کافی درک ہونا چاہئے - اُسکو اس قسم کے علائق سے بھی بے نیاز ہونا چاہئے جو اُس کی توجہ کو اکتساب تعلیم سے روک سکین - اس اشتہار کا خط سے جواب نہ دینا چاہئے بلکہ ہر امیدوار کو خود حاضر ہونا چاہئے - حاضری کے اوقات سہ شنبہ اور جمعہ کے دنون مین چھ اور آٹھ کے درمیان مین ہین -

ڈاکٹر کارنیلیس -

جینوا

روزا جسقدر زیادہ اس اشتہار کا مطالعہ کرتی تھی اوسی قدر زیادہ اُس کی وارفتگی بڑھ رہی تھی - چھ اور آٹھ کے درمیان مین تعین وقت عجیب و غریب معلوم ہوتا تھا اور اشتہار کا ہر لفظ ایک طلسم حیرت و عبرت نظر آتا تھا - اُسنے اپنے دل سے باتین شروع کین کہ کیا مارگرٹ کا خیال ٹھیک ہے کہ یہ کسی قسم کا جعل ہے لیکن پھر میرے دل مین وہ کون سی شے ہے جو اسکی صداقت کے باور کرنے پر آمادہ کر رہی ہے مین نہین سمجھ سکتی ہون کہ ڈاکٹر کارنیلیس کو اس قسم کی عورت آسانی کے ساتھ مل سکتی ہے معقول تنخواہ اور سامان آسایش کا وعدہ دل لبھانے والا ضرور ہے لیکن موجودہ سائنس کی ایجادات اور مکاشفات مین عورتون کے لئے خطرات کا سامنا نہایت ہمت شکن ہے -

اُسنے دوبارہ اشتہار کو غور کے ساتھ پڑھا اور پڑھنے کے بعد اُسنے اُس اشتہار کو معہ مارگرٹ کے خط کے حفاظت کے ساتھ دراز مین بند کر دیا - اُس کے بعد اُسنے بقیہ خطوط بھی پڑھے کسی مین کسی نوکر کا چال چلن پوچھا گیا تھا کسی مین سایہ کا نمونہ دریافت کیا گیا تھا - قصہ مختصر کوئی ایسا خط نہ تھا جس سے ہمارے ناظرین کو کسی قسم کی دلچسپی پیدا ہو خطون کو کنارے ڈال کر اُسنے انگڑائی لی اور آئینہ مین ایک بار پھر اپنا عکس دیکھا - اس مرتبہ پہلی ہی یاس انگیز تصویر نگاہون کے سامنے نہ تھی - چکدار بال کمر تک پڑے ہوئے تھے - آفتاب کی کرنین غرفہ کے درازون سے اندر آرہی تھین اور اُنھون نے بالون کو اور درخشان بنا دیا تھا - لباس کی سادگی چہرہ کی خستگی کو دور کر رہی تھی اور حسن صورت درحقیقت حسین نظر آتی تھی - بادی النظر مین یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُس کے مردہ شباب کی روح چند لمحون کے لئے اُس کے فرسودہ کالبد مین داخل ہو گئی ہے - دروازہ پر ایک ہلکی سی کھٹکھٹاہٹ نے اُسکے متوج خیال مین اختلال پیدا کر دیا اُس کی سہیلی کیتھرن ایک سینی مین چائے کی پیالی لئے ہوئے اندر داخل ہوئی -

سہیلی - آپ کی والدہ کو ابھی چائے پلا چکی ہون مین نے خیال کیا کہ آپکو بھی چائے کی ضرورت

ہوگی اس لئے حاضر ہوئی ہوں۔
روزا۔ پیاری کیتھرن تم کو میرا بڑا خیال ہے جب تمھاری شادی ہو جائے گی اور تم چلی جاؤگی اسوقت ہم کیا کرین گے۔
سہیلی۔ مسکرا کر۔ یہ آپ کیا فرماتی ہین ابھی بہت دن ہین نہ مجھے کوئی جلدی ہے نہ میرے منگیتر کو۔ سچ تو یہ ہے کہ شادی کے بعد عورت کی آزادی کا خاتمہ ہوجاتا ہے کوئی ہمہ ہمی باقی نہین رہتی۔ کپڑے کا سینا کھانے کا پکانا۔ برتنون کا دھونا اسی قسم کے سینکڑون دھندے عمر بھر کے لئے بلائے جان ہوجاتے ہین
روزا۔ چائے کا ایک گھونٹ پی کر۔ اگر تمکو شادی ایسی ہی وبال معلوم ہوتی ہے تو تم اس جنجال کو اپنے سر کیون لیتی ہو۔
سہیلی۔ ہنسکر۔ نہین۔ نہین سرکار مجھے شادی کی ضرورت ہے۔ مین ایک مکان چاہتی ہون اور ایک ایسے مرد کی آرزومند ہون جو میری خبرگیری کرے مین عمر بھر غلامی کی روٹی نہین کھانا چاہتی جب مجھے کام ہی کرنا ہے تو بجائے دوسرے آدمیون کے مین ایسے مرد کا کام کیون نہ کرون جو میرا ہوکے رہیگا۔
روزا۔ کیا تم شادی جذبۂ محبت سے بیچین ہوکر نہین کرتی ہو۔
سہیلی۔ مین نے کبھی محبت کا خیال بھی نہین کیا جو کچھ مین چاہتی ہون وہ یہ ہے کہ مجھے رہنے کے لئے ایک صاف ستھرا مکان مل جائے جہان آرام وآسایش کی کل چیزین مہیا ہون نہ کھانے کی کمی ہو نہ پہننے کی تکلیف۔ ایک نیک نہاد شوہر کی کفالت اس کے لئے کافی ہے رہ گیا محبت کا معاملہ آپنے یہ شعر نہین سُنا ہے۔ ؎

بُلبل کے کاروبار پہ ہین خندہ ہائے گُل
کہتے ہین عشق جسکو خلل ہے دماغ کا

یہ سب دھوکے کی ٹٹی ہے یا خواہشات نفسانی کی تڑپ۔ میان کو سر پر بٹھانے کے بدلے جتنا ہی ٹھوکر ماری جائے اُسی قدر بہتر ہے۔
اس جملہ کو سُنکر فرط مسرت سے روزا کی باچھین کھل گئین وہ قہقہہ مار کر اپنے دلاویز لہجہ مین کہنے لگی
روزا۔ پیاری کیتھرن۔ تیری باتین بڑی پُرلطف ہوتی ہین کیا واقعی مین تیرا یہ خیال ہے کہ مردون کو سر نہ چڑھانا چاہئے۔
سہیلی۔ بیشک۔ مرد کی مطلق پرواہ نہ کرنی چاہئے۔ اُس کی مثال بالکل ایک برباد بچہ کی سی ہے۔ آسانی کے ساتھ جو چیز اُسکو مل جاتی ہے وہ اُس کی مطلق قدر نہین کرتا اور جو چیز اُسکو نہین ملتی ہے اُسکے لئے

لئے وہ ہمیشہ ہاتھ پاؤن مارا کرتا ہے۔ ان الفاظ کو سنکر روزا کی مسکراہٹ سنجیدگی سے بدل گئی اور وہ کہنے لگی

روزا۔ کیتھرن۔ تو بالکل سچ کہتی ہو غالبًا یہ تیرا تجربہ بالکل ٹھیک ہو کہ مرد نیک عورتون کے مقابلہ مین بدعورتون کو زیادہ پسند کرتے ہین اگر کوئی عورت انتہا درجہ کی خودغرض۔ مغرور اور لاپرواہ ہے تو ایک غمگسار اور انیس خلوت عورت کے مقابلہ مین اُس کی نازبرداری زیادہ ہوتی ہو۔

کیتھرن۔ آپ بہت بجا فرماتی ہین۔ اگر اسکی مثالین تلاش کیجئے تو پڑوس مین سیکڑون مل سکتی ہین کتنے نوخیز نوجوان بدمزاج بیویون کے قدمون پر سر ٹیکتے ہین۔ روزا کو نہین معلوم کون سا خیال بچپن کے ہوئے تھا۔ اُسنے گھبراکر سلسلۂ کلام کو منقطع کردینا چاہا اور پوچھا کہ کیون کیتھرن امان جان آرام کر رہی ہین۔ سہیلی نے جواب دیا کہ ہان جب تک کھانے کی گھنٹی نہ بجے گی اُسوقت تک وہ استراحت فرماتی رہین گی اور آپکے والد ماجد باغ مین سینہ پر اخبار رکھے ہوئے سو رہے ہین۔

روزا اُس کے جواب پر بے اختیار ہنس پڑی کہ والدین کا شغل خواب ملازمون کی دلچسپی کا بھی باعث بن رہا ہے۔ وہ انگڑائی لے کر اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیتھرن سے کہنے لگی کہ مین ٹہلنے کے لئے جاتی ہون تم کو مین نے کل باتون کی ہدایت کر دی ہو اگر میری غیبت مین کچھ پوچھا جائے تو اُسکا جواب دیدینا۔ کیتھرن تو روانہ ہو گئی اور روزا نے کھڑے کھڑے چائے کی پیالی ختم کی اُس کے بعد تفریح کے لئے باہر نکلی سہ پہر کا وقت تھا نیلے کپڑے کے بدلے وہ سفید لباس پہنے ہوئے تھی۔ اُسنے باغ مین دیکھا کہ ایک بوسیدہ کرسی پر درخت کے نیچے والد ماجد صاحب دراز ہین۔ ایک پاؤن دوسرے پاؤن پر رکھا ہوا ہے۔ واسکٹ کے کھُلے ہوئے بٹنون پر اخبار پردہ ڈالے ہوئے ہے۔ روزا نے چاہا کہ وہ دوسری روش سے ہوکر آگے نکل جائے لیکن ایک گستاخ مکھی کی بھنبھناہٹ نے غنودگی کے مزے مین خلل ڈال دیا۔ مسٹر ہملٹن گڑبڑا کر اُٹھ بیٹھے۔ آپنے آواز دی کہ کون ہو کیا روزا تم ہو جو بھوت کی طرح سے آہستہ آہستہ چل رہی ہو۔ روزا نے جواب دیا کہ ہان مین ہون اور یہ کہکر باپ کے قریب آگئی۔ باپ نے بیٹی کو نگاہِ غور سے دیکھا اور طنز سے کہنے لگے کہ مین تو یہ سمجھتا ہون کہ پڑوس کی کوئی کمسن لڑکی ہے جو تمھاری ماں کا رقعہ دعوت لے کر آئی ہے۔ یہ تم سفید لباس کیون پہنے ہوئے ہو کیا کسی تقریب مین شرکت کا ارادہ ہے؟ روزا کا رنگ فق ہو گیا اُسنے کہا کہ مین غسل کے وقت سفید لباس پہن لیتی ہون اسوقت وہی کپڑے پہنے ہوئے نیچے اُتر آئی۔

مسٹر ہملٹن۔ مین چاہتا ہون کہ تم گہرے رنگ کا لباس پہنا کرو۔ بہ لحاظ عمر کے گہرے رنگ کا لباس تمھارے لئے موزون ہو صرف کم عمر لوگ سفید کپڑے پہنتے ہین۔ یہ کہکر آپنے زور سے جماہی لی اور آنکھ بند

کو بند کرکے اپنی تقریر کے آخری فقرہ کو دُہرایا اور اس نصیحت کی بابت گفتگو کرنے لگی

روزا۔ مسز پرسیول سفید لباس پہنتی ہین اُن کی عمر اسوقت ۶۰ برس کی ہوگی یہ فقرہ سُنکر مسٹر ہملٹن نے اپنی آنکھین کھولین اور کرسی پر دوزانو ہوکر فرمانے لگے مسز پرسیول ایک نہایت خوبصورت عورت ہو اور اُس کی شادی ہو چکی ہو۔

روزا۔ مسکراکر۔ شادی ہی نہین ہوئی ہو بلکہ وہ کئی لڑکون کی مان ہو لیکن آپنے اُسکو کبھی یہ نصیحت نہین کی کہ وہ سفید کپڑے نہ پہنا کرے۔

مسٹر ہملٹن۔ یہ ٹھیک ہو مگر مجھے کیا پڑی ہو کہ مین اُسے نصیحت کرون۔ وہ میری لڑکی نہین ہو۔

روزا۔ بیشک وہ آپکی لڑکی نہین ہو لیکن اگر شومی قسمت سے وہ آپکی لڑکی ہوتی تو آپ اُسے کہین زیادہ پیرانہ سال تصور فرماتے لیکن ہان شاید آپ اُس کے حُسن کا خیال کرکے اُس کے سِن کی پرواہ نہ کرتے مسٹر ہملٹن نے بیٹی کو خشمگین نگاہون سے دیکھا اور اس گستاخی کی تاب نہ لاکر فرمایا۔ کوئی شک نہین وہ خوبصورت ہے صرف ایک حاسد عورت اُس کے حُسن پر نکتہ چینی کر سکتی ہو۔ روزا نے ہنسکر جواب دیا۔ بہت خوب وہ حسین ہین۔

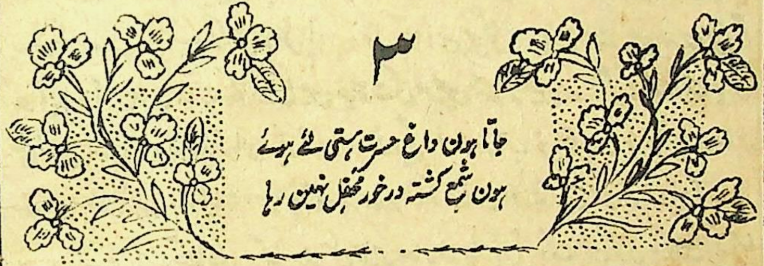
یہ کہکر وہ اُس درخت کے سایہ سے دھوپ مین نکل آئی تھوڑی دیر تک ہملٹن روزا کو دیکھتا رہا اور اُس کے قدرتی انداز خرام کو محض تصنع سمجھتا رہا وہ اپنے دل مین خیال کرتا تھا کہ اس سے بڑھکر اور کوئی بات ناموزون نہین ہو سکتی کہ ایک سِن رسیدہ عورت کمسنون کی روش اختیار کرے غالبًا روزا کو ابھی اس بات کی امید ہو کہ کوئی دوسرا مرد بھی اس سن و سال پر اُس سے اظہار محبت کریگا۔ ہملٹن پیچ و تاب کھا کھاکر پھر آرام کرسی پر دراز ہوگئے اس اثنا مین روزا باغ سے نکل کر ساحل کے قریب تیز گامی کر رہی تھی اسوقت کا سمان نہایت دلکش تھا۔ پانی موجین مار رہا تھا۔ لمبی اور چمکتی ہوئی لہرین بالو پر چمکتے نقرئی خطوط سے لپٹی ہوئی تھی اور ان ترحمون مین بالو کنکرون کی طرح جگمگا رہا تھا۔ ہوا نرم و گرم تھی لیکن نہ اسقدر کہ ناگوار ہو۔ اس غم زدہ عورت نے جسے تنہائی کا نشتر تڑپا رہا تھا۔ حسرت بھری نگاہون سے پر سکون نیلے آسمان کو دیکھا جو ایک محافظ گنبد کی طرح ساکن نیلگون سمندر پر سایہ افگن تھا۔ اس منظر نے دل کی پریشانی اور بڑھا دی۔ افسوس نہ گھر مین نہ باہر کوئی ایسی صورت نظر نہ آتی تھی جو محبت کے لہجہ مین اُس سے گفتگو کرے اُسکا دنیا مین کوئی دوست نہ تھا۔ مارگرٹ بیشک اُس کی غمگسار تھی لیکن مارگرٹ کی طوفانی زندگی ایسی نہ تھی کہ روزا اُس کے ساتھ اطمینان سے زندگی کے دن کاٹ سکے وہ اپنے دل سے باتین کر رہی تھی کہ اللہ اللہ میری ہستی بھی کیسی ہستی ہو زندگی مین میرا کوئی پوچھنے والا نہین ہو اگر مرکر جنت مین

گئی تو وہان بھی کوئی میرا خیر مقدم کرنے والا نہ ہوگا - اگر دوزخ مین بھیجی گئی تو وہان بھی کسی کو میری پرواہ نہ ہوگی اس خیال پر وہ بے اختیار ہنس پڑی - لیکن ہنسی کے ساتھ کچھ قطرات اشک بھی رخسارون پر بہہ نکلے وہ سوچنے لگی کہ عجیب بات ضرور ہی کہ آسمان و زمین جنت و دوزخ غرضکہ کسی مقام پر میرا ٹھکانا نہین ہے - دنیا مین اس قسم کی بدنصیب ہستیان بہت کم ہونگی - یاالٰہا مین نے تو ایسا گناہ بھی نہین کیا ہی جس کی یاداش مین مجھے قید تنہائی کی سزا دی گئی ہی -

وہ انھین خیالات مین غرق ایک چھوٹے سے گہرے خلیج نما غار کے قریب آگئی تھی جس کے اردگرد چٹانون کی دیوار قائم تھی اور چوٹی پر بیلون اور پھولون کی چادر پڑی ہوئی تھی اگرچہ سمندر خاموش تھا لیکن اس تنگ گوشہ مین آکر لہرین اس زور کے ساتھ ٹکراتی تھین کہ اگر انسان کا پاؤن اکھڑ جاتا تو وہ لہرون کے ساتھ سمندر مین چلا جاتا - آگے جانا مخدوش تھا اسی خیال سے روزا قریب کی ایک بلندی پر چڑھ گئی یہان ایک شکستہ کشتی کا ٹکڑا پڑا ہوا تھا - روزا اُس پر بیٹھ گئی جس طرح سمندر مین لہرین پیچ و خم کھاتی ہین اُسی طرح روزا کے دماغ مین خیالات کی موجین متلاطم تھین وہ مارگرٹ سے ملنا چاہتی تھی لیکن اُسے یہ خیال تھا کہ مان مجھے جدا نہ ہونے دیگی - غصہ و رعاب فرمائین گے کہ خوش لب ساحل تم نے یہ مکان کس لئے لیا ہی - میرا منشا صرف یہ تھا کہ تمھاری اور تمھاری مان کی تبدیلی آب و ہوا ہو جائے - اب تم جا رہی ہو کیا میری نیکی کا یہی معاوضہ ہی؟ اگر اُسوقت مین کوئی یہ کہدے کہ اس مکان کے انتخاب مین آپنے اپنی راحت کا خیال رکھا ہی گولف کھیلنے کا احاطہ مکان سے ملا ہوا ہی کلب بھی متصل ہی جہان بلیرڈ کھیلنے کا کمرہ موجود ہی - آپنے اس انتخاب مین گھر کی عورتون سے کب صلاح لی تھی تو وہ اس اعتراض سے چراغ پا ہو جائین گے - ابّا جان اپنے کو انصاف - سخاوت و شرافت کا پتلہ سمجھتے ہین - آہ اگر وہ اس قدر خود غرض نہ ہوتے تو بیشک وہ قابل محبت ضرور تھے لیکن وہ اپنی طبیعت سے مجبور ہین ان خیالات مین غلطان و پیچان ہوکر آخر وہ اس نتیجہ پر پہونچی کہ اس اجنبی مکان اور پردیس مین مان کو تنہا انتظام خانہ داری کے لئے چھوڑ دینا فرزندانہ محبت سے بعید ہے مجھے قانع رہنا چاہئے مین یہان اکتساب علم کر سکتی ہون ایتھر کی تحریک پر جو عجیب و غریب کتاب مین نے منگائی ہے اُسکو مین یہان نہایت اطمینان کے ساتھ پڑھ سکتی ہون ابھی وہ یہ سوچ ہی رہی تھی کہ دفعتاً اُسکو یہ معلوم ہوا کہ کسی چیز نے اُسکا گلا دبا دیا اُسنے یہ محسوس کیا کہ گویا ایتھر کی موجین اُسکے اعصاب کو مرتعش بنا رہی ہین - مارگرٹ نے جو اشتہار دیکھا تھا اُس کے الفاظ اُس کے کانون مین اس طرح گونجنے لگے جیسے کوئی شخص پاس کھڑا ہوا باتین کر رہا ہی " موجودہ سائنس سنتاکی وقفتہ

ہو۔ خطرناک تجربات سے ڈرتی نہ ہوا ور نہ اُن مصائب سے خوفزدہ ہو جو ہر نوع کے مفید مکاشفات مین اُسکو پیش آئین "

یہ وہ الفاظ تھے جنھون نے اُسکو بیچین کر دیا۔ اُس کے رخسارون پر ناقابل بیان جوش کے خون کی سرخی دوڑنے لگی وہ سوچتی تھی کہ اس موقع پر اشتہار کا خیال کیون آیا کیا مین ڈاکٹر کارنیلیس کی معلوم عورت بن سکونگی۔ یہ خیال اُسکو مسرور بنا رہا تھا اگرچہ بادی النظر مین ناممکن العمل تھا مگر خدا جانے کیا سبب تھا کہ یہ تصور اُس کی رگ رگ مین اس طور پر دوڑ رہا تھا جیسے بجلی تار پہ دوڑتی ہو۔ اُس کی آنکھین درخشان تھین چہرہ پر آب و تاب تھی، الغرض گھر کی واپسی اسی خیال کے سرور و انبساط مین ختم ہوئی



ابھی ساحل کے قریب ان لوگون کو آئے ہوئے چند ہی دن گذرے تھے کہ ہمسایہ کے لوگون مین چہ میگوئیان شروع ہوگئین ان لوگون نے پہلے ہی یہ اطمینان کر لیا تھا کہ نووارد کس مرتبہ کے آدمی ہین انکی مالی حالت کیسی ہو سوسائٹی مین اُنکا اعزاز کتنا ہو دنیا کی یہ ایک عجیب نرالی رسم ہے کہ وہ لوگ جنکا چال چلن خود نہایت مشتبہ رہتا ہو اپنی آنکھ کا شہتیر چھوڑ کر دوسرے کی آنکھ کی پھٹکی دیکھا کرتے ہین اسوقت پڑوس مین مسٹر ہلٹن اور اُنکے متعلقین کے بارے مین خوش گپیان ہو رہی ہین۔ ایک صاحب فرما رہے ہین کہ یہ عجیب پستہ قد آدمی بلا کا ظرافتی معلوم ہوتا ہو غالباً کوئی عزلت گزین تاجر ہے اسنے کسی زمانہ مین بالائی اور مکھن ضرور بیچا ہوگا۔ دوسرے صاحب جو لومڑی کے شکار کے خوگر تھے اور جن کی قطع بھی ماشاءاللہ لومڑی کی سی ہوگئی تھی فرمانے لگے کہ نہین نہین اسنے تانبے کا کام کیا ہو۔

پہلا ہمسایہ۔ اگر ایسا ہو تو بہت معقول آدمی ہو۔

دوسرا ہمسایہ۔ اسمین کیا شک ہو۔

ڑوس کی ایک عورت - لیکن اس کی لڑکی -

لڑکی کے نام پر پڑوسیون مین ہنسی اُڑنے لگی کوئی کہتا ہو کہ غریب بہت مُسن ہو کوئی رائے زنی کرتا ہو کہ چالیس برس سے زیادہ کی ہوگی - ایک خوش مزاج نوجوان صاحب بھی ہاتھ مین ہُوسکی کا پیالہ اس لیئے کھڑے تھے - آپ بیساختہ بول اُٹھے غلط کم سے کم ۴۵ برس کی ہوگی -

ایک معمر پڑوسی - لوگ کہتے ہین کہ اِسے عنفوان شباب مین ایک بیوفا عاشق کی بدولت سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا - عورت کے لیئے ۲۰ برس تک نا کتخدا رہنا ایک ناقابل عفو گناہ ہو لیکن اگر کسی بدقسمت کو یہ مصیبت پیش آئے تو اُسے کیا کرنا چاہیئے -

نوجوان - (ہُوسکی کے جھونک مین) اُسے جلا دینا چاہیئے - اس فقرہ پر سارا مجمع کھل کھلا کر ہنس پڑا -

دوسری عورت - تو کیا حق ہمسائیگی کا خیال کرکے ہمین ٹینس پارٹی مین اس لڑکی کو بھی مدعو کرنا چاہیئے -

معمر پڑوسی - وہ ٹینس کھیلتی ہی نہین مجھ سے اُسنے خود کہا کہ مجھکو لہو ولعب سے مطلق ذوق نہین ہان وہ یونانی زبان کا بھی مطالعہ کرتی ہو - یونانی زبان کا نام سُنکر سبکا ہم صحبتون کے چہرہ پر بوکھلاہٹ سی پیدا ہوگئی - ایک صاحب بولے ایک نہ شد دو شد - غالباً اُسکو نقش و نگار سے بھی بہت بڑی دلچسپی ہوگی -

معمر پڑوسی - ہان اُسکو فن مصوری سے خاص لگاؤ ہو اُسنے مجھ سے کہا کہ مین تصاویر کو بے حد پسند کرتی ہون لیکن مصورون سے نفرت کرتی ہون - مین نے اُس سے کہا کہ اگر مصور نہ ہوتے تو تصویرین کہان سے آتین اُسنے جواب دیا کہ یہ تم ٹھیک کہتے ہو - لیکن اسوقت دنیا کی جن مشہور تصویرین ہین وہ سب مردہ مصورون کی ہین - اس طرز گفتار سے وہ لڑکی بہت عاقلہ سی ہوتی ہے -

نوجوان - غلط - اگر عاقلہ ہوتی تو اتنک بن بیاہی بیٹھی رہتی -

یہان تو یہ خوش فعلیان ہو رہی تھین وہان روزا اپنے خیال مین غرق تھی آہ روزا تو اپنے پڑوسیون کی باتین سُن - ے

سُن تو سہی جہان مین ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھکو خلق خدا غائبانہ کیا

غریب روزا کی مثال اُس فراموش کردہ سیب کی تھی جو شاخ پر کُمہلا نے کے لیئے چھوڑ دیا گیا ہو

اور پادریون کے بعد زمین پر گرپڑا ہو۔ کوئی شخص اُس تک ... کے لئے تیار نہ تھا۔ پڑوسی روزا سے بالکل ناواقف تھے۔ اُنھین کسی قسم کا ذاتی تعارف بھی حاصل نہ تھا۔ ان ظاہر پرستون کی نظر مین صرف یہ نظر آتا تھا کہ ایک بدقسمت عورت جسکا وجود و عدم دونون برابر ہے اُنکے پڑوس مین آگئی ہے جو ایک بیکار شئے ہے اور یقینی تکلیف دہ ثابت ہوگی۔ آخر کار پڑوسیون مین یہ طے پاگیا کہ جلسون اور دعوتون مین صرف مسٹر اور مسز ہملٹن مدعو کئے جائین اور روزا کو شرکت کے لئے نہ بلایا جائے اس دانشمندانہ رائے پر یہ گفتگو ختم ہوگئی۔

معصوم روزا اس دلچسپ مکالمہ سے بے خبر دن رات انتظام خانہ داری کی چکی پیس رہی ہے کبھی کبھی سامنے کی کتابون سے البتہ اپنا غم غلط کر لیتی ہے۔ سوائے کتابون کے کوئی اُسکا انیس خلوت نہین ہے۔ یا تو وہ اپنے خیالات مین گھری رہتی ہے یا دلفریب پھولون کی انجمن اُس کی تشفی و تسلی کا باعث بنجاتی ہے۔ ان پھولون کو اُسنے باغ سے توڑ کر نہایت خوبصورتی کے ساتھ گلدان کمرون مین لگا دیا ہے۔ پھول اس نفاست سے ساتھ لگے ہوئے کہ ایک مرتبہ سہ پہر کے وقت پڑوس کے بڈھے پادری صاحب بھی تشریف لائے۔ اگرچہ اُنکا قلب بالکل بے حس تھا مگر باوجود اس بے حسی کے پھولون کے نظارہ نے ایک وجدانی کیفیت طاری کر دی اُنھون نے اس خوش مذاقی پہ مسز ہملٹن کی تعریف کی مسز ہملٹن نے بھی خواب آلود نگاہ سے اُن پھولون کو دیکھا اور تبسم زیر لب کے ساتھ کہا۔

اجی صاحب کوئی شک نہین ہے کہ پھول نہایت لطافت کے ساتھ چنے گئے ہین۔ پہلے مین خود پھولون کو درست کیا کرتی تھی مگر جب سے گوئیان شروع ہ میری لڑکی روزا میری جگہ یہ کام انجام دیتی ہے چونکہ اُسے اور کوئی کام نہین ہے اس لئے وہ ان کی مالی حالت کو وقت صرف کرتی ہے۔ پادری صاحب گردن ہلا کر چپ ہو رہے۔ اُسوقت روزا موجود نہ تھی جسکا چال چلن ... کو یہ کہتے ہوئے سنتی کہ روزا کو سوائے گلدستون کی آراستگی کے اور کوئی مشغلہ نہین ہے اگر وہ اسوقت موجود بھی ہوتی تو اُسکی متانت اُسے اس کلام کی تردید پر آمادہ نہ کرتی۔ روزا اس خوش اسلوبی کے ساتھ امور خانہ داری کو انجام دیتی تھی کہ گویا گھر کے کاروبار کی مشین خاموش تیز رفتار پہیون پر چل رہی تھی۔ وہ یہ جانتی تھی کہ اگر مین اس مکان مین نہ ہون تو کوئی نوکر دم بھر کے لئے بھی یہان ٹھہر نہین سکتا اور نہ میرے بدمزاج والدین کی سخت کلامی کو برداشت کر سکتا ہے باوجود اس احساس کے خدا نے روزا کو کیسا پاک دل دیا تھا کہ وہ کبھی اسپر غرہ نہین کرتی تھی اور نہایت بردباری کے ساتھ والدین کی اطاعت بجا لاتی تھی جس اس موقعہ پہ اُسکی مان نے روزا کی جانفشانی کو خاک مین ملانے کی کوشش کی تھی ویسا ہی ہر معاملہ مین اسکا طرز عمل تھا اگرچہ روزا ادائے فرض کے خیال مین اس کی پرواہ نہین کرتی تھی جسطرح سے دوسرے ...

سے تجاوز کرکے مبدل بہ رذائل ہوجایا کرتے ہین اسی طرح ادائے فرائض کی فضیلت حد سے گذر کر بدین
عیت بنجاتی ہے خاصکر ایسی حالت مین جبکہ خودغرضی سے پاک نفوس نالائق اور ظالم انسانون کو اپنی
کوشی سے بہرہ اندوز بناتے ہین۔

موسم گرما کے دن گذرتے گئے۔ اس عرصہ مین مسٹر ہلٹن کے یہان لندن سے کچھ مہمان بھی آئے
ن یہ مہمان نہ تھے بلکہ عذاب جان تھے مزہ دار کھانے اُڑا کر اور روزا پر تاسف کی نظر ڈالکر چلدیے
ات کا مہینہ ختم ہونے کو تھا کہ ایک عجیب واقعہ رونما ہوا۔ جہان تک روزا کا تعلق تھا اس واقعے نے
ا ہی انقلاب پیدا کردیا جیسا کہ جنبش ارض کرۂ خاکی کے رہنے والون کیساتھ کیا کرتی ہے۔ گرمی بہت تھی دن
ا غیر معمولی تپش کے بعد رات کا انتظار بہت خوش آیند معلوم ہوتا تھا۔ مسٹر اور مسز ہلٹن نے کھانے سے فارغ
بادۂ ارغوانی کے دو گلاس اُڑائے تھے اور یہ محمود میان بیوی ملاقات کے کمرے مین کرسیون پر جاکر دراز
ئے انکے سامنے جو سبزہ کا تختہ تھا اُسپر ڈھلتے ہوئے آفتاب کی روشنی ایک عجیب دلربا منظر پیش کررہی تھی۔

وا اپنے مان باپ کو چھوڑ کر باغ کی روشون پر ٹہل رہی تھی دونون طرف گلاب کی جھاڑیان تھین بیچ مین
س کا ایک خوبصورت راستہ بنا ہوا تھا یہ مقام ملاقات کے کمرے سے بہت دور نہ تھا اگر کوئی شخص غور سے سُنتا
نا تو کمرہ کی باتین صاف سُنائی دیتین لیکن مسٹر اور مسز ہلٹن کو اس کی خبر نہ تھی کہ روزا اسقدر قریب ہے
ہلٹن سگار کے دھوین اُڑا رہے تھے گذشتہ سہ پہر کو آپ ایک ٹینس پارٹی مین شریک ہوئے تھے اور
ے جوش جوانی مین فلالین کا سوٹ زیب بر کیا تھا اُنکو اس بات کا احساس نہ تھا کہ بلحاظ سن و سال وہ
لباس مین کس قدر بھدے معلوم ہوتے ہین۔ نوجوان تماشائیون نے انہین مسخرہ سمجھکر خوب قہقہہ
ئے۔ آپ یہ سمجھے کہ میرا یہ دلآویز لباس پہننے والون کو اچھا معلوم ہوتا ہے اسوقت بھی رگون مین
ی ہوئی جوانی کا مُردہ خون اُبل رہا تھا اس نعمت گم شدہ کا احساس وہی لوگ خوب کرتے ہین جو ایسے
چکھتے ہین۔ آپنے جوش مین آکر فرمایا کہ اگر بنظر انصاف دیکھا جائے تو مین باغ جوانی کا ایک نو رسیدہ
ہون اُنکی بیگم صاحبہ اسوقت شوہر کی طرح زندہ دلی کی موج مین نہ تھین دن کی گرمی اُنکے بار
کو زیادہ گران بار بنائے ہوئے تھی جب میان نے سگار جلایا تھا تو انھون نے یہ سمجھکر اپنی آنکھین
لی تھین کہ خیر جان چھوٹی۔ میان سگار کی طرف مشغول رہین گے مجھے سونے کا موقع ہاتھ آجائے گا،
شوہر صاحب باتین کرنے پر تلے تھے۔ آپنے فرمایا کہ کل کچھ سبک خرام لڑکیان ٹینس کھیل رہی تھین اُن
سے ایک لڑکی بہت خوبصورت تھی غالباً ١٧ سال کی ہوگی۔ بیوی نے بڑے زور سے جمائی لی اور
فقرہ پہ کوئی رائے زنی نہین کی۔ مسٹر ہلٹن نے پھر کہا وہ کھیل مین میری ساتھی تھی چلنے مین بجلی شباب

بھی اس فقرہ پر مسٹر ہملٹن نے بہ دقت تمام کرسی کے کاروں پر جنبش کی اس کے گداز چہرہ پر تبسم کے آثار پیدا ہوئے۔ میاں نے سگار کی راکھ گرا کر پھر سلسلۂ کلام وا کیا ۔ اگر میں نہ ہوتا تو وہ کھیل جاسنے کے وقت دعا کی طرح بے لطف رہتا۔ یہ میں تھا جسنے کھیل میں جان ڈالدی۔

بیوی۔ ہوگا یہ کونسی نئی بات ہے ٹینس کے کھیل میں ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔

شوہر۔ آئیں کیا تم اسکو معمولی بات سمجھتی ہو۔

بیوی۔ (انگڑائی لے کر) میں یہ تسلیم کرتی ہوں کہ تم ایک زندہ دل انسان ہو۔

شوہر۔ شکر ہے تم نے مان تو لیا ۔ اگر تم زندہ دل نہیں ہو تو خدا کا شکریہ کیوں نہیں ادا کرتی ہو کہ تمکو میرا ایسا زندہ دل شوہر دیا ہے۔

مسٹر ہملٹن اس موقعہ پر کھلکھلا کر ہنس پڑیں اور کہنے لگیں کہ میں خدا کی مشکور ہوں۔

شوہر۔ اگر روزا کا قدم بیچ میں نہ ہوتا تو۔

بیوی۔ (آنکھیں مل کر) میری روزا کے متعلق کیا کہا۔

شوہر۔ تم چاہے جن الفاظ کے ساتھ روزا کو یاد کرو لیکن روزا روزا ہی رہیگی اسوقت محبت کو طاق رکھو۔ دیکھو ہر شخص اسکو مس ناکتخدا کے نام سے یاد کرتا ہے روزا ہمارے دامن راحت کا ...

ایک آہستہ خرام پیکر جو گلاب کی دونوں جھاڑیوں کے درمیان میں ٹہل رہا تھا ... غور کے ساتھ اس فقرہ کو سنا۔ " روزا ہمارے دامن راحت کا کانٹا ہے " اب تو اسنے کان کھڑے کیے اور مسٹر ہملٹن کی بقیہ تقریر کو غور کے ساتھ سنا۔

" کیا تم نہیں جانتی ہو کہ ناکتخدا عورتیں ایک خاص عمر کو پہونچکر وبال جان ہو جاتی ہیں نہ تو شمار جوانوں میں رہتا ہے نہ وہ بڈھوں کی صف میں کھڑی ہو سکتی ہیں اُنکا وجود بے حد تکلیف دہ ہوتا ہے اُنکے لئے یہی بہتر ہے کہ وہ سوسائٹی سے دور کسی ایسے کام میں مشغول رہیں جو اُنھیں ... گزین بنا دے ابھی کل مجھ سے ایک عورت نے حسرت خیز مسکراہٹ کے ساتھ دریافت کیا کہ آ... کیسی ہو اُس کے اس استفسار سے معلوم ہوتا تھا کہ شاید روزا پلیگ یا چیچک میں بیمار ہو عام ... کے خیال میں تیس برس سے زیادہ عمر کا تجاوز کرنا اور شادی کا نہ ہونا ایک قسم کی بیماری ہے۔

مسز ہملٹن۔ ٹھنڈی سانس لے کر۔ آہ۔ یہ بیماری لاعلاج ہے۔

شوہر۔ حقیقت میں۔ لیکن میرے لئے یہ خاص کر بہت بڑی بدنصیبی ہے جب میں روزا کے ساتھ جاتا ہوں تو سب مجھے بھی لوگ زیادہ دوسن خیال کرتے ہیں۔

مسز ہلٹن - میں اپنی بڑی ہوتی ہے مجھے کیوں جھوٹے جانے ہو گیا میرے لئے یہ مصیبت نہیں ہو۔
شوہر - قہقہہ لگا کر - دیکھو میری بات کا بُرا نہ ماننا - تم کو اسکی پرواہ نہ کرنی چاہئے کیونکہ تم دوبارہ جوان نہین ہو سکتی ہو ذرا اپنی جسامت پر تو غور کرو۔
بیوی - غصہ مین کرسی پر دوزانو ہو کر - تم سخت نا منصف ہو مین خیال کرتی ہون کہ مین اسوقت بھی ویسی ہی جوان معلوم ہوتی ہون جیسے کہ تم چند سال پہلے نظر آتے تھے تم مجھ سے پورے ۸ برس بڑے ہو بلکہ اس سے بھی زاید کیونکہ مجھکو شبہ ہوتا ہو کہ شادی کے وقت تم نے اپنی عمر ٹھیک نہین بتائی تھی تم بڑھاپے مین جوان بننا چاہتے ہو اس کوشش سے تم اپنے آپ کو اور مضحکہ خیز بنا رہے ہو مجھے تمھاری طرح جوانی کا جنون نہین ہو لیکن افسوس ہے تو یہ ہو کہ روزا کے چہرہ کی شکنین اسکو مجھ سے زیادہ مُسن ظاہر کرتی ہین - یہ تغیر صرف تین چار سال کے عرصہ مین پیدا ہو گیا ہو۔
شوہر - وہ چالیس برس تک پہونچتی ہوئی نظر نہین آتی۔
بیوی - آنکھون مین آنسو بھر کر - خاکت بدہن - میرے اور اپنے متعلق جو چاہے کہو لیکن باپ ہو کر تمھین ایسی فال بد منہ سے نہ نکالنی چاہئے۔
شوہر - یہ بات مین مجمع عام مین تھوڑی ہی کہہ رہا ہون اچھا روزا کس سنہ مین پیدا ہوئی تھی۔
بیوی - غمگین لہجہ مین - وہ کسی سنہ مین پیدا ہوئی تم کو اس سے کیا مطلب - آہ بدنصیب اکلوتی لڑکی تو نے اپنی بھی زندگی برباد کی اور میری بھی - یہ کہکر مسز ہاٹن نے رومال اپنے چہرہ پر رکھ لیا - مسٹر ہلٹن نے اس کی طرف اعتنا بھی نہ کی کیونکہ وہ عورتون کے رونے دھونے کو سخت حقارت کی نظر سے دیکھا کرتا تھا اُسنے نہایت متانت کے ساتھ کہا کہ ہمکو چاہئے تھا کہ ہم اُسکو کوئی مفید کام سکھاتے مثلاً ڈاکٹری - خیاطی - دایہ گری وغیرہ وہ اپنے ان کامون مین مشغول رہتی اور ہم ہوا کی طرح آزاد ہوتے کبھی بھولے سے بھی یہ ذکر نہ کرتے کہ ہمارے کوئی لڑکی بھی ہو۔
ماں نہایت غور کے ساتھ اپنے لیس دار رومال کو دیکھ رہی تھی جسے اُسنے دو گنی دیکر خریدا تھا اس مین ایک سوراخ ہو گیا تھا وہ یہ سوچ رہی تھی کہ مین روزا سے کہونگی وہ اسے درست کر دے اُسنے احسان فراموش باپ کی گفتگو کا جواب دیا کہ چاہے جو کچھ ہو روزا حتی المقدور کام کرتی ہو اور انتظام خانہ داری مین بیحد مفید ثابت ہوئی ہو۔
شوہر - بالکل غلط - وہ کچھ بھی نہین کرتی نوکرون کو البتہ برباد کیا کرتی ہو جو کچھ وہ چاہتے ہین کرتے ہین کسی قسم کی باز پرس نہین ہوتی - روزا کو اس لاؤ بالی پن مین خاص لطف آتا ہو۔

بیوی - شوہر تم غلطی پر ہو [illegible] بہت [illegible] سکتا [illegible] اپنا فرض منصبی ادا کرتی ہو اگر بجٹ تو اُٹھا کر دیکھو اخراجات مین کسقدر کمی ہوگئی ہو - اس کے علاوہ وہ مجھے خانہ داری کے جنجال مین نہین پھنسنے دیتی

شوہر - اس مین پھنسکر تو تمھین اور فائدہ ہوگا تمھارا وزن گھٹ جائے گا اسی آرام پسندی نے تمھین اسقدر فربہ کردیا ہے - کھری بات بُری ہوتی ہو لیکن مین نہایت صاف گو ہون، سنو - روزا کی شادی کی اُمیدین سب منقطع ہوچکی ہین اب وہ ہماری خوشی و مسرت کے راستہ مین ایک کانٹا ہو فرض کرو کہین کسی سنئے ہمسایہ کے مکان مین جاؤن اور وہ مجھ سے پوچھے کہ تمھارے گھر مین اور لوگ بھی ہین مین کہون کہ ہان، میری ایک لڑکی ہو - اُس کے گھر کی کوئی بیوقوف عورت یہ کہدے کہ کل دعوت مین اُسے بھی ہمراہ لیتے آنا اگر مین روزا کو لیجاؤن تو لوگ اُسے دیکھکر کیا کہین گے، لوگ مجھپر نظر کرکے میری لڑکی کو بہت کم عمر خیال کرتے ہین -

بیوی - طنز آمیز لہجہ مین - کیا لوگ ایسا ہی خیال کرتے ہین -

شوہر - ہان ایسا ہی خیال کرتے ہین - مین اپنی جان کی قسم کھاکر کہتا ہون کہ یہ مرحلہ ایک غیور انسان کے لئے سخت حوصلہ شکن ہو تمکو اس معاملہ مین مجھ سے ہمدردی کرنی چاہئے لیکن تم کبھی نہین کرتی ہو

بیوی - نیند مین آنکھین بند کرکے - میری سمجھ مین نہین آتا کہ کیا کیا جاوے نہ تو روزا کی بڑھتی ہوئی عمر رُک سکتی ہے اور نہ اس واقعہ پر پردہ پڑ سکتا ہو کہ وہ ہماری اکلوتی لڑکی ہو -

شوہر - بار بار تم مجھے کیون یاد دلاتی ہو یہ مجھکو بھی معلوم ہے کہ وہ ہماری اولاد ہو -

بیوی - میرا مطلب اس یاد دلانے سے یہ ہو کہ تم اُسے گھر سے باہر نہین نکال سکتے اور نہ یہ کہہ سکتے ہو کہ ہمکو تیری ضرورت نہین وہ تو اب گلے کا ہار ہو - لیکن مین تمکو یقین دلاتی ہون کہ روزا خود غرضی سے بالکل بے لوث ہو اگر تم اُسکو ساتھ لیجانے پر تیار نہ ہوگے تو وہ خواب مین بھی اسکا خیال نہ کریگی وہ اپنی کتابون سے دل بہلایا کریگی -

شوہر - کتابون کو جہنم مین جھوکو - یہی تو اور بہت بڑی قابل اعتراض بات ہو کہ ایک مسن عورت کتابون کا کیڑا بنی ہوئی ہے - عورت کو سوسائٹی سے علٰحدہ کرنے کے لئے اُسکا علمی ذوق کافی ہو -

بیوی - انگڑائی لے کر - مین بھی اسکو تسلیم کرتی ہون لیکن اسکا میرے پاس کوئی علاج نہین ہو -

شوہر - تم سونا چاہتی ہو اس لئے اُکھڑی اُکھڑی باتین کررہی ہو اچھا سوؤ - مین بھی اب کلب جاتا ہون بیوی نے اس گفتگو خاتمہ پر خدا کا شکر ادا کیا اور حسب عادت خواب نوشین کے مزے لینے لگی، میان نے سر پر ٹوپی رکھی اور تیس برس کے جوانون کی طرح اکڑتے ہوئے باغ کو سٹے

کرکے کلب کی سڑک کی طرف روانہ ہوئے جب کہ ہاشم باغ سے باہر نہیں ہوئے اُس مجسمۂ پیکر نے جو خاموشی کے ساتھ گلاب کی جھاڑیون مین اس گفتگو کو سُن رہا تھا اپنی جگہ سے حرکت نہین کی باتون مین شام ہوگئی تھی چاندکی روشنی مین کشتۂ طرز تغافل روز نے حرکت کی اُسکا زرد چہرہ اسوقت اور زیادہ زرد معلوم ہو رہا تھا کلیجہ مین درد تھا وہ آسمان کی طرف حسرت کیساتھ نظر کر رہی تھی اور کہتی تھی۔ سے

دے داد اے فلک دلِ حسرت پرست کی
ہان کچھ نہ کچھ تلافیٔ مافات چاہیے

اُسنے پھر اپنی گردن نیچے جھکالی اور سکوت کے عالم مین کھڑی ہوگئی۔ دیر تک ایک مقام پر تھمنے سے اعضا سخت ہوگئے تھے وہ اپنے مقام سے بہ دقت حرکت کرسکی خاموشی کیساتھ باغ کے دروازہ کو کھولا اور سمندر کا رُخ کیا چندہی قدمون کے بعد وہ اُس نرم ریت پر پہونچگئی جہان چھوٹے چھوٹے گڑھے ماہتاب کی روشنی مین چاندی کی کان معلوم ہوتے تھے۔ لب ساحل کھڑی ہوکر وہ آبی چادر کا تماشہ دیکھنے لگی لہرون پر لہرین اُٹھتی تھین اور اُس کے قدمون کے پاس آکر کف آلود جھالر کی صورت مین ٹوٹ جاتی تھین وہ اُس گفتگو سے بہت غم زدہ نہ تھی کیونکہ ساری زندگی اُسنے تکلیف کی کڑیان جھیلی تھین، نفسیات کا یہ ایک زبردست کلیہ ہے جسکو شاعر نے اس شعر مین ادا کیا ہے۔

رنج کا خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلین اتنی پڑین مجھپر کہ آسان ہوگئین

لیکن پھر بھی روز کے سینہ مین ایک انسانی دل تھا اُسے یہ خیال ضرور تڑپا رہا تھا کہ افسوس والدین کی خدمت مین جو جانکاہ محنت مین کر رہی ہون اُسکا صلہ مجھے یہ ملا کہ مین اُنکے گلدستۂ مسرت کا خار سمجھی جانے لگی۔ لہرون کی بیتابی نے آزادی کا خیال اُس کے دل مین پیدا کردیا وہ سوچنے لگی کہ مجھے کوئی بھی نہین چاہتا حتیٰ کہ ماں باپ بھی مجھ سے کنارہ کشی پر تیار ہین جس طریقہ سے درخت سے گرے ہوئے پھول روش امواج پر بہتے ہوئے چلے جاتے ہین اُسی طور پر میری قسمت کی لہرین مجھے جہان چاہین لیجا سکتی ہین۔ بیخودی کے عالم مین اُسنے اپنا ہاتھ سمندر کی طرف بڑھا کر کہا دنیا بہت وسیع ہے مین نے بہت عرصہ تک اُس کے ایک گوشہ پر قیام کیا ہے جب میرا وجود میرے والدین کے لئے وبال جان ہے تو یہان ٹھہرنے سے کیا فائدہ۔ سے

رہئے اب ایسی جگہ چلکر جہان کوئی نہ ہو
ہم سخن کوئی نہ ہو اور ہم زبان کوئی نہ ہو

بے در و دیوار سا اک گھر بنایا چاہیے
کوئی ہمسایہ نہ ہو اور پاسبان کوئی نہ ہو

پڑیئے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیماردار
اور اگر مر جایئے تو نوحہ خوان کوئی نہ ہو

چھوٹی چھوٹی موجین ایک دوسرے سے ہم آغوش ہوکر ترنم خیزی کر رہی تھین اور گویا اپنے دردناک نغمہ مین روزا کے خیال کی موید تھی "کوئی مجھ سے محبت نہین کرتا کسی کو میری پرواہ نہین مین دامن مسرت کا کانٹا خیال کیجاتی ہون"

یہ وہ تصورات تھے جنھون نے روزا کی آنکھون کو آنسوؤن سے ڈبڈبا دیا لیکن اسنے ان جذبات کو اپنے کوہ وقار سکون سے دبا دیا اور اپنی حالت پر ایک تنقیدی نظر ڈالی اب اُس کے پریشان خیالات اس طور سے درست ہوگئے جسطرح قواعد کے وقت مطیع سپاہی اپنے صفون مین درجہ بدرجہ اپنے افسرون کے سامنے کھڑے ہوتے ہین وہ سوچنے لگی کہ کسی سے طلب امداد بالکل بے سود ہے مجھے خود اپنے پیرون پر کھڑا ہونا چاہئیے - ایک عورت کے لئے تنہا کھڑا ہونا سخت دشوار ہے اسیوجہ سے کسی زمانہ مین اُس کی حالت پر جوان مرد اظہار ترحم کرتے تھے لیکن ان دنون یہ معمولی سی بات خیال کیجاتی ہے اور کوئی اسکی طرف توجہ نہین کرتا عورت کی فطرت مین کوئی تغیر نہین واقع ہوا ہے خدا نے جیسا اسکو بنایا تھا ویسی ہی اب بھی ہے اسکی نزاکت نرم دلی اور محبت مین کسی قسم کا فرق نہین آیا وہ مردون کی الفت کو اپنا حق سمجھتی ہے اور جب وہ اپنے اس حق سے محروم ہوجاتی ہے تو اُسے سخت صدمہ پہونچتا ہے عالم کے تمدن مین کچھ ایسا انقلاب آگیا ہے اور زمانہ کی لہر کچھ ایسی تیز ہوگئی ہے کہ اب اس کمزور مخلوق کے لئے مردانہ ہمدردی کا اظہار نہین کیا جاتا اُسنے تھپیڑے پر تھپیڑے کھا کر اب مجبوراً اپنے کو مرد کا مقابل بنا دیا ہے اور سخت ہنگامہ آرائی کے بعد اب اُسے اس دنیا مین اُسکا موقع دیا جارہا ہے - مستقبل مین دیکھو اُسکی قوت مین کس قدر اضافہ ہوتا ہے -

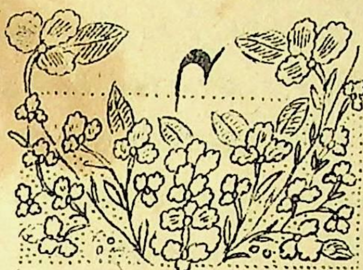
روزا بیتابی کے عالم مین سمندر کے کنارے سے واپس ہوئی شکوہ سنج موجین اُس کے کانون مین سرگوشیان کر رہی تھین گذشتہ چند حیرت زا لمحون مین اُسکی دماغی حالت کی کایا پلٹ ہوگئی تھی پہلے وہ دوسرون کے خیال مین غرق تھی اب اُسے اپنا خیال باقی رہ گیا تھا وہ مکان کی طرف پلٹی اور ایک نظر نہ آنے والی روح کی طرح خاموش سبزہ پر قدم رکھنے لگی ملاقات کے کمرہ کی کھڑکیان ابھی تک کھلی ہوئی تھین اور مسز ہملٹن آرام کرسی پر پڑی ہوئی خراٹے لے رہی تھی اُس کی بیٹی اُس کی بالین پر آکر کھڑی ہوگئی اور اُسنے اس پھولے ہوئے گوشت کے لوتھڑے پر ایک حسرت بھری نگاہ ڈالی اور دل سے باتین کرنے لگی کہ اسکا میری

طرف سے مایوس ہونا مقتضائے فطرت ہے۔ میں اپنی زندگی میں بالکل ناکامیاب ثابت ہوئی ہوں۔ اچھا امان جان خدا حافظ یہ کہکر وہ کمرہ سے باہر نکلی اور کوٹھے پر جانے لگی زینہ پر اُسکی سہیلی کیتھرن اُسکو ملی اُسنے اُس سے کہا کہ میرے سر میں اسوقت سخت درد ہے۔ اگر والدہ پوچھیں تو اُن سے کہدینا۔

کیتھرن۔ بہت خوب۔ میں اُن سے کہدونگی کیا میں کوئی خدمت انجام دے سکتی ہوں۔

روزا۔ نہیں۔ میں تمھاری مشکور ہوں اسوقت بستر ہی میرے لئے سب سے زیادہ آرام دہ چیز ہے یہ کہکر روزا اپنے کمرہ میں داخل ہوئی اور اُسنے اندر سے دروازہ بند کرلیا اُسکی کھڑکی کھلی ہوئی تھی اُسنے کھڑکی کے پاس جاکر باہر جھانکا، چاروں طرف سناٹا تھا رات بہت بھلی معلوم ہوتی تھی، پانی پر کبھی روشنی تھی کبھی سایہ اور اُسپر آسمان کا گنبد اخضری سایہ فگن۔ چاند کی بڑھتی ہوئی روشنی نے تاروں کو بالکل ماند کردیا تھا، ہوا ساکن تھی۔ شاخوں پر کوئی پتی متحرک نظر نہ آتی تھی، گلاب اور دوسری خوشگوار پھولوں کی مہک دیوار پھاند کر کمرہ میں آرہی تھی، اس خاموشی کی عالم میں پھر اُسنے اپنے دل سے باتیں شروع کیں "میں بالکل آزاد ہوں جہاں چاہوں جاسکتی ہوں، لوگ کہتے ہیں کہ دنیا میں نیکی کا ثمرہ نیک ملا کرتا ہے ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو لیکن میں نے کس کے ساتھ بُرائی کی تھی جو مجھکو یہ روز بد دیکھنا پڑا" اسی تصور میں اُس کی نگاہ آئینہ پر جا پڑی پچھلے دن اپنی صورت دیکھکر اُسے جو قلق ہوا تھا اُس سے زیادہ اسوقت ہوا کیونکہ باپ کی خوشنودی مزاج کے لئے اُسنے جو شام کا سیاہ گون پہنا تھا اُسنے اس کے چہرہ کو اور بھیانک بنا دیا تھا، گون کے رنگ کے مقابلہ میں اُس کے بازوں کی چمک بھی ماند پڑ گئی تھی اُسنے بیچین ہوکر کہا "میں آزاد تو ضرور ہوں لیکن اس عمر اور اس شکل کیساتھ میری آزادی کس کام آئے گی" جس طرح کوئی شخص اپنے دامن کو کانٹوں سے چھوڑاتا ہے اُسی طریقہ سے روزا نے بہ جبر ان پریشان خیالات سے اپنی جان چھوڑائی تاکہ اُسنے جو ارادہ کیا تھا اُسکو یہ تصورات متزلزل نہ کردیں کھڑکی بند کردی تاکہ والد یا جد جب کلب سے پلٹیں تو انھیں کمرہ میں روشنی نظر نہ آئے اُسے بہت کچھ تیاری کرنی تھی جب وہ تمام کاموں سی فارغ ہوچکی تو پلنگ پر جاکر لیٹ گئی اور صبح تک اطمینان کے ساتھ خواب کے مزے لیتی رہی۔ س،

رخصت اے زندان جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ اے خار رہ جنوں تلوہ مرا کھجلائے ہے



رات کٹی اور صبح ہوئی۔ گرمی بلا کی تھی آفتاب کی کرنین گرمی کی علم بہ داری کر رہی تھین مسٹر ہملٹن سفید فلالین کا کرتہ پہنے ہوئے چاشت کے کمرے مین جا پہونچے۔ آپ سفید لباس کیون نہ پہنتے گذشتہ روز نوعمر مہ پارہ لڑکی کے ساتھ ٹینس کھیل کر جوانی کی روح آپکے پیرانہ سال قالب مین حلول کر گئی تھی چال سے بھی جوانی کی مستی ٹپک رہی تھی۔ آپ اس بات کو محسوس کرتے تھے کہ جہان تک میرا تعلق ہو سفید لباس ہرگز قابل اعتراض نہین ہوسکتا۔ ابھی کل ہی آپنے اپنی لڑکی کو پدرانہ نصیحت کی تھی کہ صرف جوانون کو سفید لباس پہننا چاہیے۔ لڑکی چونکہ عورت تھی اس لئے مسن ہونے پر یہ سفید لباس اُسے زیب نہین دیتا تھا لیکن آپکی قد مبارک پر بالکل راست آتا تھا اگر زمانہ موجودہ کے سائنس کی یہ تحقیقات بالکل ٹھیک ہو کہ مرد اُسی قدر مسن ہوتا ہو جس قدر اُس کی شرائین۔ تو مسٹر ہملٹن کو یہ پورا وثوق تھا کہ شریانی قوت کے لحاظ سے وہ ابھی پیرنا بالغ ہین صرف چہرہ کا رنگ تو البتہ اُتر گیا تھا لیکن گولف کھیلنے کی وجہ سے بدن کی چستی اور چالاکی اُنکو جوان بنائے ہوئے تھی۔ آپکے دل مین یہ خوشگوار تصور پیدا ہو رہا تھا کہ وہ ۱۷ سال کی لڑکی جسکا ذکر فخریہ جناب اپنی بیوی سے کیا کرتے تھے اُن سے سرور محبت کرتی ہو جوش مستی مین آپ سیٹی بجا رہے تھے اور اطمینان بخش نگاہون سے آپ دستر خوان کی نعمتون کو دیکھ رہے تھے۔ پو پھوٹتے ہی آپنے صحرا کی راہ لی تھی اور آپکی بیوی صاحبہ ابھی تک دستر خوان پر نہین پہونچی تھین کہ شوہر سے پہلے اپنے لئے کباب کے لذیذ لقمون کا انتخاب کر لیتین۔ موقع پاکر آپنے خوب ہاتھ مارے۔ روزا اسوقت موجود نہ تھی جو حسب معمول چائے کی پیالی آپکی خدمت مین پیش کرتی اس لئے آپنے خادمہ کو آواز دی دیکھ روزا کہان ہو۔ کیا ابھی تک جاگی نہین۔

خادمہ۔ حضور وہ علی الصباح جاگی تھین تقریباً چھ بجے ہونگے اُسوقت دریا مین نہانے کے لئے تشریف لے گئین۔

ہملٹن۔ کیا ابھی تک واپس نہین آئی۔

خادمہ - جی نہین - اپنے جیب سے گھڑی نکال کر دیکھا تو ساڑھے نو بج چکے تھے اسوقت بیوی صاحبہ بھی کمرہ مین داخل ہوئین - میان نے کہا شکر ہے اب آپکی صبح تو ہوئی روزا ابھی تک نہا کر نہین پلٹی ہے میرے لئے چائے کی پیالی تیار کردو - دیکھو اسے لبالب نہ بھر دینا - مسز ہملٹن کی آنکھون مین ابھی تک نیند کا خمار بھرا ہوا تھا آپنے شوہر کی درخواست کی طرف اعتنا بھی نہ کی - اور تازہ ڈاک کے خطوط کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگین - مسٹر ہملٹن نے خشمگین نگاہ ڈالی اور میز پر زور سے ہاتھ مار کر کہا - بہری ہوگئی ہو سنتی نہین مین چائے مانگ رہا ہون - مسز ہملٹن نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا کہ مین بخوبی سنتی ہون - آپے سے باہر نہ ہو کیا تم نے مجھکو بھی روزا سمجھا ہے مین تمھارے دبانے سے دب نہین سکتی -

ہملٹن - (حقارت آمیز ہنسی کے ساتھ) کیا تم یہ سمجھتی ہو کہ مین روزا کو دباتا ہون اسے وہ تمام عمر پھولون کی سیج پر رہی تمام فکرون سے آزاد مالی دقتون سے لاپرواہ - ہمیشہ پیٹ بھر کھانے کو ملا نفیس مکان رہنے کو ہاتھ آیا، اچھے سے اچھے کپڑے پہنے اس کے علاوہ اور کیا ملتا اگر اسی کا نام دبانا ہے تو بیشک مین نے اسکو دبایا - جس دیوانے افسر کے سودائے عشق مین اسنے اپنی عمر کے سات سال گنوائے ہین اگر اس کے ساتھ اس کی شادی ہوگئی ہوتی تو اسوقت البتہ دبانے کا لطف اسکو آتا لیکن میرا خیال ہے کہ یہ اس کے حق مین بہتر ہوتا تعزیری شکنجہ مین کسا جانا ایک مسن ناکتخدا ہونے سے بہتر ہے -

مسز ہملٹن نے جھلائے ہوئے انداز سے چائے کی پیالی میز پر شوہر کے آگے بڑھائی اور استفسار کے لہجہ مین یہ کہنے لگی، بڑے تعجب کی بات ہے ابھی تک روزا واپس نہین آئی - مسٹر ہملٹن نے کہا کہ خادمہ کے بیان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ چھ بجے غسل کے لئے گئی تھی، مسز ہملٹن نے گھنٹی بجائی اور خادمہ سامنے آئی -

مسز ہملٹن - کیا ابھی تک روزا نہین پلٹی -

خادمہ - جی نہین -

مسز ہملٹن - (آنکھین مل کر) اسے جاتے ہوئے کسنے دیکھا تھا -

خادمہ - باورچی خانہ کی لونڈی نے دیکھا تھا وہ اسوقت دروازہ پر جھاڑو دے رہی تھی جب روزا اپنے کمرہ سے باہر نکلین انھون نے یہ کہا کہ وہ غسل کے لئے سمندر کے کنارے جا رہی ہین غالباً چھ کا عمل رہا ہوگا -

مسز ہملٹن - کیتھرن کو یہان بھیجنا -

خادمہ ۔ بہت خوب ۔ ایک لمحہ کے بعد کیتھرن [illegible] آئی

مسٹر ہملٹن ۔ کیون کیتھرن آج تم نے مس روزا کو باہر جاتے ہوئے دیکھا تھا ۔

کیتھرن ۔ حضور مین نے نہین دیکھا کل رات کو جب وہ زینہ پہ چڑھ رہی تھین تو اُنھون نے مجھ سے درد سر کی شکایت کی اور بستر پہ جاکر سو رہین اُسوقت سے مین نے اُنکو نہین دیکھا ۔

مسٹر ہملٹن (بیوی سے مخاطب ہوکر) تم نے بھی تو آسمان سر پہ اُٹھا لیا ہو یہ معلوم ہوتا ہو کہ روزا ہوائی جہاز پہ سوار ہوکر کہین چلدی ذرا اُس کے سن پہ غور کرو وہ بچہ نہین ہو اپنے نیک و بد کو خود سمجھتی ہے غالبًا وہ نہا کر ٹہلنے کے لئے چلی گئی ہے اور وقت کا کچھ خیال نہین رہا ۔

کیتھرن ۔ حضور ایسا نہین ہوسکتا ۔ مس صاحبہ آجتک وقت کو نہین بھولین ۔

مسٹر ہملٹن ۔ (منہ بناکر) اچھا چائے کی دوسری پیالی دینا ۔ مسز ہملٹن نے ٹھنڈی سانس بھر کر گرم پانی چائے کی پیالی مین ڈالا اور کیتھرن سے کہا کہ جاکر جھاڑو دینے والی خادمہ سے یہ دریافت کرو کہ روزا نے چلتے وقت کیا کہا تھا ، کیتھرن گئی اور واپس آکر کہنے لگی کہ مس صاحبہ آج چھ بجے گھر سے باہر تشریف لے گئین اُسوقت صرف باورچی خانہ کی لونڈی بیدار تھی اُسنے مس روزا کو راستہ دینے کے لئے اپنا ٹوکرا الگ رکھا ۔ مس صاحبہ اُسوقت نیلا لباس پہنے ہوئے تھین اور سیاہ ٹوپی سر پہ تھی ایک ہاتھ مین نہانے کے کپڑے تھے ۔ اُنھون نے صرف اتنا کہا کہ دھوپ کے تیز ہونے سے پیشتر مین نہا کر واپس آتی ہون یہ کہکر وہ باہر چلی گئین ۔

مسٹر ہملٹن ۔ (ٹوسٹ منہ مین رکھے ہوئے) جیسے گئی ہو ویسے ہی چلی بھی آویگی آخر اسقدر پریشانی کیون ہو ۔ اس سن و سال کی لڑکیان عام طور سے نہانے اور گھومنے تنہا جاتی ہین کیا روزا دودھ پیتی ہے اچھا یہ بتاؤ کہ تم خط ہی پڑھتی رہوگی یا ناشتہ بھی کروگی بیوی نے اُسکا کوئی جواب نہین دیا ۔ سامنے انڈا اُبل رہا تھا اور وہ نہایت ہوشیاری کے ساتھ اُسے پلٹ رہی تھی ۔ روزا اپنی مان کی یہ خدمت انجام دیدیا کرتی تھی آج اُس کے موجود نہ ہونے سے مسز ہملٹن کو چاشت کی خبرگیری کرنا پڑی مسز ہملٹن نے کیتھرن سے مخاطب ہوکر کہا کہ اچھا تم جا سکتی ہو ۔

کیتھرن ۔ بہت خوب ۔ کیا مین دوڑ کر ساحل پہ روزا کو دیکھ آؤن ۔

مسٹر ہملٹن ۔ ہان ہان جاؤ اور اُس سے کہو کہ یہان کیا کر رہی ہو جلدی چلو ۔ مین اُسے خرید و فروخت کے لئے بازار بھیجنے والی ہون ۔ کیتھرن دروازہ کو بند کرکے کمرہ سے باہر نکلی ۔ کمرے کی گھڑی نے ٹک ٹک ٹک کی آواز بلند کی ۔

مسنر ہملٹن - کیا بجا ہوگا -

مسٹر ہملٹن - (اخبار کھولتے ہوئے) دس بجے ہین -

مسنر ہملٹن - سمجھ مین نہین آتا کہ روزا کو کیا ہوگیا چار گھنٹے سے غائب ہو (چمچہ سے انڈے کو الٹ کر) یہ تو اُسکا دستور نہ تھا -

مسٹر ہملٹن - (جھلاکر) کیون دماغ کھا رہی ہو مطمئن رہو وہ کسی کے ساتھ بھاگی نہین ہو وہ اِس قابل ہی نہین ہو کہ کوئی اُسکو بھگا لیجائے - مسنر ہملٹن نے نہ اپنے شوہر کے الفاظ پر اعتنا کی نہ اُسکے لہجہ کو توجہ کے ساتھ سُنا بلکہ غور کے ساتھ اُس کے سفید لباس کو دیکھنے لگی اور مسکراکر کہا یہ سفید لباس تو آپکے جسم پر تنگ معلوم ہوتا ہو - شوہر صاحب کا چہرہ اِس فقرہ کو سُنکر سُرخ ہوگیا -

مسٹر ہملٹن - کیا کہا تنگ معلوم ہوتا ہو - مطلق نہین -

مسنر ہملٹن - میرا تو یہی خیال ہو - مین نے عام طور سے دیکھا ہو کہ جو شخص سفید لباس پہنتا ہو وہ زیادہ تنومند نظر آتا ہے -

مسٹر ہملٹن - تم انتہا درجہ کی تنگ نظر ہو - ذرا اپنی فربہی پر تو غور کرو مین تمھارے سامنے پرکاہ سے زیادہ نہین ہون معلوم یہ ہوتا ہو کہ تم مجھے سفید کپڑا پہنے ہوئے دیکھکر خار کھاتی ہو -

مسنر ہملٹن - تمھارا خیال غلط ہو مین تو اِس سے خوش ہوتی ہون -

مسٹر ہملٹن - اگر تم نہین پسند کرتی ہو تو اب تمکو پسند کرنا چاہئے - بیوی نے میان کو تعمق کی نگاہون سے دیکھا اور پھر کہنے لگی -

بیوی - وہ زمانہ تو یاد کرو جب تم بے حد لاغر تھے میرے باپ کے کھانے کے کمرہ مین میرے ساتھ پیام شادی دے کر آئے تھے - اور خادم نے آکر شمع روشن کی تھی کیا اسوقت بھی تمھارا وہی حال ہے -

مسٹر ہملٹن - آج تو آپ اپنی قوت حافظہ کا بھی زور دکھلا رہی ہین - کیا یہ سفید فلالین نے جذبات مین ہیجان پیدا کردیا ہو -

مسنر ہملٹن - نہین مطلق نہین - لیکن مین مجبور ہون کیا کرون ماضی اور حال کا تغیر مجھے بیچین کررہا ہے یہ تصور نہایت دلخوش کن ہو -

مسٹر ہملٹن - میرا بھی یہی خیال ہو - یہ دلخوش کن ہی نہین ہو بلکہ اِس سے بھی زیادہ ہو مین بھی اُس زمانہ کو یاد کررہا ہون جب تمھارے گلابی چہرے کی جھلک نہایت دلربا تھی ذرا اُسوقت کیحالت کا

اسوقت کیحالت سے اطلاع تو کرو۔ اسوقت تو تم سر جانے کی ایک چھوٹی ہوئی کیہ معلوم ہوتی ہو۔ ابھی یہ مزہ دار باتین ہوہی رہی تھین کہ کیتھرآن کی چیخ نے رازونیاز کی محفل درہم وبرہم کردی۔ وہ کمرے کے اندر ہانپتی ہوئی داخل ہوئی۔ چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین۔ گھبرائی ہوئی آواز مین کہنے لگی کہ حضور مس روزا پر کوئی آفت آئی۔ مین دریا کے کنارے گئی تھی۔ اتنا کہکر اُسکی آنکھون سے بے اختیار آنسو جاری ہوگئے۔ مسٹر ہملٹن اپنی آرام کرسی سے اُچھل پڑے اور مسز ہملٹن بت بن گئین منہ سے آواز نہین نکلتی تھی آخر بے چین ہوکر پوچھنے لگین۔ میرے حواس بجا نہین ہین۔ للہ کیتھرن جلد کہہ تونے کیا دیکھا۔

کیتھرن۔ مین دریا کے کنارے گئی چارون طرف نظر دوڑائی روزا کا کہین پتہ نہ ملا اُس کے کپڑے البتہ چٹان پہ رکھے ہوئے تھے۔ ٹوپی جوتے اور تولئے کو بھی مین نے دیکھا لیکن پیاری مس روزا مجھے نظر نہ آئی۔ یہ کہتی جاتی تھی اور گریہ گلوگیر ہوتا جاتا تھا۔ آخر مین ضبط نہ کرسکی اور چلا اُٹھی کہ مین یہ سمجھتی ہون کہ روزا کے دشمن ڈوب گئے۔ آہ۔ میری بدنصیب روزا کو سمندر کی لہرین اپنے آغوش مین لے گئین آج صبح کو دریا مین بلا کا تموج بھی تھا۔ وہ یہ کہتی جاتی تھی اور کف افسوس ملتی جاتی تھی۔

مسز ہملٹن نے بہ دقت تمام اپنی کرسی سے جنبش کی مگر پھر اُسی کرسی مین گرپڑین مسٹر ہملٹن نے اپنے سر پہ ٹوپی رکھی اور یہ کہکر آگے بڑھے کہ یہ مجنونانہ خیال ہی۔ مین خود جاکر اسکا پتہ لگاتا ہون۔ آب نہ دیدہ موزہ از پا کشیدہ اس قبل از وقت آہ وزاری سے کیا حاصل ہی آپنے کیتھرن کو جھڑک بھی دیا غریب دم بخود ہوکر رہ گئی۔ آپنے اُس سے فرمایا کہ جوکچھ تونے ابھی بیان کیا تھا اُسے پھر تو بیان کر۔ تو دریا کے پاس گئی اور کیا دیکھا۔

کیتھرن۔ حضور مین نے یہ دیکھا کہ مس روزا کے کُل کپڑے چٹان پر رکھے ہوئے ہین۔ نہانے کے وقت جس انداز سے وہ اپنے کپڑے رکھا کرتی تھی اُسی ترتیب سے وہان رکھے ہوئے تھے اُسکا غیر مستعمل تولیا بھی وہان پہ تھا۔ جوتہ بھی موجود تھا۔ لیکن آہ مس روزا غرق ہوچکی تھی۔

مسز ہملٹن۔ ستم۔ قیامت۔ ارے تو یہ کیا فال بدمنہ سے نکال رہی ہی۔ آہ! میری پیاری روزا۔ میری اکلوتی بچی ہم تیرے بغیر کیا کرین گے۔ ارے ہملٹن۔ ہملٹن۔ یہ کہہ رہی تھی اور اُس کے چہرہ کا رنگ متغیر ہوتا جاتا تھا۔ اور آنکھون سے آنسو جاری تھے۔

مسٹر ہملٹن۔ چپ رہو۔ تم اپنے رونے دھونے سے میرے اوسان بھی خطا کرنا چاہتی ہو لیکن مین حواس باختہ نہین ہوسکتا۔ مین خود دریا پہ جاتا ہون مجھے روزا کے متعلق اس حادثہ کا مطلق اندیشہ نہین ہے آج موسم نہایت دل آویز ہے۔ غالبًا روزا دریا مین تیر رہی ہی۔ تم خود جانتی ہو کہ وہ تیرنے مین

کسقدر مشاق ہے - وہ ڈوب نہین سکتی ہے - یہ کہکر آپ دریا کی طرف چلے آپکی کل ہمت بدقسمتی سے اتفاق کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار تھی - تھوڑی دیر مین یہ خبر ہوا کی طرح پھیل گئی - نوکر ماہی اور کچھ گانون کے رہنے والے سمندر کی طرف دوڑے - یہ بالکل صحیح تھا کہ اُس صبح کو سمندر مین غیر معمولی تلاطم تھا چٹانون پر تھا رمرجو نکہ تھپیڑون کے نشانات موجود تھے - روزا کے کپڑے کیتھرن کے بیان کے مطابق تیریلی زمین پر رکھے ہوئے تھے ایک پرانا تجربہ کار ملاح بھی اُس موقعہ پر پہنچ گیا - اُسنے پوچھا کہ مس روزا کسوقت یہان آئی تھین - مسٹر ہملٹن کے ہاتھ پاؤن کے طوطے اُڑ چکے تھے اگرچہ جذبات کا اثر اُن پر بہت سخت نہین پڑا تھا لیکن اسوقت پریشانی کے آثار اُنکے چہرہ پر پائے جاتے تھے آپکو یہ بھی ڈر تھا کہ کہین لوگ یہ نہ سمجھین کہ باپ کو بیٹی سے محبت نہین اس لئے اپنی گھبراہٹ کو وہ خود بھی ظاہر کرنا چاہتے تھے آپنے کسی قدر دردناک لہجہ مین ملاح کو جواب دیا کہ وہ غالباً چھ بجے سے پہلے یہان پر آگئی تھی -

ملاح - افسوس بدقسمت لڑکی ڈوب گئی -

مسٹر ہملٹن - وہ تو ایک نہایت مشاق تیراک تھی - یہ کہکر آپ اس نگاہ سے سمندر کو دیکھنے لگے کہ گویا آپ اُس کی اُن موجون کو جو روزا کو اپنے کاندھون پر چڑھا کر لے گئی تھین یہ حکم دے رہے ہین کہ وہ روزا کو واپس کر دے -

ملاح - مانا کہ وہ بہت تیراک تھی لیکن شناوری کا کمال ہمیشہ عورتون کو آبی خطرہ سے محفوظ نہین رکھ سکتا - اُنکے اعصاب اسقدر وزنی نہین ہوتے جسقدر کہ مردون کے - اکثر اوقات پانی کے بہاؤ مین اسقدر بلا کا زور ہوتا ہے کہ اگر کوئی گاڑی سامنے آجائے تو تنکے کی طرح بہ جاتی ہے - وہ سمندر مین غرق ہوگئی - اور یہ بہت ممکن ہے کہ اُس کی لاش سطح آب پر نہ آئے -

کیتھرن ملاح کی باتین سُن کر بے تحاشا چیخ اُٹھی - پیاری مس تیری مہربانیان مدت العمر یاد رہینگی آہ تیری قسمت مین یون لہرون کا شکار ہونا لکھا تھا - ملاح نے کیتھرن کی پشت پر ہاتھ رکھکر کہا لڑکی زیادہ شور و غل نہ مچا - کل دنیا سیلاب زدہ ہے جسوقت موت کا طوفان آتا ہے اپنے سامنے ہر شئے کو بہا لیجاتا ہے - فرق یہ ہے کوئی پہلے بہ گیا کوئی بعد مین - نتیجہ ایک ہی ہے - اب ذرا ہوش مین آؤ - غریب لیڈی کے کپڑے گھر پہونچا دو مین ساحل کو دیکھ رہا ہون اگر کوئی نئی بات نظر آئے گی تو اسکی اطلاع کر دیجائے گی -

مسٹر ہملٹن - (کھانس کر) مین اُس بدنصیب لڑکی کا باپ ہون - ابھی تک مجھے اس روح فرسا حادثہ کا یقین نہین ہے اگر تم کوئی خدمت انجام دوگے تو اُسکا موزون صلہ پاؤ گے - ملاح شکریہ ادا کر کے

کنارے ہوا کیتھرن کی آنکھیں لیتی ہوئی آ گئی تھی۔ اُس نے روزا کو کپڑے میں نرمی کیساتھ اُٹھائے جیسے کوئی ذی روح کو اپنے آغوش مین لیتا ہو۔ نوکر بھی اظہار ہمدردی مین آنسو بہا رہے تھے۔ مسٹر ہملٹن نے کیتھرن سے کہا کہ تو پہلے جا کر روزا کی ماں کو اس افسوسناک حقیقت کے سُننے کے لئے تیار کر دے۔ کوئی شک نہین کہ یہ خبر سنانی اُس کے لئے جگر خراش ہوگی۔ کیتھرن کے ساتھ دوسرے نوکر بھی چلدیئے اُنکے جانے کے بعد تماشائی بھی منتشر ہوگئے۔ یہ لوگ آپس مین چپکے چپکے اس حادثہ کا ذکر کر رہے تھے اُنکی سرگوشیون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُنھین یہ خوف ہو کہ کہین سمندر اُن کی باتین نہ سُن لے۔ بڈھا ملّاح البتہ حقّہ کے دھوین اوڑاتا ہوا امواج کا تماشہ دیکھ رہا تھا اُسنے سطح سمندر پہ کوئی چیز دیکھی قریب جاکر اُسکو یہ معلوم ہوا کہ کسی عورت کا سفید جوتہ ہے۔ ملّاح اپنے دل سے باتین کرنے لگا ہو نہ ہو یہ اُسی بدقسمت لڑکی کا جوتہ ہو اُسنے لپک کر اُسے اُٹھا لیا اور پھر لہرون کو غور کے ساتھ دیکھنے لگا۔ اس عرصہ مین یہ واقعہ ساحلی آبادی کی گلی گلی مین مشہور ہوگیا۔

مسز ہملٹن پچھاڑین کھا رہی تھین اُنکی بےچینی سخت قابل افسوس تھی۔ معلوم یہ ہوتا تھا کہ ایک بھرا ہوا بورا اپنے مقام پر متحرک ہے۔ مسٹر ہملٹن تار و خطوط کی روانگی مین مصروف ہوگئے۔ مقامی اخبار کے دو نمائندے بھی منکر نکیر کی طرح آ پہونچے اور اس دلخراش حادثہ کے تفصیلی واقعات دریافت کرنے لگے جب اُن کی رنگ آمیزی کے لئے کافی سامان مہیا ہوگیا تو وہ وہان سے چلدیئے اُنکے جانے کے بعد گھر مین سنّاٹا ہوگیا۔ روزا کی وجہ سے گھر مین جو چہل پہل تھی اُسکا احساس ممکن ہو کسی کو نہ ہوا ہو لیکن اُسکا نہ ہونا اب اُس احساس کو ہر دل مین تڑپا رہا تھا۔ سارے مکان پر اُداسی چھائی ہوئی تھی۔ مسز ہملٹن اپنے بستر پر ماہی بے آب بنی ہوئی تھین۔ مسٹر ہملٹن خطوط مین اپنے لندنی احباب کو لکھ رہے تھے کہ ہماری پارۂ جگر لڑکی جو ہمکو اور نیز اُن لوگون کو جنھون نے اُسکو دیکھا ہو اسقدر عزیز تھی ہم سے جُدا ہو کر سمندر مین جا بسی۔ اسواقعہ نے اُس کی غریب ماں کو صاحب فراش بنا دیا ہے۔ مین اُسے تسلّی دینے کی کوشش کرونگا۔ لیکن میری یہ کوشش سخت بیہودہ ہوگی۔ وہ اس قسم کے تعزیتی خطوط لکھتے جاتے تھے لیکن کبھی کبھی دوران تحریر مین یہ خیال بھی اُنکو بےچین کر دیتا تھا کہ مین اظہار غم مین کسقدر تصنّع سے کام لے رہا ہون۔ میرا دل اس واقعہ سے مطلق متاثر نہین ہے وہ اپنی اُن جھڑکیون کو بھی یاد کرتا تھا جو اُسنے روزا کو دی تھین۔ کبھی وہ روزا کی ترنم خیز آواز کا خیال کرتا تھا جو دلون کو اپنی طرف کھینچ لیتی تھی۔ کوئی شک نہین کہ روزا کی کل اُمیدین خاک مین مل چکی تھین مگر سمندر کی لہرون نے اُس کے ساتھ تمام ناکامیون کا بھی خاتمہ کر دیا تھا۔ مسٹر ہملٹن اس

خیال سے ایک حد تک لرز تو گئی مگر آہستہ آہستہ اٹھ کر بیچ میں ایک آنسو کا قطرہ اس کی آنکھوں سے ٹپکا تھا کہ آنکھون کو تر کرنے کے لئے باہر نہ آیا۔ وہ اپنی کرسی پر پھر تن کر بیٹھ گیا۔ اور خطوط لکھنے مین مصروف ہوگیا۔ کچھ دیر کے بعد مسز ہملٹن بھی اپنی غم آلود نیند سے بیدار ہوئین۔ اسوقت تک لاش کا پتہ نہین چلا تھا۔ جنازہ اُٹھانے کی حسرت دل کو بے چین کئے ہوئے تھی۔ کیونکہ ملمع ساز ہستیون کے لئے دنیا والون کے سامنے وہی موقع اظہار ماتم کا ہوا کرتا ہے۔ مسز ہملٹن کہنے لگین کہ آہ میری بچی پھولون کو بہت پسند کرتی تھی۔ بے رحم سمندر نے مجھے اس قابل بھی نہ رکھا کہ مین اُس کشتۂ حسرت کے تابوت پر دو چار پھول ہی چڑھا دیتی۔

اب خانہ داری کا عذاب کیتھرن کے سر آپڑا تھا جو دوڑ دوڑ کر میان بیوی کی آرام کی خبرین گھر مین پہونچا رہی تھی۔ اُسے روزا سے قلبی محبت تھی اور سچ پوچھئے تو سارے گھر مین اُسی کا ایک دل تھا جو حقیقت مین روزا کا سوگوار تھا۔ وہ سہ پہر کے وقت روزا کے کمرہ مین داخل ہوئی۔ عورتین وہم پرستی کا شکار ہوا کرتی ہین۔ اُسکا دل دہل رہا تھا کہ کہین روزا کی روح اُس کے سامنے آکر کھڑی نہ ہو جائے کھڑکی کھلی ہوئی تھی اور شفق کی گلابی چمک سفید ململ کے پردون کو گلگون بنا رہی تھی اُسنے نہایت خاموشی کے ساتھ روزا کے کپڑون کے بکس کو کھولا دیکھا تو کپڑے اپنی جگہ پر قرینہ کے ساتھ رکھے ہوئے تھے کوئی چیز غائب نہ تھی۔ نہ جانے کس سبب سے اُس کے دل مین یہ خیال ضرور پیدا ہوا کہ کہین روزا گھر سے بھاگ نہ گئی ہو لیکن پھر وہ سوچنے لگی کہ آخر وہ بھاگتی کیون۔ اُسنے پھر غور کے ساتھ کمرے کی چیزون کو دیکھا اور باہر نکلی۔ وہ اپنے دل کو سمجھاتی تھی لیکن یہ تصور اُسکے دل مین ضرور تھا کہ کوئی نہ کوئی راز ضرور ہے۔ دوسرے دن دوپہر کے کھانے کے وقت مسز ہملٹن بہ دقت تمام اپنی آرام کرسی پر بیٹھین اور آہ سرد کھینچکر کیتھرن سے کہنے لگین۔ مین کھانے کے لئے نہین جا سکتی صرف اسکا خیال ہی میرے سینہ کو پاش پاش کئے دیتا ہے جا کر مسٹر ہملٹن سے کہدو کہ مین اُن سے باتین کرنا چاہتی ہون۔

تھوڑی دیر کے بعد مسٹر ہملٹن تشریف لائے جھکے ہوئے چہرہ سے خود بخود عرق انفعال ٹپک رہا تھا

مسز ہملٹن۔ یاد ہے کل بدنصیب روزا کے لئے تم نے کیا کہا تھا۔

مسٹر ہملٹن۔ (گھبراہٹ مین) مجھے یاد نہین مین نے کیا کہا تھا۔

مسز ہملٹن۔ تم نے یہ کہا تھا کہ روزا ہماری مسرتون کی راہ مین کانٹا ہے اب وہ کانٹا دور ہوگیا۔ اس جملہ کا خیال میرے قلب مین نشتر بنکر پیوست ہو رہا ہے۔ یہ تمھارے اُن برے الفاظ کی سزا ہے

باپ ہوکر تم سے ایسا پتھر کا کلیجہ کرلیا تھا۔ میرے دل سے اُسکا خیال کبھی نہ جائیگا۔ مسٹر ہملٹن اپنی بیوی کے پاس گردن جھکاکر بیٹھ گئے۔ اُنکے دل مین تو یہ پہلے ہی سے خیال تھا کہ روزا کو بھلا دینا کوئی بڑی بات نہین ہو۔ انتظام خانہ داری کے لئے ایک نوعمر تنخواہ دار عورت نوکر رکھ لی جائیگی وہ ہمکو اپنے حسن انتظام سے خوش رکھے گی لیکن اس موقع پہ یہ صاف گوئی اُسنے مناسب نہ سمجھی اور غمناک خاموشی سے بات کو ٹال دینا چاہا۔ مسز ہملٹن کہنے لگین کہ خوش قسمتی سے میرے پاس ایک سیاہ لباس ہے یہ میری بہن کا رنڈسالہ ہو چونکہ اُسنے دوبارہ شادی کرلی۔ اس لئے میرے ہاتھ اس لباس کو دس پونڈ پہ بیچ ڈالا تھا۔ مین اس لباس کو پہنونگی لیکن تم باپ ہوکر سفید کپڑا پہنے ہوئے ہو۔ آپ نے بھی دکھلانے کو ماتمی لباس پہن لیا۔ روزا کی مان تصنع مین ید طولی رکھتی تھی لیکن ہملٹن کے لئے یہ ایک نئی مصیبت تھی۔ روزا کے غرق ہونے کی خبر بہت جلد سارے پڑوس مین پھیل گئی۔ ہمسایہ کے لوگ اس حادثہ پہ مختلف عنوانون سے رائے زنیان کرنے لگے کوئی کہتا تھا کہ اس کشتۂ حسرت کا انجام بہت بُرا ہوا۔ کوئی یہ خیال ظاہر کرتا تھا کہ سمندر کی کھینچی ہوئی آغوش نے روزا کو گلے لگا کر اُسکے عیوب کی پردہ پوشی کردی۔ کوئی کہتا تھا کہ اب مسٹر ہملٹن فارغ البال ہوگئے لیکن کسی شخص کے دل مین لڑکی کی اُن فضیلتون کا خیال نہ تھا جو اُس کے وجود کا طرۂ امتیاز تھین۔ کسی کو کیا خبر کہ وہ سرگشتہ خار محبت وفاکیشی اور جانبازی کی ایک جیتی جاگتی تصویر تھی۔ دنیا چونکہ بیکار عورتون سے بھری ہوئی ہے اس لئے روزا کا شمار بھی اُنھین عورتون مین ہوتا تھا پھر بھلا کوئی اُسکا کیون ماتم کرتا۔





جس الم ناک شام کو مسٹر ہملٹن سفید فلالین کے بدلے ماتمی لباس پہننے پر مجبور ہوئے اور مسز ہملٹن نے اپنے بہن کے رنڈ سالہ کو زیب بر کیا۔ اُسی شام کو لندن کے ایک آراستہ کمرہ مین دو عورتین بیٹھی ہوئی تھین ایک عورت پستہ قد حسین تھی لباس بھی اُسکا نہایت دل آویز تھا دوسری عورت کسیقدر خستہ و مضمحل نظر آتی تھی چہرہ کا رنگ زرد تھا۔ دلکش لباس مین تو مس مارگرٹ تھی جو حقوق طلب عورتون کی سرگروہ خیال کیجاتی ہو یہ اُس مشہور کتاب کی مصنفہ ہے جسکا نام آدم اور گندم ہے۔ کہا جاتا ہو کہ اس کتاب کے مطالعہ پر سینٹ پال کے اُسقف اعظم تک کھل کھلا کر ہنس پڑے وہ مضمحل اور خستہ عورت جو اُس کے پہلو مین بیٹھی ہوئی ہو وہ صبح کے حادثہ کا شکار مس روزا ہو۔ طرفہ تماشہ یہ ہو کہ مری تو وہ ڈیون شائر مین اور زندہ ہوئی لندن مین۔ اُسکی ہمنشین مارگرٹ استعجاب کے ساتھ اُس کے چہرہ کو دیکھ رہی ہے اور فرط مسرت سے کھلی جاتی ہو۔

مارگرٹ ۔ پیاری روزا یہ تو بتاؤ کہ تمنے نجات کیونکر پائی۔ مجھے آج ایک مسرت بخش حیرت نے گھیر لیا ہو تمھارا خط جسوقت مجھکو ملا مین اُس کے باور کرنے کے لئے ہرگز طیار نہ تھی۔ تم شہر مین کب ہونچین۔

روزا۔ مین دوپہر کیوقت لندن پہونچی۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ غرق تو ہوئی مین دریا مین لیکن ڈنر کا کھانا مین نے اسٹورس مین کھایا۔

مارگرٹ ۔ اس غرق ہونے کے کیا معنی۔

روزا۔ تھوڑی دیر دم لینے دیجئے اُس کے بعد مین اپنا قصہ بیان کرونگی۔ پہلے یہ سن لیجئے کہ مین نے یہان آنے سے پیشتر آپکے پاس کیون خط بھیجا۔ اس خط کا صرف یہ منشا ہو کہ مین اپنی آمد کو بالکل راز مین رکھنا چاہتی ہون کسی کو کانوکان میرے آنے کی خبر نہ ہونا چاہئے۔ تم مجھے یہان بجائے روزا کے للی کہکر پکارنا۔ مس روزا تو مرچکی۔ اخبار مین کل تک اُس کے غرق ہونے کی خبر شایع ہوگی۔ یہ کہکر روزا ہنسنے لگی۔

مارگرٹ۔ عجیب معمہ ہے۔ جب مین نے تمھارا خط پایا تھا تو تمھاری اس اصرار پر مجھے پہلے ہی خیال گذرا تھا کہ کوئی نہ کوئی راز ضرور ہے مین نے اپنے ملازمون سے کہدیا تھا کہ آج میرے یہان میری اکر دوست مس للی آنے والی ہین رازداری کا تو پورا انتظام ہو لیکن یہ ڈوبنے کا کیا واقعہ ہو۔

روزا۔ تم کل اس خبر کو ملکی جرائد مین مختلف سرخیون سے شایع ہوتے ہوئے دیکھو گی یا یہ غالبا میری ماں اور باپ کا کوئی تعزیت نامہ بھی تمھارے پاس آتا ہو گا۔

مارگرٹ۔ روزا تم نے تو میرے حواس بجا نہین رکھے خدا کے لئے جلد کل واقعات بیان کرو۔

روزا۔ یہ کوئی بڑی داستان نہین ہو صرف کل رات کو میری آنکھین کھلین اور مجھے یہ معلوم ہوا کہ میری زندگی کیسی زندگی ہو۔ مین نے یہ محسوس کر لیا کہ میرے ماں باپ مجھ نہین چاہتے۔

مارگرٹ۔ چاہنا اور محبت کرنا کیا معنے خدا نے اُن کی فطرت مین الفت کا خمیر ہی نہین رکھا ہو۔

روزا۔ ممکن ہو کہ ایسا ہی ہو لیکن اگر کچھ محبت ہو گی بھی تو وہ میرے لئے نہین ہو۔ مین یہ خیال کرتی تھی کہ مین اپنے والدین کے لئے مفید ہون اور اس کے صلے مین اُنکے دل مین میرا درد بھی ضرور ہے لیکن جب مین نے اپنے باپ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ مین اُنکے دامن مسرت کا کانٹا ہون اور ماں کو بھی اس خیال سے متفق پایا تو مین نے اپنے دل مین یہ ٹھان لیا کہ مین ہمیشہ کے لئے اُن کو اپنے بار فکر سے سبکدوش کرون۔

مارگرٹ۔ پیاری روزا کیا کہا ہمیشہ کے لئے۔

روزا۔ تم مجھے پیاری روزا کہکر نہ پکارو بلکہ مُردہ روزا کہو کیونکہ کل تم مجھے اخبارون کے کالمون مین مُردہ دیکھ لوگی۔

مارگرٹ۔ پھر وہی معمہ کی گفتگو کر رہی ہو صاف صاف واقعات نہین بتلاتی ہو۔

روزا۔ سُنئے آج صبح کو حسب معمول مین سمندر مین نہانے کے لئے نکلی مین جانتی تھی کہ کسوقت سمندر مین تموج ہو گا۔ مین نے دُہرے لباس پہن لئے تھے۔

مارگرٹ۔ یہ دُہرے لباس پہننے کا کیا منشا تھا۔

روزا۔ تم بات کیون کاٹتی ہو سنو تو۔ مین ہر کپڑا دُہرا پہنے ہوئے تھی اوپر سیاہ لباس تھا جب مین سمندر کے کنارے گڈھے مین پہونچی تو مین نے اپنا بالائی لباس اُتار کر ایک چٹان پر رکھ دیا۔ جیسا کہ نہانے والے عام طور پر کیا کرتے ہین۔ اوس کے بعد مین سیلاب کا انتظار کرنے لگی۔ تموج نہایت زور شور کے ساتھ ہوا اور اُسنے گڈھے کو بالکل بھر دیا۔ مین نے اپنے نہانے کے کل کپڑے

بلندی سے گذرتے میں ڈالی ہوئے اور اُس کے بعد اُسی لباس مین جیسے مین پہونچی تھی یہان سے
چلدی - مین قریب کے اسٹیشن پر نہین گئی کیونکہ وہان مین پہچان لیجاتی - تم جانتی ہو کہ مجھے چلنے کی
بہت عادت ہی مین آٹھ میل چل کر ایک غیر مشہور اسٹیشن پر جا پہونچی - حسن اتفاق سے ایک ٹرین
لندن آنے کے لئے تیار تھی - میرے پاس پانچ پونڈ تھے اُنھین پانچ پونڈ نے مجھے لندن پہونچادیا -

مارگرٹ - آفرین صد آفرین اب تم یہان شوق سے رہو کسی کو تمھاری اطلاع نہین ہو سکتی -

روزا - نہین مین صرف دو یا تین دن یہان ٹھہرونگی - مین جلد سے جلد باہر جانا چاہتی ہون مجھی
یہ بھی خیال ہی کہ غالبًا مجھے کچھ روپیہ آپ سے قرض لینا پڑے -

مارگرٹ - تم یہ کیا باتین کرتی ہو جو کچھ مانگوگی مین تمھین دونگی -

روزا - مجھے اس بات کا خود احساس ہی کہ تم ایک نیک نہاد سخی عورت ہو - تمھارے چچا نے دو ہزار
سالانہ کی جائداد تمھارے لئے چھوڑ کر خلق اللہ کے ساتھ بڑا احسان کیا ہو لیکن میری سمجھ مین نہین
آتا کہ باوجود اس قدر متمول کے تم ابھی تک نا کتخدا کیون ہو -

مارگرٹ - روزا تو کشتۂ جذبات ہو اسوجہ سے تجھے ایسا خیال ہوتا ہی اگر تو نے آنکھین کھول کر دنیا
کو دیکھا ہوتا تو تجھے معلوم ہوتا کہ یہ مرد و عورت کی شادی نہین ہی بلکہ دو ہزار پونڈ کا بیاہ ہے - بہت
سے مرد ایسے ہین جو پہلے دو ہزار پونڈ سے شادی کرنے کے متمنی ہین - اُس کے بعد مجھ سے - بلکہ کچھ تو
اس سے بھی زیادہ خوش ہون اگر اُنکو یہ دو ہزار پونڈ بغیر میرے ہاتھ آجائین - تم جو کتابون مین عشق و
محبت کے افسانے پڑھا کرتی ہو کہ فلان فنافی العشق ہوگئے اور فلان نے زہر کھالیا - ان باتون
کی وقعت قصص الاصنام سے زیادہ نہین ہی ۳۵ برس کا سن آیا مین نے اس عرصہ مین مرنا کیسا کسی
مرد کو ایک آنسو بھی ٹپکاتے نہین دیکھا - تم مردون کی طینت سے واقف نہین ہو یہ لوگ نفس پرست
اور بوالہوس ہوا کرتے ہین - بندرون کی طرح کثرت ازدواج کے متمنی ہین - اُنکا اگر کوئی علاج
ہے تو یہ ہی کہ وہ دنیا کے کاروبار مین لگائے جائین حالانکہ یہ علاج بھی اکثر کارگر نہین ہوتا -

روزا - پیاری مارگرٹ کیا تم اب رجعت پسند ہو رہی ہو دنیا تمھین پیاری نہین معلوم ہوتی ہے -

مارگرٹ - کوئی شک نہین کہ اگر فطرت کے چہرہ سے نقاب اُلٹ دیجائے تو اُسکا نورانی چہرہ
نہایت مسرت خیز اور بہجت انگیز نظر آئے گا لیکن حیات انسانی کی تصنع کی چادر نے اس روشن
چہرہ کو چھپا لیا ہی - دنیا انسانی خواہشات کی جولانگاہ بنی ہوئی ہی - یہ ایک بہت گہرا فلسفہ ہے
اچھا تم مجھے یہ بتلاؤ کہ باہر کہان جا رہی ہو اور مستقبل کے متعلق تم نے اپنے دل مین کیا طے کیا ہی

روزا نے اپنا جزدان کھولا اور اس کے اندر سے ایک ملفوف کاغذ نکال کر کہا کہ تمھیں یاد ہے

کہ تم نے مجھے یہ پرچہ بھیجا تھا۔

مارگرٹ۔ کاغذ کو دیکھکر۔ اب یاد آیا یہ وہ فرانسیسی اشتہار ہے جسکا چرچہ گلی گلی ہو رہا ہے۔ مشتہر ایک ایسی عورت کا متمنی ہے جو علائق دنیا سے فارغ البال ہو کسی شخص کو اس کے وقت اور محبت پہ کسی قسم کا دعویٰ نہ ہو۔ کیا روزا تو اس دام تزویر میں پھنسنے کے لئے تیار ہے۔

روزا۔ متانت کے ساتھ۔ مجھے اس سے نقصان ہی کیا پہونچ سکتا ہے۔ میں اس عمر کو پہونچگئی ہوں کہ اپنے نیک و بد کی تمیز کر سکوں۔ امیدوار کے لئے جن صفات کی ضرورت ہے خدا کے فضل سے وہ سب مجھ میں موجود ہیں۔ سن رسیدہ ہوں دلیر اور ہمت کی دھنی ہوں۔ زمانہ حال کی سائنس میں بھی مجھے کافی درک حاصل ہے مختلف زبانوں سے بھی واقف ہوں دنیا میں کوئی ہستی مجھ سے محبت کرنے والی باقی نہیں اور یوں قید علائق سے بھی آزاد ہوں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ خدا نے مجھے اس اشتہار ہی کے لئے خلق کیا تھا۔ میں خود جاکر ڈاکٹر کارنیلیس سے جنیوا میں ملوں گی۔ اگر ڈاکٹر صاحب مفتری اور چالاک ثابت ہوئے تو کیا جنیوا رہنے کی قابل جگہ نہیں ہے میں وہاں پیٹ پالنے کی کوئی نہ کوئی صورت نکال لوں گی۔ میں نے یہ تہیہ کرلیا ہے کہ جنیوا جاؤنگی اس سے آپ مطمئن رہیں کہ جو کچھ روپیہ آپ مجھے قرض دینگی میں اسکا حبہ حبہ بیباق کرکے رہونگی۔

مارگرٹ نے جوش محبت میں اپنے ہاتھ روزا کے گلے میں ڈال دئے اور پیشانی کا بوسہ لیکر کہا کہ اگر تم مجھے ایک کوڑی بھی ادا نہ کرو تو اس قرض کا مطلق خیال نہ ہوگا۔ میں وہ دوست نہیں ہوں جو جانہ دولت سے تراب کو ناپتا ہو۔ دولت اور حصول دولت کی چاٹ مکاری ظلم اور خود غرضی کا چشمہ ہے لیکن اس کے ساتھ میں یہ ضرور کہونگی کہ مجھے یہ رائے تمھاری پسند نہیں آتی۔

روزا۔ پیاری مارگرٹ آخر تم کیوں پسند نہیں کرتی ہو۔ تھوڑی دیر کے لئے غور تو کرو کہ میں چالیس برس کی ہو چکی ہوں۔ نہ متاع حسن ہی پاس ہے نہ مال دنیا سوائے سیاحت کے زندگی کا کوئی نصب العین بھی نہیں معلوم ہوتا، سائنس کے مطالعہ کا ایک چسکا پڑا ہوا ہے۔ مکاشفات سائنس پہ مشکل سے کوئی ایسی کتاب ہوگی جو میں نے نہ دیکھی ہو۔ ایک شخص اشتہار دے رہا ہے کہ مجھے انھیں صفات کی ایک عورت درکار ہے اگر میں اس صورت میں اس سے ملوں تو کیا قباحت ہے۔ یہ بہت ممکن ہے کہ جب میں جنیوا پہونچوں تو اس سے کوئی نہ کوئی امیدوار مل جاوے تب میں کوئی اور کام کرونگی۔ اب تو مجھے دنیا میں تنہا رہنا ہے اور اپنے ہی پیروں پہ کھڑا ہونا ہے۔

مارگرٹ۔ کیا تم نے اب یہ مصمم ارادہ کر لیا ہو کہ تم اپنے والدین سے نہ ملوگی۔

روزا۔ ہنسکر۔ مردہ بھی کبھی زندون سے ملتا ہے۔ مین انکے لئے خار راہ تھی۔ بیٹے دوبارہ زندہ دیکھکر انہین کیا خاک خوشی ہوگی۔

مارگرٹ نے غصہ کے لہجہ مین کہا کہ تمہارے والدین خود غرض وحشی جانور ہین۔

روزا نے جواب دیا کہ نہین ایسا نہ کہو تمہین انکا خیال رکھنا چاہئے کہ مین انکے لئے نہایت مایوس کن ثابت ہوئی ہون۔ میری نیت سے نہین بلکہ طمع زرہا سے مین لیکن انکو یہ تمنا ضرور تھی کہ وہ میرا بیاہ رچائے جب مین نے اپنی اٹھتی جوانی کے بیش قیمت ایام نذر انتظار کر دئے تو کیا انکا ناخوش ہونا بجا نہین ہے۔ انھون نے مجھے بیوقوف خیال کیا۔ اور درحقیقت ہون بھی مین۔ کیونکہ مین اس بات کو اب محسوس کرتی ہون کہ اس سے بڑھکر عورت کے لئے اور کوئی حماقت نہ ہوگی کہ وہ ایک مرد کے انتظار مین اپنی زندگی کو تج دے۔ مرد ہرگز اسکا مستحق نہین اس کی نگاہون مین اچھی بری سب عورتین یکسان ہین۔ عورتون کی بہت بڑی غلطی یہ ہوتی ہو کہ وہ مرد کے ساتھ ایسا سلوک نہین کرتی ہین جو وہ عورتون کے ساتھ کرتا ہو۔ مرد تو ایسا مخلوق ہے کہ اسے تباہی سے بچانے کے لئے ابتدائے عمر سے تعزیری شکنجہ مین کسنا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ گھر کی تکلیف دہ خادمہ کا اپنی محبت کرنے والی بیوی سے زیادہ خیال کرتا ہو۔ بیوی کو وہ اپنے بزرگون کی میراث سمجھکر مختلف صورتون سے ستاتا ہو لیکن خادمہ سے اسکی روح فنا ہوتی ہو۔

مارگریٹ نے زور سے تالی بجاکر کہا کہ بہت ٹھیک کہتی ہو اب تو تم میری ہمخیال ہو رہی ہو ایک وہ زمانہ تھا کہ تم مردون کی جرأت اور محبت کا خواب دیکھا کرتی تھین۔

روزا۔ مین صرف تجربہ کرنا چاہتی تھی۔ مجھے بھی پہلے اسپر اعتبار نہ تھا۔

مارگرٹ۔ تمپر کیا منحصر ہے جو عورت سرسری نگاہون سے ازدواجی تعلقات کو دیکھتی ہو وہی اس فریب مین پڑجاتی ہے۔ مرد اپنے لئے عورت کا انتخاب صرف خودغرضی اور خواہشات نفسانی کی بناپر کرتا ہے تاکہ اس کی شریک حیات۔ اگر خوبصورت ہو تو اس کی خوبصورتی پر قبضہ کرے اگر دولتمند ہو تو اسکی دولت پر تصرف بیجا کا مجاز ہو جائے۔ اگر اعلیٰ خاندان کی ہو تو اسکی اس رشتہ داری سے فائدہ اٹھائے اگر خانہ داری کا کام خوب جانتی ہو تو اسے گھر کی لونڈی بنائے۔ رہ گیا اولاد کا خیال تو کبھی کبھی اسکو اسکی بھی ضرورت ہوتی ہو مگر بہت کم۔ مجھے یاد ہو کہ میرے ایک دوست کے گھر مین توام لڑکے پیدا ہوئے تھے۔ اس خبر کو سنکر اسکو سخت تکلیف ہوئی اسنے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا کہ "دو منہ اللہ نے اور کھانے کو دیدئے" تم کو اس فقرہ سے معلوم ہوا ہوگا کہ اسے اولاد کی کس قدر محبت تھی۔ اس سلسلہ تولید

میں میاں بیوی دونوں نے حصہ لیا تھا لیکن سنگدل باپ بالکل لاپرواہ تھا اور اسکو اسکی بھی فکر نہ تھی کہ میری اس فقرہ سے غریب ماں کے دل کو ٹھیس لگے گی - اگر تم آنکھیں کھول کر دیکھو تو تمام ازدواجی دنیا میں تمکو یہی تماشہ نظر آئے گا - چند مہینے تک کورٹ شپ کا دل خوش کن زمانہ رہتا ہے اللہ آمین کہکر شادی کا وقت آجاتا ہے اُس کے بعد پھر وہی خانہ داری کی مشین بیماری وولادت کا دور جب اولاد سیانی ہوئی تو اُنکی فکر سے نجات پاکر تنہائی کا جن سر پر سوار ہے - سر کے بال سفید ہوگئے - جوانی تشریف لے گئی - منہ کے دانت گر گئے کھانے کا مزہ جاتا رہا - مجھے تو پورا وثوق ہے کہ شادی سے جو مصیبتیں پیدا ہوتی ہیں اُنکا لحاظ کرکے کوئی دانشمند عورت اس خودکشی پر تیار نہ ہوگی - اولاد کی نعمت بھی غم سے خالی نہیں - میں نے تو کوئی صاحب اولاد عورت ایسی نہیں دیکھی کہ اُس کے دل میں غم اور الم کے داغ نہ پڑے ہوں - میں تو بغیر اولاد ہی کے جینا پسند کرتی ہوں - ایک کنواری لڑکی جسکی دو ہزار پونڈ آمدنی ہو کسی ایسے مرد کی احتیاج نہیں رکھتی جو اگر اُس روپیہ پر ہاتھ صاف کرے -

روزنا - کہتی تو تم ٹھیک ہو لیکن بدقسمتی سے میرے پاس دو ہزار پونڈ بھی نہیں ہیں پھر میں کیا کروں -

مارگرٹ - گھبراؤ نہیں خدا نے چاہا تو جتنا تم مانگوگی اتنا ہی ملے گا - کوئی شخص میرے کانوں میں یہ پھونک رہا ہے کہ تم اپنی زندگی میں کامیابی سے ہم آغوش رہوگی -

روزنا - میں کس چیز میں کامیاب ہونگی -

مارگریٹ - یہ میں نہیں جانتی لیکن میں اسکو محسوس کر رہی ہوں - میرے دل میں یہ احساس بالکل ایتھر کا تموج معلوم ہوتا ہے - کیا تمھیں خود اس بات کا احساس نہیں ہوتا - روزنا اپنی جگہ سے اُچھل پڑی اُس کے چہرہ سے امید اور حیرت کے آثار نمایاں تھے وہ کہنے لگی کہ میں نے بھی ابھی ایتھر کی اس موج کو محسوس کیا ہے - مارگرٹ نے ہنسکر کہا کہ معلوم یہ ہوتا ہے کہ میری دل کی لہر تمھارے دل میں پہنچ گئی - یہ یاد رکھو کہ تم ایک حیرت انگیز مخلوق بننے والی ہو - میرا دل اس کی گواہی دے رہا ہے تمھارا غریب دماغ جو ماں اور باپ کی خدمت کرتے کرتے مغموم اور ماؤف ہو رہا ہے - اب وسعت اختیار کرنے والا ہے - تم فضائے آزادی میں سانس لوگی حرکت کروگی اور اس تحریک سے حیرت انگیز کارنامے ظہور میں آنے لگیں گے - یہ کہکر مارگرٹ نے اپنی روزنا کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ چلو میں تمھاری خوابگاہ دکھلا دوں تم یہاں صرف دو ایک روز قیام کرنے والی ہو اور میں تمھیں اس راز داری اور احترام کے ساتھ رکھونگی جیسے کوئی مندر میں عابد کسی معبد میں رہتا ہے - تمھارے ساتھ کوئی اسباب نہیں ہے دیکھو کل اپنے ضرورت کی تمام چیزیں خرید لینا - پردیس کا سفر بے سروسامانی کے عالم میں نہ کرنا چاہئیے - تمھارے ب

کپڑے بھی سلیقہ کے ہونا چاہئیں۔

روزا۔ تمھاری باتون سے تو یہ معلوم ہوتا ہو کہ گویا مین ڈاکٹر کارنیلیس کی روح کو مسخر کرنے جاتی ہون۔

مارگرٹ۔ کسی کو کیا خبر۔ مجھے ڈاکٹر کارنیلیس کی طبیعت کا حال نہین معلوم لیکن کیا تعجب ہے کہ وہ حسن پرست ہون۔ مردون کی خاص موج ہوا کرتی ہو۔ جسوقت وہ اس موج مین آتے ہین تو خواہ کسی قسم کی عورت کیون نہ ہو وہ اُس سے محبت کرنے کے لئے طیار ہو جاتے ہین۔

روزا۔ لیکن میرے عمر کی عورت سے تھوڑی ہی۔ اُسنے اپنے اشتہار مین خاص طور سے سن رسیدہ کی قید لگا دی ہے۔

مارگرٹ۔ یہ اُس کی چال ہوگی۔ اگر تم تاریخ کا اعتبار کرتی ہو تو کیا تم نے یہ نہین پڑھا ہو کہ کلیو پٹیرا نے پچاس برس کے سن مین انٹونی کو فریفتہ کیا تھا۔

روزا۔ آہ سرد بھر کر۔ کاش مین اُنھین مصری ایام مین ہوتی تو میرے مشک فام گیسوون کے لئے بھی کوئی نہ کوئی انٹونی پیدا ہو جاتا۔

مارگرٹ۔ اسکا خیال رکھو کہ کپڑے سے انسان کیحالت بدل جاتی ہو۔ تم نے کارلائل کی کتاب نہین پڑھی ہے جسمین اُسنے لکھا ہو کہ اگر کسی مقام پر کسی ملک کے اُمرا اور غربا بیٹھے ہون اور بجلی زور کے ساتھ چمکے کہ سارے بیٹھنے والون کے کپڑے جل جائین اُس عُریانی کے عالم مین اعضا اور اعصاب کو دیکھکر ہرگز کوئی شخص یہ امتیاز نہین کر سکتا کہ فلان شخص بادشاہ ہے اور فلان ہیزم کش مزدور بلکہ ہیزم کش مزدور کے ورزشی اعصاب بادشاہون اور امیرون کے اعضا سے زیادہ خوشنما معلوم ہونگے یہ صرف لباس ہی کا پردہ ہو جو ظاہری ننگا ہونے مین سوسائٹی کے امتیاز کو قائم کئے ہوئے ہو۔ تم اپنی مان کو نہین دیکھتی ہو۔ کپڑون کو بدسلیقگی کے ساتھ پہنکر وہ ایک غبارہ معلوم ہوتی ہین۔ سچ کہنا اُس کے دیکھنے کو جی چاہتا ہو۔

روزا۔ افسوس کے لہجہ مین۔ مین اپنی بدنصیب مان کے لئے کپڑے درست کرتی تھی لیکن وہ کسی طرح راست ہی نہین آتے تھے۔

مارگرٹ۔ وہ درست ہو ہی نہین سکتے تھے۔ مسز پرسیول کو دیکھو کس قدر بڈھی ہو لیکن کس قرینہ کے ساتھ اپنے لباس کو درست رکھتی ہو کہ ایک مرتبہ آپکے والد ماجد خود فرمانے لگے کہ وہ حسینان لندان کی سرتاج ہے۔ یہ صرف لباس کا دھوکہ تھا۔

روزا۔ ہنسکر۔ ابا جان کا ذکر نہ کرو وہ تو عجیب شے ہین اُنکی نگاہ انتخاب کا پیمانہ ہمیشہ گھٹتا بڑھتا

رہتا ہے کبھی تو مذہبی خیال کو جنون کی دیوی مانتے ہیں کبھی نوعمری کے جنون میں ۱۷ سال کی لڑکی پر جان دیتے ہیں۔ میں تو یہ خیال کرتی ہون کہ اگر اُنکو یہ یقین ہو جائے کہ وہ دلون کو مسخر کرنے کے قابل نہین رہے تو وہ غالباً ایک لمحہ بھی زندہ نہ رہین اور اب تو اُنکی سِن رسیدہ لڑکی ڈوب چکی ہو کا تماشا نکل گیا ہے اس لئے جوانی کا جنون اور تیز ہو گیا ہوگا۔

مارگرٹ۔ کس قدر حماقت کا پتلہ ہو اگر مجھ سے ملاقات ہوئی تو مین اُسکو کھری کھری سناؤنگی۔

روزا۔ واہ وہ اسکی پرواہ ہی نہ کرین گے۔ اول تو سُنین ہی گے نہین اور اگر سُنا بھی تو ناصح کو خودپسندی کا الزام دے کر خاموش ہو رہین گے۔ یہ اُنکا سخن تکیہ ہے جب وہ اثر قبول کرنے کے خوگر نہین ہین تو تمھاری نصیحت کیونکر موثر ہو سکتی ہو۔ حقیقی جذبات سے اُنکا دل خالی ہو۔ صرف غصہ اور مسرت کی وقتی خواہش جیسے جانورون مین ہوتی ہے اُن مین بھی موجود ہو۔

اسی قسم کی باتین کرتی ہوئی وہ دونون کمرہ سے باہر نکل آئین اور خوابگاہ کے دروازہ پہنچگئین یہ کمرہ دُلھن کی طرح سے آراستہ تھا سبز و گلابی پردے دروازون پر لگے ہوئے تھے۔

مارگرٹ۔ (روزا سے مخاطب ہوکر) دیکھو یہ تمھاری خوابگاہ ہے جبتک تمھارا جی چاہے یہان رہو۔ مین تمھارے لئے اپنا ایک فرانسیسی گون لاتی ہون تم اُسے پہنکر کھانے کے کمرہ مین آنا۔ اس گون مین تم بہت بھلی معلوم ہوگی۔

روزا۔ مسکراکر۔ چہ خوش۔ معلوم ہوتا ہو کہ آپ معجزہ دکھلانے والی ہین۔ اس سن و سال کی عورت بھی کبھی کسی کی نگاہ مین بھلی معلوم ہوئی ہے۔ لیکن مارگرٹ کا خیال غلط نہ تھا۔ روزا نے شام کو اس لہراتے ہوئے مختلف اللون گون کو پہنا۔ اسکا رنگ گلابی بھی تھا فیروزی بھی۔ اور چارون طرف سرخ و سبز بوٹے بھی بنے ہوئے تھے۔ روزا یہ گون پہنے ہوئے تھی اور دوش پر چمکدار کاکلین پڑی ہوئی تھین اگر اسوقت کوئی اُسکو دیکھتا تو نوجوان اگر نہ سمجھتا تو کم سے کم دلفریب ضرور خیال کرتا۔ مارگرٹ اُسکو اس حال مین دیکھکر اُچھل پڑی اور کہنے لگی ذرا آئینہ مین اپنی صورت تو ملاحظہ کیجئے۔ آپ ڈاکٹر کارنیلیس کی مطلوبہ عورت ہین یا دلون کو مسخر کرنے والی روزا۔





دنیا مین کچھ لوگ ایسے ہین جن کو المناک سانحات سے بہت بڑی دلچسپی ہوتی ہی - وہ اس قسم کے واقعات سُنکر رضائے الٰہی پر قانع رہنے کا سبق دیا کرتے ہین - کسی کا جنازہ اُٹھے کسی کے غم مین کوئی سیاہ پوش ہو اُنکی آنکھین اس منظر سے محظوظ ہوتی ہین خاصکر جو لوگ باقاعدہ گرجاؤن مین جاتے ہین اُنکا یہ شیوہ ہو جایا کرتا ہی - اگر کوئی غمزدہ اظہار ماتم مین ظاہری تصنع کا خیال نہ رکھے تو اُسکا ماتم ماتم نہین سمجھا جاتا - کچھ لوگ ہلکی سی سیاہ چھٹ بازو پر باندہ لیتے ہین -

ناچیز مصنف ایک مرتبہ ایک پارچہ فروش کے وہان گیا لوگ عام طور سے اُس کی دوکان پر سیاہ کپڑا خریدنے جایا کرتے تھے اُسنے اپنے مشاہدات وتجربات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بازو پر جس قدر چوڑا سیاہ کپڑا آپ دیکھین اُسی قدر آپ اُس ماتم دار کو غم سے خالی تصور کرین - بیوہ عورتون کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہی کہ جسقدر اُنکا رنڈسالہ لمبا چوڑا ہوتا ہی اُسی قدر جلد وہ دوسری شادی بھی کرتی ہین تابوت پر جسقدر زیادہ پھولون کا انبار ہوتا ہے اُسی قدر زیادہ مرنے والے کے احباب کا حلقہ تنگ ہوتا ہی - میرا تجربہ مجھکو یہ تبلا رہا ہے کہ یہ باتین حرف بحرف ٹھیک ہین اسوقت بھی مس مارگرٹ اپنے کمرہ مین بیٹھی ہوئی ہے تازہ ڈاک کے خطوط اُس کے سامنے رکھے ہین اُس کی نگاہ دفعتًا ایک ایسے خط پر پڑتی ہی جس کے حاشیہ سیاہ رنگ مین رنگے ہوئے تھے - اُسنے خط پہچان لیا اور اُس خط کو لے کر اپنے نووارد مہمان کے کمرہ کی طرف دوڑی - زور سے آواز دیکر یہ کہنے لگی - پیاری روزا تمھارے باپ کا خط آگیا - روزا ابھی حمام سے باہر نکلی تھی بال کھُلے ہوئے تھے رخسارون کی ہلکی گلابی جھلک اُس کے زردی مایل نیلے لباس سے ہم آہنگی کر رہی تھی - یہ آواز سنتے ہی اُسنے کہا مارگرٹا اس خط کو پڑہنا کوئی شک نہین کہ نہایت دلچسپ خط ہوگا - آبا جان اظہار غم والم مین کافی مہارت رکھتے ہین مجھے یاد ہے ایک مرتبہ کسی عورت کا شوہر مرگیا تھا تعزیت مین آپنے جو خط لکھا تھا وہ خط نہایت ہی دلکش تھا - جب والد ماجد خط بھیج چکے تو آپنے فرمایا خدا کا شکر ہے مین نے اس مہم سے

نجات پائی - "تعزیتی خطوط کا لکھنا ایک نہایت دشوار کام ہے اور پھر جب کوئی بیوقوف دنیا سے اُٹھے اُسپر اظہار ماتم کرنا بہت تکلیف دہ ہے" جس شخص کے ایسے خیالات ہون اُس کے خط سے بوئے صدق کیونکر آسکتی ہے - مین جانتی ہون کہ میری موت کا اُنکے قلب پر کوئی خاص اثر نہین ہو - مارگرٹ نے غصہ کے لہجہ مین خط کھولتے ہوئے کہا کہ اگر درحقیقت وہ ایسا ہی وحشی جانور ہے تو اُس کی حالت بہت ہی قابل افسوس ہو - روزا نے نرمی سے جواب دیا نہین نہین - اُنکین ایسا نہ کہو وہ ایک معمولی درجہ کے انسان ہین اُن پر کیا منحصر ہے دنیا مین بکثرت ایسے آدمی نظر آئین گے جو اپنے اعزا اور احباب کے موت پر اظہار غم کرتے ہین حالانکہ اُنکا دل غم زدہ نہین ہوتا - اگر غور سے دیکھو گی تو نصف دنیا کا ماتم اسی ریاکاری کا مظہر نظر آئے گا - میرے باپ مین ایک اور عیب ہو وہ انتہا درجہ کے بزدل واقع ہوئے ہین موت کے نام سے اُنکی جان نکلتی ہو - اگر اُنکا کوئی ملاقاتی خطائے موت کا ارتکاب کرتا ہے تو جسقدر جلد ممکن ہوتا ہے وہ اس خطا کو فراموش کر دینے کی کوشش کرتے ہین - مارگرٹ نے خط کو کھولا اور روزا سے اجازت لے کر اُسے پڑہنا شروع کیا -

پیاری مارگرٹ - میری سمجھ مین نہین آتا کہ اُس المناک واقعہ کی اطلاع مین تمکو کیونکر دون جسنے ہماری زندگی کی مسرتون کا خون کر دیا ہو آہ - پیاری اور محبوب لڑکی مس روزا اب دنیا مین نہین ہے - مین جانتا ہون کہ اس حادثہ کی خبر تمکو بے چین کر دے گی کیونکہ تمکو اُس سے خاص محبت تھی مین خود چاہتا ہون کہ میرے الفاظ اس دردانگیز خبر کو ہلکا بنا دین لیکن محبت پدری خود مجھکو مجنون بنائے ہوئے ہو اسوجہ سے صرف اس حادثہ کی اطلاع پر اکتفا کرتا ہون - آج صبح کو سمندر مین تموج تھا، غریب لڑکی نہانے کے لئے گئی واقعات سے یہی معلوم ہوتا ہو کہ وہ سمندر مین غرق ہو گئی - چند گھنٹون تک مین نے انتظار کیا - چونکہ روزا نہایت مشاق تیراک ہو ممکن ہو دریا کے دوسرے کنارے پر جا پہنچی ہو لیکن افسوس یہ امید بار ور نہ ہوئی - جن لوگون کو ساحلی زندگی کا تجربہ ہے وہ بیان کرتے ہین کہ بسا اوقات سمندر کا تلاطم اسقدر پُر زور ہوتا ہو کہ ڈوبنے والون کی لاشین بھی سطح آب پر نہین آتین ابھی ایک ملاح میرے پاس آیا تھا اُسنے نامراد روزا کے جوتے دریا سے نکالے تھے اب مجھی طاقت تحریر نہین ہو دل بھرا آتا ہو - روزا کی مان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہو دعا کرو کہ خدا ہم سبکو اُس کے غم مین صبر جمیل عطا کرے - ہماری پیاری لڑکی کے ساتھ تم کو جو خلوص تھا اُسے ہم کبھی نہین بھول سکتے بہت جلد مین تمھارے پاس اُس کی رسٹ واچ یادگار کے طور پر بھیجنے والا ہون -

تمھارا مخلص - ہملٹن -

روزا نے نہایت توجہ کیساتھ اس خط کو سُنا تھا - جب خط ختم ہوچکا تو اُسنے مارگرٹ سے کہا کہ اس

خط کے ہر نقطے سے ریاکاری ٹپکتی ہے - یہ بالکل بناوٹ ہو -

مارگرٹ - کیا مغالطہ ہے -

روزا - جو کچھ لکھا ہو سب تصنع ہے میرے باپ کو اس حادثہ کا مطلق غم نہین نہ میری ماں میرے ماتم مین چاک گریبان ہو غالبًا وہ ماتمی لباس کی تیاری کر رہی ہوگی - تمھین دیکھو ابھی مجھے ڈوبے ہوئے ۲۴ گھنٹے بھی نہین ہوئے اور وہ میری یادگار بھیجنے پر تیار ہین - میری دلی تمنا ہے کہ وہ تھین یادگار کے طور پر میری گھڑی بھیجدین لیکن جس کے سر پر غم کا پہاڑ ٹوٹے اور ہوش وحواس بجانہ ہون وہ اس قسم کی باتون مین اسقدر جلد منہمک ہو جاسکے - مارگرٹ مین تجھسے سچ کہتی ہون کہ چند لمحے پیشتر مین یہی خیال کرتی تھی کہ مین نے اپنی اس حرکت سے والدین کے ساتھ ظلم کیا ہو - میرے دلمین یہ بیہودہ خیال جاگزین تھا کہ میرے گم ہوجانے کی وجہ سے میرے ماں باپ کو سخت تکلیف پہونچی ہوگی لیکن اس خط کے پہونچنے کے بعد اب مجھے پورا وثوق ہوگیا کہ جو کچھ مین نے کیا ہے بجا ہے -

مارگرٹ - خط کے الفاظ تو نہایت الم ناک ہین -

روزا - جی ہان - ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہوتے ہین اور کھانے کے اور - اگر دل کا بھی یہی حال ہوتا تو تعزیت کے خطوط اسقدر جلد نہ لکھے جاتے -

مارگرٹ - شاید یہ خیال گذرا ہو کہ اخبارون مین یہ خبر شایع ہوگی لوگ کسی دوسری روزا کو نہ سمجھنے لگین کہ وہ غرق ہوگئی -

روزا - اسکا احساس اُنکو جسقدر ہوگا وہ مجھکو بخوبی معلوم ہے - خدا کے لئے مجھے چھیڑو نہین میرا دل بھرا ہوا ہے - یہ کہکر روزا نے اپنا سر ہلایا اور پھر کہنے لگی اب تو مین مُردہ ہوگئی اور مر کر پھر پیدا ہوئی اگرچہ اس دوبارہ تخلیق مین عمر کی وہی منزل ہے جو پہلے تھی لیکن کسکو معلوم ہو کہ آئندہ زمانہ مین مین کوئی نیا چولا بدلون -

مارگرٹ نے پیارے اپنے دونون ہاتھ روزا کی گردن مین ڈالدیئے اور کہا روزا تو نہایت سمجھدار اور قابل محبت لڑکی ہے - آج ساری رات مجھے ڈاکٹر سارٹیلیس کا خیال گھیرے رہا - مین یہ خیال کرتی تھی کہ کہین وہ کوئی جاسوس نہ ہو یا کوئی حیلہ ساز دغاباز انسان نہ ہو جو تمکو فریب اور مجرمانہ افعال کے ارتکاب پر آمادہ کرے - روزا نے ہنسکر کہا کہ کیا تم کو میری دماغی قوت پر اعتماد نہین - مین بُرے کام کیون کرنے لگی -

مارگرٹ۔ مجھے تو پورا بھروسہ ہے۔ لیکن دنیا والون کا منہ کون بند کریگا جو یہ ضرور کہین گے کہ خدا کے فضل ہو روزا کو اچھا خاصہ گھر رہنے کو ملا تھا صرف اہتمام خانہ داری کی فکر تھی والدین کے مرنے پر کافی املاک ترکہ مین ملتی لیکن اُس بدعقل لڑکی نے صرف اس خیال سے اپنے مستقبل کی ترقیون کا خون کردیا کہ اُسکا کوئی چاہنے والا نہ تھا۔ یہ چاہ و محبت کیا ہے صرف ناآموزدہ کار لڑکیون کے پھنسانے کا جال۔ ابھی حال ہی مین مجھ سے ایک قدامت پسند بزرگ فرماتے تھے کہ عورتین صرف محبت کی بھوکی ہوتی ہین۔

روزا۔ یہ بالکل ٹھیک ہو عورتین محبت کو اس لئے تلاش کرتی ہین کیونکہ وہ جانتی ہین کہ خدا نے اُنکو اسکا حقدار بنایا ہو اُنکو اس بات کا احساس ہو کہ اُنکی تخلیق صرف تین الفتون کے لئے ہوئی ہو۔ الفت عاشق۔ الفت شوہر اور الفت اولاد۔ ذرا اُس شوریدہ سر عورت کی حالت پر تو غور کیجئے جو کسی بیوفا مرد کی بدولت ان تینون محبتون سے محروم ہوگئی ہو کیا اُسکا خون اُبلنے نہ لگے گا۔ خیالات مین تلاطم نہ پیدا ہو جائیگا وہ عورت درحقیقت عورت نہین رہتی بلکہ اپنے صنف سے تجاوز کرکے ایک عجیب صنف سے دست وگریبان ہوجاتی ہے اُسکا جو کچھ مدعا ہوتا ہو وہ صرف یہ ہو کہ کس طریقہ سے مردون کی توجہ کو اپنی جانب مائل کرے انگلستان مین حقوق پسند عورتون کا سیلاب اسی جوش غضب کا نتیجہ ہے لیکن عورتین یہ نہین سمجھتین کہ ہماری مردانہ کوششین مردون کو ہماری طرف مائل نہین کرسکتین۔ یہ صرف عورت کا شہوانی اور جسمانی رُخ ہے جو مردون کو تسخیر کرسکتا ہے ایسی حالت مین جب کوئی فلاکت زدہ عورت درجہ شباب سے گذر جاتی ہو تو پھر اُس کے لئے کوئی موقع باقی نہین رہتا۔ اگر اُس کی دماغی قوت کمزور ہو تو وہ کھانے اور پینے سے اپنا دل بہلایا کرتی ہو اور خوش گپیون مین اپنا وقت کاٹ دیتی ہو لیکن اگر اُس کی دماغی قوت کی تلوار زنگ آلود نہین ہے تو وہ انتقام کے خیال مین محو ہوجاتی ہو۔ مارگرٹ انتقام کا لفظ سنکر سخت بیچین ہوئی اور اُسنے پوچھا روزا تم اسوقت اس طرح باتین کرتی ہو جیسے کوئی المناک ڈرامے کی ستم دیدہ ملکہ باتین کرتی ہو۔

روزا۔ ممکن ہے کہ میرا لہجہ ایسا ہی ہو لیکن مین کوئی غلط بات نہین کہتی سہ

کیون گردش مدام سے گھبرا نہ جائے دل
انسان ہون پیالہ و ساغر نہین ہون مین

محبت عورت کے لئے ایک نہایت ضروری شئے ہے اور جب عورت اس سے محروم ہوجاتی ہو تو اُسکا قلب اولٹ جاتا ہو۔

مارگرٹ۔ روزا تم محبت کی نصب العین کو اس طریقہ سے بیان کررہی ہو جس طرح شعرا اور افسانہ نویس تخئیل

آرائی کیا کرتی ہین - حالانکہ یہ وہ شہد کا پیالہ ہی جو صرف کھیون کو ہلاک کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہی - عورتون کی زندگی اسی یقین کے ساتھ شروع ہوتی ہے لیکن بیاہی عورتین اپنے تجربہ کی بنا پر صاف صاف کہہ رہی ہین کہ صرف دو مہینے مین یہ شہد کا پیالہ غائب ہو جاتا ہی - ہزارمین غالباً ایک فرد ایسا ہوتا ہی جس کی آنکھون سے محبت کے بادۂ دوشینہ کا خمار ٹپکتا ہو - باقی تو قوت بہیمیہ کے نشہ مین سرشار نظر آتی ہین اُن کی نفس پرستی بھیڑیے اور بھالو کی طرح ہوتی ہی بلکہ اکثر تو خرگوش صفت ہوتے ہین - میرے خیال مین اُنکی مماثلت خرگوش سے بہت مناسب ہے کتنی بیویان ایسی موجود ہین جو صرف کشتہ طرز تغافل ہی نہین ہین بلکہ تختہ مشق ستم ہین - محبت کے متعلق جو تمھارا تصور ہے وہ بالکل ایک خواب ہے جو کبھی عملی جامہ نہین پہن سکتا -

روزا - ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو لیکن اب تو مین نے ان تمام خیالات کو اپنے دماغ سے دور کر دیا ہی اب اگر مجھے کسی بات کی دُھن ہی تو وہ انتقام کی -

مارگریٹ - انتقام ؟ تمھاری ایسی بردبار اور نیکدل عورت انتقام کے جنون مین گرفتار ہے - کس سے انتقام لوگی اور کس بات کا انتقام لوگی -

روزا - مین اُن تمام چیزون سے بدلہ لینا چاہتی ہون جنھون نے مجھکو عالم تنہائی مین بیکس بے حس بنادیا ہے شاید اس معاملہ مین سائنس کچھ میری مدد کرے اگر ایسا ہوا تو مین اپنی زندگی کو بیکار نہ سمجھونگی اور میرے دل کی بھڑاس نکل جائیگی -

مارگریٹ - تمھاری باتون سے تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ تم مردون کے ہلاک کرنے کے لئے کوئی شئی ایجاد کرنے والی ہو -

روزا - ہنسکر - جان لے لینا تو کوئی بڑی بات نہین ہی یہ طرز انتقام ذلیل لوگون کے لئے ہی لیکن میرے دل مین تو اور ہی خیالات موجود ہین - موجودہ دور مین ممکن ہی کہ دماغی فتوحات کا خیال نہ آسکے - اور ہم بجائے بیوقوفون کے پامال کرنے کے خود اُنکے لکد کوب بنجائین لیکن یہ یاد رکھو کہ دماغ مخزن اسرار ہے - جب میرے دل لبھانے والے دن تھے تب مین محبت کی جویا تھی - اب مین انتقام کو تلاش کر رہی ہون - مین نے اپنی جان و مال اور دل کو ایک ایسے مرد کے حوالہ کیا تھا جو خود پرستار نفس تھا مجھے اس وفا کیشی کا کچھ بھی صلہ نہ ملا - میرے دل و جگر مین اس واقعہ سے ایک زخم پڑ گیا ہی اس زخم کا اندمال اگر ممکن ہے تو انتقام کے مرہم سے ممکن ہی - مین چاہتی ہون کہ میرے سرور اور انبساط کا زینہ پھر مجھے مل جائے -

مارگریٹ۔ لیکن کیونکر تمکو ملے گا کیا ڈاکٹر کارنیلیس کی صحبت سے تم اُس بچھڑے ہوئے زمانہ سے ہم آغوش ہوسکتی ہو اگر وہ متلون فراج ثابت ہوا تو جیسا تم نے ابھی کہا ہو تم جنیوا مین تلاش ملازمت کروگی اور پھر خانہ داری کا جنجال تمھارے سر پڑیگا کیا اس کشاکش کی زندگی سے تم مسرور اور محفوظ ہو سکتی ہو۔

روزا۔ مجھے کسی بات کی امید نہین۔ کسی شخص نے کیا خوب کہا ہے کہ مبارک ہین وہ ہستیان جنکو کسی چیز کی امید نہین ہوتی کیونکہ اُنکو انجام کار ناامیدی کا سامنا نہین کرنا پڑتا جس خاص بات پر مین زور دے رہی ہون وہ یہ ہو کہ اب مین مُردہ ہو چکی اور مُردہ ہو کر آزاد ہوگئی جس طرح میرے قفس عنصری سے طایر روح نکلکر آزاد ہوتا ویسے ہی مین اپنے کو اسوقت بھی سمجھتی ہون ایسی حالت مین مین ہر بات کے لئے تیار ہون مین تو ہوائی جہاز پر تیار ہو کر مریخ کے کُرّہ تک جانے کے لئے کمر بستہ ہون۔

مارگریٹ۔ ہنس کر۔ کیا ڈاکٹر کارنیلیس کے ساتھ اس سفر کرنے کا ارادہ ہو۔

روزا۔ مجھے اسوقت تک ڈاکٹر کارنیلیس کے بارہ مین کچھ نہین معلوم ہے جہان تک مین نے اُس کے اشتہار سے نتیجہ نکالا ہے وہ یہ ہو کہ وہ ایک دولتمند انسان ہو۔ مکاشفات سائینس کا سودا اُسکے سر پر سوار ہو اس قسم کے سیکڑون مکتشف دنیا مین موجود ہین اُس سے ملکر مین اس بات کا اندازہ لگاؤن گی کہ آیا وہ فریبی آدمی ہے یا ایماندار انسان ہے وہ کسی مالیخولئے مین مبتلا ہو یا دانائی کی باتین کرتا ہو۔ وقت بہت آچکا ہے اب ہمین ناشتہ کرکے بازار چلنا چاہئے مان اور باپ کے غم والم کو تو میرا دل محسوس ہی کر چکا اور مین نے اس دنیا کے ڈھکوسلے خوب دیکھ لئے۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشہ مرے آگے

اب مجھے جنیوا کی دُھن لگی ہوئی ہے۔ اک نئی زندگی کا دور شروع ہونیوالا ہو مجھے امید ہو کہ اس دور کے آغاز کے لئے مجھے کچھ مالی مدد دوگی۔

مارگریٹ۔ جتنا تم مانگوگی مین دینے کے لئے تیار ہون۔ تمکو اس سفر مین نفیس لباس پہننا چاہئے

روزا۔ ہان یقینی مجھکو عمدہ لباس پہننا چاہئے۔ مین تو اس قسم کے لباس کو اُسوقت سے ترس گئی جب سے بازار محبت مین میرے گاہکون کی کمی پیدا ہوئی۔ جب تک شادی کی امید تھی میری مان سنکڑون روپیہ لباس کی تیاری مین صرف کرتی تھی لیکن امتداد عمر کے ساتھ میری مان کی تھیلی بھی سختی کے ساتھ بند ہوگئی۔ اُس کیسۂ زر سے پھر سادہ پوشاک کا ملنا بھی مشکل ہوگیا۔ ابّا جان برابر نصیحت فرماتے ہے کہ سفید لباس صرف کم عمر نوجوان ہی پر بھلا معلوم ہوتا ہو حالانکہ خود بیرنا بالغ بن کر سفید فلا

سوٹ زیب بر کئے ہوئے ٹینس کھیلنے تشریف لیجاتے تھے اس گفتگو کے بعد کھانا آیا کھانے سے فراغت حاصل کرکے دونون عورتین ضروری چیزون کے خرید کے لئے بازار گیئن۔ ایک نہایت نفیس بحری گون خریدا گیا۔ اس دلآویز گون مین روزا ایسی بھلی معلوم ہوتی تھی کہ خیاط نے کہدیا آپ تو اس لباس مین شہزادی معلوم ہوتی ہین۔

روزا۔ کیا شہزادیان ہمیشہ دلآویز ہی نظر آتی ہین۔

خیاط۔ نہین جناب یہ صرف استعارہ ہے۔

مارگرٹ روزا سے کہنے لگی کہ دیکھو جب تم ڈاکٹر کارنیلیس سے ملنا تو یہی لباس پہنکر ملنا۔

روزا۔ لیکن پیاری ممکن ہے کہ ڈاکٹر اس لباس سے برداشتہ خاطر ہو جائے کیونکہ وہ ایک دلیرادر سن رسیدہ ہمت کی دھنی عورت تلاش کر رہا ہے یہ لباس اُس کے دل پر خراب اثر ڈالے گا۔

مارگرٹ۔ کچھ پرواہ کی بات نہین ہے تم یقینی اس لباس کو پہنو میرا خیال ہے کہ وہ ایک ... حسین عورت کا متمنی ہے تم چاہے مجھے باور کرو یا نہ کرو لیکن مین تمکو یہ یقین دلاتی ہون کہ اس لباس مین تم ایک نہایت حسین اور کم عمر معلوم ہوتی ہو۔

روزا۔ آہ سرد بھر کر۔ صورت حالات اس کے برعکس ہے لیکن لباس صورت مین زمین آسمان کا فرق پیدا کر دیتا ہے اسمین کوئی شک نہین۔ گذشتہ چند سالون مین مجھے عمدہ لباس کی سخت تڑپ تھی اور اب مین یہ خیال کرتی ہون کہ میری جوانی کی روح نزع کے عالم مین اپنا یہ آخری ملبوس پہن رہی ہے۔ بہرکیف ان چیزون کی خریداری کے لئے مین آپکی ممنون ہون دیکھئے مین اس بار احسان سے کیونکر سبکدوش ہوتی ہون۔

مارگرٹ۔ اس خیال کو دُہرا دُہرا کر تم مجھے کیون شرمندہ کر رہی ہو۔ مین کوئی گلوگیر قرضخواہ نہین ہون۔ میرے دل مین رہ رہ کر یہی خیال پیدا ہو رہا ہے کہ تم بہت جلد دولتمند ہونے والی ہو۔ ممکن ہے کہ یہی ڈاکٹر کوئی بہت بڑا ملک التجار ہو اور اُسے ایک ایسی بیوی درکار ہو جو سائنس کے تجربات مین بھی اُس کی معین ہو سکے۔

روزا۔ تب تو مین اُس کے لئے بالکل بیکار ہون۔ مین کسی کی بیوی بننا ہی نہین چاہتی۔ اوّل تو مین سن رسیدہ ہو چکی دوسرے اگر مین جوان بھی ہوتی تب بھی میرے دل مین بیوی بننے کا خیال نہ آتا۔

مارگرٹ۔ لیکن کیا تم نے ابھی یہ نہین کہا کہ تم محبت کی متمنی ہو۔

روزا۔ کیا شادی سے ہمیشہ تمنا پوری ہو جایا کرتی ہے۔ اس گفتگو کے بعد روزا مارگرٹ سے

الگ ہوئی۔ کمرے مین آکر اُسنے اُن تمام چیزون کو درست کیا جو وہ بازار سے خرید کر لائی تھی۔ اور شام کے وقت اپنی غمگسار مارگرٹ سے رخصت ہو کر ساحل پر جا پہونچی اور انگلستان کی در و دیوار پر حسرت کی نظر ڈال کر جہاز پر سوار ہو گئی۔



سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزارہا شجر میوہ دار راہ مین ہے

جنیوا کو لوگ سوئٹزرلینڈ کا دل کہتے ہین اور واقعہ بھی یہی ہے۔ جن نگاہون نے اُس دلفریب شہر کے کوچہ و بازار دیکھے ہین وہ اِس بات کی تصدیق کرتی ہین کہ جنیوا تمدن کا ایک ٹکڑا ہے۔ سڑکین اُسکی نہایت چوڑی اور صاف مکانات نہایت خوشنما اور آراستہ دوکانون مین وہ چیزین بھری ہوئی ہین کہ سیاح کا دل اپنی طرف کھینچ لین۔ تاریخی نقطہ نظر سے بھی اِس شہر کو ایک خاص عظمت حاصل ہے لیکن یہ باتین یورپ کے دوسرے خطون مین بھی دستیاب ہو سکتی ہین۔ اِس سرزمین کا طغرائے امتیاز یہ نیلی جھیل ہے جو شہر کو اپنے آغوش مین لئے ہوئے ہے اور پہاڑون کا وہ پُر پیچ سلسلہ ہے جو چارون طرف شہر کو گھیرے ہوئے ہے۔ شہر سے زیادہ سواد شہر دلفریب ہے۔ شہر مین برقی گاڑیون کی جھنکار کانون کو اذیت پہونچاتی ہے لیکن نواح مین ایک پرسکون عالم ہے۔ کہین پھولون کے تختہ لگے ہوئے ہین کہین سبزہ زار کے قطعات ہین جنکا نظارہ آنکھون کو ٹھنڈک پہونچاتا ہے اور قلب مین اطمینان کی لہر دوڑاتا ہے جسوقت آفتاب غروب ہونے لگتا ہے اُسوقت اُس کی سرخ شعاعون کا نیلی جھیل مین پڑنا ایک عجیب سما پیش نظر کرتا ہے۔ گرمی کے موسم مین نسیم کے ہلکے جھونکے بھی نہایت فرحت خیز ہوتے ہین۔ یہ ہوائین سبزہ زار سے مست ہو کر آتی ہین انکے کاندھون پر کوہ الپائن کے برف کی رطوبت کا انبار ہوتا ہے روزانہ صبح کے وقت نہایت تیز گامی کے ساتھ شہر کی ایک سڑک پر جا رہی ہے۔ تندرستی کی نبض تیزی کے ساتھ چل رہی ہے۔ آنکھیں چمک رہی ہین آزادی [illegible] کا تصور اُسے جوان بنائے ہوئے ہے۔

روزا کو آئے ہوئے یہان دو دن ہو چکے ہین وہ جنیوا کے ایک ہوٹل مین اقامت گزین ہے۔ دو دن تک اُسنے تکان سفر کے دور کرنے کے لئے دم لیا ہے اور وہ ڈاکٹر کارنیلیس کی تجربگاہ کی طرف جا رہی ہے۔ لوگون سے اُسنے ڈاکٹر کے مقام سکونت کا پتہ دریافت کر لیا ہے۔ اُسکو صرف یہ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کارنیلیس ایک متمول آدمی ہے۔ اُس کی تجربہ گاہ کو ایک ہوشیار فرانسیسی معمار نے تعمیر کیا ہے آجکل وہ مکاشفات سائنس مین غرق ہین۔ ابھی تک اُن کی شادی نہین ہوئی ہے اپنی مان کے ساتھ رہتے ہین۔ روزا نے ایک کتب فروش سے پوچھا کہ کیا اُس کی ابھی تک شادی نہین ہوئی ہے اُسنے جواب دیا کہ ابھی تک تو نہین ہوئی ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ ساری عمر وہ کنوارے رہین گے کیونکہ اُنھون نے مُسن عورت کے لئے اشتہار دیا ہے اور کوئی عورت اُنکے سامنے آکر اپنی سن رسیدہ ہونے کا اظہار نہ کرے گی۔ روزا دل ہی دل مین خیالات کے مزے لیتی ہوئی ایک گاڑی بان کے پاس گئی اور گاڑی کرایہ کر کے تجربگاہ کی طرف روانہ ہوئی۔ گاڑی بان نے ایک منزل پر پہونچکر اُسے اُتار دیا اور کہا کہ سامنے تجربہ گاہ نظر آ رہی ہے آپ جلد وہان پہونچ سکتی ہین آگے گاڑی نہین جا سکتی ہے۔

روزا کو خود رازداری منظور تھی وہ پا پیادہ تجربہ گاہ کی طرف روانہ ہوئی۔ اسوقت روزا وہی خوبصورت لباس پہنے ہوئے تھی صبح کی روشنی حدت خیز نہین معلوم ہوتی تھی۔ پہاڑ سے جب ٹکر کھا کر ہوا آتی تھی تو بدن مین ایک روح افزا ٹھنڈک پیدا ہو جاتی تھی۔ وہ اپنے دل مین سوچ رہی تھی کہ مین ایک بہت بڑی مہم اپنے سر لی ہے خدا مجھے منزل مقصود تک پہونچا دے۔ اسوقت آزادی کے عالم مین وہ خانہ داری کے علائق سے بالکل دور تھی دائین بائین سبزہ زار کا منظر تھا۔ سچ پوچھئے تو وطن مین روزا مُردہ تھی لیکن سوئٹزرلینڈ مین آکر زندہ ہو گئی اور اب اُسکو بھی اپنی اس تازہ حیات کا احساس ہونے لگا اُسنے مارگرٹ کی دی ہوئی گھڑی اپنی جیب سے نکالی سات بجنے مین دس منٹ باقی تھے وہ تجربہ گاہ کے قریب بھی پہونچ چکی تھی۔ سڑک بل کھا کر ایک پھاٹک سے مل گئی تھی۔ پھاٹک آہنی تھا اور اُسپر عجیب انداز کے ساتھ دو نیزے لٹکے ہوئے تھے اُن نیزون کے بیچ مین ایک ستارہ کی تصویر تھی اس تصویر کو دیکھکر اُسے یہ معلوم ہو گیا کہ مین منزل مقصود پر پہونچگئی۔ پھاٹک پر کوئی حاجب و دربان نہ تھا وہ دروازہ کی طرف بڑھی لیکن اُسکا دل دھڑک رہا تھا اُسنے کنڈی کھٹکھٹائی لیکن صدائے برنخاست۔ مگر ہاتھ کی حرکت کے ساتھ دروازہ کے دونون پٹ کھلنے لگے وہ بلا دھڑک پھاٹک کے اندر داخل ہوئی مڑ کر جو اُسنے دیکھا تو دروازہ جس طرح کھلے تھے ویسے ہی خاموشی کے ساتھ بند ہو گئے۔ اس واقعہ سے اُس کی حیرت اور بھی زیادہ بڑھ گئی۔ سامنے پھولون کی کیاریان تھین

اور راستہ اُنھین کیاریون مین سے ہو کر گیا تھا - چمن کا دلربا منظر اُسے بیچین کئے ہوئے تھا اور وہ چاہتی تھی کہ تھوڑی دیر تھم کر مین ان پھولون سے اپنا جی بہلاؤن مگر دورسے سات بجنے کی آواز آئی اور وقت کا خیال کرکے روزا آگے بڑھی - وہ تجربہ گاہ یونانی قصر کے نمونہ پر بنی ہوئی تھی - سنگ مرمر کی کرسی تھی، مضبوط ستون عمارت کے بار کو اپنے دوش پر سنبھالے ہوئے تھے - روزا زینون کو طے کرکے خاص دروازہ پر جا پہونچی - گھنٹی رکھی ہوئی تھی اُسنے اسکو بجایا - ایک حبشی سیاہ لباس مین اُس کے سامنے آیا - روزا نے اُس سے پوچھا کہ ڈاکٹر کارنیلیس کہان ہین - حبشی نے کوئی جواب نہین دیا صرف سر سے ڈاکٹر صاحب کی موجودگی کا اشارہ کرکے اندر بلایا - اُس کی اس حرکت سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ گونگا تو ہے لیکن بہرا نہین ہر چند لمحون کے بعد روزا ایک وسیع کتبخانہ مین جا پہونچی - یہ کتب خانہ بہت دور تک چلا گیا تھا - آسمان و زمین کے بہت بڑے کرے اس مین ٹنگے ہوئے تھے - استعمال کے لئے ایک بہت بڑی دوربین رکھی ہوئی تھی - ایک بلورین سطح پر اور فولادی آلات بھی رکھے ہوئے تھے یہ سطح خود بخود ہل رہی تھی اُسنے زور سے کہا کہ معلوم یہ ہوتا ہو کہ یہ کسی طلسمی گھڑی کا سامان ہو لیکن اس کی مشنری کہان ہو - پہلو سے ایک آواز پیدا ہوئی کہ جیسا ہیملٹ نے کہا ہو کہ یہی امر تو اسوقت تک دریافت نہین ہوا - وہ اس آواز سے ڈر کر مڑی سامنے اُس کے اک اوسط قد کا دُبلا آدمی کھڑا ہوا تھا۔

روزا - کیا آپ ہی ڈاکٹر کارنیلیس ہین -

آواز دینے والا - ہان مین ہی ہون لیکن تم کون ہو -

روزا نے اب غور کے ساتھ ڈاکٹر کو دیکھا وہ کوئی مہیب انسان نہ تھا چالیس سے زیادہ اُسکی عمر بھی نہ تھی - صورت شکل بھی بُری نہ تھی آنکھین نہایت خوشنما تھین عورتون کے لئے یہ عمر باعث نفرت ہوا کرتی ہے - لیکن مردون کو خدا نے جوانی کی خاص صفت دے رکھی ہو وہ اس سن مین بھی جوان ہی نظر آتے ہین - روزا نے فوراً عرض مدعا شروع کردیا - اُس کی آواز لڑکھڑا رہی تھی لیکن اُسنے جی کڑا کرکے کہا کہ میرا نام روزا ہے مین آپکا اشتہار پڑھکر امیدوار کی صورت مین انگلستان سے یہان آئی ہون مجھے موجودہ سائنس سے خاص ذوق ہو بلا کسی شخص کی مدد کے مین نے اُسکا مطالعہ بھی کیا ہے خطرات کا سامنا کرنے کے لئے بھی تیار ہون کاش مین آپکے لئے مفید بھی ثابت ہون -

ڈاکٹر کھڑا ہوا سر سے پانون تک روزا کو تعمق کی نگاہون سے دیکھ رہا تھا -

ڈاکٹر - کرسی کھسکا کر - اچھا بیٹھ جاؤ - کیا تم جنیوا سے یہان تک پیدل آئی ہو -

روزا - جی ہان -

ڈاکٹر۔ تم انگلینڈ سے یہان کب آئین۔

روزا۔ دو دن ہوئے۔

ڈاکٹر۔ تمنے اپنے آنے کا مقصد بھی کسی پر ظاہر کیا ہے۔

روزا۔ ہان صرف ایک شخص پر۔ وہ میری غمگسار دوست ہر اُسنے مجھکو اخراجات سفر بھی دئے ہین۔

ڈاکٹر۔ تم نے جنیوا کے کسی ہوٹل والے سے تو اپنے آنے کا مقصد نہین تبلایا ہے۔

روزا۔ نہین مین نے کسی سے کچھ نہین کہا۔

ڈاکٹر۔ بے شک تم دانشمند عورت ہو۔ میرا تجربہ یہ تبلا رہا ہے کہ بے والی وارث عورتین پیٹ کی بہت ہلکی ہوتی ہین۔ جب وہ کسی ہوٹل مین آتی ہین تو مالک ہوٹل سے سارے دل کے راز بیان کیا کرتی ہین یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ تم نے خوب کیا کہ اپنے راز کو پوشیدہ رکھا۔ اچھا یہ تبلاؤ تمھاری شادی تو نہین ہوئی ہے۔

روزا۔ شرما کر۔ نہین مین ایک مِسن ناکتخدا عورت ہون۔

ڈاکٹر۔ تم شرماتی کیون ہو۔ مین انگلستان کی تہذیب کو بہت پسند کرتا ہون لیکن مِسن عورتون کے لئے جو الفاظ وہان رائج ہین اُنکو مین نہایت حقارت کی نگاہون سے دیکھتا ہون اُس سے عورتون کی سخت تذلیل ہوتی ہر۔

روزا۔ جی ہان۔ ہر ملک کی ایک خاص تہذیب ہوا کرتی ہر۔ ہمارے وہان جب عورت کسی مرد کی لونڈی نہین ہوتی یا اُسکا زر خرید کھلونا نہین بنتی تو اُسکا مضحکہ اُڑایا جاتا ہر۔

ڈاکٹر۔ تم بہت ٹھیک کہتی ہو۔ اچھا اب معاملہ کی گفتگو ہونا چاہئے۔ تم ناکتخدا عورت ہو اور مین شرائط اشتہار کے مطابق یہ بھی سمجھتا ہون کہ دنیا مین تم تنہا ہو۔ تمھارے وقت اور محبت کا کوئی شخص دعویدار نہین ہے۔

روزا۔ بالکل ٹھیک ہر۔

ڈاکٹر۔ تمکو یہ بھی ملحوظ رکھنا چاہئے کہ مین نے ایک دلیر سن رسیدہ اور ہمت کی دھنی عورت کے لئے اشتہار دیا تھا۔ تم مجھے زیادہ مِسن نہین معلوم ہوتی ہو۔

روزا۔ میری عمر چالیس ۴۰ سے تجاوز کر گئی ہر۔

ڈاکٹر۔ مُسکرا کر۔ تم نے نہایت دلیری کے ساتھ جواب دیا مین تمھاری اس صاف گوئی سے بہت خوش ہوا کیونکہ مجھے ایک مِسن ہی عورت درکار ہی۔ اور تم اپنے سن رسیدہ ہونے کا اعتراف

کرتی ہو اچھا کیا، تم اپنے کو مستقل اور دلیر بھی پاتی ہو۔
روزا۔ میرا خیال ہے کہ مجھ مین یہ دونون صفتین موجود ہین اور مجھے اُمید ہو کہ مین ایسی ہی ثابت ہون گی مین نے اس عمر مین دنیا کے نشیب و فراز بہت دیکھ لئے جس چیز کی فتح کرنے کی امید کی تھی اُس مین کامیابی بھی اُٹھا چکی ہون۔ اب دنیا مین کوئی ایسی شے باقی نہین ہے جس کے لئے مین زندگی کی ہوس کرون اب تو مجھے موت سے بھی خوف نہین ہے ہان فطرت اور اُسکی حسن آرائی سے البتہ مجھے اُلفت ہو۔
ڈاکٹر۔ اور اُس کی دانائی اور کمال سے تمکو ذوق نہین ہے اور کیا تم اس بات کو محسوس نہین کرتی ہو کہ اگر ہم اپنی قوت ارادی کو اُس کی دانائی کا مقابل بنا کر اُس سے سبق نہ حاصل کرین اور اُس کے کمال کے سامنے اپنے سر عبودیت کو خم نہ کرین تو ہم یقینی ہلاک ہو جائین۔ اس تقریر کے بعد اُس کی آنکھین تیزی کے ساتھ روزا پر پڑنے لگین اور روزا اُس سے کسی قدر خوف زدہ ہونے لگی اُسنے پھر اپنی تقریر شروع کی ہان اگر تم فطرت کی شیدائی ہو اور صحیفہ قدرت کے مطالعہ کا شوق رکھتی ہو تو تم نے یقینی اس کا احساس کیا ہوگا۔ اور تم کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ گذشتہ تیس۳۰ برس کے عرصہ مین جو حیرت خیز اور تعجب انگیز مکاشفات ظہور مین آئے ہین وہ صرف قدرت کے وسیع صحرائے تخلیق کے چند ذرات ہین اس مین کوئی شک نہین کہ ہم نے کچھ کر لیا ہے لیکن غور تو کرو کہ ہمکو کسقدر کرنا باقی ہو۔ اچھا مین اس قسم کی گفتگو کا بہت وقت ملے گا ابھی تو مجھے۔ دیکھنا ہو کہ تم میرے لئے مفید بھی ثابت ہوتی ہو یا نہین۔ یہ بتاؤ کہ اپنی زبان کے علاوہ تم اور کونسی زبانین جانتی ہو۔
روزا۔ فرانسیسی۔ اطالوی اور کچھ روسی زبان۔ پہلی دو زبانین تو مین بہت اچھی طرح جانتی ہون لیکن روسی زبان مین نے بلا اُستاد کے سیکھی ہو یہ زبان مجھکو کسی قدر مشکل معلوم ہوتی ہو۔
ڈاکٹر۔ مین خود روسی نژاد ہون مین زبان کو تمھارے لئے آسان بنا سکتا ہون تم نے بلا کسی اُستاد کی مدد کے روسی زبان سیکھنے کا تہیہ کر لیا اس سے معلوم ہوتا ہو تم بڑی حوصلہ مند عورت ہو۔ مجھے کم سے کم سال بھر کے لئے ایک مددگار کی ضرورت ہو شاید دو۲ برس لگ جائین تم کو اس لئے ایک عہد نامہ لکھنا ہوگا اور راز داری کا بھی حتمی وعدہ کرنا ہوگا۔ تم میری معمول ہوگی اور دوران تحقیقات مین جو کچھ تم دیکھو اور سنو اُسے تم اپنی زبان پر ہرگز نہ لاؤ۔ جب تک تم میرے ساتھ رہوگی اُسوقت تک نہ تم کسیکو خط بھیج سکوگی نہ تمھارے پاس کوئی خط آسکتا ہو اگرچہ یہ واقعہ ہو کہ شرائط اشتہار کے مطابق دنیا مین تم تنہا ہو اور کوئی شخص تمھاری محبت اور وقت کا دعویدار نہین ہو تو تمکو یہ بات گران بھی نہ گزرے گی۔ میرے کیمیاوی تجربات ممکن ہو کہ کامیاب ہون یا ناکامیاب لیکن جب تک مین اُن مین

مشغول رہونگا - مین یہ نہین چاہتا کہ کوئی دوسرا مکتشف اُس کی بھنک بھی سُن سکے - روزا نے کہا کہ مین ان تمام باتون کے لئے تیار ہون - مین صرف ایک خط ہوٹل سے روانہ کرونگی مین آبا سے روپیہ پیشگی طلب کرونگی تاکہ جس سے مین نے اخراجات سفر لئے ہین اُسکو دیدون اُس کے بعد مین بالکل خاموشی کی زندگی بسر کرونگی - صرف روپیہ کی رسید آئے گی اور اُس کے بعد میرے خط و کتابت کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا -

ڈاکٹر - اس سے تمکو کسی قسم کی تکلیف تو نہ پہونچیگی -

روزا - تکلیف اُٹھانے کا زمانہ ہی ختم ہو گیا -

جب توقع ہی اُٹھ گئی غالب
کیون کسی کا گلہ کرے کوئی

اب تو زندگی کے دن کاٹنے ہین اس کشمکش مین اگر کوئی دلچسپی کا سبب پیدا ہو جائے تو مین اپنے محرستان حیات کی بے حد شکر گذار ہونگی - ڈاکٹر کارنیلیس کمرہ مین ٹہلنے لگا ایک مقناطیسی جذب تھا جو ڈاکٹر کو روزا کی طرف کھینچ رہا تھا دل مین خوف بھی تھا اور تذبذب کی کیفیت بھی پیدا تھی تھوڑی دیر کے بعد اُسنے مُڑکر کہا میرا خیال ہے کہ تم میرے لئے مفید ثابت ہوگی -

روزا اپنی قسمت کا فیصلہ سننے کے لئے بیچین تھی اس فقرہ نے اُس کے دلکو کشمکش سے آزاد کر دیا - چہرہ پر مسرت کی سرخی دوڑ گئی - ڈاکٹر نے پھر مخاطب ہو کر کہا کہ مجھے امید ہے کہ تمھاری اطاعت کیشی فرض شناسی اور وفاداری مجھے تم سے خوش رکھے گی - لیکن ایک بات مین بتلا دینا چاہتا ہون کہ مین ضدی تو نہین ہون لیکن ایک حد تک جلد باز اور تنک مزاج ضرور ہون - مین نہایت صفائی کے ساتھ کہتا ہون کہ میری ملازمت آسان نہین ہے مین جن تجربات مین مشغول ہون وہ سخت خطرناک ہین مین نے اپنے اشتہار مین بھی اسکو ظاہر کر دیا ہے ممکن ہے کہ ان تجربات مین تھاری جان کے لالے پڑ جائین -

روزا - مین آپکی مشکور ہون کہ آپنے اپنی مہربانی سے مجھے پیش آنے والے خطرات اور مصائب کی اطلاع دیدی - لیکن مجھے مطلق خوف نہین ہے - مین اپنی زندگی سے پہلے ہی ہاتھ دھو بیٹھی ہون سب سے بڑا خطرہ موت ہے - مین نہایت خندہ پیشانی سے اُسکا سامنا کرنے کے لئے تیار ہون - حتی الوسع آپکی ہدایات پر کاربند رہونگی مجھ مین جہان تک سکت ہے وہان تک جان فشانی کیساتھ اپنے کام کو انجام دونگی اگر آپکو کوئی شکایت کا موقع نہ ملے -

ڈاکٹر۔ مین تمھاری ہمت پر آفرین کہتا ہون اور پھر تمکو سمجھاتا ہون کہ میری تجربہ گاہ تذبذب اور خوف کی جگہ نہین ہے جن کے دل دھڑکتے ہون وہ اس دار التفحص مین ایک لمحہ کے لئے ٹھم نہین سکتے یہان عجیب و غریب مناظر رونما ہوتے ہین۔

روزا۔ مین پہلے کہہ چکی ہون کہ مجھے کسی قسم کا ہراس نہین ہے اگر آپ مجھے باور نہین کرتے تو مین آپ سے رخصت ہوتی ہون۔ لیکن اگر آپ کو میرے قول کا اعتبار ہو تو مین ہمہ تن آپکی خدمت کے لئے تیار ہون۔

ڈاکٹر۔ ہنس کر۔ مجھے یہ تمھارا انداز پسند آیا ابھی تک تم مین کچھ جوش باقی ہو۔ مین نے اپنے دل مین یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ تم میرے لئے مفید ہو۔ اور تم نے بھی اپنے دل مین ٹھان لیا ہے کہ مین تمھارے لئے موزون ہون۔ اچھا تم کو ایک ہزار سالانہ تنخواہ دیجائے گی۔ روزا کو خواب مین بھی اس عظیم الشان تنخواہ کا خیال نہ تھا اُسنے گھبرا کر پوچھا کہ کیا ایک ہزار فرینک آپ مجھے عطا کرینگے۔

ڈاکٹر۔ نہین۔ ایک ہزار انگریزی پونڈ۔ جن خطرات کا تم سامنا کرنے والی ہو اُنکے لئے یہ معاوضہ بھی کافی نہین۔ تم کو رہنے کے لئے علیحدہ کمرہ ملے گا آرام کے گھنٹے تمھارے مخصوص ہونگے تم میرے ساتھ کھانا کھاؤگی۔ جب تمھین کوئی کام نہ ہو تو اپنی فرصت کے کچھ لمحہ میری ماں کے پاس بیٹھکر گذار دینا مین تمھارا بے حد ممنون ہونگا۔

روزا۔ ڈاکٹر کی یہ مہربانی دیکھکر فرط مسرت سے بدحواس ہوئی جاتی تھی اُسنے تشکر آمیز لہجہ مین کہا کہ مین آپکی عنایت کا شکریہ نہین ادا کر سکتی۔ آپ میری قابلیت سے زیادہ مجھے دے رہے ہین۔ ڈاکٹر نے ایک ڈسک کو کھولا اور اُس کے اندر سے ایک کاغذ نکالا اور روزا سے کہا تم کو اسپر دستخط کرنا ہوگا۔

روزا۔ اُس کے پہلو مین جاکر کھڑی ہوگئی اُس کاغذ کو غور کے ساتھ پڑھنے لگی وہ ایک مختصر سا عہدنامہ تھا جس کے ذریعہ سے اُسکو راز داری کی تاکید کی گئی تھی اور سال بھر تک کے لئے وہ ڈاکٹر کی پرائیویٹ سکریٹری مقرر ہوئی تھی۔ روزا نے قلم اُٹھا کر فوراً دستخط کئے ڈاکٹر نے مرحبا اور آفرین کہکر اُس کاغذ کو پھر ڈسک مین بند کر دیا اور روزا سے مخاطب ہوکر کہا۔ تم اب نوکر ہوگئی ہو تمکو میرے احکام کی پابندی شروع کر دینی چاہئے۔ پہلے آؤ ناشتہ کرین اس عرصہ مین مین تمکو اپنی ماں سے ملا دونگا۔ اسکے بعد تم ہوٹل کا بل [illegible] اسباب لیکر واپس آجاؤ

مین تمکو شہر مین جانے کا مختصر راستہ بھی بتلائے دیتا ہون پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے اپنے دوست سے انگلستان مین کس قدر قرض لیا تھا۔

روزا۔ ایکسو پونڈ۔

ڈاکٹر۔ لو یہ سو روپیہ کا نوٹ حاضر ہے اسے رجسٹری کر کے اپنے دوست کے پاس بھیجدو پچاس روپیہ کا دوسرا نوٹ تمھارے ضروری اخراجات کے لئے تمکو دیتا ہون جب تم ہوٹل پہونچنا تو اپنا اسباب ریلوے اسٹیشن کو بھیجدینا وہان تمکو اسباب کا نمبر مل جائے گا۔ پھر خاموشی کے ساتھ جس راستہ جا رہی ہو اُسی راستہ سے واپس چلی آنا۔ مین آدمی بھیجکر تمھارا اسباب منگوا لونگا اس طریقہ پر جنیوا والون کو اسکا پتہ نہ چلے گا کہ تم کہان گئی ہو یہ سمجھا کر ڈاکٹر کارنیلیس روزا کیساتھ اپنی مان کے کمرہ کی طرف چلا یہ کمرہ نہایت خوبصورتی کے ساتھ سجا ہوا تھا۔ میز آراستہ تھی اور اُسپر سفید چادر پڑی ہوئی تھی۔ چینی برتن جگمگا رہے تھے کرسی پر ایک ضعیف لیڈی بیٹھی ہوئی تھی۔ جب ڈاکٹر اور روزا کمرہ مین داخل ہوئے تو وہ ضعیفہ اُٹھ کھڑی ہوئی اُس کے بال بالکل سفید ہو گئے تھے۔ چہرہ سے خوش مزاجی ٹپکتی تھی۔ ڈاکٹر نے اپنی مان سے مخاطب ہو کر کہا۔ امان جان مجھے وہ عورت مل گئی جو میرے کام مین میری معین ہوگی (روزا کا تعارف کراکر) یہ انگلستان سے آئی ہے ڈاکٹر کی مان نے اپنے دونون ہاتھ روزا کی طرف بڑھائے اور نہایت نرمی سے کہا یہ خانہ بے تکلف ہے مجھے یہ سُنکر کہ میرے بچے کا مدعا پورا ہوا بڑی مسرت ہوئی اس کے دماغ مین بڑی بڑی اسکیمین بھری ہوئی ہین۔ افسوس نہ مین اُسکی کچھ مدد کر سکتی ہون نہ اُسکے تجربہ کے لئے مفید بن سکتی ہون اخاہ تم جنیوا سے یہان تک پیدل آئی ہو ابھی تک تم نے ناشتہ نہیں کیا ہو لو بیٹیا قہوہ تیار ہے دو تین منٹ مین سارا تکلف برطرف ...... ہو گیا اور روزا اُس کمرہ کو اپنا گھر سمجھنے لگی مان باپ کی سخت گیری سے روزا کی خوش طبعی بالکل جاتی رہی تھی لیکن اس موقع پر اُسے زندہ دلی کے سارے آثار دکھلائی دینے لگے۔ ڈاکٹر کی مان نے مختلف طریقون سے کھلکر باتین کرنے کا موقع دیا۔ اس اثنا مین روزا یہ بھی دیکھتی جاتی تھی کہ کبھی کبھی ڈاکٹر کارنیلیس ایک دلکش انداز سے اُس کے چہرہ پر نظرین ڈال رہے ہین۔ وہ اپنے دل مین سوچتی تھی کہ میری حالت مین اس قدر جلد انقلاب کیون پیدا ہو گیا۔ یا تو مین یہ خیال کرتی تھی۔ ؎

موت مانگون تو رہے آرزوئے خواب مجھے
ڈوبنے جاؤن تو دریا ملے پایاب مجھے

یا نصیب ایسے جاگے کہ دم مین کایا پلٹ ہوگئی - نہین معلوم مجھے کیا کرنا پڑے گا اور اس مہم کا انجام کیا ہونا ہے -

کھانے کے بعد روزا کو اُسکا کمرہ دکھلایا گیا اس کمرہ سے جھیل کا منظر بالکل کھلا ہوا تھا - پہاڑون کا سلسلہ بھی پیش نظر تھا - آرام کی جتنی چیزین درکار ہوسکتی ہین وہ سب وہان موجود تھین - وہ اس کایا پلٹ پر اظہار مسرت کرتی تھی اور ڈاکٹر کی مان اُس کی صاف دلی پر بے حد خوش تھی - ڈاکٹر کی مان نے روزا سے کہا کہ تمکو سخت دماغی کام انجام دینا ہوگا - اس کسل کے دور کرنے کے لئے آرام کی ضرورت ہوگی - اسی لئے ہم نے یہ کمرہ تمام آرام دہ چیزون سے سج کر تیار کیا ہے - کثرت کیساتھ کتابین موجود ہین جب مطالعہ سے دل اُچاٹ ہو تو پیانو سے اپنا دل بہلاؤ - تمھین پیانو بجانا آتا ہے - روزا نے کہا ہان اور یہ کہکر وہ پیانو کے پاس گئی اُسکی اُنگلیان نہایت تیزی کیساتھ دوڑنے لگین نغمے بے چین ہو ہو کر نکل رہے تھے وہ ان نغمون مین ایسا مبہوت ہوئی کہ سننے والونکا خیال جاتا رہا - باجے کو بند کرکے جو اُسنے دیکھا تو ڈاکٹر کارنیلیس اُس کے سامنے کھڑے ہوئے تھے - ڈاکٹر نے کہا تم پیانو لاجواب بجاتی ہو - منجملہ اور کمالات کے فن موسیقی مین بھی تم نے اچھا خاصہ کمال پیدا کیا ہے - بجانے مین تمھارا انداز بالکل ایک ماہر فن فیلسوف کا سا ہوتا ہے - عمر بھر تعریف کمال سے کان آشنا نہ تھے اس تعریف نے روزا کو کسی قدر شرمندہ کردیا -

ڈاکٹر کی مان آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگی کہ اس نغمہ سرائی نے مجھے میری جوانی کے دن یاد دلادئے - امید اور وعدون کا وہ پُرانا زمانہ ختم ہوگیا - کیا روزا تم کبھی کبھی مجھے پیانو بجا کر خوش کردیا کروگی -

روزا - بہ دل و جان - جسوقت آپ فرمائین گی مین تعمیل حکم کے لئے حاضر ہون - روزا کو اس نیک نہاد عورت سے ایک قسم کی اُلفت ہوچلی تھی - کارنیلیس نے روزا سے مخاطب ہوکر کہا اب تم کو اپنی خوابگاہ معلوم ہوگئی - اب تم جتنیوا جاؤ اور میرے حکم کی تعمیل کرو - اگر تم سڑک سے جاؤگی تو شہر تک پہونچنے مین دو گھنٹے لگینگے لیکن مین تم کو نصف گھنٹہ کا راستہ بتلائے دیتا ہون -

روزا - مجھے آتے ہوئے دو گھنٹے نہین معلوم ہوئے -

ڈاکٹر - چونکہ تم یہان پہونچنے کے لئے بیچین تھین اس لئے وقت کا گذرنا تم کو معلوم نہ ہوا - اسکے علاوہ سوئٹزرلینڈ مین چلنے سے لوگ تھکتے نہین ہین واقعہ یہ ہے کہ دو گھنٹہ کا راستہ ہے پوشیدہ راہ البتہ قریب کی ہے - روزا اُس کی مان کو سلام کرکے آگے بڑھی - یہ ستم دیدہ عورت محبت کی

متمنی تھی اُس کے لئے یہ پہلا موقع تھا کہ ایک ضعیف عورت اظہار شفقت کرتی ہوئی اُس کے ساتھ چلے ۔ تاب ضبط نہ رہی اُسنے مُڑ کر کہا کہ مجھے اُمید ہے کہ آپنے مجھکو ناخوش گوار نہ پایا ہوگا ۔ ضعیفہ نے محبت کے ساتھ اُس کی پیشانی کا بوسہ لے کر کہا کہ بیٹا گھبراؤ نہین مین تمھین پسند کرتی ہون ۔ تم میرے بیٹے کی معین ہو کبھی کبھی تمھاری صحبت سے اس غریب بڑھیا کا بھی دل شاد ہوگا ۔ تمھارا طرز عمل ایسا نہین ہے جو خراج محبت نہ وصول کرے ۔ کارنیلیس آگے آگے جاتا تھا اور روزا اُس کے پیچھے ہولی ۔

ڈاکٹر روزا کے تھمنے پر مسکرا کر یہ کہنے لگا کہ تمکو محبت کی کیون اسقدر لاگ پڑی ہوئی ہے ۔

روزا ۔ ڈاکٹر تمکو نہین معلوم کہ مین نے اپنی پُر آشوب زندگی مین اس جوہر کے لئے کیسی کیسی ٹھوکرین کھائی ہین مجھے یہ نعمت بہت کم ملی ۔

ڈاکٹر ۔ نہ ملنے پر بھی تم اسکو اسقدر چاہتی ہو ۔

روزا ۔ دُنیا مین کون ایسا ہے جو اسے نہین چاہتا ۔

ڈاکٹر ۔ مجھی کو دیکھو مین محبت کی پرواہ نہین کرتا مجھے محبت کی حقیقت معلوم ہے ۔ نفس کے آرام کا نام محبت ہے یہ آرام مختلف صورتون سے مہیا ہوتا ہے اگرچہ میری کوششون کا منتہا صحت کے نظام کو کامل کرنا ہے لیکن مین نے وقتی لذت اُٹھانے والون کی زندگی پر بھی نظر ڈالی ہے وہ یہ چاہتے ہین کہ کوئی شفیق ہاتھ اُن کے سر پر ہو کوئی محبت بھری نگاہ اُنکے چہرہ پر ۔ لیکن کیا یہ محبت انسان کی کشمکش حیات مین مفید ثابت ہو سکتی ہے ۔ مین بلی کی طرح سے آرام دینے والے نفس کے سامنے دُم ہلانے کے لئے تیار نہین ہون ۔

تھوڑی دور چل کر پھر ڈاکٹر نے روزا سے اپنا سلسلۂ کلام شروع کیا ۔ تم نے مجھے جو عمر بتلائی ہے اُس سے تم کم نظر آرہی ہو ۔

روزا ۔ آہ ۔ میری خود یہ تمنا تھی کہ مین کمسن ہوتی لیکن اب مین رجعت قہقری نہین کر سکتی اگرچہ اسوقت میرے اعضا مین غزالون کی طرح سے چوکڑی بھرنے کا دم خم موجود ہے باغ کی ہر خوبصورت چیز مجھے اپنی طرف بلا رہی ہے ۔ آپکی نظر عنایت نے مجھے شگفتہ بنا دیا ہے مگر گذرے ہوئے دنون کی یاد میری بزم طرب کو درہم وبرہم کرنے والی ضرور ہے ۔ شکر ہے خدا نے مجھے یہ دلفریب جگہ رہنے کو دی مین یہان چین سے زندگی کے دن کاٹونگی ۔

ڈاکٹر ۔ مین بہت خوش ہون کہ تم نے اس جگہ کو پسند کر لیا ۔ جھیل کا کنارہ قریب آگیا تھا

ڈاکٹر اُس مقام پر ٹھہر گیا - اور اُس نے ایک کنجی روزا کے ہاتھ میں دے کر کہا کہ اب تم اکیلی یہاں سے روانہ ہو۔ یہ راستہ ایک دروازہ تک چلا گیا ہے - جب تم وہاں پہنچنا تو تمھیں بائیں ہاتھ پر ایک موڑ ملے گا - تم دروازہ کھول کر زینوں کو طے کرنا - سڑک سامنے ہوگی - مجھے اُمید ہے کہ جب تم شہر کی سڑک پر پہونچ جاؤگی تو تمھیں تمھارے ہوٹل کا پتہ بھی مل جائے گا - ہوٹل کا انتظام کر کے تم اسی راستہ سے واپس چلی آنا -

روزا نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا اور کہا - اب آپ تشریف لیجائیے آپکے صبح کے کاروبار میں خلل واقع ہوتا ہے - ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا کہ میری ساری جدوجہد تمھارا انتظار کر رہی ہے - ڈاکٹر تو اپنے کمرہ کی طرف پلٹا اور روزا اُسی دروازہ سے تیزی کیساتھ شہر کی طرف روانہ ہوگئی -



ہوٹل پہنچکر روزا نے مالکہ ہوٹل کو اطلاع دی کہ میں آج سہ پہر کو روانہ ہو جاؤنگی اُس نے اپنا اسباب باندھا اور ایک مزدور کے سر پر رکھوا کر اسٹیشن بھیجدیا - چھپا ہوا نمبر بھی اُسکو مل گیا ہوٹل کے خاصہ بردار نے دریافت کیا کہ آپ کہاں تشریف لئے جا رہی ہیں شاید ریل کے سفر کا ارادہ ہے روزا نے اپنی دل آویز باتوں سے اُس کے یقین کو پختہ کر دیا اور ہوٹل میں بیٹھکر اُس نے مارگریٹ کے نام ایک خط روانہ کیا -

پیاری مارگریٹ

تم سے جو میں نے سو روپیہ کا نوٹ لیا تھا وہ اس خط میں بھیجرہی ہوں یوں تو میں عمر بھر تمھاری ممنون احسان رہونگی لیکن مالی امداد کے بار سے سبکدوش ہوتی ہوں - اسقدر جلد میں اپنا فرض ادا کر رہی ہوں اس سے تم خود اندازہ کر سکوگی کہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوئی - ڈاکٹر کارلٹیر کے یہاں میں نے ملازمت کرلی ہے تمھیں یہ سنکر بے حد مسرت ہوگی کہ میں یہاں آرام سے ہوں اور اپنی حالت سے بخوبی مطمئن ہوں - آثار کہتے ہیں کہ میرے دن پلٹنے والے ہیں

ڈاکٹر متلون نہیں معلوم ہوتا - وہ یقینی ایک بہت بڑا مکتشف ہے کیمیا کے اہم مسائل کو دریافت کر رہا ہو
امید ہے کہ مین اس کام مین اُسکا ہاتھ بٹاؤن - جنیوا کے مضافات مین اُس کا مکان ایک دلکش
ٹکڑے مین واقع ہے مجھے رہنے کے لئے ایک سجا سجایا کمرہ دیا گیا ہو کھڑکی کے سامنے پہاڑ کا
پرفضا منظر ہے - اُس کی ماں ایک نہایت مہربان عورت ہے - اُس کے حُسن تواضع نے مجھے بندہ
بے درم بنالیا ہے - تمام مراحل طے ہوگئے ہین - ڈاکٹر کارنیلیس نے مجھ سے یہ عہد لیا ہے کہ مین
اپنے دوران قیام مین کسیکو خط نہ لکھون نہ کسی کا خط میرے پاس آئے - تمھارے سوا دُنیا مین کوئی
اور شخص ہے بھی نہین جسکو مین خط لکھتی - مین تو مُردہ ہو چکی ہون - اب عالم برزخ سے کس کو خط
بھیجونگی - دیکھو اسکا خیال رکھنا کہ میری غرقابی کا راز افشا نہ ہونے پائے - میرے سوگوار والدین
سے جو ملنا تو میری ناگہانی موت پہ دو ایک آنسو ضرور ٹپکا دینا اگر یون آنسو نہ نکلین تو رومال کو تنبا
کے عرق سے تر کرلینا - میرا دل یہ ضرور چاہتا تھا کہ میری موت پر میرے والدین کے اظہار غم والم
کا حال تم مجھے لکھتین لیکن اپنی شرط سے مجبور ہون - اب تم میری طرف سے بالکل مطمئن رہنا مین
اپنے کو بہت خوش قسمت خیال کرتی ہون یہان مجھے ایک ہزار پونڈ سالانہ تنخواہ ملے گی - سامان آسایش
کی کوئی کمی نہین ہے - تم یہ سمجھ لو کہ وہ روزا جوان اور باپ کی خدمت مین بارکش جانور بنی ہوئی تھی
مرگئی اور اُس کی خاک سے ایک نئی روزا پیدا ہوئی ہو - تم اسے مبالغہ نہ سمجھنا کہ مین حقیقتاً مین آکر
نئی زندگی کے مزے لے رہی ہون - ساری دنیا مجھکو نئی معلوم ہوتی ہو - اسوقت میرے مشام کو آزادی
کی وہ ہوائین معطر بنا رہی ہین جنکا مجھے کبھی وہم وگمان بھی نہ تھا - تمھین البتہ کبھی کبھی یاد کرون گی اور
اگر موقع ملا تو اپنی یاد تازہ کرنے کے لئے کبھی کبھی کوئی گلدستہ یا کتاب بھیجدیا کرونگی - لیکن چاہے
تمکو یہ خبرین ملین یا نہ ملین تم میری جانب سے کوئی اندیشہ نہ کرنا - مین نے اپنی شوریدہ سر زندگی مین
خوشی ومسرت کا یہ پہلا موقع پایا ہو - شکر ہے میرا مطالعہ بیکار نہ گیا - میرے متعلق تمھارے جو آرزوئین
تھین وہ پوری ہوتی نظر آتی ہین - میرا وہ دماغ جسے تم خانہ داری کے جنجال کی بدولت مغموم
کہا کرتی تھین اب کشادہ ہو رہا ہے - کیا تعجب ہے کہ تمھاری پیشینگوئی پوری ہو اگر کسی دیہ جب
مین اپنی موجودہ ملازمت سے مستعفی ہو جاؤن گی تو مین اس کی تمھین اطلاع دونگی - مین یہ خط
رجسٹری کراکے بھیجتی ہون تمھین جواب بھیجنے کی بھی ضرورت نہین - مجھے ڈاکخانہ پر یہ اعتماد ہو کہ وہ
اس خط کو حفاظت کے ساتھ تمھارے پاس پہونچا دیگا - اچھا اب مین جُدا ہوتی ہون - تمھارے
احسانات کا بوجھ مدت العمر میری گردن پہ رہیگا - مہجور روزا -

روزنا نے اس خط پر مہر لگائی پوسٹ آفس مین جاکر اسکو رجسٹر کرایا - اس خط کو بھیجکر اُسے یہ معلوم ہوا کہ اُن سے اُسے جو کچھ تعلق باقی تھا وہ بھی منقطع ہوگیا - جس طرح سے کہ سلیٹ پر نیچے اعداد و عبارت لکھکر مٹا دیتے ہین ویسی ہی اُسکو یہ معلوم ہوا کہ اُس کے لوح دل پر تعلقات وطن کے جو خطوط کھینچے ہوئے تھے وہ بھی مٹ گئے - اب اُسے صرف مطالعہ کے لیے چوڑے گھنٹون کا خیال باقی رہ گیا - اُس کے اندرونی شعور کو کوئی نئی چیز اپنے اثر سے متاثر بنا رہی تھی آہ اُس کا دل مسرور تھا قوی مضبوط تھے - اپنی ذات پر اعتماد کا حس پیدا ہوگیا تھا -

وہان سے روزنا جنیوا کے خوبصورت پُل پر جاکر کھڑی ہوگئی - اس پُل سے جھیل اور پہاڑ کا نظارہ اور زیادہ دلکش معلوم ہوتا تھا - موسم خزان کے آخری دور مین جب آفتاب اُفق کے کنارے جا لگتا ہے تو اُس کی شعاعون کی نرم و گرم روشنی بہت اچھی معلوم ہوتی ہے - یہ وہی زمانہ تھا نگاہون کے سامنے جھیل مین نیلم کی ایک چادر بچھی ہوئی معلوم ہوتی تھی - آفتاب کی روشنی مین لہرون کی چمک اُس چادر کا سفید حاشیہ بن جاتی تھی دو تین چھوٹی چھوٹی کشتیان اُس جھیل مین تیر رہی تھین معلوم ہوتا تھا کہ بحری طیور سمندر مین پھدک رہے ہین - روزنا نے دریائے ڈیون پر بھی ساحل کا نظارہ دیکھا تھا لیکن اُسوقت اُسکا قلب پریشان کُن خیالات کا جولانگاہ بنا ہوا تھا آشفتہ خاطری مین کوئی چیز بھلی نہین معلوم ہوتی اسی تصور کو شاعر نے نہایت خوبی کے ساتھ اس شعر مین ادا کیا ہے - ؎

آشفتہ خاطری وہ بلا ہے کہ شیفتہ
طاعت مین کچھ مزہ ہے نہ لذت گناہ مین

افسردہ دلون کو کوئی چیز بھلی نہین معلوم ہوتی لیکن اسوقت روزنا کا دل اُس قدر رنجیدہ نہ تھا بلکہ تیز مسرت کی ایک لہر اُس کی رگون مین دوڑ رہی تھی کہ خدا نے آج اُسکو اس قابل بنا دیا کہ وہ اِن مناظر قدرت کے مشاہدہ سے محظوظ ہو رہی ہے - وہ اپنے دل سے باتین کرنے لگی کہ اگر مین حقیقت مین ڈوب گئی ہوتی تو یہ بہت افسوسناک سانحہ ہوتا - دوسرون کو اس سے تکلیف نہ پہونچتی لیکن مین سمندر کی تہ مین غوطہ کھاتی ہوتی نہ مجھ مین قوت حس باقی ہوتی نہ آنکھون مین قوت بینائی ہوتی مین یقینی اس دلفریب نظارہ سے محروم ہو جاتی - کیا عجب تھا کہ میری لاش کو مچھلیان نگل جاتین - تو مین کیا بلعن ماہی سے نہالکے اس خوشنما سلسلہ کو دیکھتی - لوگ جو خودکشی کر لیا کرتے ہین اُن غریبون کو اس بات کا احساس نہین کہ دنیا مین

دولت سامان خورونوش۔ مکان اور احباب سے بڑھکر بھی چیزیں یہاں موجود ہیں اگر کوئی انسان چاہے تو بہت مختصر آمدنی میں اپنی زندگی بسر کرسکتا ہے" اس خیال کے ساتھ ہی وہ ہنس پڑی اور بولی مجھے تو مختصر آمدنی میں زندگی بسر کرنے کی آزمایش کا موقع ہی نہ ملے گا۔ ایک عورت کے لئے ایک ہزار پونڈ بہت کثیر رقم ہے۔ تنخواہ تو بہت بڑی ہے اب دیکھنا ہے کہ کام کیا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر کارنیلیس کے انداز گفتگو سے تو کوئی تعجب خیز بات نہیں پیدا ہوتی۔ اُسنے ہمیشہ تعجب خیز نگاہوں سے احمقوں کو دیکھا تھا کبھی ذکی انسانوں کے جانچنے کی نوبت نہیں آئی تھی۔ ڈاکٹر کارنیلیس نے اپنی تقریر میں ذکاوت کا ثبوت دیا نہ تو اپنے کو ساحر ظاہر کیا نہ پیغمبری کا دعویٰ کیا اُس کی ماں ایک نہایت نیک نہاد عورت ثابت ہوئی روزا مسز ہلٹن کے برتاؤ کی خوگر تھی۔ ذری ذری سی بات پر جھڑکیاں کھاتی تھی اس نئے ماحول میں اُسکو اس قسم کے سلوک کی امید نہ تھی لیکن وہ غور کرتی تھی کہ آخر وہ کونسا کیمیاوی مسئلہ ہے جسکے لئے اس قدر کثیر رقم صرف کیجارہی ہے وہ اپنے دل سے اسی قسم کی باتیں کرتی ہوئی ہوٹل واپس آئی۔ راستہ میں اُسکو کچھ لڑکیاں پھولوں کے گلدستہ لئے ہوئے نظر آئیں اُن کی صدائیں بھی دلفریب تھیں۔ کوئی کہتی تھی عشاق کے لئے دلفریب تحفہ کوئی کہتی تھی بچھڑے ہوئے محبوب کے دل میں جگہ پانے والا گلدستہ۔ روزا لڑکیوں کی ان آوازوں پر ہنستی تھی اور کہتی تھی کسقدر فریب وہ صدائیں ہیں آہ میں نے بھی کتنی پھولوں کے گلدستے بیوفا عاشق کو دئے ہیں لیکن کسی پھول نے اُس کے دل میں میری جگہ نہ کی جو بیوقوف لڑکیاں پھولوں کا تحفہ بنا کر اپنے عشاق کے پاس بھیجتی ہیں اُنکو یہ تو خیال کرلینا چاہئے کہ تحفہ پانے والے ان پھولوں کو ظاہری نمایش کے طور پر اپنے لباس میں لگا لیتے ہیں مگر باطن میں بھی کچھ ان تحفوں کا اثر ہوتا ہے اور پھولوں کی مہک نفس پرستی کے تعفن کو دبا سکتی ہے۔

اُسنے ہوٹل میں پہنچکر کھانا کھایا بعد اُس کے بل ادا کیا، ہوٹل کی خادمائیں آئیں اور روزا کی اس جلد مفارقت پر دنیا سازی کرنے لگیں کسی نے پوچھا کہ بیوی کہاں کا ارادہ ہے۔ روزا نے جواب دیا کہ میں ایک لمبی چھٹی لے کر یہاں آئی ہوں چاہتی ہوں کہ سوئٹزرلینڈ کے کل دلچسپ مقامات دیکھ لوں ہوٹل کی مالکہ نے کہا کہ سوئٹزرلینڈ میں بہت سی دلفریب چیزیں دیکھنے کے قابل ہیں آپ قلیل مدت میں ان تمام دلفریبیوں کا مزہ نہیں لوٹ سکتیں غالباً اسکی سیر کے لئے آپکو پھر تشریف لانا پڑے روزا نے جواب دیا کہ کوئی تعجب نہیں۔ مجھے تمھارے یہاں بہت آرام ملاہے اگر آؤنگی تو تمھارے ہی یہاں ٹھہرونگی اسی قسم کی باتیں کرکے روزا وہاں سے روانہ ہوئی اور ہوٹل والوں کے دکھلانے کے لئے

اسٹیشن کی طرف چلی لیکن اُنکی نگاہوں سے اوجھل ہوکر اُسنے اپنا راستہ بدل دیا اور سڑکون کو طے کرکے پھر وہ زنان کے اُسی سلسلہ پہ آگئی جہان سے وہ روانہ ہوئی تھی، کنجی اُس کے پاس موجود ہی تھی اُسنے دروازہ کھولا اندر داخل ہوکر اُسنے آہنی پھاٹک کو پھر بند کردیا اور اطمینان قلب کیساتھ تجربہ گاہ کی طرف بڑھی دروازہ بند کرتے ہوئے اُسنے زور کے ساتھ کہا۔

اے پُرانی دنیا جا مین نے ترا دروازہ بند کردیا۔ اب مین ہر چیز کے لئے تیار ہون خواہ وہ موت ہو یا زندگی۔ مین جانتی ہون کہ میری زندگی اس مقام پہ بالکل بدلجائے گی۔ یہ بالکل درست ہو کہ مین حسرت کش محبت رہی لیکن اب مین یہ سمجھنے لگی ہون کہ محبت کے بغیر بھی زندگی ہو سکتی ہو مجھے مشہور شاعر کا قول یاد ہے کہ دنیا مین محبت سے بڑھکر شیرین کوئی چیز نہین آسمان و زمین کے خزانون مین اس موتی سے زیادہ تابناک کوئی اور شئے نہین ہے۔ لیکن مین یہ سمجھتی ہون کہ وہ خدائی محبت ہو نہ کہ انسانی محبت۔ کیا مین نے اپنی اس زندگی مین محبت کی بدولت حسرت خیز ناکامیون کا سامنا نہین کیا اور کیا یہ سبق میری آنکھین کھولنے کے لئے کافی نہین ہو۔ مین نے اس کی یاد مین راتین تڑپ تڑپ کر نہین کاٹین بستر پہ بےچینی کے ساتھ کروٹین نہین بدلین آہ۔ سب کچھ کیا مگر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ع

مری ہستی فضائے حیرت آباد تمنا ہے
جسے کہتے ہین نالہ وہ اسی عالم کا عنقا ہے

وفائے دلبران ہے اتفاقی ورنہ اے ہمدم
اثر فریاد دلہائے حزین کا کسنے دیکھا ہے

نہ لائے شوخئ اندیشہ تاب رنج نومیدی
کف افسوس ملنا عہد تجدید تمنا ہے

اب مین ان خیالات کو اپنے دل سے بالکل نکال دینا چاہتی ہون یہ سب پُرانی زندگی کے جھگڑے تھے نئی زندگی کو ان سے کیا تعلق۔ انہین تصورات مین راستہ کٹ رہا تھا لیکن وہ اس قدر مبہوت نہ تھی کہ سامنے دلفریب چیزین اُسے اپنی جانب متوجہ نہ کرلیتین۔ پھولون کی بیلین ہوا کے جھونکون سے اٹھکھیلیان کر رہی تھین سبزہ کے فرش زمردین نے راستہ کو اپنی گود مین لے لیا تھا۔ جب درختون کا سایہ سامنے سے ہٹ جاتا تھا تو جھیل کا منظر پیش نظر ہوتا تھا۔ دارالقصص کی عمارت کو بھی غور کے ساتھ دیکھ رہی تھی عمارت کے دونون کونون پہ فوارہ چھوٹ رہے تھے

طرز تعمیر سے سنجیدگی اور متانت ٹپکتی تھی وہ یہ کہتی تھی کہ اس عمارت سے بہتر عمارت غالباً مین کبھی نہ دیکھون خدا نے مجھے یہ دن دکھایا کہ آج مین دنیا کی خوبصورت ترین عمارت مین اقامت گزین ہون مجھے تو یہ کوہ قاف کی پریون کا خواب نظر آتا ہے اُسنے گلاب کے ایک خوش رنگ پھول کو توڑ کر اپنے پیراہن مین لگا لیا اور پھر سوچنے لگی کہ ایک ہفتہ پیشتر میری زندگی کی کشتی ایک بوسیدہ رسّی سے بندھی ہوئی پُرخار ساحل سے لگی ہوئی تھی یکایک اس کشتی نے اُس رسّی سے جان چھڑا کر بہاؤ کا کچھ ایسا رُخ پکڑا کہ باغ ارم مین آکر دم لیا لیکن مجھے اپنی قسمت پر بہت زیادہ نازان نہ ہونا چاہیے۔ کہین یہ دلفریب زمین مجھے آسمان بن کر تکلیف نہ دینے لگے۔ خیر اب تو جو کچھ ہو عہد نامہ پر دستخط کرکے مین نے اپنی قسمت کی باگ ڈاکٹر کارنیلیس کے ہاتھون مین دیدی ہے مجھے برائی کے بدلے بھلائی ہی کی اُمید کرنا چاہیے۔ اپنی امید کی محفل کو خیال بیم سے مین کیون منغص کرون۔

روزا قیام گاہ کے دروازہ پر پہونچگئی تھی بلا مزاحمت اندر داخل ہوئی ایک عورت کھڑی ہوئی پھولون کو درست کر رہی تھی اُس سے اُسنے اپنے کمرہ کا راستہ پوچھا وہ عورت روزا کو اُس کے کمرہ تک لے گئی۔ وہان جاکر اُسنے کہا کہ آپ اس گوشۂ تنہائی مین نہایت اطمینان کیساتھ رہین گی یہ راستہ مکان سے بالکل الگ ہے اگر آپکو کسی بات کی ضرورت ہو تو آپ گھنٹی بجا دیجیگا۔ مین تعمیل حکم کے لئے حاضر ہونگی، میرا نام ڈفوڈِل ہے۔

روزا شکریہ ادا کرکے کمرہ کے اندر داخل ہوئی لیکن باہر کسی چیز کی آواز پیدا ہوئی۔ روزا نے پلٹ کر اُس خادمہ سے کہا کہ جاکر دیکھو یہ آواز کیسی ہے آواز مین بجلی کی گرج تھی اور ساتھ ہی صاعقہ کی کڑک بھی معلوم ہوتی تھی۔ لڑکی نے لاپرواہی کے ساتھ جواب دیا کہ یہ ڈاکٹر کے تجربہ گاہ کی مشین ہے لیکن بہت کم اس سے آوازین پیدا ہوتی ہین ہم لوگون کو اس کے متعلق اس سے زیادہ اور کچھ نہین معلوم ہے اور نہ اسکے دیکھنے کی ہمکو اجازت ہے تھوڑی دیر مین مشین کا یہ شور موقوف ہو جائے گا آپ گھبرائین نہین۔

ویسا ہی ہوا چند لمحون مین وہ شور بالکل موقوف ہوگیا اور ہوا مین خاموشی پیدا ہوگئی۔ روزا غور کے ساتھ اُس شور کو ابھی سُن رہی تھی لیکن مشین کی گھڑگھڑاہٹ اب بالکل بند ہو چکی تھی کوئی آواز کانون مین نہ آئی۔ ڈفوڈِل دروازہ بند کرکے باہر نکل گئی۔ اب روزا تنہا کھڑکی کے پاس جاکر کھڑی ہوئی اُس کی نگاہون کے سامنے ایک ایسا خوشنما منظر تھا فطرت کی کمکاریون کا ایک مرقع دیکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔ روزا کے چہرہ پر جوش مسرت مین آنسو جاری

ہوگئے اور کہنے لگی کیا مجھے اپنے پیدا کرنے والے کا شکریہ نہ ادا کرنا چاہئے - مین کس عذاب مین مبتلا تھی یا یک راستے دوزخ سے نکل کر بہشت مین پہونچگئی - اے معبود یہ سب تیری قدرت کی نیرنگیان ہین - لوگ تجھے پاک نواز کہتے ہین کیا میری حالت تیری ادنیٰ ذرہ نوازی کا ایک روشن ثبوت نہین ہے -

خوابگاہ کے کمرہ مین داخل ہوکر اُسنے اپنے لباس کو درست کرنا شروع کیا شکنین دور کین بالون مین کنگھی کی ، چاے کے لئے وہ باہر جانے والی تھی آئینہ مین اُسنے دیکھا کہ وہ فرانسیسی گون اُس کے بدن پر خوب کھِل رہا تھا وہ خود اپنے دل مین کہنے لگی کہ اگر لوگ صرف میرے چہرہ ہی پر نظر ڈالین اور بالون کو دیکھین تو غالبًا وہ مجھے کم سِن خیال کرین لیکن افسوس (اپنی دونون کنپٹیون کی طرف اشارہ کرکے) یہی تو مور کا بدنما پیر ہے - وقت نے میرے چہرہ کو بالکل بدل دیا اور افکار نے رہی سہی آب و تاب خاک مین ملادی - خیر اب مجھے حسُن سے کیا سروکار ہے ڈاکٹر کو ایک سِن رسیدہ عورت کی ضرورت ہے اور مجھ مین وہ صفت موجود ہو وہ آئینہ سے جُدا ہوتی تھی لیکن چہرہ سے اُترتی ہوئے شباب کی روشنی اُسے پھر اپنی طرف کھینچ لیتی تھی - اسی خلفشار مین کسی نہ کسی طرح اُسنے آئینہ سے چھٹکارہ لیا - دیوار پر ایک گھڑی لگی ہوئی تھی اُس مین کھانے اور چاے کے اوقات لکھے ہوئے تھے - ابھی وہ اُس گھڑی کو دیکھ ہی رہی تھی کہ گھڑی کے پشت پر ایک چھوٹی سی گھنٹی بجی سوئی چاے کے وقت پر پہونچ چکی تھی - روزا اپنے دل مین کہنے لگی یہ تو بہت اچھی ایجاد ہے - دوسرے مکانون مین مین نے دیکھا ہے کہ گھنٹی کی جھنجھناہٹ دماغ کھالیتی ہو لیکن اس سے وقت بھی معلوم ہوجاتا ہے اور دماغی تکلیف سے بھی انسان محفوظ رہتا ہے - وہ شانزدہ سالہ لڑکی کی طرح چھلانگین مارتی ہوئی چاے کے کمرے کی طرف دوڑی ڈاکٹر کی مان تنہا اسوقت بیٹھی ہوئی تھی موزہ بُن رہی تھی اور اپنے خاموش انداز مین قناعت کی ایک دیوی معلوم ہوتی تھی - اُسنے روزا کا خیر مقدم کیا اور کہا تم آگئین مین بہت خوش ہوئی - ایک عورت میرے بیٹے کا اشتہار پڑھ کر آئی تھی اور پھر جو اسباب لینے کے بہانے گئی تو واپس نہین آئی - میرا بیٹا ہر امیدوار کو بھاگنے کا موقع دیا کرتا ہے -

روزا - لیکن مجھے بھاگنے کا موقع نہین دیا گیا کیونکہ ڈاکٹر کارنلیس نے مجھ سے فوراً ہی عہدنامہ پر دستخط کرائے تھے میری تنخواہ بھی مجھے کچھ پیشگی دیدی تھی اُسکو یہ کیونکر امید ہوسکتی تھی کہ مین روپیہ لے کر بھاگ جاؤن گی -

کارنیلیس - کیون نہین تمکوبھی موقع دیا گیا - بہت سے مرد اور عورتین مین نے ایسی دیکھی ہین کہ وہ ایفائے وعدہ کا خیال نہین کرتین - عہدنامہ کیا ہو ایک پرچۂ قرطاس اور خدا کی خدائی مین سینکڑون بندے ایسے موجود ہین جو روپیہ لیکر نقض عہد کرنا کوئی بہت بڑا جرم نہین سمجھتے -

روزا - گستاخی معاف ڈاکٹر صاحب آپ کچھ پست خیال ضرور ہین یا مین نے آپکا مفہوم نہین سمجھا - دنیا مین ہر دیانت دار مرد و عورت کے لئے عزت بڑی چیز ہے -

ڈاکٹر - ہان جو دیانت دار ہین اُنکے متعلق مین تسلیم کرنے کے لئے تیار ہون لیکن دیانت دار ایک مرکب چیز ہے - اس کے دائرے کے اندر ساری دنیائے اخلاق آسکتی ہو اگر دیانت داری بجائے استثنا ہونے کے ایک کلیہ ہوتی تو آج ہم بجائے اس ریاکاری کے ایک حقیقی تہذیب کو عالم پر مسلط دیکھتے - یہ واقعہ ہو کہ اخلاق کے پردہ مین انتہا درجہ کی بداخلاقی برتی جاتی ہو دیانت داری کی آڑ مین نیک نفس انسانون کا شکار کھیلا جاتا ہو تحفظ حقوق کے حیلہ سے دوسرون کی جایدادین غصب کیجاتی ہین اگر تم ان نام نہاد دیانت دارون سے اُنکے افعال کے متعلق بازپرس کرو تو وہ تمام اعتراضون کے لئے اخلاق کو اپنی سپر بنائینگے -

روزا اس تقریر کو سُنکر سکوت کے عالم مین ڈاکٹر کا چہرہ دیکھنے لگی - کوئی شک نہین کہ اُس کی شخصیت دلربا تھی کچھ لوگ اُسے وجیہ اور حسین ضرور خیال کرتے اُسنے اپنے آپ کو روسی نژاد ظاہر کیا تھا لیکن چہرہ کی ساخت ایسی تھی کہ اُس سے روسی ہونے کا کوئی شبہہ ہی نہین پیدا ہوتا نقل و حرکت مین اُسکا انداز نہایت دلفریب تھا - اکثر نوجوان ایسے نظر آتے ہین جن کو بغیر فوجی تربیت کے یہ شعور نہین ہوتا کہ چلنے مین اپنے ہاتھون اور پیرون کو کس طرح گردش دین لیکن ڈاکٹر کی رفتار بلاکسی تربیت کے نہایت خوشنما تھی - اُسنے دیکھا کہ روزا غور کے ساتھ اُسکو دیکھ رہی ہے اُسنے مسکرا کر کہا -

روزا مین نے تمھارے دل مین اپنی تقریر سے ایک ہیجانی کیفیت پیدا کردی ہے لیکن تمھارے لئے عجائبات کا اس قدر کثیر ذخیرہ موجود ہو کہ مجھے اُس مین اضافہ کی کوئی ضرورت نہین ہے تم اسکی مطلق پرواہ نہ کرو کہ مین کیا ہون اور تم کو کیسا نظر آرہا ہون - اسوقت تو چائے پیو چائے کا نشہ دل کو تفکرات سے خالی کردیگا - اچھا یہ تبلاؤ کہ مین نے جو سامان کے متعلق تم سے کہا تھا تم نے اُسے اسٹیشن بھجوا دیا -

روزا - جی ہان مین نے آپکے حکم کی تعمیل کی ٹکٹ موجود ہو اگر آپکی کوئی اور بات ہو لیجئے لئے

بھیجنا چاہیں تو بلد بھیجیے میں کھانے کے لئے اپنا لباس بدلنا چاہتی ہوں۔ ڈاکٹر نے مسکرا کر ٹکٹ روزا کے ہاتھ سے لے لیا اور پوچھا پیرس سے کچھ مٹھائیاں نہیں لائی ہو۔

روزا۔ میں پیرس میں ٹھہری کہاں سیدھی یہاں چلی آئی۔

ڈاکٹر کی ماں۔ تو تم نے بہت لمبا سفر طے کیا ہے۔

روزا۔ جی ہاں میں جلد سے جلد جنیوا پہونچ جانا چاہتی تھی۔

ڈاکٹر (میز سے اُٹھتے ہوئے) تم نے قسمت پر قبضہ کرنے کے لئے جلدی کی۔ میرے خیال میں تمھاری یہ عُجلت بہت بہتر تھی کیونکہ قسمت کو اِس بات کا موقع نہ دینا چاہیے کہ وہ خود انسان پر قبضہ کر لے میں تمھارا اسباب منگواتا ہوں آدھ گھنٹے میں آ جائے گا۔ کیا تم اس وقت چائے ختم کر کے میرے پاس تجربہ گاہ میں آؤ گی۔

یہ کہکر ڈاکٹر کمرہ سے باہر نکل گیا۔ ڈاکٹر کی ماں نے موزے کی سوئیاں ہاتھوں سے رکھ دیں اور روزا سے مخاطب ہو کر کہا مجھے امید ہے کہ تم میرے بیٹے سے خوف زدہ نہ ہوئی ہو گی دیکھو اس کی باتوں سے کبھی ملول نہ ہونا۔ اسکا دماغ ہر وقت کام کیا کرتا ہے۔ وہ ہر وقت اک نئے طلسم اسرار کے معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی کبھی سخت جانفشانی کیوجہ سے وہ آپے سے باہر بھی ہو جاتا ہے لیکن اُس کی طینت شریف ہے۔

روزا نے اُس ضعیفہ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں۔ نہ میں ذری سی بات میں ملول ہوتی ہوں اور نہ مجھے اپنے خوف زدہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ میں آپکے بیٹے کو بہت پسند کرتی ہوں اور ہمارا خیال ہے کہ ہماری خوب نبھے گی میں صرف اُس کے ساتھ کام کرنے کے لئے بھیجی گئی ہوں آپ مطمئن رہئے کام میں میں اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگا دونگی اچھا اب میں دارالتحقیق میں جا رہی ہوں۔ روزا نہایت شوق کے ساتھ قدم بڑھاتے ہوئے تجربہ گاہ کے بیرونی دروازہ پر جا پہونچی وہاں اُسکو وہی گونگا حبشی ملا جسنے پہلی مرتبہ اُسکو مکان کے اندر داخل کیا تھا۔ حبشی نے اشارہ سے روزا کو اپنے پیچھے بلایا۔ ایک نہایت تاریک پیچیدار راستہ چلا گیا تھا اس راستہ کے طے کرنے کے بعد دو ایک بہت بڑے دروازہ پر پہونچے جو نہیں معلوم کس دھات کا بنا ہوا تھا۔ آنکھ اسپر نہیں ٹھہرتی تھی معلوم یہ ہوتا تھا کہ انگارے دہک رہے ہیں دروازہ کے ہیبت و جبروت کو دیکھکر روزا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے دل دھڑکنے لگا۔ مگر اُسنے ضبط کر کے اپنے [illegible] ایک دروازہ [illegible] سے ڈاکٹر کی [illegible]

کی آواز آئی - پس وپیش نہ کرو اندر چلی آؤ - دفعتاً وہ گول دروازہ اوپر کو بلند ہوگیا اور بلا کسی آواز کے وہ ایک پل کی صورت مین کنارے جا لگا - اب روزا کے سامنے شیشہ کا ایک گنبد تھا جس کے اندر سے آفتاب کی روشنی چھن چھن کر آرہی تھی - آنکھین خیرہ ہو رہی تھین - اُس گنبد کے نیچے گول فرش کے وسط مین ایک عجیب قسم کی مشین رکھی ہوئی تھی - مشین مین ایک پہیّہ تھا جو خود بخود نہایت تیزی کے ساتھ گردش کر رہا تھا - اُس پہیّہ سے لاکھون چنگاریان نکلکر ستارون کی طرح چمک رہی تھین - ڈاکٹر کارنیلیس نے پھر آواز دی اندر آؤ وہان کس کا انتظار کر رہی ہو - روزا نے مڑکر دیکھا تو وہ دھات کا دروازہ پھر بند ہوگیا تھا اور حبشی غائب تھا - اب اُس وحشت کدہ مین صرف روزا تھی یا ڈاکٹر کارنیلیس اور اُس کی طلسمی مشین - آنکھون کے نیچے چکر آگیا - پاؤن لڑکھڑائے اور روزا اپنے دونون ہاتھ مدد کے لئے بلند کئے دفعتاً نہایت مضبوطی سے کسی نے اُسکا ہاتھ تھام کر کہا - روزا اپنے کو سنبھالو اب اُسنے اپنی قوتون کو جمع کرنا شروع کیا اور اوپر نظر ڈالی - پھر آواز آئی کوئی شک نہین کہ ایک انسانی کرہ کی گردش کا مطالعہ کرکے اپنے مقام پر خاموش کھڑا نہین ہو سکتا بلکہ اُسکا دماغ رقص کنان ستارون سے جا کر ملنے کا متمنی ہوگا -

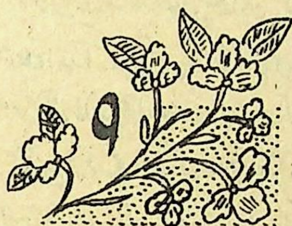
روزا - جی ہان مین نہایت ہی شرمندہ ہون اپنے آپکو سنبھال نہ سکی احمقانہ کمزوری نے مجھے گھیر لیا مین نے اس قسم کی کوئی چیز پہلے نہین دیکھی تھی -

کارنیلیس - بیشک تم نے ایسی چیز نہ دیکھی ہوگی تمھارے اس تحیر کو روکنے کے لئے مین اس متحرک چرخ کو روک دیتا لیکن افسوس مین اسکو روک نہین سکتا ہون -

روزا - کیا آپ بھی اسکو نہین روک سکتے -

ڈاکٹر - نہین - مین بھی اسکو روک نہین سکتا جسوقت تک آفتاب کی روشنی کرہ ارض پر پڑتی رہیگی یہ پہیّہ خود بخود اسی طور سے گردش کرتا رہے گا - اُس کے بعد رات کی تاریکی کے ساتھ اس کی حرکت بھی جاتی رہے گی - خلاق عالم کے اسرار تخلیق کا یہ ایک معمولی راز ہے جسکو انسان نے دریافت کیا ہے - یہ روشنی کی قوت ہے اس قوت نور سے قوت تحریک پیدا ہوتی ہے اور قوت تحریک سے زندگی نشو و نما ہوتا ہے - تم نے کتاب مقدس مین پڑھا ہوگا کہ خدا نے تخلیق عالم کے پیشتر کہا کہ روشنی ہوجا اور روشنی نمایان ہوئی اس وجود نور سے عقل کل نے حرکت کو پیدا کیا جسنے صفحہ ارض سے ظلمت کو دور کردیا - پہلے جو ذرات کہ ابتر حالت مین پڑے ہوئے تھے انھون نے اسی قوت تحریک سے ایک منضبط صورت اختیار کی - اسی قوت تحریک نے حلا کو

بھر دیا۔ روشنی کیا ہے وجود باری کا ایک متحرک ثبوت خالق لایزال کی مشغولیتون کا ایک روشن آئینہ یہی روشنی اپنی شعاع سے روح کو منور کرتی ہو اور ہر ذی روح کے کالبد خاکی کا معمار بنجاتی ہے۔ اسی لئے نور کو حیات کہتے ہین۔



روزا بُت بنی ہوئی کارنیلیس کے اس جوش و خروش کو سُن رہی تھی۔

ڈاکٹر۔ زور کے ساتھ۔ روشنی زندگی ہو روشنی اور اُسکا خارجی مظہر آگ، تلاطم حیات کا باعث ہے اسکی چمک خدائی جلال کا نمونہ ہے ظلمت بدنظمی ہے اسے موت نہ سمجھنا چاہیئے کیونکہ موت کا عالم مین وجود ہی نہین بلکہ بدنظمی نابینائی اور حیرانی کے ہیولے سے موت کا خیالی وجود بنتا ہو افسوس سائنس نے عجائبات نور کے مبادی کا انکشاف کیا ہے یہ مبادی دنیا مین پہلے بھی تھے لیکن چونکہ ہم مین روشنی کی محبت سے زیادہ تاریکی کی اُلفت تھی اس لئے ہم نے ان ذرات لمعانیت کو محسوس نہین کیا۔ مین نے ابھی کہا ہے کہ ہمکو عجائبات نور کے ابتدائی مبادی معلوم ہوئے ہین اور ہمارے شعور مین احساس نور سے وجود باری کے حس کی ایک ہلکی سی موج پیدا ہوئی ہو۔ روشنی کیا ہے یہ ذات سرمدی کا ایک منظر ہے۔ خدائی اسرار اور اُسکی ابدی قوتون کا احصا محدود ہستی نہین کر سکتی لیکن نور کے دروازے پر ہم البتہ پہنچ گئے ہین اور نور ہی زندگی ہے روشنی ہی مین ہم زندہ رہ سکتے ہین اور اپنی حیات کو تازہ کر سکتے ہین اسی روشنی مین ہمکو شباب جاوید مل سکتا ہے ہان ہمت درکار ہے اور ہمت کے ساتھ قوت ارادی کا استقلال بھی ضروری ہو اگر انسان اپنی فطرتی جرأت کو کام مین لائے وہ بہت کچھ کر سکتا ہو افسوس خود اُسکو اُسکی قوتون کا علم نہین ہے۔ س۔ ع،

لایا ہے مرا شوق مجھے پردہ سے باہر
ورنہ مین وہی خلوتی راز نہان ہون

ڈاکٹر کی تیز نگاہین مبہوت عورت کے چہرہ پر پڑنے لگین - روزا کا کلیجہ دھڑک رہا تھا اور وہ یہ سمجھتی تھی کہ ہمت اور قوت ارادی کا سوال مجھ سے ہی لیکن وہ خاموش رہی ڈاکٹر نے دفعتًا ایک ہنڈل کو حرکت دی اُس گردش کرنے والی پہئیہ کے نیچے فرش کا ایک حصّہ دو ٹکڑے ہو گیا - ایک سیاہ چشمہ نظر آیا جسمین دوات کی سیاہی سے زیادہ ایک رقیق شئے بھری ہوئی تھی - روزا اُسکو دیکھکر سخت متوحش ہوئی اور اُچھل پڑی -

ڈاکٹر - مسکرا کر - اگر مین تم کو اس چشمہ مین کودنے کے لئے کہون تو تم تیار ہو -

روزا - کسی قدر غور کے بعد - پہلے مین اپنے کپڑے اُتار لون تب اسکا جواب دون - میرے لئے یہ بالکل نئی چیز ہے -

ڈاکٹر - ہنس کر - تو کیا تم اس سیاہ چشمے مین کودنے کے لئے طیار ہو -

روزا - مین شریف ہون اپنے عہد پر ثابت قدم رہونگی مجھے اس کی مطلق پرواہ نہ ہوگی کیونکہ مین تیرنا بھی جانتی ہون اور مجھے مطلق ہراس نہین ہو -

ڈاکٹر " شاباش روزا - مین تمھاری اس مردانہ جرأت سے بہت خوش ہون لیکن تم ڈرو نہین مین تھین اس چشمہ مین کودنے کے لئے نہ کہونگا لیکن تم مجھ سے کہہ چکی ہو کہ مین کل چیزین کھو چکی ہون اس جملہ سے تمھارا کیا مطلب ہے -

روزا " باپ ماں، مکان، عاشق، جوانی، خوبصورتی، اور امید سب چیزون سے ہاتھ دھو بیٹھی ہون پھر اس جملہ پر آپکو تعجب کیون ہو - وہ یہ کہہ رہی تھی اور اُس کی نگاہ گردش کرنے والے پہئیے پر لگی ہوئی تھی - آفتاب کی ڈوبتی روشنی چشمہ کے سیاہ پانی پر پڑ رہی تھی لیکن غروب آفتاب کے ساتھ ہی پہئیہ کی حرکت بھی سست ہوتی جا رہی تھی -

ڈاکٹر " تمھارے یہ نقصانات ہین تو بے حد قابل افسوس - لیکن غیر معمولی نہین ہین ہم مین بہت سے ایسے ہین جن کے والدین مر چکے ہین وطن چھوٹ چکا ہو چاہنے والے سے مفارقت ہوئی ہو ممکن ہو کہ ان نقصانات کا دفعیہ ہمارے ہاتھون سے باہر ہو مگر جوانی خوبصورتی اور امید کا نقصان البتہ ایک ایسا نقصان ہے جس کے لئے ہم خود ذمہ دار ہین ہمکو ان باتون کا تحفظ کرنا چاہئے -

روزا - استعجاب کے لہجہ مین - ہم کیونکر انکا تحفظ کر سکتے ہین عمر کی گھڑیاں کٹین گی سیلاب عمر کو کوئی روک نہین سکتا - امتداد کے ساتھ خوبصورت چہرون پر جھریاں بھی پڑین گی کیا ہم قانون قدرت سے بھی لڑ سکتے ہین -

ڈاکٹر - افسوس کہتے تو ہم بھی ہین کہ قانون قدرت سے لڑ نہین سکتے لیکن ہماری روزمرہ کی زندگی
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمکو یہ سبق دے رہی ہے کہ ہم اُن قوانین کے خلاف علم مخالفت بلند کئے ہوئے ہین۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری زندگی تباہ ہو جاتی ہے حد سے زیادہ کھا کر اور حد سے زیادہ مئے نوشی کے مزہ لوٹ کر اور ضرورت سے زیادہ اولادین پیدا کر کے ہم یقینی قانون قدرت کی مخالفت کرتے ہین۔ صرف مخالفت ہی نہین کرتے، بلکہ روحانی مفہوم مین ہم اُسے نظر انداز کر رہے ہین۔ ہم اس بات کو بھلا دیتے ہین کہ ہمارا جسم ہماری باطنی روح کا خارجی مظہر ہے ہم جسم کو روح سمجھنے لگتے ہین اور بجائے اس کے کہ روح کو غذا پہونچائین جسم کو سیر کرتے ہین روح تڑپ تڑپ کر ہلاک ہوتی ہے جب داخلی شئے ہلاک ہوگی تو خارجی کیونکر قائم رہ سکتی ہے جسم بھی باوجود اپنی سیرابی کے روح کے ساتھ ہلاک ہو جاتا ہے۔

یہ کہکر اُسنے پھر آہنی زنجیر کو کھینچا اور اُس طلسمی چشمہ پر خاکی فرش کی چادر بچھ گئی۔

ڈاکٹر۔ تمھارے جانے سے پیشتر اک اور بات مین تم سے کہنا چاہتا ہون یہ کہکر اُسنے اپنی جیب سے ایک کنجی نکالی اور چھوٹے دروازہ کو کھولا۔ روزا سے اشارہ کیا کہ آکر اس دروازہ کا تماشہ دیکھو روزا نے اُس چھوٹے سے دروازہ مین جو نظر کی تو دیکھا کہ ایک باریک نل زمین کے اوپر پڑا ہوا ہے اور اس سے قطرہ قطرہ کر کے ایک سیال چیز باہر نکل کر بلور کے شیشہ مین جا رہی ہے اُس سیال چیز کا رنگ ایسا چمکدار اور آتشین تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ آفتاب کی شعاعون کا ست کھینچا گیا ہے روزا نے متجسس نگاہون سے ڈاکٹر کارنیلیس کو دیکھا مگر ڈاکٹر خاموش کھڑا ہوا تھا۔ آخر روزا سے رہا نہ گیا اُسنے پوچھا یہ کیا شئے ہے۔

ڈاکٹر۔ تعمق کے لہجہ مین۔ یہ زندگی ہے یا موت یہی میرا وہ تجربہ ہے جس کے لئے تم میری معمول بننے والی ہو۔ تمھارے چہرہ سے تعجب ٹپک رہا ہے لیکن مین تمھین خوف زدہ نہین پاتا۔ اچھا اب سنو تم اس تمام مشینری کو دیکھ رہی ہو۔ تم اسکی حیرت خیز ترکیب سے آگاہ نہین ہو سکتی ہو۔ تمھارے سر پر بلورین گنبد ہے نگاہون کے سامنے ایک پُر اسرار چرخ۔ روشنی کی مدد سے متحرک ہے۔ ہمارے نیچے پانی کا ایک گہرا چشمہ ہے اسی پانی سے ہو کر منجمد اور متموج روشنی برقی سرعت کے ساتھ دوڑتی ہے یہ لاکھون آگ کے ذرات سامنے چمک رہے ہین۔ یہ قطرات جو تم دیکھ رہی ہو ان تمام کوششون کا نتیجہ ہین جسامت مین یہ قطرہ شبنم کے قطرون سے بھی چھوٹے ہین۔ یہ سیال شئے نہایت تاخیر کے ساتھ تیار ہوتی ہے دس برس کی جانکاہ محنت کے بعد میرے پاس اس قدر مقدار اس رقیق شئے کی جمع ہوئی ہے کہ مین اب اپنے تجربہ کا ارادہ کر رہا ہون دس برس کی محنت دیکھو اور پھر تمکو معلوم ہے کہ مین اپنے اس تجربہ مین کامیاب بھی ضرور ہونگا۔ ممکن ہے کہ مین نے غلط راستہ اختیار کیا ہو اور میری

کل محنت خاک مین مل جائے۔ اس تصور کے ساتھ ڈاکٹر کے چہرہ کا رنگ فق ہونے لگا۔ امید کی روشنی ماند پڑ گئی۔ روزا نے اُسکا بازو تھام کر کہا تم ناکامیاب کیون ہوگے تھین اپنی تحقیقات کا مقصد معلوم ہے جس چیز کا تم انکشاف چاہتے ہو اُسکا بھی تم کو علم ہے مجھے امید ہے کہ تم نے اس کیمیاوی سیال شئے کی تیاری مین کوئی غلطی بھی نہ کی ہوگی اگر تھین آزمائش کے لئے کسی انسانی زندگی کی ضرورت ہی تو میری جان حاضر ہے مین تم سے پہلے بھی کہہ چکی ہون کہ مجھے مطلق ہراس نہین ہی۔

ڈاکٹر نے اُس ہاتھ کو جو اُس کے بازو سے لپٹا ہوا تھا بوسہ دے کر کہا روزا مین تمھارا مشکور ہون تمھاری باتون سے خلوص کی بو آتی ہے ایمان داری ہمیشہ جرأت پیدا کرتی ہے سنو میری جان نے آجتک میری اس تجربہ گاہ کو نہین دیکھا ہے اگر وہ دیکھتین تو بے حد خوف زدہ ہوتین اس گنبد کو میرے لئے فرانسیسی معمار نے تیار کیا ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ گنبد ہیئت کی رصدگاہ ہو بقیہ چیزین مین نے مختلف اقطاع عالم سے منگائی ہین اور انکو خود صرف اپنے حبشی غلام کی مدد سے جو گونگا ہے ایک ایک کرکے درست کیا ہے اسوجہ سے میرا راز بالکل چھپا ہوا ہے۔

روزا۔ سادگی سے۔ مین اس راز کو افشا نہ کرون گی۔

ڈاکٹر۔ مجھے تم پر کامل اعتماد ہے۔ جس طرح کوئی بخیل اپنے کیسۂ زر کو بند کرتا ہے ویسے ہی ڈاکٹر نے نہایت احتیاط کے ساتھ اُس چھوٹے دروازہ کو جسمین رقیق شے بہ رہی تھی بند کردیا۔ آفتاب غروب ہو چکا تھا، گنبد پر تاریکی دوڑنے لگی تھی۔ پھیۂ نہایت خاموشی کے ساتھ آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔ ڈاکٹر نے روزا کی طرف مخاطب ہوکر کہا، اب ہمکو تجربہ گاہ سے باہر نکلنا چاہئے آج دو تین معمولی اشخاص کھانا کھانے کے لئے آئین گے۔ تمھارا سامان بھی آگیا ہوگا مین یہ چاہتا ہون کہ تم یہان چین سے رہو۔ تمھاری صحت مین فرق نہ آئے کیونکہ تمھاری تندرستی مجھکو بیحد عزیز ہے۔ تم بہت لاغر اور نازک معلوم ہوتی ہو۔

روزا۔ لاغر تو مین ضرور ہون لیکن نازک خاک بھر نہین۔

ڈاکٹر۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو لیکن تھین توانا ہونے کی کوشش کرنا چاہئے کیونکہ آئندہ تمکو قوت کی سخت ضرورت ہوگی دروازہ اُسی طرح پھر کھُلا اور اُنکے باہر نکلنے کے بعد پھر اُسی طریقہ سے بند ہوگیا۔ اب وہ زینہ پر پہونچ چکے تھے۔ ڈاکٹر نے روزا سے کہا مجھے امید ہو کہ جو چیزین مین نے تمکو دکھلائی ہین اُن سے تم خوف زدہ نہ ہوگی۔ باوجود تمام جرأت وہمت کے تم پھر بھی عورت ہو اور عورتون کا دل بہت کمزور ہوا کرتا ہے۔

روزا ۔ نہین ۔ مین ان چیزون کو دیکھکر متعجب تو ضرور ہوئی ہون لیکن مجھے ہراس نہین ہے۔ روزا ڈاکٹر سے رخصت ہو کر اپنے کمرہ مین لباس بدلنے کے لئے گئی ۔ کمرہ مین پھولون کے گلدستے رکھے ہوئے تھے ۔ کھلی ہوئی کھڑکیون سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آرہے تھے طلسم اسرار سے باہر نکل کر روزا کی جان مین جان آئی اُس کا اسباب اُس کے کمرہ مین رکھا ہوا تھا اُسنے اُسکو کھول کر اپنے کپڑے نکالے ڈاکٹر نے چلتے وقت یہ تاکید کردی تھی کہ دیکھو تم تجربہ گاہ کے مناظر کا خیال اپنے دل مین نہ کرنا اس سے پریشانی بڑھے گی رات کے وقت البتہ اگر خیال آئے تو کچھ مضائقہ نہین روزا اپنے دل مین سوچ رہی تھی کہ ڈاکٹر نے بہت ٹھیک کہا ہے مین ان پریشان خیالات سے اپنی طبیعت کو کیون پژمردہ کرون لیکن نگاہون کے سامنے وہ پہئیہ گھوم رہا تھا جس سے آگ کے پرکالے باہر نکلتے تھے وہ خوفناک نیلا چشمہ بھی سامنے تھا جس مین ڈوب کر کوئی شخص باہر نہین نکل سکتا ۔ ماء الشباب کے وہ قطرے بھی نظرون کے سامنے ٹپک رہے تھے جو اُس چھوٹے سے دروازے مین محبوس کئے گئے ہین وہ کہتی تھی کہ سمجھ مین نہین آتا ڈاکٹر کارنلیس نے یہ کیسا طلسم تیار کیا ہے ۔ اُسے جنون تو نہین ہے قرائن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایک دانا آدمی ہے کوئی دیوانہ ایسی حرکت خیز مشین تیار نہین کرسکتا ۔ آخر مین اس خیال مین کیون غرق ہون باوجود ممانعت کے مین پھر اُسی کو سوچ جا رہی ہون اُسنے جلدی سے اپنے کل کپڑے الگ کئے اور ایک گلابی گون پہنا بالون کو آراستہ کیا جب کپڑے پہن چکی تو اُسنے آئینہ مین دیکھا چہرہ کچھ بُرا نہین معلوم ہوتا تھا وہ اپنے دل مین کہنے لگی اسوقت تو چہرہ بہت بُرا نہین معلوم ہوتا ہے لیکن وہ زمانہ بہت قریب ہے جب کنپٹیون کے حلقے اور رخسارون کے غار تجھے بدہئیت بنادین گے اُسوقت لباس کچھ کام نہ آئے گا نہ بالون کی خوبصورتی ان کی پردہ پوشی کرسکے گی ۔ روزا اسوقت کو غنیمت سمجھ اور لطف زندگی اُٹھالے اسی خیال مین روزا کو ڈاکٹر کارنلیس کے وہ الفاظ بھی یاد آگئے کہ جوانی خوبصورتی اور امید کا نقصان خود ہمارے ہاتھون ہوتا ہے وہ کہنے لگی معلوم نہین ڈاکٹر کا اس جملہ سے کیا مطلب ہے اگر جوانی میرے قبضہ مین ہوتی تو کیا مین اُسے جانے دیتی ۔ کھانے کا وقت آچکا تھا وہ زینہ سے اُتر کر کھانے کے کمرہ کی طرف چلی ۔ کمرے مین ڈاکٹر کی ماں کے علاوہ تین چار آدمی اور بیٹھے ہوئے تھے ۔ ڈاکٹر کی ماں نے روزا کو اُن لوگون سے ملایا اور کہا کہ یہ انگریزی خاتون ہماری مہمان ہے جاڑے بھر ہمارے ساتھ رہے گی ، نو وارد مین ایک خوبصورت فرانسیسی عورت تھی جس کی عمر تقریباً پچپن ۵۵ سال کی ہوگی ، اُسکا شوہر جو نہایت مضبوط آدمی تھا اُسی کے پاس بیٹھا ہوا تھا ۔ تیسرے بزرگ پروفیسر

میگا تھے، یہ حضرت نہایت معمر اور لاغر تھے آنکھ کے پپوٹے گر چلے تھے، سو تو ان ناک جھک گئی تھی چھوٹی چھوٹی سیاہ آنکھیں سوئی کی ناکہ کی طرح کبھی کبھی چمک اٹھتی تھیں چوتھا شخص ایک نوجوان آدمی تھا، اسکا نام لیوکس تھا یہ سب لوگ روزا سے نہایت خلق کیساتھ پیش آئے۔ مختلف قسم کی باتیں ہوتی رہیں اور روزا ہر ایک کو معقول جواب دیتی رہی۔ پروفیسر میگا نے ارشاد فرمایا آپ انگلستان سے تشریف لاتی ہیں وہ تو عجیب غریب ملک ہے اُس میں تضاد جمع ہیں حماقت بھی انتہا درجہ کی ہر دانائی بھی بہت بڑھی ہوئی ہے۔ بزدلی جرأت بخل وسخاوت وہاں ہر چیز اپنے کمال پر ہے۔

روزا۔ مسکرا کر۔ میں آپکی اس پسندیدگی کا شکریہ ادا کرتی ہوں میرے خیال میں اسی قسم کے محاسن وعیوب ہر ملک وہر قوم میں پائے جاسکتے ہیں ہم انگریز دنیا کی بدترین مخلوق نہیں ہیں۔

پروفیسر۔ میرا ہرگز یہ منشا نہیں ہے اگر فرانس اطالیہ اور روس نہ ہو تو انگریزی قوم دنیا کی بہترین قوم ہے۔ فرانسیسی عورت نے مسکرا کر کہا کہ ماشاءاللہ پروفیسر صاحب آپ اپنے مطلب کو خوب ادا کرتے ہیں۔ یہاں جس جس قوم کے آدمی بیٹھے ہوئے ہیں اُنکے جذبات کا آپنے پورے طور پر لحاظ رکھا ہے اور بحث کو بھی ختم کر دینا چاہا ہے۔

پروفیسر۔ میں کسی عورت سے بحث نہیں کرتا۔ اوّل تو یہ بد اخلاقی دوسرے بیکار بھی ہے۔

تمام لوگ پروفیسر صاحب کی اس گفتگو پر کھل کھلا کر ہنس پڑے اس عرصہ میں ڈاکٹر کارنلیس بھی کمرے میں آگئے۔ اپنے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ روزا یہ چاہتی تھی کہ میں کسی طرح اپنی توجہ کو ڈاکٹر کی طرف سے ہٹا لوں لیکن وہ بے قابو ہو رہی تھی اور نہایت غور کے ساتھ اُسکی ہر حرکت کو دیکھ رہی تھی اور ہر لفظ کو سُن رہی تھی رات کے لباس میں بہت کم لوگ بھلے معلوم ہوتے ہیں لیکن ڈاکٹر کا شمار اُنھیں قلیل آدمیوں میں تھا، ایک مرتبہ اُسنے روزا کی اس دز دیدہ نظر کو دیکھ لیا اور اُس کی حوصلہ افزائی کے لئے مسکرا دیا۔

روزا۔ اپنے دل میں بہت شرمندہ ہوئی۔ ڈاکٹر کارنلیس فرانسیسی عورت کے ساتھ چلا اُس عورت کا شوہر ڈاکٹر کارنلیس کے ماں کے ہمراہ ہو لیا۔ اب روزا کے لئے صرف دو آدمی باقی رہ گئے تھے لیکن پروفیسر صاحب نے لیوکس کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ آپ مس روزا کے ساتھ جاسکتے ہیں، میں کبھی عورتوں کے ساتھ کھانے کے کمرے میں نہیں جاتا ہوں۔ جب جاتا ہوں تو تنہا جاتا ہوں، روزا نے نوجوان لیوکس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پروفیسر صاحب کا شکریہ ادا کر کے کہا کہ میں آپ کی صاف گوئی کی ممنون ہوتی ہوں، آپ سوسائٹی سے علیحدہ ہو کر ایک نئی روش اختیار کرنا چاہتے ہیں یا

صرف لوگون کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا ہی۔

اب پروفیسر صاحب نے اپنی آنکھین پوری درازی چشم کے ساتھ کھولین ایک انگریزی خاتون اُن پر آوازے کس رہی تھی، آپنے انگڑائی لی اور تیز نگاہون سے روزا کو دیکھا دل مین سمجھنے لگے یہ تو بڑی تیز مزاج لڑکی معلوم ہوتی ہے۔ جب کل آدمی دسترخوان پر بیٹھ گئے تو آپنے روزا کی چہرہ کو غور کے ساتھ دیکھنا شروع کیا۔ دل ہی دل مین کہہ رہے تھے لوگون کا بیان ہے کہ یہ انگلستان سے آئی ہے لیکن اسوقت تک جتنی باتین ہوئین فرانسیسی زبان مین ہوئین اسکا لہجہ بالکل فرانسیسیون سے ملتا جلتا ہے۔ روزا لیوکس سے جھکی ہوئی اطالوی زبان مین بھی باتین کر رہی تھی۔ اب تو پروفیسر صاحب کے حواس بجا نہ رہے برطانوی خواتین کے متعلق آپنے جو نظریہ قائم کئے تھے وہ خاک مین مل گئے۔ آپنے کسی برطانوی لیڈی کو اس صفائی کے ساتھ فرانسیسی اور اطالوی زبان بولتے ہوئے نہین سنا تھا۔ اب آپ کسی قدر دلچسپی کے ساتھ روزا کو دیکھنے لگے۔ روزا نہ جوان معلوم ہوتی تھی نہ بڈھی۔ پروفیسر صاحب تو نظارہ بازی مین مصروف تھے اور روزا شب کا کھانا کھا رہی تھی لیوکس اطالیہ کا رہنے والا تھا اُسے مکاشفات سائنس سے خاص دلچسپی تھی اور ڈاکٹر کارنیلیس کی تحقیقات کی ٹوہ لینا چاہتا تھا اُسنے اطالوی زبان مین روزا سے گفتگو شروع کی۔ مین یہ سمجھتا ہون کہ تم ڈاکٹر کارنیلیس کو پہلے سے جانتی رہی ہوگی۔

روزا نے ایک لمحہ تامل کے بعد۔ ہان مین ڈاکٹر صاحب کو پہلے سے جانتی ہون۔

لیوکس نے۔ یہ عجیب و غریب شخص ہین انکو طبابت مین خاص ملکہ ہے مین نے اپنی آنکھون سے خود دیکھا ہے کہ جن مریضون کے علاج سے ڈاکٹرون نے ہاتھ اُٹھا لیا ہے اُن کو ڈاکٹر کارنیلیس نے اچھا کر دیا ہے مین نے بارہا اُن سے کہا کہ آپ مجھے اپنی شاگردی مین لے لیجئے لیکن وہ انکار ہی کرتے ہین غالباً وہ کسی پر اسرار انکشاف مین مصروف ہین اور یہ نہین چاہتے کہ دوسرا شخص اُنکے اسرار سے واقف ہو۔

روزا نے تعجب کے ساتھ۔ کیا یہ واقعہ ہے مجھسے تو کبھی اسکا ذکر بھی نہین آیا اور نہ مجھے اسکا پتہ چلا۔

لیوکس نے مسکرا کر۔ ڈاکٹر صاحب ابھی روشنی مین کبھی عورتون کے سامنے ظاہر ہی نہ ہونگے کیونکہ عورتون کی پرواہ نہین ہے خود اُن کی مان کو اُن کی جذبہ جہد کا حال نہین معلوم کسی پر اُنکو اعتماد نہین چونکہ تم اُن کی دوست ہو اسلئے تمھین یہ بتانا چاہئے۔

روزا۔ آپ بہت ٹھیک کہتے ہین لیکن ایک ہوشیار آدمی کبھی اپنے دل کا حال کسی پر ظاہر نہین

کرتا وہ اپنا کام تنہا کرتا ہے۔

لیوکس:- یہ ٹھیک ہے لیکن اُسنے حال مین جو اشتہار دیا ہی وہ سمجھ مین نہین آتا کہ باوجود اسقدر پردہ داری کے یہ افشائے راز کی کیون کوشش کی ہی۔

روزا۔ کیا اُسنے کوئی اشتہار دیا ہی۔

لیوکس:- ہان۔ دو مہینے سے اُسکا اشتہار مختلف اخبارون مین نکل رہا ہے وہ ایک سن رسیدہ عورت کو اپنا سکریٹری بنانا چاہتا ہے یہ بھی اُسکا ایک عجیب و غریب خیال ہے جب وہ کسی مرد طالعلم پر اعتماد نہین کر سکتا تو بھلا وہ ایک بڈھی عورت پر کیا بھروسہ کریگا۔

روزا۔ دیکھئے جناب اسوقت آپ ایک عورت سے گفتگو کر رہے ہین، اچھا اچھا کہے جائے عذرخواہی کی ضرورت نہین ہی۔

لیوکس:- شرمندہ ہوکر۔ نہین آپ مجھے معاف کرین۔ .... روزا نے ہنسکر کہا کہ مین نے آپکو معاف کیا یہ کوئی نیا موقعہ نہین ہے۔ عورتین ہمیشہ مردون کے سہام ملامت کا نشانہ رہین جو عقلمند عورتین ہین وہ اس قسم کے فقرون سے بجائے ناخوش ہونے کے خوش ہوتی ہین۔ کیونکہ عورتین یہ جانتی ہین کہ مرد بغیر اُنکی زندگی نہین بسر کرسکتے لیکن یہ تعجب خیز بات ہے کہ ڈاکٹر کارنیلیس ایک مسن عورت کے لئے اشتہار دے رہے ہین یہ اپنے رنگ کا انوکھا اشتہار ہی۔

لیوکس:- وہ بالکل ضعیف عورت نہین چاہتے اشتہار مین ایک ادھیڑ عورت کا ذکر ہی۔

روزا۔ مطلب دونون کا ایک ہی۔ بوڑھیا عورت نہ لکھا ادھیڑ لکھا لیکن کیا ڈاکٹر کو اس قسم کی عورت مل گئی۔

لیوکس:- ابھی تک نہین ملی اور مجھے امید ہی کہ کبھی نہ ملے گی اگر بالفرض محال کوئی عورت ملے گی بھی تو وہ ناقابل ہوگی۔

روزا۔ کیون۔

لیوکس:- اس لئے کہ ایک عورت جو سن رسیدہ بھی ہو چکی تھی اور زندگی سے عاجز آگئی امیدواری کی درخواست کرے اور پھر ایسے مرد کی خدمت کے لئے جس سے وہ کبھی آشنا بھی نہین ہے کیا تم خیال کرسکتی ہو کہ اسکا دماغ صحیح ہوگا اسکی درخواست خود اُس کے جنون کا ثبوت ہوگی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روزا۔ ہنسکر۔ آپ بہت ٹھیک فرما رہے ہین مین آپکا مفہوم سمجھ گئی لیکن غالبًا یہ عورت صرف اس لئے درکار ہوگی کہ وہ گھر کا حساب کتاب لکھ سکے یا کسی قسم کا کوئی کام انجام دے شاید کوئی ضعیفہ ایسی ملجائے جو علائق دنیا سے بالکل آزاد ہو۔

قریب کی میز پر ڈاکٹر کارنیلیس بھی بیٹھے ہوئے تھے اُنھون نے روزا کو مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا اور کہا کہ کیا تم لوگ میرے اشتہار کا ذکر کر رہے ہو، مین نے اب وہ اشتہار اخبارون سے نکلوا دیا ہے

لیوکس۔ کیا درحقیقت وہ اشتہار نہین شایع ہوتا۔ کیا تمھاری مطلوبہ عورت تمکو مل گئی۔

ڈاکٹر۔ نہین مجھے اس قسم کی عورت مل ہی نہین سکتی یہ ایک احمقانہ جدوجہد تھی مجھے پہلے ہی اسپر غور کرلینا چاہئے تھا۔ مین نے اس نکتہ پر پہلے غور نہین کیا تھا کہ کوئی عورت اپنے مُسن ہونے کا اعتراف نہ کرے گی اور مردون کے اس مشہور مقولہ کو بھی مین نے بھلا دیا تھا کہ عورتون پر کبھی اعتماد نہ کرنا چاہئے اس اشتہار مین میرے صرف چند سو فرینک ضایع ہوگئے مجھے روپیہ کا افسوس نہین ہو البتہ اپنی حماقت کا افسوس ہے۔

پروفیسر۔ کیا آپکے پاس کچھ درخواستین آئی تھین۔

ڈاکٹر۔ مسکراکر۔ صرف ایک درخواست آئی تھی اُسکا بیان تھا کہ اُسے اب اس دنیا مین زندگی کی ہوس باقی نہین ہو اُس کی تمام تمناؤن پر پانی پھر گیا ہے لیکن وہ عورت میرے کام کی نہ تھی۔

روزا۔ وہ عورت تھی کیسی۔

ڈاکٹر۔ روزا کی طرف تبسم آمیز انداز سے دیکھکر۔ مینے آجتک ایسی عورت نہین دیکھی مُسن ضرور تھی لیکن انتہا درجہ کی ضدن۔ اُس سے جان چھوڑانا مشکل تھا۔

لیوکس۔ مین تمھین کامیابی پر مبارکباد دیتا ہون۔

ڈاکٹر۔ کیسی کامیابی۔

لیوکس۔ اُس سے نجات پانے کی کامیابی۔

ڈاکٹر۔ ہان۔ لیکن وہ جانا نہین چاہتی تھی۔

فرانسیسی۔ کوئی مُسن عورت کسی خوبصورت کنوارے مرد کیساتھ رہنے کی اُمید پاکر وہان سے ہٹنا نہین چاہے گی۔ تمھارے انکار نے اُس کی آرزوؤن پر بجلی گرادی ہوگی۔

ڈاکٹر۔ بہت سے مردون کا یہی خیال ہوتا ہو لیکن معاف کیجئے گا مین اسکو غلط سمجھتا ہون، حقیقت یہ ہے کہ ہمنے صنف نازک کو اور اُس کے خیالات کو نہایت تنگ نظری سے دیکھا ہو یہ تو

صرف ہمارا خیال ہے کہ بغیر ہمارے عورتوں کی زندگی نہیں ہو سکتی کچھ عورتین ایسی بھی این جو مردون سے اپنی دماغ خراشی نہین کرانا چاہتین - مین ایک حسین عورت کو جانتا ہون وہ تمام عمر کنواری رہی، اور اُسنے اسی خیال سے شادی نہین کی کہ خانہ داری کا عذاب اور شوہر کی نازبرداری اُس کے لئے بلائے جان ہو جائے گی -

فرانسیسی عورت - ڈاکٹر کارنیلیس تمھین شادی کر لینا چاہئے یقینی تم ایک نیک نہاد شوہر بن سکوگے،

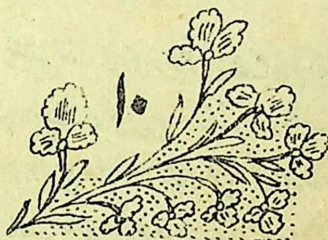
ڈاکٹر - نہین - مجھ مین مختلف قسم کی اہلیت ہے لیکن مین اپنے کو شادی کے قابل نہین پاتا ہون اُسے انتہا درجہ کی حماقت سمجھتا ہون اگر مین شادی کرلون تو میرا کل کارخانہ تباہ و برباد ہو جائے، خانہ داری کے نئے نئے عذاب مجھپر نازل ہون اور پھر میری زندگی ایک دہقان کی زندگی سے بہتر نہ ہو - میرے خیال مین شادی ایک بہت بڑی غلطی ہے لیکن اس قسم کے مسائل پر میان بیوی کے سامنے گفتگو نہ کرنا چاہئے - ہمارے پروفیسر صاحب کو دیکھ لیجئے یہ بن آیا مگر آپنے شادی نہین کی -

پروفیسر " مین خدا کا شکریہ ادا کرتا ہون جب مین کسی بدنصیب شوہر کو اُسکی بیوی کیساتھ خوش خرام دیکھتا ہون تو مجھے اُسپر ترس آتا ہے - بچّے اُسکو چارون طرف سے گھیرے رہتے ہین وحشیون کی طرح سے کوئی کاندھے پر سوار ہے کوئی ڈاڑھی نوچ رہا ہے - قوت گھٹ جاتی ہے - ایک میل چلنا پہاڑ ہو جاتا ہے مجھے دیکھئے مین دن مین دس دس میل طے کر جاتا ہون اور پہاڑ اور جھیل کے کنارے قدرت کی فضا مین دلفریب نظارو نکا لطف اُٹھاتا ہون -

روزا - لیکن کبھی آپنے عورت کے جذبات کا بھی خیال کیا ہے اگر کوئی عورت آپکی شریک حیات ہو جاتی تو کیا وہ اسیطرح آپکی صحبت سے برداشتہ خاطر ہو کر کنواری زندگی کی ہوس نہ کرتی - اس فقرہ پر جتنے لوگ بیٹھے تھے سب ہنس پڑے اور پروفیسر صاحب اپنے شکل و شمائل کا خیال کر کے رفع خجالت کے لئے اک جام شراب ہاتھون مین لیا - اور کہا مس صاحبہ بیشک مین خفیف ہوا، اب مین آپکا اور آپکے وطن کا جام صحت پیتا ہون اور آپکے اس سوال کے جواب مین صرف یہ کہنا چاہتا ہون کہ اگر کوئی بدقسمت عورت میرے ساتھ شادی کرتی تو وہ غالبًا شادی کے ایک مہینہ کے بعد ہی اس مصیبت سے نجات حاصل کر لیتی -

ڈاکٹر کارنیلیس کی مان مہمانون کے لئے سامان خورد و نوش میز پر مہیا کر رہی تھی اور اس دلچسپ گفتگو سے محظوظ ہو رہی تھی کبھی کبھی اپنے باتون سے روزا کی ہمت افزائی کر دیتی تھی - حبشی غلام بھی سگار کا بکس لیے ہوئے سامنے آکھڑا تھا دسترخوان سے لوگ اُٹھے مہمان دروازہ سے نکلکر

ملاقات کے کمرہ مین جانے لگے - ڈاکٹر کارنیلیس نے جھک کر روسی زبان مین روزا سے کہا مرحبا تم نے رازداری کا خوب خیال رکھا، مین صمیم قلب سے تمہارا شکرگذار ہون -



مستانہ طے کرے ہون رہ وادئ خیال
تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے

تجربہ گاہ کی پہلی رات نے روزا کی پوری سبق آموزی کردی ڈاکٹر کارنیلیس اور اُسکی ماں نے اپنے احباب پر یہ ظاہر کیا کہ روزا اُنکی ایک دوست ہے - روزا کو بھی اس قول کا نباہنا ضروری تھا اشتہار بھی اب اخبارون مین شایع نہین ہوتا - ڈاکٹر نے یہ صاف صاف کہدیا کہ میری مطلوبہ عورت مجھکو نہین ملی اور مین اس خیال سے بھی اب باز آگیا ہون روزا اس بات کو محسوس کرتی تھی کہ ڈاکٹر واقعات پر پردہ ڈالنا چاہتا ہے - فرانسیسی عورت نے اور لیوکس نے مختلف طریقون سے روزا کی آزمایش کی لیکن کچھ نتیجہ نہ نکلا مہمان کھانے کے کمرے سے نکل کر ملاقات کے کمرے مین آئے پروفیسر میگا اور لیوکس دونون نہایت متجسس نظر آتے تھے مگر لیوکس سخت بیچین تھا روزا اچھی طرح سے سمجھے ہوئے تھی جب یہ لوگ کسی خاص نکتہ پر پہونچتے تھے تو روزا جھٹ سے ٹال دیتی تھی - روزا لیوکس کی بے چینی سے یہ اندازہ کرتی تھی کہ اگر اسکو کارنیلیس کے دارالتفحص مین جانے کا موقع ملے تو وہ دریافت حال کے لئے اُس تجربہ گاہ کو نقصان پہونچانے مین بھی دریغ نہ کرے - روزا نے اُس سے پوچھا کہ تم ڈاکٹر کی تجربہ گاہ کو پُر اسرار کیون سمجھ رہے ہو مجھے تو کوئی عجیب یا غریب بات نہین معلوم ہوتی -

لیوکس نے کہا مجھے یہ پورا یقین ہے کہ وہ کسی عورت کو اپنے راز سے آگاہ نہ کریگا لیکن اگر عورت خود ہوشیار ہو تو وہ اسکو دریافت کر سکتی ہے اس دارالتفحص مین کوئی نہ کوئی طلسم اسرار ضرور ہے اس شیشے کے گنبد ہی کو دیکھو آفتاب کی شعاعین اس سے ٹکراتی ہین جب مین جھیل مین کسی کشتی پر سوار ہوتا ہون اس گنبد کو دیکھا کرتا ہون مگر کچھ پتہ نہین چلتا کہ یہ کیا ہے۔

روزا :- کیا آپکے پاس کوئی کشتی بھی ہی۔

پروفیسر :- بات کاٹ کر۔ ہمکو کشتی کی پڑی ہوئی ہے یہان اس طلسمی تجربہ گاہ کا ذکر ہو رہا ہے۔

لیوکس :- اس شیشہ کے گنبد سے کوئی مہیب صورت جھانک رہی ہی۔

روزا :- مجھے تو یہ ایک ہیئت کی رصدگاہ معلوم ہوتی ہی تم نے مختلف قسم کی دوربینین دیکھی ہونگی اور پیمائشی آلات بھی تمھاری نظر سے گذرے ہونگے اس عمارت مین اسی قسم کی چیزین ہونگی۔

لیوکس :- کیا تمنے اسکو دیکھا ہی واقعی یہ کوئی رصدگاہ ہی۔

روزا :- ہنسکر۔ بیشک مین نے دیکھا ہے کیا تم نے نہین دیکھا ہی۔

لیوکس :- نہین ڈاکٹر کسی کو اندر جانے نہین دیتا۔

روزا :- تم بہت متجسس نظر آتے ہو۔ مجھے دیکھو مین عورت ہوکر مشکل علوم کے مطالعہ سے نہین گھبراتی لوگونکا خیال ہے کہ عورتین علوم کو نہین سمجھ سکتین خصوصًا ریاضی کے مشکلات پر انکو عبور نہین حاصل ہو سکتا لیکن میرا خیال ہے کہ عورتین سب کچھ کر سکتی ہین۔

پروفیسر :- ہان وہ کر سکتی ہین لیکن جب وہ ایسا کرتی ہین تو پھر عورت باقی نہین رہتین انکے سینے نرم جذبات سے خالی ہو جاتے ہین۔

روزا :- کس قسم کے جذبات۔

پروفیسر :- محبت نزاکت اور نرم دلی کے جذبات۔

روزا :- ہان مرد کے متعلق اسکے یہ جذبات باقی نہین رہتے۔ ریاضی کا معمولی مطالعہ ان جذبات کو مردہ بنا دیتا ہے۔

پروفیسر :- مس روزا تمھارا یہ خیال ہرگز مستحسن نہین ہی یہ نرم جذبات عورت کا زیور ہین۔

روزا :- ہنسکر۔ مرد اسی قسم کی باتین کرتے ہین کیونکہ اس قسم کے جذبات سے اپیل کرکے وہ اپنے خیال کو مستحکم بناتے ہین اور انھین جذبات کو وہ اپنی محبت مین منقلب کر لیتے ہین پروفیسر صاحب یہ تو بتلائیے کہ کبھی آپکو اسکا تجربہ بھی ہوا ہے اگر کسی عورت نے آپکی طرف کبھی ان جذبات کو ظاہر کیا ہوتا تو کیا آپ ابتدا ہی مین انکا خون نہ کر دیتے۔

پروفیسر :- یقینی مین ایسا کرتا۔ خدا نے مجھکو جذبات کے لئے بنایا ہی نہین اگر تمھاری صنف کی کسی نازنین نے اپنا قیمتی وقت میرے ارتباط مین ضایع کیا ہوتا تو مین اسپر بے حد افسوس کرتا۔

ڈاکٹر کی مان نے روزا سے مخاطب ہوکر کہا آپ جا کے مہمانون کو پیالون [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرو۔ روزا پیانو بجانے مین مصروف ہوگئی، اُس کے دلکش نغمون نے سُننے والون کو اپنی طرف مایل کرلیا، چابک دستی اور صفائی مہمانون سے خراج تحسین وصول کرنے لگی۔

فرانسیسی عورت۔ بے شک تم ماہرفن ہو کیا تم پیانو بجانے کا پیشہ کرتی ہو۔

روزا۔ شکر ہے مین اس الزام سے بری ہون مین روپیہ کی طمع مین پیانو نہین بجاتی اسکو تو مین روح فروشی سمجھتی ہون۔

پروفیسر۔ مین آپکے اس جملہ کا مطلب نہین سمجھا۔ اگر خریدار دستیاب ہو تو دنیا مین کون سی ایسی چیز ہے جو بیچی نہین جاسکتی۔ یہ تو جناب خرید و فروخت کا زمانہ ہے۔ اگر شیطان صاحب چاہین تو وہ خود صدہا روحین خرید کرسکتے ہین۔ رہ گیا علم موسیقی پیشہ ور مطرب نہایت آزادی کے ساتھ اسکو بیچ رہے ہین۔ گراموفون مین جو نغمے بھرے جاتے ہین یہ کیا خریدے ہوئے نہین ہوتے آپنے جو روح کے متعلق ارشاد فرمایا ہے گستاخی معاف آپ کا یہ خیال بالکل غلط ہے آپکو یہ کیسے معلوم ہوا کہ آپکے پاس ایک روح فروخت کرنے کے لئے موجود ہے۔

قبل اس کے کہ روزا اسکا کچھ جواب دے۔ ڈاکٹر کارنیلیس نے پروفیسر سے مخاطب ہوکر کہا کہ یہ ایسا موضوع نہین ہے جسکا مضحکہ اُڑایا جائے مقدس چیزین ایسی نہین ہین کہ معمولی طور پر وہ معرض بحث مین لائی جائین آپکو میرے خیالات معلوم ہین۔ اس سے مہتم بالشان نتائج پیدا ہوتے ہین یہ نتائج معارف و حقائق تک پہونچاتے ہین۔ پروفیسر صاحب بہت پریشان ہوئے چونکہ اور کوئی کام نہ تھا اس لئے جلدی سے آپنے جیب سے عینک نکالی، رومال سے اوسکو صاف کیا اور جلدی سے اوسکو پھر جیب مین رکھ لیا۔

ڈاکٹر کارنیلیس نے روزا سے پھر پیانو بجانے کے لئے کہا روزا جھوم جھوم کر پیانو بجانے لگی اوسکو اس بات کی مسرت تھی کہ کم سے کم اس مجمع مین دو ایک جوہر شناس موجود ہین۔ ڈاکٹر کارنیلیس خود باجے کی آواز سے مبہوت ہو رہے تھے۔ جب روزا نے باجا بند کیا تو چارون طرف سے واہ واہ ہونے لگی۔ پروفیسر صاحب روزا کے قریب آکر کہنے لگے اس ترنم خیزی کے بعد تم مجھے جہان چاہو لیجا سکتی ہو اب مین بالکل سپر انداختہ ہوگیا جو عورت نغمون کے عمدہ جز کو شاعر کے تخیل کیساتھ ادا کرسکے مین کبھی اُسکی مخالفت کے لئے تیار نہ ہونگا مین تو تم کو علم موسیقی کی ملکہ سمجھتا ہون اس قسم کی عورتین نایاب ہین اگر ہم اور تم جوان ہوتے تو مین یقینی شادی کا پیغام دیتا آخری فقرہ پر سارا مجمع ہنسنے لگا اور سب سے زیادہ روزا ہنسی

لیوکس :- تم نے پیانو کی بہت بڑی تعلیم پائی ہوگی، تب تھیں یہ کمال حاصل ہوا ہوگا۔
روزا :- مطلق نہین جب میرا دل گھبراتا تھا تو مین باجے سے غم غلط کرلیتی تھی چونکہ موسیقی سے مجھ قدرتی لگاؤ ہے اس لئے مشق کرتے کرتے اب کچھ نہ کچھ بجالیتی ہون۔
فرانسیسی - کیا اچھا ہوتا کہ تم جینوا کی کسی محفل طرب مین پیانو بجاتین، یہان کے باشندے بیحد ذکی ہین وہ تمھارے کمال کی قدر کرین گے۔
روزا :- نہین مین زیادہ آدمیون کے سامنے پیانو نہین بجاسکتی۔
ڈاکٹر - جس طرح سے روح سے نکلی ہوئی چیزین صرف چند افراد کے لئے ہین ویسی ہی موسیقی بھی ہے کیونکہ اسکا بھی تعلق روحانیات سے ہے۔

روزا نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد مختلف باتون پر گفتگو شروع ہوگئی اور تھوڑی دیر مین مجمع برخاست ہوگیا۔ کارنیلیس نے اپنے مہانون کو دروازہ تک پہونچا دیا، پروفیسر صاحب پیدل روانہ ہوگئے اور فرانسیسی نے لیوکس کو اپنی گاڑی مین بٹھالیا۔ پروفیسر نے چلتے وقت روزا سے یہ کہدیا تھا کہ میرا جھونپڑا یہان سے بہت قریب ہو آپ خانۂ بے تکلف سمجھکر جب چاہین آسکتی ہین میرے پاس کچھ پرانی کتابین معدنیات اور جواہرات ہین آپ انکو دیکھکر بہت محظوظ ہونگی ہر پتھر کے متعلق مین تاریخ بھی بیان کرونگا اُس کے خواص کا بھی ذکر کرونگا۔ روزا نے پروفیسر صاحب کی عنایت کا شکریہ ادا کیا، مہمان تو رخصت ہوئے اور روزا ڈاکٹر کی ماں کے پاس آکر کھڑی ہوگئی اور پوچھنے لگی کہ آپکا کوئی کام تو نہین ہو۔
ڈاکٹر کی ماں - بیٹی تم میرا بہت لحاظ کرتی ہو مین تمھاری اس محبت کے لئے ممنون ہون اگر مجھے ضرورت ہوگی تو مین تھیں بلالونگی لیکن ابھی تھوڑی دیر ٹھہرو۔ کارنیلیس تم سے کچھ باتین کرنا چاہتا ہو روزا نے بے چینی کیساتھ پوچھا غالبًا مین نے آج اُنکے خلاف مزاج کوئی بات نہین کی ہو۔
ڈاکٹر کی ماں :- نہین تمھاری باتین نہایت مناسب اور دلخوش کُن تھین۔ مین نے اور ڈاکٹر کارنیلیس نے تمھاری حاضر جوابی کو پسندیدہ نگاہون سے دیکھا۔
روزا مسکراکر چپ ہوگئی۔ ڈاکٹر کی ماں نے پھر اپنا سلسلہ تقریر شروع کیا۔ لوگ فطرتًا بہت متجسس ہوتے ہین جب کوئی بات اُن کی سمجھ مین نہین آتی تو اُس کے جاننے کا شوق انکو بیچین رکھتا ہے اس لئے ہم نے یہی مناسب سمجھا کہ انکو اپنے بیٹے کی مطلوبہ عورت نہ ظاہر کرین، بلکہ اپنا مہمان تبلائین میرے بیٹے کے اشتہار پر اخبارون مین خوب خوب لایعنے زبان ہوئی ہو،

اب چونکہ اُسنے اپنے اشتہار کو واپس لے لیا ہو اور ناامیدی کا اظہار کر دیا ہو اس لیے بہت ممکن ہے کہ یہ میگوئیاں ختم ہو جائیں لیکن اگر یہ معلوم ہو جائے کہ تم اُس کی مطلوبہ عورت ہو تو سوالون سے تمھارا ناطقہ بند ہو جاتا۔ شکر ہے کہ تم نے اس حقیقت کو پہچان لیا اور اُنکی تفتیش کو باتون مین اڑا دیا اس عرصہ مین ڈاکٹر کارنیلیس بھی آگئے اور روزا کی تعریف کرنے لگے کہ آج تم نے اپنی ذکاوت کا جو ثبوت دیا ہو اُسکا نقش میرے دل سے کبھی نہ مٹے گا، وہ فرانسیسی عورت گھما گھما کر سوال کر رہی تھی، خوش قسمتی سے اُسنے تم کو بلحاظ عمر اشتہار کی مطلوبہ عورت نہین خیال کیا۔

روزا۔ کیا اُسنے مجکو مُسن نہین سمجھا۔ آخر مُسن ہونے کے لئے کون سی عمر چاہئے۔

ڈاکٹر۔ یہ کم سے کم ۶۰ برس۔ وہ خود تم سے بہت بڑی ہے لیکن ابھی تک چند مردون کو اپنے حسن کا شکار بنائے ہوئے ہے وہ یہ سمجھتی ہے کہ ڈاکٹر کی مددگار عورت کوئی میگیتھ کی جادوگرنی ہوگی اسکے بعد ڈاکٹر نے روزا کو اشارہ سے باہر بلایا اور کہا کہ چاندنی رات مین سوئٹزرلینڈ کا منظر نہایت دلفریب معلوم ہوتا ہے۔ روزا ڈاکٹر کے ہمراہ ہولی جب وہ اُس سنگین عمارت کے قریب پہونچی جس کے دونون گوشون پر فوارے ابھی تک چھوٹ رہے تھے تو فضا کے دلربا منظر نے مسرت و انبساط سے اُنکے دل کو بھر دیا چاندنی رات کی روشنی سبزہ کے تختون پر پڑ رہی تھی، پہاڑیون کی چوٹیان مہتاب کی ضیا باری مین صاف طور سے نمایان تھین چارون طرف سناٹا تھا۔

ڈاکٹر۔ آج کی رات دریا مین سیر کے لئے موزون ہے کسی شب کو کشتی مین سوار ہو کر یہان کا منظر دیکھنا۔ روزا نے کوئی جواب نہین دیا۔ اُسکی روح اُسکی آنکھون مین آگئی تھی اور وہ ایک گہری دلچسپی کے ساتھ لیلائے شب کی دلآویزی کو دیکھ رہی تھی جذبات کا تموج دل کو بھی نگاہون تک کھینچ لایا تھا دست ہوس ہر دلفریب چیز کی طرف بڑھ رہا تھا دفعتاً اُسکو خیال آیا کہ مین کس مقام پر کھڑی ہون۔ ڈاکٹر کارنیلیس نے روزا کو غور کے ساتھ دیکھا اور اُس کے بعد کہنے لگے اسوقت لاکھون آدمی چاند کی طرف نظر کئے ہونگے لیکن افسوس وہ اس روشن سیارہ کو نہین دیکھتے اس دنیا مین لاکھون انسان ایسے ہین جنھین چاند کا مطلق علم نہین۔ وہ اپنی ہی ذات کو ایک دُنیا مین سمجھے ہوئے ہین جس طرح سے کیڑے مکوڑے اپنی جسمانی خواہشون کو پورا کرتے ہین اُسی طریقہ سے یہ انسان نفس کی خواہشون کو پورا کر کے یہ سمجھتے ہین کہ ہم نے دنیا کا کام انجام دیدیا۔ اُنکے لئے زندگی کا کوئی اور بلند نصب العین نہین ہو کیون روزا آج شب کی دلربائی کو دیکھکر تمھارے دل مین یہ خیال نہین پیدا ہوتا کہ اس طرز معاشرت کے علاوہ کوئی اور بھی بلند شے ہو جس کے لئے پیدا کرنے والے نے

ہکو پیدا کیا ہی - کیا قدرت کے نظام تخلیق مین یہ ایک بدنما داغ نہ ہوگا کہ اُس کی بُری بھلی انجمن انسان کی فہم کے لئے ایک معما ہو جائے اور ہم نگارستان قدرت کی گلکاریون کو نہ سمجھ سکین - قدرت کا یہ ہرگز مقصود نہین ہے افسوس یہ ہے کہ ہم اپنی قوتون کو حرکت مین نہین لاتے -

روزا - تحیر کے لہجہ مین - مین کچھ نہین کہہ سکتی نہ مجھے دلیل آرائی کا ملکہ ہو لیکن اس زندگی مین جو چیز مجھے سب سے زیادہ دشوار اور بکلیف دہ معلوم ہوئی وہ یہ ہو کہ اشیائے فطرت پر غور کرنے کے لئے ہمین بہت کم وقت ملتا ہو بچپنے اور عنفوان شباب کے زمانہ مین ہم مین بہیمیت کا عنصر زیادہ طاقتور رہتا ہے جب کچھ سن رسیدہ ہوتے ہین تو ہم اپنی سن رسیدگی کے لئے انگشت نما بن جاتے ہین خاصکر عورتون پر تو برابر انگلیان اُٹھتی ہین گویا عمر کا تجاوز کرنا ایک بہت بڑا جرم ہو -

ڈاکٹر - صرف دنیا کے بدترین انسان عورتون کی امتداد عمر پر حقارت کی نظر ڈالتے ہین مجھے معلوم ہوتا ہو کہ تم نے اُن کی طعنہ زنی کا زخم اُٹھایا ہے - تمھاری صرف یہی خطا ہو کہ تم نے شادی نہین کی اگر شادی کرلی ہوتی تو پھر چاہے جس قدر عمر منقضی ہوتی کوئی کچھ نہ کہتا - یہ کہکر ڈاکٹر کارنیلیس روزا کے قریب آگیا اور اُس کے کان مین جھک کر کہنے لگا اگر تمھاری گذری ہوئی جوانی پھر پلٹ آئے تو اُسوقت تم کیا کہوگی، صرف جوانی ہی نہین بلکہ شباب کے ساتھ بلا خیز حسن بھی واپس آجائے - بتلاؤ اُسوقت تم کیا دوگی - اگر اس حسن و جوانی کے ساتھ تمھاری دماغی قوت بھی اس قدر بڑھ جائے کہ تم اپنے شباب کا کامل لطف اُٹھا سکو تمھارے دل کی ہر حرکت عیش و انبساط کا ایک کرشمہ معلوم ہو خود زندگی تمھارے تابع فرمان بنجائے - تمھاری زندگی حیات جاوید بنجائے اور اُس مین وہی تموج بھی پیدا ہو جائے جو اس دنیا کا آلۂ تخلیق ہے - ڈاکٹر کے مُنہ سے یہ الفاظ نکل رہے تھے اور اُس کی سیاہ آنکھین روزا کے چہرہ پر جمی ہوئی تھین ، روزا کے دل مین حیرت اور خوف کی لہرین اُٹھ رہی تھین -

روزا - مین کیا کہون گی اور مین کیا دے سکتی ہون - تمھاری باتون نے اسوقت میرے دماغ کو مختل کردیا ہے - مین صرف اپنی جان تو نہ دونگی کیونکہ خدا نے اپنے اس عطیہ کی حفاظت کی تاکید کی ہے اس کے علاوہ میرے پاس جو کچھ ہوگا مین اُسے دیدینے کے لئے تیار ہون -

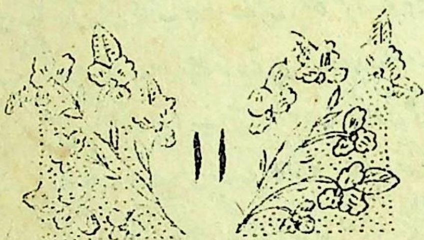
ڈاکٹر - تمھاری روح تمھاری زندگی سے الگ نہین ہو جبتک تم اپنی جان نہ دوگی - روح کو نہین دے سکتی ہو - مین نے ابھی تم سے کہا ہے کہ تم اپنی زندگی کی مختار بنجاؤگی - اب میرے اس مفہوم کے سمجھنے کی کوشش کرو - روح وہ غیر فانی نقطہ ہے جس کے اِردگرد دماغ کی

پورٹی مشین گردش کرتی ہے جس طریقہ سے زمین آفتاب کے اردگرد گھومتی ہے اُسی طور پر دماغی قوتین، روح کے گرد چکر کھاتی ہین - روح سے کل روشنی اور کل گرمی پیدا ہوتی ہو جسمانی دماغ کی تروتازگی کا باعث روح ہے حالانکہ روح خود قوت کا ایک غیرمرئی نقطہ ہے جسکو قوی سے قوی خوردبینین اور دوربینین نہین دیکھ سکتین روح نامحدود ہستی کا ایک غیرفانی راز ہے حکما اسکو مختلف لفظون سے یاد کرتے ہین کوئی اسے روح کہتا ہے کوئی اسکو نفس ناطقہ کہتا ہے - بہرحال یہ وہ قوت ہے جو دماغ کے نام احکام صادر کرتی ہو اور وہ اُنکی تعمیل کرتا ہو دماغ اکثر اسکی عدول حکمی کرتا ہے - اس نافرمانی کا باعث انسان مین عنصر بہیمیت کا غلبہ ہے تمام خیالات تمام جذبات تمام فضائل تمام معاصی دماغ کے خانون مین موجود ہین جس طریقہ سے کہ تم اپنا پیانو بجاتی ہو ویسے ہی روشنی اپنی متحرک موجون سے دماغ کے ان خانون کو متلاطم رکھتی ہے جوانی بھی دماغ کے خانون مین موجود ہے جوانی کے خانون کے خشک ہو جانے کا سبب یہ ہے کہ روح اپنے انرجی اور قوت کا مرطوب ذخیرہ اُس سے نکال لیتی ہو اور پھر دماغ مین کوئی تری نہین باقی رہتی لیکن ایسی حالت مین سائینس ہماری مدد کر سکتا ہو - اُن خشک خانون مین انرجی کی تری پھر پیدا ہو سکتی ہے اور کیمیاوی عناصر کی مدد سے شعلۂ شباب پھر بھڑک سکتا ہو - رزؔلا دم بخود تھی وہ اپنے دل مین سوچ رہی تھی کہ کارنیلیس کا دماغ چل گیا ہو یا وہ دانائی کی باتین کرتا ہے کیا وہ کوئی اعجاز تو نہین دکھلانے والا ہو - وہ ٹکٹکی باندہ کر ڈاکٹر کے چہرہ کو دیکھنے لگی -

ڈاکٹر - غریب سن رسیدہ عورت تو نے میری باتین سُن لین، یاد رکھ یہ مجذوبون کی بڑ نہین ہو ان مسائل پر غور کیجیو میرا دماغ اسوقت نہایت پرسکون ہو میری رائے صائب ہو مین ایک مکتشف ہون اور اُس فرشتہ کا مقابلہ کرنا چاہتا ہون جو باغ عدن کے دروازہ پر آتشین تلوار لئے ہوئے نخل حیات کی نگہبانی کر رہا ہے کہ مبادا انسان اُس کا ثمر کھا کر حیات جاوید نہ حاصل کرے، انسانون کی وسیع آبادی مین کل افراد ایسے نہین ہین کہ اُن کو حیات جاوید کا خلعت پہنایا جائے لیکن ایک پیغمبر کا قول نظر رکھنا چاہئے کہ موجودہ دنیا بہتون کے لئے بنی ہے لیکن مستقبل کی دنیا صرف چند لوگون کے لئے ہے - آنے والی دنیا کا یہ مطلب نہین ہو کہ وہ موت کے بعد آئے گی بلکہ یہی دنیا ہے اور یہ دنیا اُن چند افراد کے لئے ہو جو اسکی حقیقت اور ماہیت کو سمجھے ہوئے ہین - اُس دنیا مین بھی چاند اسی آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے جیسا کہ موجود

چاند تمہاری نگاہوں کے سامنے ضیا بار ہے ذرا تم اس چاند کی طرف پھر غور سے دیکھو اُس کی تصویر اپنے دل کے آئینہ میں کھینچو اس کے بعد خوشنما رات کا خیال کرو۔

روزا نے نگاہ اُٹھا کر آسمان کو دیکھا اور پھر ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا، اچھا ڈاکٹر میں اب تم سے رخصت ہوتی ہوں میں اس انکشافِ حقیقت کے لئے تمہاری شکرگذار ہوں، آج جو کچھ تم نے مجھے بتلایا ہے اُسے کبھی نہیں بھولونگی۔



دوسرے روز روزا اپنے کام میں مشغول ہو گئی۔ پندرہ دن تک مسلسل وہ اپنا فرض انجام دیتی رہی کوئی عجیب و غریب بات اُس کی نگاہوں سے نہیں گذری نہ کوئی دل ہلا دینے والا واقعہ پیش آیا اس عرصہ میں اُسکو دار التفحص میں جانے کا بھی موقعہ نہیں ملا جہاں وہ طلسمی پتیہ نور کی طاقت سے چکر کھا رہا تھا۔ شب ماہ میں ڈاکٹر کارنیلیس نے روزا سے جو باتیں کین تھین اس عرصہ میں اُس گفتگو کی طرف بھی ڈاکٹر نے کوئی اشارہ نہیں کیا۔ روزا نے چونکہ لاطینی اور یونانی زبانیں حاصل کین تھین اس لئے ان زبانوں کا مطالعہ اُسکا بڑا معین ہوا۔ کیونکہ ڈاکٹر نے اُسکو انھین زبانون کے کچھ فرسودہ مسودات ترجمہ کے لئے دئے تھے۔ ان مسودات مین کچھ سائنس کے اہم تجربی مسائل لکھے ہوئے تھے۔ یہ دقائق ایک ہزار برس پہلے حکما نے قلمبند کئے تھے غالباً حکمائے یونان کے ان مسایل کو لاطینیون نے نقل کیا تھا، لیکن اس نقل مین اصل کے بعض نکات چھوٹ گئے تھے اور بغیر اُن باتون کو سمجھے ہوئے مسئلہ مار الشباب کا حل سخت دشوار تھا۔ ڈاکٹر کارنیلیس اسی فکر مین غلطان و پیچان تھا کہ کسی طرح اُن فراموش کردہ نکتون کو دریافت کرلے روزا نہایت مستعدی اور سرگرمی سے اپنا فرض انجام دے رہی تھی بال کی کھال نکالتی تھی مشکل سے مشکل مسئلہ کو اپنی خداداد قابلیت سے حل کر لیتی تھی وہ اس عرصہ مین ڈاکٹر کارنیلیس کا اور نیز اُس کی تحقیقات کا خاموش مطالعہ کرنا چاہتی تھی اس لئے اُسنے ڈاکٹر سے کسی قسم کے سوالات بھی نہین کئے صرف اُس کی ہدایتون پر کاربند ہوتی رہی وہ کتبخانہ مین کام کرتی

تھی جہان پر آسنے اُس عجیب فولادی آلہ کو مکان مین داخل ہوکر دیکھا تھا جو خود بخود ہوا مین حرکت کرتا تھا کبھی کبھی جب لاطینی مسودات کو پڑھتے پڑھتے اُسکا دماغ پریشان ہوجاتا تھا تو وہ نگاہ اُٹھا کر اِس عجیب وغریب آلہ کو دیکھ لیا کرتی تھی جس سے رہ رہ کر چھوٹے چھوٹے پرکالہ ہاے آتش نکلا کرتے تھے ۔ ایک صبح کو اُسنے گھڑی اپنے سامنے رکھکر اِن آتشین ذررات کے دور تخلیق کا مطالعہ شروع کیا تو اُسکو معلوم ہوا کہ ایک پرکالہ کے بعد ایک سکنڈ کا وقفہ گذرتا ہے اُس کے بعد دوسرا پرکالہ نکلتا ہے گویا ایک منٹ مین ساٹھ پرکالہ نکلتے ہین - یہ پرکالہ نہ تھے بلکہ سکنڈ کی سوئیان تھین وہ متحیر تھی کہ یہ روشن ذرات پیدا ہوکر کہان غائب ہوجاتے ہین اُسکا علم اُسے یہ بتلا رہا تھا کہ یہ ذرہ فنا نہین ہوتے بلکہ ایک دوسرے عنصری قالب مین چلے جاتے ہین جب آفتاب نصف النہار پر ہوتا تھا تو اُس مشین کی حرکت جو بطورین سطح پر متحرک تھی اپنے انتہائے عروج پر ہوتی تھی اور سہ پہر کے وقت اُسکا زور کم ہوجاتا تھا - سہ پہر کے وقت اُسے اِس آلہ کے مطالعہ کا بہت کم موقعہ ملتا تھا کیونکہ اُسوقت اُسکا کام ختم ہوجاتا تھا اور وہ آرام کے لئے اپنے کمرہ مین چلی جاتی تھی وہ کبھی کبھی ڈاکٹر کی مان کے ساتھ گاڑی پر ہوا کھانے میدان مین بھی نکل جاتی تھی -

ڈاکٹر کارنیلیس طبابت مین ید طولیٰ رکھتا تھا اگرچہ جنیوا مین اُسوقت بھی بہت سے مشہور ڈاکٹر تھے لیکن کارنیلیس کو ان سب پر فوقیت حاصل تھی ایک مرتبہ روزا نے اُس سے پوچھا کہ کیا آپکا مطب بہت ترقی پر ہے - ڈاکٹر نے ہنس کر جواب دیا کہ مطلق نہین مین نے ہر شخص سے کہدیا ہے کہ اب مکاشفات سائنس کی مشغولیتون کیوجہ سے مین اپنے پیشہ سے کنارہ کش ہوگیا ہون لیکن باوجود اِس تاکید کے مرض کے نازک اوقات مین جب تمام کوششین ناکامیاب ہوجاتی ہین تو لوگ میرے پاس آتے ہین اُسوقت مین البتہ حتی المقدور اُنکی مدد کرتا ہون -

روزا ،، کیا آپ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہین -

ڈاکٹر ،، یہ کیونکر ممکن ہے جب کوئی ایسا مریض مجھے ملتا ہے جسنے اپنے عنفوان شباب سے مے نوشی اور بدخوری کی عادت ڈال لی ہے جس کی وجہ سے اُس کے جسم کا کوئی آرگن بیماری سے خالی نہین ہوتا تو میری تمام کوششین ناکامیاب ہوجاتی ہین - مین اُسے ہلاکت سے نہین بچا سکتا اور وہ دوسری دنیا مین چلا جاتا ہے جہان تمہی ذرات کے ساتھ بیماریان بھی زایل ہوجاتی ہین - مین بچون کے علاج مین بہت کامیاب ہوتا ہون اور اُن لڑکیون اور عورتون کا بھی معالجہ کامیابی کے ساتھ کرتا ہون جن کی شادی نہین ہوتی زندگی کا یہ اچھوتا اصول ایک نہایت نازک مسئلہ ہے اِس کے بعد اُنسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی گفتگو ختم کر دی اور روزا کو یہ معلوم ہوا کہ ڈاکٹر اپنے طبی کمال کے بارے مین کچھ اور نہین کہنا چاہتا۔
چھ ہفتہ اُس تجربہ گاہ مین رہ کر روزا نے یہ محسوس کیا کہ وہ نہایت خوش و خرم ہے اس عرصہ مین کبھی کبھی اُسکو اپنے والدین کا بھی خیال آجاتا تھا۔ وہ اس سے بخوبی واقف تھی کہ اُنھون نے زیادہ عرصہ تک روزا کا ماتم نہ کیا ہوگا، جہان تک اُسکا تعلق تھا یہ حادثہ کوئی اہمیت نہین رکھتا تھا۔ اس عرصہ مین ڈاکٹر کی مان سے روزا کو گہرا خلوص پیدا ہو گیا تھا، اس بردبار مسن لیڈی نے اپنے حسن سلوک سے روزا کو گرویدہ بنا لیا تھا، ڈاکٹر کی مان کو اپنے بیٹے کی جدوجہد پر کامل اعتماد تھا وہ کبھی اُس کے پُراسرار النفحص کے متعلق کچھ نہین پوچھتی تھی وہ محبت کی ایک پُتلی تھی چونکہ روزا اس اہم اور دشوار تفتیش مین منہمک تھی۔ اس لئے ڈاکٹر کی مان اس مصیبت زدہ عورت کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتی تھی جیسے کوئی حقیقی مان اپنی بیٹی کے ساتھ کرتی ہے چونکہ روزا کے سر پر پہلی مرتبہ دست شفقت پھرا تھا، اس لئے وہ ڈاکٹر کی مان کو خدا کا بہترین عطیہ سمجھکر دن ورات اوس کی خدمت کیا کرتی تھی اور ہر طریقہ سے اُس کے خوش رکھنے کی کوشش کرتی تھی۔ ڈاکٹر کارنیلیس خود جب کبھی ہوا کھا کر آتے تھے تو ان دونون کو آتش دان کے قریب بیٹھے ہوئے باتین کرتے دیکھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ڈاکٹر روزا کے پاس آکر کھڑے ہو گئے اور غور سے ان دونون کو دیکھنے لگے ان دونون کی پشت ڈاکٹر کی طرف تھی۔ ڈاکٹر دیر تک روزا کے سر کی ساخت کو دیکھتا رہا دفعتاً روزا نے پلٹ کر جو ڈاکٹر کو دیکھا تو مسکرا کر پوچھا کہ کیا میری ضرورت ہے۔

ڈاکٹر۔ وہ کام کے گھنٹے ختم ہو چکے اب تمھاری کیا ضرورت ہوگی اگر تم برطانوی کاریگر ہوتین تو غیر وقت مین بلائے جانے کا خیال بھی تمھارے دل مین نہ پیدا ہوتا۔ ڈاکٹر یہ کہکر اپنی مان کے پاس آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ جاڑا آگیا، آج بہت ٹھنڈک ہے مین نے سُنا ہے کہ پہاڑ کے کُل درے برف سے بند ہو چکے ہین۔ اکتوبر کا مہینہ ختم ہو چکا، غالباً خراب موسم کا ہمکو سامنا کرنا ہوگا لیکن سوئٹزرلینڈ کا موسم سرما نہایت خشک ہوتا ہے اس سے اعصاب اور عضلات کی قوت بڑھتی ہے صحت کے لئے یہ موسم نہایت خوش گوار ہے۔ مس روزا سخت جاڑے کے متعلق تمھارا کیا خیال ہے۔

روزا۔ مین نے اس کا کبھی خیال نہین کیا ہے کُل موسم میرے لئے یکسان ہین نہ مجھے کڑاکے کے جاڑون سے ایذا پہونچتی ہے نہ سخت گرمی سے تکلیف ہوتی ہے دنیا کی اور چیزین ایسی ہین کہ اُنکی دلچسپی سے مجھے ان باتون کی طرف توجہ کرنیکا موقع نہین ملتا۔

ڈاکٹر۔ دنیا کی اور کون سی چیزین ہین۔

روزا۔ گھبراکر۔ مین اپنے خیال کو لفظون مین ادا نہین کر سکتی یہی زندگی اور موت کی چیز ہین۔ مین مدت العمر ستم کش رہی ہون میری تمام آرزوئین اور تمنائین میرے صندوق سینہ مین بند رہین میرے ارمان اس طرح سے محبوس رہے جیسے کوئی چیز بوتل مین بند کر دیجائے اور اوپر ڈاٹ دیدیجائے۔ اگر کہین یہ ڈاٹ نکال لیجائے تو سخت دھکا کا ہو مین نے بسا اوقات اپنی حالت پر غور کیا ہو اور یہ رائے قائم کی ہو کہ مین ایک با کار سالمہ ہون۔ واقعات اور ماحول نے مجھے بیکار بنادیا ہے مین ہمیشہ اس بات کے لئے کوشان رہی کہ اپنی اس معنویت کو عالم پر کسی نہ کسی طرح ظاہر کر دون لیکن نادان لوگ میرے اس خیال کو سُن کر خندہ زن ہونگے۔

ڈاکٹر۔ بیشک جو لوگ اپنی آنکھین بند کئے ہوئے فضائے عالم پر ایک بیخود نظر ڈالتے ہین اُن کے لئے اس قسم کی تمنائین جنون اور دیوانگی کی ہم مرتبہ ہین یہ لوگ عام طور سے تمام باتون پر ہنسا کرتے ہین ہان روپیہ کے نہ ہونے پر البتہ ہنسی نہین آتی ناداری مین تو آنکھون سے آنسوؤن کا مینہ برسنے لگتا ہے لیکن مین تمھاری اس خواہش پر خندہ زن نہین ہون تم اپنی قدر و قیمت کی تلاش مین سردی و گرمی کو فراموش کئے ہوئے ہو اس مین کوئی شک نہین کہ تمھاری یہ کد و کاوش تحسین نگاہون سے دیکھے جانے کی مستحق ہو اس سرا پردۂ اسرار مین جسے لوگ دنیا کہتے ہین کوئی چیز ایسی نہین ہے جس کے لئے ایک خاص جگہ مقرر نہ ہو اور وہ کسی خاص مقصد کے لئے نہ پیدا کی گئی ہو تمھارے اس اندرونی خلفشار کو مین نے خود معلوم کر لیا ہے لیکن تم مجھ سے صاف صاف کہدو کہ تم اس کد و کاوش مین جان کھپانا چاہتی ہو یا سطحی طور سے حصول مقصد مین کوشان ہو مین نے تمھارے ساتھ اسوقت تک کوئی مہربانی نہین کی ہے ایک مہینہ تک تم لاطینی مسودات کی کیڑا بنی رہین لیکن تم نے اپنے فرض کو نہایت مستعدی کے ساتھ انجام دیا اس عرصہ مین ہمنے ایک دوسرے کو پہچان بھی لیا اور آپس مین ہم آہنگی بھی پیدا ہو گئی۔

روزا۔ مین یہ سُنکر بیحد خوش ہوئی کہ جناب نے میری ناچیز خدمات کو بہ نظر قبولیت دیکھا مین آج شام کو آپکے پاس خود آنے والی تھی کیونکہ جس لاطینی مسودہ کو مین اب پڑھ رہی ہون اُس مین آپ کی توجہ کی بھی خاص ضرورت ہو مناسب ہوگا کہ آپ اُس مسودہ کو میرے ساتھ ملکر پڑھین۔

ڈاکٹر۔ روزا تم نہایت خیر اندیش ہو۔ (ماں سے مخاطب ہوکر) اماں جان کیا روزا کی یہ صاف دلی دل مین جگہ کرنے والی نہین ہو وہ ہرگز ایسی چیز کے مطالعہ کے لئے بھی تنہا تیار نہین ہو جو میرے بکاشفہ کے لئے مفید ہو وہ یہ نہین چاہتی کہ مجھ سے پہلے اُس راز سے واقف ہو جائے

اُسکا یہ فعل روزا کی وفاداری کا بین ثبوت ہو۔

ڈاکٹر کی ماں ۔ خدا نے تمھین یہ دولت عطا کی ہو اگر اُسکا فضل شامل حال نہ ہوتا تو روزا تمکو نہ ملتی۔

ڈاکٹر ۔ روزا تمھارا نام کس قدر پیارا ہے باغ مین طرح طرح کے پھول کھلتے ہین لیکن گلاب مین جو آن وبان ہوتی ہو وہ کسی دوسرے پھول مین نہین پائی جاتی بیشک تمھارے اس خوبصورت نام مین بلا کی تاثیر ہے۔

روزا ۔ مجھے خود افسوس ہے کہ میرا نام روزا کیون ہوا میری ہستی نے تو اس نام کی عزت کو بھی بٹہ لگایا اگر لوگ مجھے اختر سوختہ بدنصیب تیرہ بخت کے القاب سے یاد کرتے تو اس سے بہتر تھا۔ اس نام سے تو کمبخت جوانی ٹپکتی ہو۔

ڈاکٹر ۔ کسی زمانہ مین تم جوان بھی رہی ہوگی۔

روزا ۔ آہ سرد بھر کر ۔ ہر شخص کی عمر مین جوانی کا ایک دور پیدا ہوتا ہو کبھی مین بھی جوان تھی لیکن آہ اُس دَور کو گذرے ہوئے بہت دن ہوگئے۔

ڈاکٹر کی ماں ۔ مجھے کبھی زوال شباب کا افسوس نہین ہوتا میری زندگی نہایت چین سے گذرتی ہے اور کبھی بھولے سے بھی شباب کے دن یاد نہین آتے۔

ڈاکٹر ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اپنی قسمت کی منزل کو طے کر چکی ہو ۔ میرے باپ سے تمکو محبت پیدا ہوئی کیسا دلفریب وہ زمانہ رہا ہوگا جب ڈو روحین ایک دوسرے سے مل کر جام مسرت پیتی ہین ۔ میرے باپ سے تمھاری شادی ہوگئی مین اُس شادی کا نتیجہ ہون ۔ اب تمھارے لئے کوئی چیز باقی نہین رہی ساری حسرتین نکل گیئن خدا نے تم کو ایک نیک فطرت بھی عطا کی ہو تم ایک ہوشیار مرد کی بیوی بنی میرے باپ اپنے قسمت کے دن پورے کر کے دنیا سے رخصت ہوئے اور تمھاری تسلی کے لئے ایک ہوشیار بیٹا چھوڑ گئے ۔ معمولی طبیعت کی عورت کے لئے اس کے علاوہ اور کیا چاہئے ۔ (ماں کے گلے مین پیار سے باہین ڈال کر) اماں جان تم اپنا فرض ادا کر چکی ہو لیکن اس فرض کی ادائی مین تم نے اپنی شخصیت کو بھی قربان کر دیا ہو ۔ مس روزا اپنی شخصیت کو حقیقت وجود سے تعبیر کرتی ہو تم نے بہ رضا و رغبت شادی کر کے اپنی شخصیت کا خاتمہ کر دیا ۔ تم پہ کیا منحصر ہے جتنی عورتین شادی کرتی ہین وہ اس جوہر بے بہا سے ہاتھ دھو لیتی ہین ۔ یہ گم شدہ جوہر تمکو نہین ملا ہے لیکن یاد رکھو کہ ایک دن ملے گا ارتقا کی دھیمی رفتار تم کو ایک نفیس روح مین بدل دے گی جبکہ وسعت کے لئے یہ کالبد خاکی جوہر روح سے

الگ ہو جائے گا۔

ڈاکٹر یہ کہتا جاتا تھا اور روزا حیرت کے ساتھ ماں بیٹوں کی صورت دیکھ رہی تھی ڈاکٹر روزا کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا اگر تم کو فرصت ہو تو چند لمحوں کے لئے میرے ساتھ آؤ۔ جسوقت آپ تشریف لائے تھے اُسی وقت مین نے کہا تھا کہ اگر ضرورت ہو تو مین حاضر ہون۔ مین ہر وقت تعمیل حکم کے لئے تیار ہون۔

ڈاکٹر۔ مین جانتا ہون کہ تم اطاعت کیش ہو مجھے جلد ایک مصیبت پیش آنے والی ہے اُسمین مین تم سے مدد لونگا لیکن ابھی نہین اسوقت مجھے تم سے چند باتین کرنی ہین میرے ساتھ تم کتبخانہ چلی آؤ ڈاکٹر روزا کے ہمراہ اپنی ماں سے رخصت ہو کر کتبخانہ کی طرف چلا چلتے وقت اُسنے اپنی ماں سے کہا آپ گھبرائے گا نہین ہم بہت جلد واپس آتے ہین۔ آتش دان آپکو گرم رکھے گا اور جسوقت تک آپ یہ دیکھین گی کہ آپ سے محبت کیجاتی ہے آپ اپنے وجود کی قدر و قیمت کی پرواہ نہ کرین گی بعض عورتین صرف محبت کی متمنی ہوا کرتی ہین۔

روزا۔ کیا محبت زندگی کے لئے کافی ہے۔

ڈاکٹر۔ نہین ہرگز نہین۔ بعض مرد اور عورتین الفت کی بہت آرزومند ہوتی ہین اور دنیا کے وسیع خزانہ سے صرف نقد محبت ہی چاہتے ہین لیکن اگر محبت کی حقیقت پر غور کیجئے تو مختلف الصنف آدمیون کے درمیان مین عارضی جسمانی تعلق کا نام الفت ہے وقت کے ساتھ اسکا زور گھٹتا جاتا ہے کیونکہ روح پر دوسرے بلند و بالا پڑتے جاتے ہین یہ وہ تصور ہے جو دل کو غم و الم سے بھر دیتا ہے لیکن اظہار حقیقت مین ہمکو بات نہ کرنی چاہیئے عاشق معشوقون کو بھول جاتے ہین دوست دوستون سے کنارہ کش ہو جاتے ہین۔ شوہر بیبیون کو فراموش کر جاتے ہین الفت کی مضبوط گرہین کھُل جاتی ہین۔

ڈاکٹر کی ماں۔ کارنیلیس تم غلطی پر ہو ہم کبھی نہین بھولتے ہین تمھارے باپ کو ابتک نہین بھولی ہون اُس کی تصویر میری نگاہون کے سامنے پھر رہی ہے۔ خواہ میرا کچھ حشر ہو لیکن میرے دل سے تمھاری محبت نہین نکل سکتی ہے۔

ڈاکٹر۔ محترم والدہ۔ مجھے تمھاری الفت کا پورے طور پر یقین ہے تمھارا شمار اس عام کلیہ کے مستثنیات مین کیا جا سکتا ہے مین اپنے نظریہ کو چند مستثنیات سے باطل نہین سمجھ سکتا یہ کہکر وہ کمرہ سے باہر نکل آیا۔ روزا اُس کے پیچھے ہولی جب یہ دونون کتبخانہ مین پہونچگئے تو ڈاکٹر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نے کمرہ کا دروازہ بند کر دیا۔

ڈاکٹر۔ روزا تم نے ابھی کہا ہے کہ تمھارے مسودات مین کوئی بات میری توجہ کی بھی محتاج ہے مین اُس کے سُننے کے لئے تیار ہون۔ روزا نے میز کے پاس جاکر کچھ مسودات نکالے۔

روزا۔ یہ عجیب و غریب مضمون ہی اصلی مسودہ مین اس کے متعلق لکھا ہوا ہی کہ یہ چوتھا چھٹا ساتوان مسئلہ ہے اور اسکا خاتمہ آٹھوین مسئلہ پر ہوتا ہی معلوم نہین کہ لاطینی ترجمہ اصل کے مطابق ہے لیکن اُس کے مطالعہ سے یہ نتیجہ نکلتا ہی کہ چوتھا چھٹا اور ساتوان یہ اعداد شعاع نور کے ہین اور آٹھوان نمبر اُس کے انتہائی عروج کا ہی۔

ڈاکٹر۔ بے چینی کے عالم مین۔ ٹھہرو ذرا مجھے اپنے مسودات دکھلاؤ۔ روزا نے وہ کاغذات ڈاکٹر کو دے ڈاکٹر نہایت غور کے ساتھ اُنکو پڑھنے لگا وہ ابھی اُس کتاب کے مطالعہ مین مشغول تھا اور روزا اُن آلات کو دیکھ رہی تھی جن سے پرکالہ ہائے آتش نکلتے تھے مشین کے چارون طرف ایک گلنار خط بنا ہوا تھا شفق کی اس انعکاسی کیفیت سے روزا نے محسوس کیا کہ آفتاب غروب ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر نے نگاہ اُٹھا کر دیکھا اور کہا روزا تمھارا خیال بالکل ٹھیک تھا۔ اس اہم قدیم مسئلہ کی تحقیقات مین میرے مطالعہ کی سخت ضرورت تھی لیکن یہ کوئی مشکل مسئلہ نہین ہے بلکہ میرے اندرونی خیالات کی تصویر ہے تم میرے پہلو مین بیٹھ جاؤ مین تمکو اس مسئلہ کے رموز سمجھاتا ہون۔ روزا ڈاکٹر کے قریب کرسی پر آکر بیٹھ گئی اور ڈاکٹر نے اُس سے مخاطب ہو کر کہا ماشاءاللہ تم فہمیدہ ہو تم نے یہ کبھی خیال نہ کیا ہوگا کہ مین نے تم کو لاطینی مسودات کے پڑھنے کے لئے نوکر رکھا ہی۔ تمھارے چہرہ سے مجھے یہ معلوم ہوتا ہی کہ تم نے اس بات کا احساس کر لیا ہے مین صرف موقع کا منتظر تھا اور اس عرصہ مین تمھاری طبیعت سے بھی خوگر ہونا چاہتا تھا مین سمجھتا ہون کہ مجھے اب زیادہ انتظار نہ کرنا چاہئے وقت آگیا ہی اس قدیم مسودہ کے مطالعہ سے بھی ہمکو یہ معلوم ہوگیا کہ مین جس تحقیقات کے راستہ پر چل رہا ہون وہ غلط نہین ہی اسمین روشنی کا بیان ہے چار چھ سات اور آٹھ یہ سب سراغ رسائی کے نشان ہین۔ آٹھوین نمبر یہ وہ عظیم الشان راز ہے (جوش سے رنگ متغیر ہوتا جاتا تھا) تمکو خدا نے عقل سلیم عطا کی ہی۔ تم اگر چاہو تو ان بکھرے ہوئے الفاظ سے خاص معنی پیدا کر سکتی ہو دیکھو اس محدود خاکی کرہ مین ہم کو موسیقی کے سات سُر اور رنگ کی سات جھلکین معلوم ہین ہمارا دائرہ معلومات

انھین سات عددون کی تخلیق ہی ایسی کہ اگر یہ ایک اور بڑھین تو بارہ ہو سکتے ہین یہ تخلیقی عدد ہی آدمی مین حواس خمسہ پائے جاتے ہین - لامسہ - باصرہ - سامعہ - ذائقہ - شامہ - لیکن اگر غور سے دیکھو تو پانچ حواس نہین ہین بلکہ سات ہین - ان مین وجدان اور عقل حیوانی کو شامل کر لیا جائے تو کل سات حواس ہوتے ہین ان دونون حواسون کی اہمیت بڑھی ہوئی ہی کیونکہ انہین کے ذریعہ سے انسان اپنے ماحول مین حرکت کرتا ہی - لیکن آٹھوان نمبر نہ پانچ ہے اور نہ سات ہی نہ بارہ بلکہ یہ سات سے بڑھا ہوا نمبر ہے جہان سے پھر حواس ہفت گانہ کی ابتدا ہوتی ہے انسان کی محدود ہستی کے لئے اس نقطہ پر پہونچکر فی الحال ٹھمنا کافی ہی کیونکہ ابھی ہم نے معلوم شدہ حواس ہفت گانہ کی حقیقت کو معلوم نہین کیا ہے جبتک کما حقہ انپر عبور نہ ہو جائے ہم آگے کیونکر بڑھ سکتے ہین - ہم تسلیم کرتے ہین کہ موسیقی کے سات پردہ ہین اور رنگ کی سات شکلین ہین لیکن ہمین شعاع ہفت گانہ کے متعلق کچھ نہین معلوم ہمکو نور کی ایک گلنار شعاع معلوم ہوئی ہے ہم نے اسکو حال ہی مین دریافت کیا ہی اس کا نام الکیسرے ہے اس شعاع سے ہمکو انسان کے بدنی نظام کی حرکتین معلوم ہوئی ہین لیکن سات شعاعین اور بھی ہین جو ایتھر کے عُمق مین گھسی ہوئی ہین یہ شعاعین بھی بنی نوع انسان کی فلاح بہبود کے لئے خلق ہوئی ہین ان شعاعون کا تعلق انسان کے افعال ضروریات اور زندگی سے ہے اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ان ساتون شعاعون کو دریافت کرین اور انکی آزمائش کرین - اس لاطینی مسودہ مین اسی مسئلہ پہ بحث کی گئی ہے چوتھی چھٹی اور ساتوین شعاعین آٹھوین شعاع سے دست بغل ہو کر معراج کمال پہ پہونچی ہین -

یہ کہکر اوسنے قلمی مسودہ کو احتیاط کے ساتھ میز پہ رکھدیا اور روزا کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگا غالبًا تم نے میرا مفہوم سمجھ لیا ہوگا -

روزا - (سر جھکا کر) پورے طور پر ......

ڈاکٹر - اب تم جسدن آئی ہو اوس دن کے واقعہ کو یاد کرو مین نے تمکو دار التفحص مین بلایا تھا کہین یاد ہے کہ تم نے وہان کیا دیکھا تھا -

روزا - (مسکرا کر) کیا آپ یہ سمجھتے ہین کہ مین اُس منظر کو کبھی بھول بھی سکتی ہون -

ڈاکٹر - ان تمام باتون کے بعد مجھے اب انتظار کی کیا ضرورت ہی مین جلد سے جلد اپنا کام کیون نہ شروع کر دون اس مشکل تجربہ مین بہت تاخیر ہوگی یہ کہکر ڈاکٹر اپنے مقام سے

اُٹھا اور آہنی صندوق سے کھولکر ایک شیشی نکالی اُس شیشی مین ایک جوہر چمکتا تھا یہ جوہر اُس گلاس کے تفس مین بیچینی کے ساتھ تڑپ رہا تھا۔ شیشی کو روزا کی آنکھون کے سامنے لیجاکر کہا۔

ڈاکٹر۔ فرض کرو کہ مین تم سے اس جوہر کے پینے کے لئے کہون تو تم اسے پیوگی۔ روزا نے اسکا کچھ جواب نہ دیا اور شیشی کے لینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھا دیا۔ ڈاکٹر اوس کی بیتابی دیکھکر ہنس پڑا۔

ڈاکٹر۔ روزا یا تو تم شیر دل ہو یا اپنی زندگی کی تمکو مطلق پرواہ نہین ہو لیکن یاد رکھو مین تمھارے ساتھ کوئی فریب نہین کر رہا ہون۔ یہ اوسی سیّال شے کا ایک قطرہ ہے جسکو تم نے بند حجرہ مین نل سے ٹپکتے ہوئے دیکھا ہو۔ ایک قطرہ مین بلا کی قوت ہو ممکن ہے کہ اسکو پی کر تمکو غشی آجائے۔ یہ بھی امید ہے کہ اس کا اثر اُلٹا ہو اور یہ تمھاری رگون مین زندگی کی ایک نئی روح دوڑا دے مین اس کے ترکیبی اجزا سے واقف ہون اور اس کے اثر کی ضمانت کرتا ہون لیکن یہ یاد رکھو کہ مین نے کسی انسان پر اسکی آزمایش نہین کی ہو مین نے اسکو اپنے اوپر اس لئے نہین آزمایا ہو کہ ممکن ہو کہ اسکا اثر مجھکو بیکار کر دے اور میری تحقیقات اُدھوری رہجائے۔ اپنی مان پر اس کی آزمایش اسوجہ سے نہین کی ہو کہ وہ بہت ضعیف ہو چکی ہو اور اُس کی زندگی مجھکو عزیز بھی بہت ہو۔

روزا۔ میری زندگی کسی کو پیاری نہین خود مجھے اپنی جان عزیز نہین ہو۔ کیا مین اس قطرہ کو پی سکتی ہون؟ ڈاکٹر نے روزا کو حیرت کی نگاہون سے دیکھا۔ ایسی دلیر عورت کاہے کو نظر سے گذری تھی اوسنے روزا سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ مجھے کوئی جلدی نہین ہو۔ اگر تم چاہو تو چند دنون توقف کر سکتی ہو۔ روزا نے جواب دیا کہ مجھے جب پینا ہے تو آج ہی کیون نہ پی لون جو کچھ ہونا ہو آج ہی ہو جائے یہ کہکر اوسنے شیشی ڈاکٹر کے ہاتھ سے لی اور قبل اس کے کہ ڈاکٹر اوس کے بازو مضبوطی سے تھام لیوے اوسنے شیشی کا منہ اپنے لبون سے لگا لیا۔ ڈاکٹر خطرہ خطرہ کی آواز دیتا ہی رہ گیا لیکن اوس جوہر کے قطرے روزا کے حلق سے نیچے اُتر گئے۔ قطرون کا اُترنا تھا کہ ساری دنیا نظرون کے سامنے گھومتی سی۔ سر جھک گیا خونی ٹھنڈک کے بعد ہلاک کن گرمی اور گرمی کے بعد پھر استخوان گداز ٹھنڈک کا دورہ شروع ہو گیا۔ کبھی اوسکو یہ معلوم ہوتا تھا کہ برف کا ہماڑ سر پر رکھا ہوا ہے کبھی وہ

یہ محسوس کرتی تھی کہ دہکتے ہوئے انگارون پر اوس کا جسم کباب ہورہا ہے اس الجھن اور بیچینی مین تھوڑی دیر کے بعد سکون پیدا ہوا اور وہ دھم سے زمین پر غش کھا کر گر پڑی تھوڑی دیر کے بعد اوس کے جسم مین ایک برقی رو دوڑنے لگی شگفتگی اور تازگی کے آثار پیدا ہوئے معلوم یہ ہوتا تھا کہ بازون مین خدا نے پرواز کی قوت دیدی ہے وہ ہوش مین آئی اور ڈاکٹر کے سامنے سیدھی کھڑی ہو کر کہنے لگی کہ اس عرق کے پینے مین میرا کلیجہ تو ضرور دھڑکا لیکن بہت زیادہ خوف نہین معلوم ہوا۔ یہ عرق اگر خوش ذائقہ نہین ہے تو بدذائقہ بھی نہین ہے روزا نے دیکھا کہ خود ڈاکٹر کا چہرہ زرد ہوگیا تھا آنکھون مین آنسو ڈبڈبا رہے تھے۔ ڈاکٹر نے دھیمی آواز مین کہا.... بہادر عورت تیری جراءت اور ہمت نے مجھکو بالکل ششدر بنا دیا ہے۔ اب بتلا تجھے کسی قسم کی تکلیف تو نہین ہے روزا نے جواب دیا کہ نہین خدا کے فضل سے اب مین بالکل اچھی ہون۔

ڈاکٹر۔ مین خدا کا شکریہ ادا کرتا ہون۔ تو زندہ بچ گئی اور مین تیرا قاتل نہ بنا آہ۔ اگر اس تجربہ مین تیری جان چلی جاتی تو میری تمام آرزوٴن پر پانی پڑجاتا یہ کہکر وہ کرسی پر گر پڑا اور اپنے دونون ہاتھون سے چہرہ کو چھپا لیا۔ روزا اب زندگی کے دوسرے عالم مین تھی۔ اعضا چست اور چالاک ہوگئے تھے رگ رگ سے جوانی ٹپک رہی تھی اوس سے ڈاکٹر کی بیقراری نہ دیکھی گئی وہ اُس کے پہلو مین بیٹھ کر کہنے لگی ڈاکٹر تم کیون ملول ہو مین تو اچھی خاصی ہون اگر اس کوشش مین میری جان چلی جاتی تو کیا مضائقہ تھا سائنس کے قربانگاہ کی شہادت قابل قدر شہادت ہے اگر تم تاریخ کو اُٹھا کر دیکھو تو تمھین معلوم ہوگا کہ صدہا جانین انکشاف حقیقت کے نذر ہوگئین اگر یہ مبارک ہستیان اپنی جان کو عزیز رکھتین تو سائنس کے معلومات کے ذخیرہ مین اس قدر اضافہ کیونکر ہوتا۔ اگر مین مرجاتی تو روح اس قفس عنصری سے نکلکر آزاد ہوجاتی ہان میری لاش کی البتہ تمکو فکر ہوتی لیکن تم اُسے کسی گوشہ مین نہایت آسانی کے ساتھ دفن کرسکتے تھے۔ سائنس کے منکشفین تو بڑے سنگدل ہوا کرتے ہین۔ آپ بجیب رقیق القلب ہین۔ ڈاکٹر نے سر اوٹھا کر کہا کہ تم بالکل ٹھیک کہتی ہو لیکن مجھے حیرت ہے کہ دیکھون کس چیز نے تمھارے قلب کو اسقدر مضبوط کردیا ہے کہ کسی بات مین تمھین پس و پیش نہین ہوتا ہے تم موت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو تم نے جرأت اور استقلال مین مردون کے کان کاٹ لئے ہین۔ ایسی عورت تو غالباً زمانہ مین نہ پیدا ہوئی ہو۔

روزا۔ (مسکرا کر) مین خیال کرتی ہون کہ اس دل وجگر کی بہت سی عورتین پہلے بھی

اور اب بھی موجود ہین عورتین عجیب شئے ہین اُن کی تعجب خیز ہستی کو مرد اچھی طرح سے نہین سمجھتے ہین۔ جب اُن کے تمام ارمانون کا خون ہوجاتا ہے اور محبت کی راہ مین جسے تم غیر ضروری شئے خیال کرتے ہو اُنھین ناکامیابی ہوتی ہے۔ اور یہ بخوبی اُنکے ذہن نشین ہوجاتا ہے کہ اب عالم مین کوئی ایسی چیز باقی نہین ہے کہ جسکی وہ تمنّا کرسکے تو وہ بالکل لاپرواہ ہوجاتی ہین کچھ تو میخواری مین مشغول ہوکر اپنی زندگی کے دن نذر شراب کردیتی ہین کچھ گلیون مین وعظ کہتی پھرتی ہین کچھ کھُلے بندون بدکاری پر کمربستہ ہوجاتی ہین۔ ان تمام خرابیون کا الزام مردون کے سر ہے وہ عورتون کے ساتھ دوستانہ سلوک نہین کرتے بلکہ اونکو کھلونا سمجھتے ہین۔ جس طرح سے بچّے کھلونون سے کھیلتے ہین تو بیدردی کے ساتھ اونکو توڑ کر پھینک دیتے ہین۔ اوسی طرح سے جب مردون کی خواہش پوری ہوجاتی ہے تو عورتون سے کنارہ کش ہوجاتے ہین۔ جس عورت کا دل اس طریقہ سے ٹوٹ جاتا ہے پھر اُسے عالم مین کسی نامعلوم چیز کا خوف باقی نہین رہتا کیونکہ جو چیز معلوم تھی اوسکا تلخ ذائقہ وہ چکھ چکی وہ نامعلوم موت کا مقابلہ کرنے کو تیار ہوجاتی ہے کیونکہ اُسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ موت اُس کی زندگی سے بدتر نہ ہوگی میرے دل کی یہی حالت ہے مین کشتۂ طرز تغافل ہون مین دنیا مین ہر شئے کو کھو چکی ہون پہلے مجھے یہ زندگی وبال دوش معلوم ہوتی تھی لیکن اسوقت مین اپنی زندگی سے بیحد مسرور ہون۔

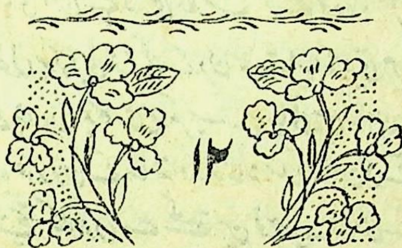
ڈاکٹر۔ بات یہ ہے کہ تم موت سے بال بال بچ گئی ہو اس لئے اب تم نعمت حیات کی قدر کرتی ہو۔

روزا۔ نہین میرا یہ احساس موت سے بال بال بچنے کا نتیجہ نہین ہے بلکہ رگون مین خون کی سبک سیری مجھے عالم شباب کا تماشا دکھلا رہی ہے معلوم یہ ہوتا ہے کہ میرا احساس جوہر مادۂ شباب کا نتیجہ ہے۔

ڈاکٹر۔ یقینی یہ اوسی کا اثر ہے خدا کا شکر ادا کرو کہ پہلا تجربہ کامیاب رہا۔

روزا۔ میری رگون مین ہوا یا روشنی کے قسم کی کوئی چیز رقص کررہی ہے میرے حسیات کا تلاطم مجھے اسوقت نہایت بھلا معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نے روزا کی نبض دیکھکر کہا کہ تمھاری نبض جوانون کی طرح تیزی کے ساتھ چلتی ہے۔ اب تم اپنے کمرہ مین جاکر دو گھنٹہ آرام کرو اگر نیند آجائے تو سوجانا کمرہ کی کھڑکیان کھلی ہوئی ہین کوہستانی منظر نہایت دلکش

ہے تم اپنے پلنگ پر جاکر دراز ہو جانا۔ کھانے کے وقت بستر سے اوٹھنا اور اُسوقت مجھکو اپنے محسوسات سے آگاہ کرنا۔ اگر تم دلیری کے ساتھ میرے تمام تجربات کی سختیان برداشت کرتی رہین تو مین تمام عمر سائنس کی اس کامیابی کے لئے تمھارا ممنون رہون گا۔



دام ہر موج مین ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھین کیا گذرے ہے قطرہ یہ گہر ہونے تک

روزا اپنے کمرہ مین آگئی اُسنے دروازہ بند کرلیا خیالات کی گھنگھور گھٹائین سر پر سایہ افگن تھین وہ بحر حیرت کی بیتاب مچھلی بستر پر کروٹین بدل رہی تھی دل سے باتین کررہی تھی۔ کیا مین بے رحم نہین ہون کیا اپنے مین نفس کے ساتھ ظلم کرنے پر تیار نہ تھی۔ آخر ڈاکٹر کارنیلیس مین وہ کونسی بات تھی کہ مین نے اپنی جان اُس کے ہاتھون مین دیدی۔ اگر ڈاکٹر نے زہر پلا دیا ہوتا تو کیا مین ایک لمحہ کے لئے بھی زندہ رہتی دل جواب دیتا تھا کہ روزا تیرا خیال غلط ہے تو دنیا کے بار علائق سے سبکدوش ہے کوئی چیز عالم مین ایسی نہین ہے جس کے لئے تجھے زندگی کی ہوس ہو مان باپ کے طرز عمل کی سختیان برداشت کرچکی عاشق کی ٹھوکرین کھاچکی وطن والون کی نظرون مین تو پہلے ہی مردہ ہوچکی۔ اب تجھے جان کیون عزیز ہوتی۔ ڈاکٹر نے تجھ پر نوازش کی ایک ہزار سالانہ تیری تنخواہ مقرر کی دنیا نے تجھے بلاضرورت سمجھا لیکن ڈاکٹر نے تجھ کو بکار آمد خیال کیا دلفریب مکان رہنے کو ملا پھر اگر تو نے اپنی جان ہتیلی پر رکھکر ڈاکٹر کو نذر کی تو کونسی تعجب کی بات ہے۔ پھر خیالات نے پلٹا کھایا اور جوہر حیات کے قطرون کی جھلک نگاہون کے سامنے پھرنے لگی۔ وہ ہنسی اور ہنسکر کہنے لگی مین تو صحیح و سالم ہون میرے لئے آئندہ جو کچھ ہوگا وہ بھی اطمینان بخش ہوگا مجھکو مطلق ہراس نہین اور نہ یہ کوئی خوف کی بات ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق اُسنے اپنی آنکھین بند کین اور پھر کھولین وہ لاکھ چاہتی تھی کہ تصورات سے چھٹکارا ملے مگر دنیائے

خیال لگا ہون کے سامنے تھی جس طرح سے ہوائین طیور کے باد گیرے سے پرواز کرتے ہوئے نظر آتے ہین: ایسے ہی خیالات کی پرواز تھی وہ اسکو محسوس کر رہی تھی کہ اس کی فطرت مین کوئی نہ کوئی انقلاب ضرور پیدا ہوگیا ہے ہر چیز سے اُسکو نفرت ہوتی جاتی تھی دماغ مرتفع فضا کی سیر کر رہا تھا کسی نہ کسی طرح اُسنے اپنا مُنہ لپیٹا بلکہ یون کہئے نیند کو بلایا۔ خدا خدا کرکے نیند آئی اور ایسی آئی کہ سر دیا کا ہوش نہ رہا جس طرح معصوم بچے تمام فکرون سے آزاد گہری نیند سوتے ہین ویسی ہی روزا اسوقت محو خواب تھی دروازہ کی کھٹکھٹاہٹ نے بیدار کیا دیکھا ڈفوڈل باہر کھڑی ہوئی ہے۔

ڈفوڈل۔ معاف کیجئیگا مین آپ کے آرام مین مخل ہوئی لیکن کھانے مین اب صرف پندرہ منٹ باقی ہین ڈاکٹر کی ماں نے مجھے بھیجا تھا کہ اگر حضور سوتی ہون تو جگا دو۔ روزا جلدی سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے بالون کو درست کرنے لگی اور اُسنے ڈفوڈل کا شکریہ ادا کرکے کہا کہ مین دس منٹ مین تیار ہوکر آتی ہون۔ روزا نے باتون مین یہ محسوس کیا کہ ڈفوڈل نہایت استعجاب کے ساتھ اُسکا چہرہ دیکھ رہی ہے اُسنے کمرہ مین جو چیزین بے ترتیب رکھی ہوئی تھین اُن کو درست کیا پردون کو گرایا برقی لیمپ کو روشن کیا اور روزا سے کہا حضور۔ نیند سے انسان کی حالت بدلجاتی ہے اسوقت آپ کئی گھنٹے آرام کرکے اُٹھی ہین آپ کا چہرہ نہایت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔

روزا۔ سوکر جو لوگ اُٹھتے ہین اُن کا خوبصورت چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے یہ کیونکر ممکن ہے کہ نیند نے میرے چہرے کو خوشنما بنا دیا۔ ڈفوڈل باہر نکل گئی اور روزا نے جلدی جلدی اپنا لباس بدلا بالون مین کنگھی کی اور آئینہ مین جاکر اپنی صورت دیکھی وہ اپنی صورت دیکھکر جھجک گئی چہرہ مین ایک حیرت خیز تغیر پیدا ہوگیا تھا اگرچہ دیکھنے والا یہ نہین بتلا سکتا تھا کہ کس چیز مین تغیر پیدا ہوا لیکن چند گھنٹے پہلے جو چہرہ اس آئینہ مین دیکھا گیا تھا اُس سے اسوقت کا چہرہ مختلف ضرور تھا اُسنے یہ محسوس کیا کہ جس طرح کوئی مصور کسی بگڑی ہوئی تصویر کے خط و خال درست کردے ویسے ہی کسی مصور نے میرے خط و خال بھی درست کردیئے ہین۔ اب چہرہ کی ساخت بہت بھلی معلوم ہوتی ہے اُسے اس تغیر پر بہت زیادہ غور کرنے کا وقت نہ تھا اُسنے اپنا نیلا گون پہن لیا اور کچھ گلاب کے پھول اپنے گردن کی لیس مین لگا کر وہ کھانے کے کمرے کی طرف چلی۔ آج کوئی مہمان نہ تھا

آٹھ بج چکے تھے۔ ڈاکٹر کی ماں کے پاس پہنچکر اُسنے معذرت کی کہ آج مجھے آنے مین تاخیر ہو گئی
ڈاکٹر کی ماں۔ کوئی مضائقہ نہین ہے کارنیلیس نے مجھ سے کہدیا کہ آج روزا کو بہت سخت محنت کرنی پڑی ہے مین چاہتا ہون کہ وہ بخوبی آرام کرے۔ دوران گفتگو مین یکایک اُسنے روزا کو بغور دیکھا نہین معلوم وہ کونسا انقلاب تھا جسنے اُس ضعیفہ کے دل کو حیرت و استعجاب سے معمور کر دیا وہ ٹکٹکی باندھ کر اس انگریزی خاتون کے چہرہ کو دیکھ رہی تھی ڈاکٹر کارنیلیس نے استعجاب کو دور کرنے کے لئے کہا معلوم یہ ہوتا ہے کہ روزا آج اطمینان کی نیند سوئی ہے اُس کے چہرہ سے بشاشت و شگفتگی ٹپک رہی ہے لیکن یہ بات ایسی نہ تھی کہ اُس ضعیفہ کے دل سے حیرت کو محو کر سکتی جب تک حبشی غلام کمرہ مین رہا اُسوقت تک تو ڈاکٹر کی ماں خاموش رہی اُس کے جاتے کے بعد اُسنے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا کارنیلیس دیکھو روزا بالکل بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے ڈاکٹر نے بات کاٹ کر کہا کہ اس قسم کی گفتگو کھانے کے بعد ہوگی اُس کے بعد اُسنے روزا کا جام صحت پیا اور دوسرا جام بھر کر روزا کو دیا۔

ڈاکٹر۔ ماشاء اللہ اسوقت تم بہت تندرست و توانا معلوم ہوتی ہو میرا خیال ہے کہ سوئٹزرلینڈ کی آب و ہوا تمکو بہت موافق آئی ہے۔ روزا اس چیستان کو نہ سمجھ سکی وہ خود متعجب تھی کہ آخر آج ڈاکٹر کی ماں مجھے حیرت کی نظرون سے کیون دیکھ رہی ہے حبشی غلام نے بھی مجھکو اس انداز کے ساتھ دیکھا کہ گویا مین نو وارد مہمان ہون آخر ڈاکٹر کارنیلیس کیون اپنی لاپروائی کا اس بھدّے طور پر اظہار کر رہا ہے۔ روزا کی طبیعت مین سنجیدگی سے زیادہ چلبلاپن موجود تھا وہ جب بولتی تھی تو معلوم ہوتا تھا کوئی شخص نغمہ سرائی کر رہا ہے باتین بھی اُس کی بہت دل آویز ہوتی تھین دنیا مین بہت کم عورتون کو اس قسم کا ملکہ حاصل ہوتا ہے خاصکر کھانے کے وقت اہم مسائل کے اوپر باتین نہین کیجاتی ہین لیکن روزا کو اسکا کچھ خیال نہ تھا وہ ہمیشہ باتین کیا کرتی تھی۔ آج اُس کی خوش مزاجی معمول سے زیادہ بڑھی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر کارنیلیس عورتون کی دلربائی سے کبھی مرعوب نہین ہوتا تھا وہ اپنے بچپنے کے زمانہ سے اُن علوم کے اکتساب مین مشغول رہا تھا جو اسوقت بھی ناممکن الثبوت سمجھے جاتے ہین نہ اُسے دنیا داری آتی تھی نہ معاشرتی آداب و رواج سے اُسکو پوری واقفیت تھی وہ اپنی تحقیقات کے دھن مین لگا رہتا تھا اگرچہ جو کچھ وہ

کرتا تھا اُس کا مدعا بنی نوع انسان کو فائدہ پہونچانا تھا لیکن اپنے مسائل مین وہ اسقدر منہمک ہوجاتا تھا کہ اُس کے میزان معدلت مین انسان کی کوئی وقعت نہین رہتی تھی۔ اگرچہ وہ بےرحم آدمی نہ تھا لیکن انکشاف حقیقت سے اُس کو اس قدر ذوق تھا کہ وہ صدہا جانون کی قربانیان کرنے کے لئے تیار تھا لیکن اُس کے پہلو مین ایک دل ایسا ضرور تھا جو اُس کے دماغ کی طرح پرسکون نہ تھا اُسے فطرتاً عورتون سے نفرت نہ تھی لیکن بعض عورتون کے غمزے اور غرور نے اُسے صنف نازک سے لاپرواہ ضرور کردیا تھا وہ اپنی مان کی پرستش کرتا تھا لیکن سوا اُس کے کسی دوسری عورت کا احترام اُس کی نظر مین نہ تھا جسوقت اُسنے ایک مُسن عورت کے لئے اشتہار دیا تھا تو یہ سمجھا تھا کہ سن رسیدہ عورت کسی مرد کے لئے دلچسپی کا باعث نہ ہوگی بلکہ وہ اکثر کہا کرتا تھا کہ اگر میرے تجربہ مین کسی عورت کی جان جائیگی تو مجھے کچھ غم نہ ہوگا کیونکہ ان حشرات الارض کی کمی نہین ہے باوجود اس بےنیازی کے آج روزا کی صورت اُسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ روزا کو خدا نے صفتین بھی ایسی دے رکھی تھین کہ بلا اس تغیر صورت کے اُسنے ڈاکٹر کے دل مین جگہ کرلی تھی خداداد ذکاوت اور مردانہ جرأت نے ڈاکٹر کو حیران کردیا تھا۔ اُس کی درازی سن اس واقعہ کو چھپا نہین سکتی تھی کہ کسی زمانہ مین روزا کا شمار نازک بدن اور سیم تن عورتون مین کیا جاتا تھا سب سے زیادہ دل لبھانے والی بات ڈاکٹر کے لئے یہ تھی کہ اُسنے مردون کے خیال سے بالکل قطع تعلق کرلیا تھا ڈاکٹر کو یہ بخوبی معلوم تھا کہ عورتون کا یہ جنون کبھی نہین جاتا کہ ہم مردون کو تسخیر کرسکتے ہین لیکن روزا کا دماغ اس بیہودہ خیال سے خالی تھا ڈاکٹر اسوقت دیکھ رہا تھا کہ میرا تجربہ کامیاب ہوا روزا گرداب ہلاکت سے صحیح وسالم نکل آئی۔ اب اُس کی باتون مین شیرینی ولطافت پہلے سے زیادہ ہے روزا ڈاکٹر کی زندہ معمول تھی وہ ڈاکٹر کی انگلی کے اشارہ پر کام کرتی تھی پہلے ڈاکٹر کے دل مین اس کے سوا اور کچھ خیال نہ تھا کہ میرا تجربہ بارور ہو روزا کے سر پر جو آفت آئے میری بلا سے جس طرح سے علم تشریح کے شیدائی بےرحمی کے ساتھ لاشون کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اعضا کا مطالعہ کرتے ہین ویسے ہی ڈاکٹر بیدردی کے ساتھ اس زندہ تصویر کی قربانی اپنی تجربہ گاہ پر چڑھانا چاہتا تھا لیکن آج شب کو اُسے یہ محسوس ہوا کہ ایک خاص جذب جس کے لئے وہ پہلے سے تیار نہ تھا اس معصوم لڑکی کی طرف اُسے بلا رہا ہے۔

جب کھانا ختم ہوگیا اور اُسکی ماں اور روزا دونوں کمرہ سے نکل گئیں تو اُسکو ایک گونہ اطمینان سا معلوم ہوا اُنکے جانے کے بعد اُسنے حبشی غلام کی طرف مخاطب ہوکر کہا تو نے کچھ دیکھا حبشی نے گردن ہلائی اور اُس کے لبوں پر مسکراہٹ پیدا ہوئی۔

ڈاکٹر۔ ابھی تو یہ ابتدا ہے اس کی آخری منزل بہت دور ہے حبشی نے انگلیوں کے اشارہ سے کچھ کہا جسکا مفہوم یہ تھا شاید یہ عمل آپ کو خود اپنا تابع فرمان نہ بنائے ڈاکٹر ہنسا اور اُسنے حبشی کی پیٹھ ٹھوک کر کہا تو تو ہاتف غیبی معلوم ہوتا ہے خوش قسمتی سے تیری زبان گونگی ہے لیکن تیرے کان بہت تیز ہیں تو اسی طرح اپنے گوش ہوش کو وا رکھ۔ حبشی نے اپنا سر ہلایا اور ہاتھوں سے سر اور پاؤں کی طرف اشارہ کیا جسکا مطلب یہ تھا کہ میں سر سے پا تک وفاداری کا جامہ پہنے ہوں۔ ڈاکٹر کارنیلیس کھانے کے کمرہ سے نکل کر ملاقات کے کمرہ میں گیا۔ یہاں روزا اُس کی ماں کے پاس بیٹھی ہوئی دلچسپ باتیں کر رہی تھی۔ ضعیفہ نے بیٹے کو دیکھکر پھر وہی سوال کیا جو اُسنے کھانے سے پیشتر کیا تھا۔

ضعیفہ۔ سچ کہنا کارنیلیس روزا کی صورت بدلی ہوئی نہیں معلوم ہوتی۔ یہ کہکر اُسنے اپنا ایک ہاتھ روزا کی ٹھڈی کے پاس رکھا اور چہرہ کو روشنی کے پاس لاکر کہا۔ میں نے ایک دن میں کسی کے چہرہ کو یوں بدلتے ہوئے نہیں دیکھا۔

ڈاکٹر۔ لاپروائی کے ساتھ۔ کوئی بہت بڑا انقلاب تو نہیں ہوا لیکن ہاں کسی قدر تغیر تو ضرور ہے تمام حکما اس بات پر متفق ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک مقام سے دوسرے مقام پر جاتا ہے تو ایک مہینہ کے بعد تغیر آب وہوا کا اثر پیدا ہوتا ہے۔ تندرستی میں نمایاں فرق ظاہر ہوتا ہے۔

ضعیفہ۔ تو مجھکو دیوانہ بناتا ہے یہ اُس قسم کا فرق نہیں ہے۔ میں نے دھوپ میں اپنے بال سفید نہیں کئے ہیں یہ تو کچھ اور ہی چیز معلوم ہوتی ہے۔

روزا۔ ہنس کر۔ اماں جان آپ کو میری ہر بات میں کوئی نہ کوئی خوبی نظر آتی ہے اس سے میری حوصلہ افزائی تو ضرور ہوئی ہے لیکن میں اُس کی مستحق نہیں ہوں۔ بات یہ ہے کہ مسلسل صحبت سے اکثر انسان کی توجہ کسی خاص نقطہ پر جمتی نہیں ہے وہ اُس چیز کا عادی ہوجاتا ہے اور عادی ہونے کی وجہ سے لاپرواہ بن جاتا ہے لیکن جب کبھی وہ اُس چیز کو غور کے ساتھ دیکھتا ہے تو وہ اُسکو نئی اور متغیر معلوم ہوتی ہے آج چونکہ آپ میرے چہرہ کو غور کے ساتھ دیکھ رہی ہیں اس لئے آپکو استعجاب ہوتا ہے۔

ضعیفہ۔ تم دونوں نے میرے خلاف سازکرلیا ہے تم دونوں کو معلوم ہے کہ تمھاری حالت بالکل بدل گئی ہے ۔ میں نہیں بتلاسکتی کہ اس تغیر کا کیا سبب ہے۔

روزا۔ مجھے خود اس کا سبب نہیں معلوم ہوتا یہ ضرور ہے کہ میں اپنے جسم میں پہلے سے زیادہ توانائی محسوس کرتی ہوں۔ زندہ دلی بھی بڑھی ہوئی ہے۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ جب کسی کے محسوسات اچھے ہونگے تو اُس کا چہرہ بھی اچھا معلوم ہوگا۔

ضعیفہ۔ ایمان سے کہنا جب تم میرے پاس سے اُٹھکر کارنیلیس کی تجربہ گاہ میں گئی ہو اُسوقت بھی تمھارے محسوسات ویسے ہی تھے۔ تم اُسوقت ایسی نہیں معلوم ہوتی تھیں جیسا اسوقت نظر آرہی ہو۔ روزا نے ایک غلط انداز نظر سے کارنیلیس کو دیکھا اس نظر کا منشاء یہ تھا کہ میں اس سوال کا کیا جواب دوں۔ ڈاکٹر نے اطمینان بخش مسکراہٹ کے ساتھ کہا آج تو آپ تجسس کی پتلی بنی ہوئی ہیں بال کی کھال نکال رہی ہیں آپ کا گمان ٹھیک ہے روزا کسی قدر بدل گئی ہے لیکن یہ تغیر اس قدر خفیف ہے کہ خود اسکو اس کا احساس نہیں ہے جب یہ اپنے کمرہ میں آرام کے لئے جائے گی تو میں خلوت میں کچھ آپ سے باتیں کہوں گا اب تو غالباً آپ کو اطمینان ہوگیا ہوگا۔

ضعیفہ۔ بیٹا میں اسوقت بھی غیر مطمئن نہیں ہوں مجھے حیرت ضرور ہے میں تمھارے پردہ راز کو اُٹھانا چاہتی ہوں اور مجھے امید ہے کہ تم اس جرم کے لئے میرا سر کاٹنے پر تیار نہ ہوگے۔

ڈاکٹر۔ آپ کے سر کے بدلے میں اپنا سر کٹوانے کے لئے تیار ہوں۔ گھبرایئے نہیں آپکو جلد تمام حالات معلوم ہوجائیں گے مناسب یہ ہے کہ روزا اب اپنی خوابگاہ کو چلی جائے۔

روزا فوراً اپنے مقام سے اُٹھی اور کمرہ کی طرف روانہ ہوئی۔ ڈاکٹر نے روزا کے کان میں جھک کر کہا کہ تم میری اسوقت کی گفتگو کا بُرا نہ ماننا میں نے مصلحتاً تم کو یہاں سے اُٹھا دیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم آج جی بھر کر سو لو۔ ماں نے چلتے وقت روزا کی پیشانی کا بوسہ لیا۔ اور کہا۔ اس ضعیفہ کی دعائیں تیرے ساتھ ہیں۔ صورت تمھاری بدل جائے مگر دیکھو دل نہ بدلنے پائے۔

ڈاکٹر۔ اس کی ضمانت نہیں ہوسکتی۔

روزا۔ کیا یہ ناممکن ہے میں خود اس کی ضامن ہوتی ہوں۔ میری محبت اور خلوص میں کسی قسم کا فرق نہیں پیدا ہوسکتا۔ روزا کمرہ سے باہر نکلی۔ ماں بیٹے غور کے ساتھ روزا کے

پیکر کو دیکھ رہے تھے اُس کے جسم مین نزاکت پیدا ہو گئی تھی انداز رفتار بالکل بدلا ہوا تھا ضعیفہ کو تاب نہ ہوئی اُسنے بیٹے کا بازو تھام کر زور سے پوچھا کارنیلیس سچ تبلاؤ تم نے روزا کے ساتھ کیا کیا اور کیا کر رہے ہو۔

ڈاکٹر۔ متانت کے ساتھ۔ مین نے تو اسوقت تک کچھ نہین کیا آیندہ جو کچھ کرون گا وہ ایک دوسرا سوال ہے مین نے ابتدا کی ہے اور اب تھم نہین سکتا روزا میری معمول ہے میری مثال اُس پُرانے مصور کی ہے جسنے اپنے فن کے شوق مین اپنے غلام کو زہر دیدیا تھا تاکہ وہ جان کنی کے عالم کا مشاہدہ کرے اور نزع کی تصویر صحت کے ساتھ کھینچ سکے۔

ڈاکٹر کی گفتگو سُن کر ضعیفہ چیخ اُٹھی۔

ڈاکٹر۔ امان جان ڈرو نہین میرا تجربہ پیام موت نہین ہے بلکہ نوید زندگی ہے۔ یہ روح کی وہ کشمکش ہے جسمین خاکدان عالم کے سالمات اب نئے سر سے مرتب ہو رہے ہین دماغ کے چھوٹے چھوٹے خانون مین انرجی (قوت) بڑھ رہی ہے اس کی مثال بجنسہ ایسی ہے کہ کسی غریب کا گھر گر رہا ہو اور مین اُسکو تعمیر کے لئے نیا سامان مہیا کر دون۔ اس کی تکمیل کا انحصار معمول کی قابلیت پر ہے اگر تم کسی مکڑی کے جالے کو توڑ دو اور خود اس بات کی کوشش کرو کہ تارون کا ویسا ہی جال بنا دو تو یہ تمھارے لئے غیر ممکن ہے اگر وہ تار بن سکتے ہین تو صرف مکڑی کی جانفشانی اور عقل حیوانی کی مدد سے۔ یہی حالت میرے تجربہ کی ہے لیکن یاد رکھو ہر چہ بادا باد۔ اب مین نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اور اسے ختم کر کے رہون گا مجھے اسکی پرواہ نہین کہ انجام کیا ہوگا۔

ضعیفہ۔ (تھرائی ہوئی آواز مین) کارنیلیس تو بے رحم نہ ثابت ہوگا اس بیکس عورت کو تو کسی قسم کا ضرر نہ پہونچاوے گا غریب دن رات تیرے کامون مین لگی رہتی ہے اور تجھپر اعتماد رکھتی ہے۔

ڈاکٹر۔ مین یہ کیونکر کہہ سکتا ہون کہ اسکو ضرر پہونچاؤن گا، سائنس ادھوری خدمت قبول نہین کرتا غریب عورت کو خطرات کا علم تھا اور اُسنے بطیب خاطر اسکو قبول کیا ابھی تک اُسکو کسی قسم کی مضرت نہین پہونچی ہے اگر مین کامیاب ہوا تو مین نے فطرت کا راز جو دریافت کیا ہے اُس کے لئے میری وہ مشکور ہوگی۔ اگر مین ناکامیاب ہوا اُس کا خود بیان ہے کہ اس دنیا مین اُس کا کوئی والی وارث نہین ہے ایسی صورت

مین اُس کو دنیا سے جلد رخصت ہونے پر مجھ سے کوئی شکایت نہ ہوگی۔

ضعیفہ انسوین کے ساتھ اپنے ہاتھون کو مل رہی تھی جس طرح اُس کی انگلیون مین ہیرے کے نگینے چمک رہے تھے ویسی ہی اُس کی آنکھون سے روشن آنسو نکل رہے تھے۔

کارنیلیس اپنی ماں کی بیقراری دیکھکر اُس کے قدمون پر گر پڑا اور کہنے لگا آپ کیون روتی ہین۔ روزا ایک اجنبی عورت ہے اُس سے آپ کو اس قدر محبت کیون ہے۔ اسمین کوئی شک نہین کہ اُس مین بہت سی خوبیان ہین اُس کی روش دل آویز ہے دماغی قوت اچھی ہے مین نے اُس کے ساتھ کوئی بُرا سلوک بھی نہین کیا ہے اگر مین اپنے مکاشفہ کو بالائے طاق رکھکر اُس کو امورخانہ داری کے لئے نوکر رکھ لون تو انجام کیا ہوگا وہ آہستہ آہستہ گھلتی رہیگی امتداد عمر کے ساتھ اُس کی حالت ایسی ہو جائے گی کہ خود اُسے اپنی زندگی عذاب جان معلوم ہوگی اس کے برعکس اگر مین اپنے عمل کو جاری رکھون گا۔

ضعیفہ۔ وہ کونسا عمل ہے اور اُس کا کیا نتیجہ ہوگا۔ ڈاکٹر یہ سُن کر کھڑا ہو گیا اور کسی قدر نخوت کے ساتھ کہنے لگا کہ مین فطرت کو تابع فرمان بنانا چاہتا ہون مین آتش فشان تلوار کو اپنے قبضہ مین لانا چاہتا ہون یہی تلوار نخل حیات کی راہ مین سدّ راہ ہے اب اس کا قبضہ میرے ہاتھ مین ہوگا۔ ضعیفہ نے کہا بیٹا یہ کفر ہے اس تکبر سے باز آ۔

ڈاکٹر۔ امان جان تم نے غلط سمجھا۔ خدا سے انحراف کرنے کا نام کفر ہے لیکن صداقت کی تلاش عین ایمان ہے ہم خدائی تحفہ کو ڈھونڈتے ہین اُس کے وجود کے منکر نہین وہ لوگ کفر کی باتین کرتے ہین جو دینداری کے پردہ مین حرص اور طمع کا جال بچھاتے ہین دولت کو عرش تک پہونچنے کا نردبان بناتے ہین مین تو اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے سر عبودیت کو خم کرتا ہون اور اُس کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ اُس نے اپنے کمال فضل سے تندرستی اور قیام حیات کے ذریعے ہمارے ہاتھون مین رکھ دئے ہین۔ کیا خدائی عطیہ کی نگہداشت کرنا کفر ہے۔ میرا ہر بُن مو خلاق عالم کی حمد وثنا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر کے ہر ہر لفظ سے جوش ٹپک رہا تھا ماں نے محبت کی نظر سے بیٹے کو دیکھا لیکن ابھی تک آنکھون مین آنسو بھرے ہوئے تھے۔

ضعیفہ۔ کارنیلیس مجھے روزا سے محبت قلبی ہو گئی ہے میری آنکھین اُسے تکلیف کے شکنجے مین کسا ہوا نہین دیکھ سکتین بیٹا نہ گرو مجھکو اگر جب آپ اُسے تکلیف

اُٹھاتے ہوئے دیکھین اُسوقت یہ ارشاد فرمائین تکلیف کے علاوہ اور جونہی باتین آپ کو دکھلائی دین اُنکے لئے آپ متجسس نہ ہون مین یہ جانتا ہون کہ آپ کو مجھ سے محبت ہے مین اُسی محبت کا واسطہ دیکر آپ سے عرض کرتا ہون کہ آپ خاموشی کے ساتھ یہ تماشہ دیکھتی رہین۔ جسوقت آپ مجھ سے یہ کہین گی کہ روزا کو سخت تکلیف اور ایذا پہونچ رہی ہو مین آپ سے وعدہ کرتا ہون کہ مین روزا کو اُس سے نجات دلوادون گا لیکن اگر اس قسم کی کوئی بات نہ ہو تو مجھے امید ہے کہ آپ بالکل ساکت وخاموش رہین گی۔ مان نے بیٹے سے خاموشی کا وعدہ کیا اطاعت شعار بیٹے نے ہاتھون کو بوسہ دیا اور یہ کہا مین آپ کی اس عنایت کا مشکور ہون۔ آپ ہمیشہ سے خاموشی کے ساتھ میرے تخیلات کی سیر دیکھتی رہین اس موقعہ پر بھی آپ وہی استقلال دکھلائین گی۔ آئندہ روزا مین آپ جو کچھ تبدیلی دیکھین اُسے بالکل فطری خیال کرین اور متعجب نہ ہون بلکہ آپ کا تو یہ فرض ہے کہ دوسرونکے خیالات کی آپ اصلاح کرتی رہین۔ مین پیشین گوئی کئے دیتا ہون کہ پروفیسر میگا کے سوالات ناطقہ بند کردین گے اور آئیوکس تو سوالات کی مشین ہی بنا ہوا ہے اس بات کا خیال رہے کہ یہ راز ان لوگون پر کسی طرح ظاہر نہ ہونے پائے۔ آپ فرماتی ہین کہ مجھی روزا سے محبت ہوگئی ہے مجھے یہ سنکر بے حد مسرت ہوئی کیونکہ وہ غریب اس دنیا مین آکر نوازش وشفقت کو ترستی رہی اس تنہائی کی زندگی مین آپ کی صحبت اُس کے زخمی قلب پر مرہم کا کام دے گی خدا کرے آپ کی محبت اور بڑھے اور مجھے یقین ہے کہ ضرور بڑھے گی معصوم صفت روزا کا سن تو تجاوز کر گیا ہو لیکن اُس مین ابھی تک بچون کی خوبو موجود ہے افسوس زمانہ نے اُس کی محبت کی قدر نہ کی۔

ضعیفہ۔ کیا تم بھی ایسا خیال کرتے ہو۔

ڈاکٹر۔ بیشک مین یہ خیال کرتا ہون لیکن اس کے یہ معنی نہین ہین کہ مین تلافی مافات بھی کر سکتا ہون تمکو خدا نے جذبات کا مالک کیا ہے میرا سینہ اُن سے بالکل خالی ہے تمھارے دل سے محبت کا من وسلویٰ ٹپک کر اُس کی بھوک کو بجھائے گا۔ اس اظہار محبت سے تم مجھے میرے تجربہ مین مدد دو گی۔

ضعیفہ۔ یہ سب کچھ تو کہہ چکے لیکن تم مجھے یہ نہ بتلاؤ گے کہ وہ تجربہ کیا چیز ہے۔

ڈاکٹر۔ نہین۔ کیونکہ اگر مین اپنے تجربہ مین ناکامیاب ہوا تو مین دوسرون کی

شماتت نہین چاہتا اور اگر کامیاب ہون تو اُس انکشاف کی قدر وقیمت اسی مین ہو کہ وہ مخفی رہے۔
ضعیفہ۔ اچھا تمھارا جی چاہے کرو تم بچپن سے برباد ہوگئے ہو اور ایسے ہی برباد رہوگے یہ تمھارا قصور نہین ہو بلکہ میری خطا ہے۔ ہے رشادو
ڈاکٹر۔ پیاری مان ... کے سطح پر آجاتی ہے لیکن یہ خطا عقل ودانائی کا نتیجہ ہے کیونکہ اگر آپ نے مجھے ... ہے لیکن آبادی کی کثرت کو د... مین بھٹکتا ہوا اُس راستہ پر نہ جا پہونچتا۔
ضعیفہ۔ یہ سب بلائین کثرت آبادی کا نتیجہ ہو تھا اپنے بیٹے کے کاندھون پر رکھکر) کو ستارہ آسیہ وہ کہا اسٹرا ڈالتی ہے اُسی طریقہ سے آبادی کی دست...
ڈاکٹر (دانا انسانون کو چاہئے کہ وہ عالم پر نظر کرین وحشت ... نئی ہے آسمان نیا ہے جہان خدا کیونکہ اُن کا تخیل اس قدر رفیع نہین ہے کہ وہ ان سے خالی ہے جہان ابدی راحت اور ... ماغون کے لئے اس عالم سے بلند آب وہوا موج تم میرے اس خواب کو تحمل کے ساتھ سنتی رہو ہو کر مسرت جاوید حاصل کرسکتے ہین اس عالم ... کہ اُسے اس مقدس نام سے پکارا جا...
اُلفت جاوید سے دو...
ہے ...



ناکامیٔ نگاہ ہے برق نظارہ سوز
تو وہ نہین کہ تجھکو تماشہ کرے کوئی

روزا اپنے کمرہ مین آگئی آئینہ مین صورت کا دیکھنا اُس کے لئے کوئی نیا مشغلہ نہ تھا آج تغیر کی گفتگو نے اور بھی اُسکو آئینہ کا مشتاق بنادیا تھا وہ آنکھین پھاڑ پھاڑ کر آئینہ مین اپنی صورت دیکھ رہی تھی مگر اُسکو کوئی بہت بڑا انقلاب نظر نہین آتا تھا ہان گال کچھ بھرے سے معلوم ہوتے تھے چہرہ کی چمک دمک کچھ بڑھ گئی تھی لیکن یہ کوئی ایسا تغیر نہ تھا جو حیرت فزا ہوتا وہ اپنے دل سے کہتی تھی کہ ڈاکٹر کی مان رائی کا پربت بنارہی ہے مین جیسی تھی ویسی ہی ہون بال کھل کر کاندھون پر آگئے تھے اُسنے اب جو غور کے ساتھ اپنے چہرہ کو آئینہ مین دیکھا تو حسن کی ایک دلربا جھلک نے اُس کے ہونٹ کو متبسم کردیا مگر یہ عکس فوراً ہی ایسی ... نگاہ ہو گئی

سے ادجھل ہوگیا - دوبارہ چہرہ مین وہ لطافت نظر نہ آئی اب تو وہ گھبرا اُٹھی اور کہنے لگی یا اللہ مین نے
ابھی کس کا عکس دیکھا تھا، کیا گرگٹ کی طرح میرا رنگ بدلتا رہتا ہے اُسنے اپنے دل کو یہ
سمجھانا شروع کیا کہ صورت کا تغیر چاہے کرتا ہو نہ ہو لیکن میری طبیعت بدلی ہوئی معلوم
ہوتی ہے اور اس انقلاب مین استقلال ہی کہ روزا کو سخت تکلیف زیادہ خوش ہون جب انسان
کی طبیعت اچھی ہوتی ہے تو اُس کا چہرہ بھی اُس سے نجات دلوا دون کی رنلیس نہین معلوم مجھے
کن نگاہون سے دیکھتا ہے اگر مین اُس ساکت و خاموش رہن گی - ما رہوتی تو کیا اُسکو
کچھ رنج ہوتا میرا خیال ہے کہ اُسے مطالعے کے ہاتھون کو بوسہ دیا اور یہ کہا مین آپ اپنی نشست گاہ
مین چلی گئی جہان وہ اکثر کتابوں سے خاموشی کے ساتھ میرے تخیلات کی سیر دیکھتی رہنمائی اس
کتاب کے سرنامہ پر لکھا ہوا تھا کھلائین گی - آئندہ روزا مین آپ جو کچھ تبدیلی دیکھین بل مند
لوگ بھی اپنے آپ کو محفوظ نہ رکھ سکے کتان بلکہ آپ کا تو یہ فرض ہے کہ دوسر دسنکے ن کی
سرخی تھی "فریب محبت" اس کتاب کی نہین گوئی کئے دیتا ہون کہ پروفیسر میگا کے بنے
والے تھے - مصنف نے اس باب کے اقتباسات کی مشین ہی بنا ہوا ہے اس بات کا ای ایسے
گذرے ہین جو محبت کے جذبہ سے گم کردہ راہ ہوگئے ہین پائے - آپ فرماتی ہین کیا جائے تو
یہ ایک حیوانی جذبہ ہے جو مرد کو عورت کی طرف مایل کرتا ہے اور غریب کو مرد سے وابستہ
بناتا ہے اس جذبہ کا کرشمہ صرف انسان ہی دنیا مین نظر نہین آتا بلکہ وحشی جانورون اور
کیڑون مین بھی اس کا مادہ پایا جاتا ہے لوگ اس جذبہ کو محبت کے نام سے پکارتے ہین لیکن
درحقیقت اسکا نام شہوت ہے یہ اُسی قسم کا جذبہ ہے جو انسان کو مے خوار بنا دیتا ہے یا اسی
قسم کی نفسانی خواہشون کی تکمیل کرتا ہے حالانکہ حقیقی محبت کو شہوت سے لگاؤ نہین ہوتا کیونکہ
وہ ایک زبردست اصول ہے نہ کہ جذبہ - صحف سماویہ مین یہ پڑھکر قلب کو اطمینان ہوتا ہے
کہ وہان شادی اور بیاہ کی رسم جاری نہین ہے بلکہ ہم دوسرے عالم مین فرشتون کی
طرح سے آزاد ہون گے یا بہ الفاظ دیگر یہ سمجھتے کہ ہم جذبہ کا شکار نہ ہونگے بلکہ صہبائے
اصل سے مخمور رہین گے اگر اس عالم کون و فساد مین بھی وہ دانشمند انسان اس نکتہ کو
سمجھکر محبت کی روحانی داغ بیل ڈالین تو پھر روح کی لطافتین اس فضا مین پھیل جائین اور
جسم کی کثافتین اُن پر غالب نہ آسکین - ہمارے لئے یہ تصور نہایت الم ناک ہے کہ ہم ایک
مرقع روحانی نصب العین سے اُتر کر مادی دلدل مین آگرے ہین فرشتہ خصال حسین کنواری

لڑکیان جن کا نظام ترکیب گلاب اور نیلوفر سے بھی زیادہ دلکش ہو اسی فریب محبت مین پھنسکر اپنی دل آویز نکہت کو ناپاک ہاتھون سے برباد ہونے دیتی ہین ساری عفت اور حیا اُن سے جدا ہوجاتی ہے کیونکہ یہ سب کو معلوم ہے کہ شادی کے بعد زندگی کی چہل پہل سب جاتی رہتی ہے اور پاکیزہ روح حیوانیت کے سطح پر آجاتی ہے۔ اگرچہ تخلیق انسان کے لئے ازدواجی سلسلہ کا ہونا ضروری ہے لیکن آبادی کی کثرت کو دیکھتے ہوئے یہ خیال اسقدر اہم نہین ہے لڑائی وبا اور قحط یہ سب بلائین کثرت آبادی کا نتیجہ ہین جس طریقہ سے بالائی مین کیڑون کی کثرت اس کو سڑا ڈالتی ہے اُسی طریقہ سے آبادی کی وسعت دنیا کو برباد کردیتی ہے اس لئے دانشمند اور دانا انسانون کو چاہئے کہ وہ عالم پر نظر کرین وحشت پرست طبقہ تو اپنی آبادی بڑہائے کیونکہ اُن کا تخیل اس قدر رفیع نہین ہے کہ وہ اپنی جسم اور روح کا خیال رکھ سکے لیکن پاکیزہ دماغون کے لئے اس عالم سے بلند آب وہوا موجود ہے جہان وہ حقیقی محبت کی سلک مین منسلک ہوکر مسرت جاوید حاصل کرسکتے ہین اس عالم فانی کی ناپاک الفت ہرگز اس قابل نہین ہے کہ اُسے اس مقدس نام سے پکارا جائے اس محبت کے چھینٹے سے صرف بوالہوسی کی آگ بجھتی ہے لیکن اُلفت جاوید سے دو روحین اس طرح ایک دوسرے سے وابستہ ہوتی ہین کہ اُن کے وصال سے دنیا مین انقلاب پیدا کردینے والی اولاد پیدا ہوتی ہے یہ اولاد اپنے مہتم بالشان کارنامون سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہونچاتی ہے اور فردوس گم شدہ کی راہ دکھلاتی ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ نے روزا کے قلب پر بہت بڑا اثر کیا کتاب ہاتھ سے چھوٹ گئی اور وہ فکر مین گردن جھکا کر بیٹھ گئی محبت ہی وہ شئے تھی جسکو وہ اپنی عمر مین سب سے زیادہ عزیز رکھتی تھی اسی کا داغ اُس کے دل پر پڑا تھا وہ یہ چاہتی تھی کہ کوئی اُس سے اُلفت کرے وہ کسی کی نگاہ مین پیاری معلوم ہو اُس کے سامنے وہ دن پھرنے لگے جب وہ بھی محبت کے فریب مین آکر یہ خیال کرتی تھی کہ اُس کا بھی ایک چاہنے والا دنیا مین ہے اور اُس کی محبت ایک پائدار محبت ہے اُس کا عاشق ایک خوبصورت انسان تھا وہ اُن دنون مین اپنی دلی مسرت کے لئے خدا کا شکریہ ادا کرتی تھی فضا کی دلفریبی اور پھولون کی جگمگاہٹ اُسکی مسرت مین شریک ہورہی تھی۔ طیور کی ترنم خیزی اُسے شادی کا نغمہ معلوم ہوتی تھی وہ اسوقت اُن دنون کی یاد مین محو تھی۔ اب کتاب کی عبارت کو پڑہ کر اُس کے دل مین یہ خیال پیدا

ہوا کہ جب میری آرزوؤن کا خون ہوچکا ارمانون کا جنازہ اُٹھ چکا تو آخر اُسنے اُنکے ماتم مین آنسو کیون بہائے ایک مرد کے لئے اُسنے پیرانہ سالی کا لباس کیون پہنا آخر اُس مین کون سے سرخاب کے پر لگے ہوئے تھے کہ وہ اس قدر بے قرار ہوگئی اس قدر دل دوز نالے اُسنے کیون کئے اُسنے جوش مستی مین روزا کے گلابی گالون کے بوسے لئے تھے نفس پرستی سے بےچین ہوکر اُسنے اُسکو گلے لگایا تھا دلبر۔ دلربا۔ حُسن کی دیوی اس قسم کے بہت سے لقب اُسنے روزا کو دے رکھے تھے لیکن ان القاب کے کچھ معنی بھی تھے جب اُس افسر کی رجمنٹ کو ہندوستان جانے کا حکم ہوا تو اُسنے روزا سے رخصت ہوتے ہوئے پیمان وفا کی تجدید کی قسمین کھا کھا کر کہا کہ جب اُس کے پاس کافی روپیہ ہوجائے گا تو وہ روزا کو اپنے پاس بلائے گا اور ہندوستان ہی مین اُس کے ساتھ شادی کریگا۔ روزا اسی جنون انتظار مین سات برس تک مدہوش رہی امتداد زمانہ کے ساتھ اُس کے عاشقانہ خطوط بھی مختصر ہوتے گئے یہان تک کہ اُس کے باپ نے دنیا سے رحلت کی اور اُسنے بہت بڑی املاک ترکہ مین پائی دولت پاتے ہی اس وفاکیش ہستی پر ایک کاری ضرب لگا دی۔ روزا اُس بےرحم انسان کی مشق ستم کا تختہ بن گئی اُسنے آخری خط مین روزا کو یہ اطلاع دی کہ میری شادی ہوگئی ہے اس خبر نے دوشیزہ لڑکی کے خرمن امید پر بجلی گرادی اُس کی آرزوئین اُس سے اس طرح جدا ہوگئین جیسے موسم خزان مین پتیان درخت سے جھڑتی ہین۔ اُس کی غم گسار دوست مارگریٹ نے غصہ مین آکر اُسکو یہ صلاح دی تھی کہ وہ فوراً کسی دوسرے مرد سے شادی کرے لیکن روزا نے یہ نہ کیا خدا نے روزا کو ایک وفاکیش دل عطا کیا تھا اُس کی حمیت نے اس بات کو گوارا نہ کیا کہ وہ ایک کو دل دے کر پھر دوسرے کے حوالے کرے یہ تمام خیالات اسوقت اُس کے دماغ مین چکر لگا رہے تھے وہ اپنے اُس ہاتھ کو دیکھ رہی تھی جس کی انگلی مین کبھی پیمان وفا کی انگشتری چمکتی تھی لیکن جب اُس کے بوالہوس چاہنے والے نے نقض عہد کیا تو اُسنے وہ انگشتری اُتار ڈالی تھی خیالات کی طغیانی سے وہ مبہوت ہوکر اُٹھ بیٹھی اپنے اُس خالی ہاتھ کی مٹھی کو اُسنے بند کیا اور کہنا شروع کیا۔ میری یہ تمنا ہے کہ مین اُس کو سزا دون ممکن ہے کہ میرا خیال ذلیل اور حقیر سمجھا جائے لیکن۔ ع

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیون

مین چاہتی ہون کہ اُسے اس بیوفائی کا ثمرہ ملے مجھے اسیر اور اُس کی موٹی بیوی پر کبھی ترس نہ آئے گا جب روزا کا جوش کم ہوا تو وہ اپنی اس حماقت آمیز گفتگو پر ہنسنے لگی وہ کہنے لگی کہ اُسکو مزید سزا کی کیا ضرورت ہے خدا نے اُس کی موٹی بیوی کو خود اُس کے سر پہ عذاب بنا کر مسلط کیا ہے وہ دولتمند ہے مکان بھی اُس کا بہت بڑا ہے پانچ بدصورت بچے بھی اُس کے پیدا ہو گئے ہین یہ سب باتین اُس کی سرکوبی کے لئے کافی ہین مین نے ایک مرتبہ اتفاق سے اُس کی بیوی کو بازار مین دیکھا تھا سخت کریہ المنظر ہے مسکراہٹ سے حماقت ٹپکتی ہے (پھر جوش مین آکر) اگر خدا نے چاہا تو مین انتقام لونگی یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑی ہوئی کتاب گود سے فرش پر گر پڑی اسوقت اُس کا حسن بلا کا تحیر خیز تھا اگر اُس نشست گاہ مین خوابگاہ کی طرح آئینہ لگا ہوتا تو وہ اپنی اس دلآویزی کا خود مشاہدہ کر لیتی لیکن اسوقت اُس کے خیالات کسی دوسری وادی کی سیر کر رہے تھے بجائے اُس کی تصویر کے اُس کے بیوفا عاشق کی تصویر اُس کی نگاہون کے سامنے تھی وہ دیکھ رہی تھی کہ اُس کے عاشق کی غصہ ور بی بی اپنے بوڑھے غمزون سے اُس کا ناطقہ بند کئے ہوئے ہے وہ اُس کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے تھا وہ اپنی اس خیالی تصویر سے خوش ہو رہی تھی وہ پھر دل سے باتین کرنے لگی کہ اسوقت مین ہیملٹ کی طرح جنون انتقام مین مبتلا ہون لیکن مجھے خدا کا مشکور ہونا چاہئے کیونکہ جب مین اپنی حالت پر غور کرتی ہون تو مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک بیوفا عاشق کو کھو کر مجھے کوئی نقصان نہین پہونچا ہے یہ غصہ ضرور ہے کہ اُسنے مجھکو سات برس تک اذیت کش انتظار مین رکھا اور انجام کار اُتری ہوئی پاپوش کی طرح مجھے پھینک دیا اسیر میرا غصہ بیجا نہین ہے اگر خدا نے کبھی مجھے موقع دیا تو مین اس کی سزا ضرور دونگی - اس خیال سے اُس کے ابروؤن پہ شکن پڑ گئی " یہ ایک ناممکن خیال ہے مین اس طرح سے باتین کر رہی ہون گویا مین جوان ہون اور اس خواب کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مجھ مین قوت بھی موجود ہے - اب میری ساری تمنائین جاتی رہین اب مجھے صرف اس بات کی فکر ہے کہ زندگی کے بقیہ دن اطمینان سے کاٹ دون "

رات کے سناٹے مین دفعتاً کارنیلیس کے وہ الفاظ کانون مین گونجنے لگے جو اُسنے پہلے دن روزا سے کہے تھے کہ اگر تم جوان ہو جاؤ تو مجھے کیا دوگی - اُس کے اعصاب مین ایک لرزہ طاری ہو گیا اور یہ معلوم ہوتا کہ ایک برقی موج دوڑ رہی ہے - روزا نے پھر اپنے

دل سے یہ سوال کیا کہ کیا ڈاکٹر کے پاس اس قسم کا کوئی طلسمی راز ہے یا کثرت مطالعہ کی وجہ سے اُس کا دماغ ٹل گیا ہے مین نے بڑے بڑے محققون کے متعلق یہ سُنا ہے کہ انھون نے اپنے مکاشفات اور تحقیقات سے دنیا کو حیرت زدہ بنا دیا لیکن آخر مین اپنے منارہ عزت سے وہ احضیض مذلت مین آگرے کہ مردہ روحون کو اُن کے بچھڑے ہوئے اعزا سے ملانے کی کوشش کرنے لگے ممکن ہے کہ کارنیلیس کو بھی اسی قسم کا کوئی جنون ہوگیا ہو۔

خیالات سے عاجز آکر اب روزا سونے پر کمربستہ ہوگئی سونے سے پہلے آئینہ کا پھر سامنا ہوگیا آئینہ کے عکس نے اُسکو دم بخود بنا دیا اور وہ دوسری مرتبہ اُس عکس کے دیکھنے کی تاب نہ لاسکی بستر پہ اُسنے اپنی دونون کہنیان ٹیک دین اور بارگاہ صمدیت مین دعا مانگنے لگی بارالہا مجھکو تو غرور۔ خودی اور عجب کے فریب سے بچا یہ دعا مانگکر وہ سورہی۔ دوسرے دن صبح کو جب اُس کی آنکھ کھلی تو گہری نیند نے اُس کے اعضا کو اور چست وچالاک بنا دیا تھا اب تو دل مین یہ امنگ پیدا ہوتی تھی کہ مارا شباب کے چند اور قطرے پی لون جب صبح کو ڈاکٹر کارنیلیس اپنے دارالتفحص کی طرف جانے لگا تو روزا راستہ روک کر کھڑی ہوگئی اور کہنے لگی مین آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہون کیا آپ مجھے اپنے چند لمحے دے سکتے ہین۔

ڈاکٹر۔ کیا اسوقت تم مجھ سے باتین کرنا چاہتی ہو۔

روزا۔ جی ہان - اسی وقت۔

ڈاکٹر۔ اچھا تو تجربہ گاہ مین آؤ۔ روزا وہان جا پہونچی کمرہ مین داخل ہوکر کارنیلیس نے دروازہ کو بند کردیا۔ اور روزا سے پوچھا کہ تم کیا کہنا چاہتی ہو۔

روزا۔ کیا آپ کو میرے استفسار پر کسی قسم کا تعجب ہے۔ آپ کو ہرگز استعجاب نہ کرنا چاہئیے بلکہ میرے عرض مدعا کو بغیر کہے ہوئے سمجھ جانا چاہئیے۔

ڈاکٹر۔ مجھے کچھ نہین معلوم مین صرف قیاس کرسکتا ہون اور قیاس ممکن ہے کہ صحیح ہو یا غلط تم خود کیون نہین کہتی ہو۔

روزا۔ اچھا سنئے اگر مین کوئی احمقانہ فعل کرون تو آپ مجھے متنبہ کردیجئے اگر مین کوئی گستاخی کرون تو آپ مجھے ملامت کیجئے لیکن ہان مین ایک بات کی برداشت نہین

کر سکتی وہ بے اعتمادی ہے۔
ڈاکٹر۔ روزا بے اعتمادی کے لئے تم بیکار شکوہ سنج ہو مین نے تم پر جس قدر اعتماد کیا ہی اپنی عمر مین کسی مرد اور عورت پر نہین کیا ہی۔
روزا۔ مین اسکو بخوبی محسوس کرتی ہون جہان مجھپر اعتماد کرنا آپ کے لئے ضروری تھا وہان آپ نے بھروسہ کیا۔ لیکن جہان آپنے غیر ضروری سمجھا وہان آپنے میرے اوپر مطلق اعتبار نہین کیا۔ مثلاً آپ مجھ سے صاف صاف یہ کیون نہین بتلاتے کہ آپ میرے ساتھ کیا کرنے والے ہین۔
ڈاکٹر۔ تم خود کیا قیاس کرتی ہو۔
روزا۔ مین کچھ خیال نہین کرتی۔ آپ کی تعلیم کنگرۂ خیال سے بلند ہے لیکن یہ ملحوظ خاطر ہے کہ مین نے ایک محدود مدت کے لئے اپنی ملازمت کا عہدنامہ لکھا ہی آپ نے بھی خود مجھ سے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ مین نے تجھکو لاطینی قلمی مسودات کے پڑھنے کے لئے نہین نوکر رکھا ہی جہان تک مین نے آپ کے تجربہ سے اندازہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ مجھپر ویسا ہی عمل کرنا چاہتے ہین جیسے علم تشریح کا جراح حیوانون پر تجربہ کرتا ہے اگر آپ کا صرف یہی مقصد ہے تو مین کسی قسم کی مخالفت نہین کرتی ہون مجھے موت کا خوف نہین ہے کیونکہ میرے دل مین زندگی کی محبت باقی نہین لیکن مین آپ کا مقصد جاننا چاہتی ہون آپکی جدوجہد کا منتہا کیا ہے اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے گا تو مین آپکے لئے اور زیادہ مفید ثابت ہون گی کل آپنے میری آزمایش کی اور یہ دیکھ لیا کہ مجھے موت کا مطلق خوف نہ تھا مین نے آپ کے جوہر حیات کو بلا کسی پس وپیش کے پی لیا مین نے ابھی تک آپ سے اُن خوفناک محسوسات کا ذکر نہین کیا جو اس عرق کے پینے کے بعد مجھپر طاری ہوئے مین اسوقت بھی اُس جوہر کے پینے کے لئے تیار ہون کسی حالت مین مین آپکا غاشیۂ اطاعت اپنے کاندہون سے اُتارنا نہین چاہتی لیکن اگر مجھکو اصلی مقصد معلوم ہو جائے گا تو مین آپ کے لئے اور زیادہ معین ثابت ہونگی آپ کو مجھپر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر روزا کے ہر لفظ کو سنتا رہا اُس کے بعد اُسنے جواب دیا مین تم پر بھروسہ کرتا ہون اگر مین تمکو قابل اعتماد نہ سمجھتا تو تم یہان ایک دن بھی ٹھہر نہین سکتی تھین جسوقت سے مین نے تمھاری صورت دیکھی ہے اُسی وقت سے مین نے تمپر اعتماد کرنا شروع کر دیا ہی۔

اگر ایسا نہ ہوتا تو مین تمکو اس اہم تجربہ مین ہرگز مشغول نہ کرتا۔ اس طرف سے تو تمکو بالکل اطمینان رکھنا چاہئے لیکن ہان مین نے اپنے مقصد کے اظہار مین کچھ پس وپیش ضرور کیا ہے عورتون کی کمزوری اور خوف کا خیال اسوقت بھی میرے دل مین موجود ہے۔ اگرچہ مین تمھاری جرأت وہمت کو دیکھکر اس خیال کو اپنے دل سے دور کرنا چاہتا ہون مگر پھر بھی مجھے تذبذب ہوتا ہے مین نے اکثر یہ ارادہ کیا کہ تم سے صاف صاف اپنے ارادون کو ظاہر کر دون لیکن مجھے یہ خوف دامن گیر تھا کہ کہین تم اس افسانہ کو سُنکر ہمت نہ ہار جاؤ۔

روزا۔ اگر تم مجھے کسی معاملہ مین پس وپیش کرتا ہوا دیکھو تو مین تمکو اجازت دیتی ہون کہ تم میرا خاتمہ کر دو۔

ڈاکٹر روزا کی یہ تقریر سُنکر مسکرایا اور اس تبسم کے ساتھ کہنے لگا اچھا بیٹھ جاؤ جہانتک مجھ سے ممکن ہوگا مین اس حقیقت کا انکشاف کرونگا۔ روزا مودب اُس کے پہلو مین بیٹھ گئی ڈاکٹر تھوڑی دیر تک اُس کی آنکھون کی آب وتاب دیکھتا رہا نگاہون سے شباب کی مستی ظاہر ہو رہی تھی تھوڑی دیر کے سکوت کے بعد ڈاکٹر نے پھر خاموشی توڑی اور کہنے لگا روزا تم کہتی ہو کہ تمھین اب زندگی کی کوئی محبت باقی نہین اور اس کا سبب یہی کہ ایک مرد سے تمھارا رشتہ وصال منقطع ہوگیا اس قسم کی مصیبتین اکثر عورتون کو پیش آیا کرتی ہین۔ مین اسکو تسلیم کرتا ہون کہ عام طور پر عورتون کا مقصد حیات یہی ہوا کرتا ہے لیکن خدا کی دی ہوئی نعمت حیات سے صرف اس بنا پر ناخوش ہوجانا کہ آدمی دنیا کا ایک ذلیل تعلق منقطع ہوگیا میرے خیال مین سخت حماقت ہے۔ بہرحال مین تمھارے قول کو مانے لیتا ہون کہ تمھین اب اپنی زندگی سے کوئی محبت باقی نہین رہی اور موت سے کسی قسم کا خوف نہین ہے۔ اس لئے میری نگاہون مین تم ایک عورت باقی نہین ہو بلکہ ایک معمول بن گئی ہو تم نے بہت ٹھیک کہا کہ مین تم پر اُسی طور سے عمل کر رہا ہون جس طریقہ سے علم تشریح کا جراح جانورون پر عمل کرتا ہے مین تمکو ایک برقی بٹیری تصور کرتا ہون۔

روزا۔ قہقہہ مار کر۔ مین نے اپنے کو سب کچھ خیال کیا تھا لیکن کبھی برقی بٹیری نہین سمجھا تھا۔

ڈاکٹر۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ تم برقی بیٹری ہو تم پر کیا منحصر ہے ہم سب برقی بیٹریان ہین ہمارے وجود مین مختلف خانے ہین اور خانون مین برقی رَو دوڑ رہی ہے یہ سیلاب برقی مادی چشمون سے نکلتا ہے۔ ہم برقی قوت سے اپنے گھرون کو روشن کرتے ہین لیکن جب بیٹری خشک ہوجاتی ہو تو اسے تازہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یہ کوئی پیچیدہ مسئلہ نہین ہو جوانی تمھارے خاکی مکان کا برقی چراغ تھی لیکن بیٹری کے خشک ہو جانے کی وجہ سے اُس کا انحطاط ہوا اب پھر اُس کے تازہ دم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بچھڑا ہوا شباب عود کر آئے۔

روزا خاموشی کے ساتھ بیٹھی ہوئی اُس کے چہرہ کو دیکھ رہی تھی اور اُس کے اندرونی خیالات کا اندازہ کرنا چاہتی تھی۔

روزا۔ تو آپ اُس خشک بیٹری مین برقی قوت کی تری پہونچانا چاہتے ہین۔

ڈاکٹر۔ مین صرف پہونچانا ہی نہین چاہتا بلکہ مین نے اپنا کام شروع کر دیا ہے تم مجھ سے صاف گوئی کی متمنی ہو اچھا تم خود ایمانداری کے ساتھ کہدو کہ کیا تم وہی ہو جو کل تھین یا تمھاری ہستی مین کوئی نمایان تغیر پیدا ہو گیا ہے اور تم اس تغیر کو محسوس بھی کرتی ہو؟

روزا۔ (ٹھنڈی سانس لے کر) بیشک مین اس تغیر کو محسوس کرتی ہون آج صبح کو مین اپنی دلی مسرت سے ایک حد تک خوف زدہ بھی ہوئی وہ خوشی کسی خاص چیز کی خوشی نہین ہو بلکہ مسرت حیات ہے اُسنے ایک زبردست لہر کی طرح میرے دل پر قابو پالیا ہے۔ (زور سے انگڑائی لے کر) معلوم ہوتا ہے کہ کل دنیا میرے قبضہ مین ہے اس جوش انبساط کو دیکھکر مجھے خوف پیدا ہو رہا ہے اور اسی خوف سے بیچین ہو کر مین نے آپ سے دریافت کیا ہے کہ مین کیا سے کیا ہونے والی ہون۔

ڈاکٹر۔ اگر فضل الٰہی سے تجربہ کامیاب ہوا تو تجھے وہ تحفہ ملے گا جسے عہد عتیق مین صرف دیوتا شئے سکتے تھے یہ دیوتا اُن قوتون کے مظہر تھے جو آج انسان کے قبضہ مین ہین۔ اب دیوتاؤن کا دَور ختم ہو گیا اب غور سے سنو مین نے تم سے یہ کہدیا ہے کہ مین نے اپنا کام شروع کر دیا اب تم میری دلچسپیون کا مرکز ہو تم میری مطلوبہ معمول ہو اگر تم عام عورتون کی طرح سے ہوا و ہوس کا شکار ہوتین اور خواہشات نفسانی کی قربان گاہ پر تم نے اپنی صحت کو نثار کر دیا ہوتا تو تم میرے لئے بیکار ہوتین نفس پرستی کی وجہ سے تمھارے جسم کے خانے فرسودہ ہو [illegible] ممکن ہو کہ

آئندہ زمانہ مین سائنس کی مدد سے ان بیکار خانون مین بھی جوہر حیات ٹھیرا جاسکے یا نئے خانون کی تعمیر ہوسکے لیکن اسوقت تک ہم نے اس عقدہ کو حل نہین کیا ہے اب غالباً تم بخوبی سمجھ گئی ہوگی کہ جب تم نے میرے تیار کردہ جوہر کو پیا ہے تو مین کیون پریشان ہوا تھا یہ نہایت خطرناک تجربہ تھا اگر خدانخواستہ تمھارے جسم کے چھوٹے چھوٹے خانون مین سے کوئی خانہ بھی فرسودہ یا شکستہ ہوتا تو یہ جوہر تمکو فوراً ہلاک کردیتا۔

روزا۔ اگر ایسا ہی ہوتا تو آپ کیا کرتے۔

ڈاکٹر۔ مین تمھاری لاش کو نہایت احتیاط کے ساتھ زیر زمین دفن کردیتا اور اس واقعہ پر پردہ ڈالنے کی ایسی کوشش کرتا کہ میری ماں تک کو اسکا حال نہ معلوم ہوتا۔

روزا۔ (ہنسکر) تم بیشک ایک کامل مکتشف ہو۔ کیا تمکو اس حادثہ کا کوئی رنج اور افسوس ہوتا۔

ڈاکٹر۔ ایک بدنصیب ہستی کے انجام پر کون اشک حسرت بہاتا لاکھا سالمات مین سے ایک سالمہ سائنس کی اس عالیشان تحقیقات پر قربان ہوجاتا جس سے کل نسل انسانی کی دائمی فلاح وابستہ ہے۔ دنیا کی معرکہ آرائیون مین لاکھون جانین تلف ہوجاتی ہین انکا اتلاف جان انکے لئے خلعت اعزاز سمجھا جاتا ہی اگر سائنس کی امداد مین ایک بیکار عورت ہلاک ہوجاتی تو کیا یہ قتل عمد سمجھا جاتا۔ ہان اس تحقیقات کی ناکامیابی البتہ المناک ہوتی لیکن اگر اس حقیقت کے انکشاف مین خدا کامیاب کردے تو اگر لاکھ عورتون کی جانین قربان ہوجائین تو کیا پرواہ ہے جوئے خون سر سے گذر جائے لیکن تیغ آتش فشان کا قبضہ ہمارے ہاتھون مین ہو۔

ڈاکٹر کے لہجہ سے جوش و بیچینی ظاہر ہورہی تھی وہ اپنے اس سائنس کے خواب مین بالکل غرق تھا تصورات کا جوش وخروش اُس کے دماغ پر مستولی تھا۔

روزا۔ اچھا یہ تو بتلائے کہ آپنے اپنا معمول بنانے کے لئے ایک عورت کو منتخب کیون کیا اور مرد کا انتخاب کیون نہ کیا۔

ڈاکٹر۔ میرا مرد رقیب بنجاتا اور اُس پر مین اس قدر دباؤ بھی نہ ڈال سکتا خدا نے عورت کی فطرت کو اسقدر نرم بنایا ہے کہ وہ مرد کے زیر اثر ہوجاتی ہے یہ قانون قدرت ہے کہ عورت مرد کے مقابلہ کے لئے تیار نہین ہوتی اور تمکو معلوم ہے کہ مین اطاعت کیشی اور وفاداری کا جویا تھا مین نے یہ سمجھ لیا کہ تم سے یہ دونون باتین ممکن ہین اس مین بھی کوئی شک نہین کہ تم نے ادائے

خدمت مین ان دونون باتون کا پورا لحاظ رکھا اور اب میرے مدعا کو کسی قدر جان کر تم اسکا اور بھی لحاظ رکھوگی۔

روزا۔ آپ مطمئن رہین مین حتی الوسع ناکامیاب نہ ثابت ہونگی لیکن ابھی اکتشاف حقیقت سے میرا جی نہین بھرا ہے یہ تو بتلائے کہ جب میرے جسم سے خانے تازہ انرجی (قوت) سے شگفتہ ہوجائین گے تو اُسوقت میری کیا حالت ہوگی۔

ڈاکٹر۔ تم اپنی حالت کا اندازہ نہین کرسکتی ہو۔ اگر مین اُس پُرکیف دور حیات کا کچھ ذکر کرون تو تم میری باتون کو باور نہ کروگی مجھے خود اُس حالت کا احساس متحیر بنا رہا ہے اُٹھتی جوانی کی گرمی تمھاری رگون مین ہوگی تمھاری آنکھین نشہ شباب سے مخمور ہون گی تمھارے اعضا ریعان شباب کی مستی سے چور ہونگے یہ تصور نہایت حیرت افزا ہے حسن مطلق کا طلسمی اثر تمھارے چہرے کو ایسا منقلب کردیگا کہ دیکھنے والے مسحور ہوجائین گے روزا بیقرار ہوکر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور غصہ مین کہنے لگی کارنیلیس خاموش رہو تم اسوقت دیوانون کی سی باتین کرنے لگے ہو۔

ڈاکٹر۔ بیشک مین دیوانہ ہو رہا ہون میرے سر پر وہی جنون سوار ہے جو ابتدا مین ہر مکتشف کو ازخود رفتہ بنائے رہتا ہے۔ گلیلیو۔ نیوٹن۔ جارج۔ اسٹفنسن یہ سب دیوانے تھے میرا دماغ بھی اُنھین کی طرح جنون اکتشاف مین پلٹ گیا ہے یہ وہ جنون ہے جس کے باغ کا دروازہ ازل اور جس کے خیابان کی حد ابد ہے یہ وہ دیوانگی ہے جس سے دنیا کی دانائی پیدا ہوتی ہے۔ یہ کہکر اُسنے روزا کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگا سچ بتلا کیا تو مجھے پاگل سمجھتی ہے جب روزا کی نگاہین ڈاکٹر کی نظرون سے لڑین اور اُسنے اُس کے موثر چہرہ کو بغور دیکھا تو اُس کے چہرہ کا رنگ فق ہونے لگا۔ اور وہ گھبرا کر بول اُٹھی ڈاکٹر مجھے معاف کرنا مین تجھے دیوانہ نہین سمجھ سکتی لیکن تو غیر ممکن کو ممکن بنانا چاہتا ہے۔

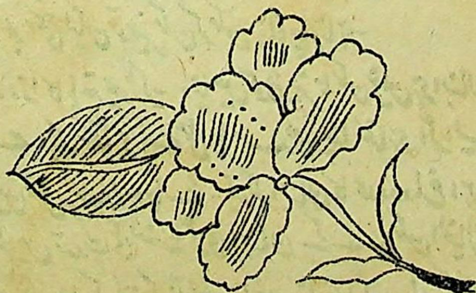
ڈاکٹر۔ روزا کا ہاتھ چھوڑ کر۔ دنیا مین کوئی چیز ناممکن نہین ہے انسان کا دماغ جس چیز کو اپنے چشم خیال سے دیکھ سکتا ہے اُسے عملی جامہ بھی پہنا سکتا ہے اگر ایسا نہ ہو تو نظام عالم کی حیرت خیز ترکیب مین خلل پیدا ہوجائے۔ کیونکہ انسان کا محدود دماغ اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ تخلیق عالم مین قدرت کی صنعت گری انسان کےلئے ناممکن الخیال ہے یہی وجہ ہے کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی دنیا کے مانند کوئی نئی دنیا نہین بنا سکتا مگر یہ یاد رکھو کہ انسان جس چیز کا تصور

کرسکتا ہے وہ چیز اُس کی کوششون سے ظہور مین بھی آسکتی ہے یہ کہکر چند لمحون کے لئے وہ خاموش ہوگیا اور پھر روزا سے کہنے لگا جو کچھ تم چاہتی یقین مین نے تم کو تبلا دیا اب تمکو اطمینان ہوا۔

روزا۔ اگر آپ مطمئن ہین تو مین بھی مطمئن ہون۔ آپ کے کلام کا مفہوم جو مین نے سمجھا ہے وہ یہ ہے کہ اگر آپ کا تجربہ کامیاب ہوا تو مین نئے سر سے جوان ہو جاؤن گی لیکن اگر تجربہ مین ناکامیابی ہوئی تو میری زندگی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ڈاکٹر۔ تم نے بالکل ٹھیک کہا میرے تجربہ کا یہی نتیجہ ہے۔

روزا۔ بہت خوب۔ مین ہمہ تن تیار ہون۔ یہ کہکر وہ اپنے ڈکس کے پاس چلی گئی اور لاطینی مسودات کو اُلٹنے لگی۔ ڈاکٹر روزا کی جرأت کو دیکھکر کانپنے لگا اُس کا ہر بُن مو روزا کی صبر و استقامت کی داد دے رہا تھا۔ روزا تو قلمی کتابون کے مطالعہ مین مشغول تھی اور ڈاکٹر غور کے ساتھ اُس کے چہرہ کے تغیر کو دیکھ رہا تھا اور اُس کے دل مین خود بخود کامیابی کی امنگ پیدا ہوتی تھی۔ وہ بے چین ہوکر روزا کے قریب آیا اور اُسنے اُس کے گلے مین باہین ڈال کر نہایت نرمی کے ساتھ کہا اگر مین تجھے ظالم نظر آتا ہون تو پیاری روزا تو مجھے معاف کر۔ روزا کا دل دھڑکنے لگا اور اُسنے آنکھین اُٹھاکر ڈاکٹر کے چہرہ کو دیکھا اور کہا تم نے میری کیا خطا کی ہے جو مین تمھین معاف کرون مین تمھاری معمول ہون تمھاری نگاہون مین مین عورت نظر نہین آتی مین اپنی قسمت پر قانع ہون اور اسے خدمت مین یا تو زندہ رہون گی یا ہلاک ہو جاؤن گی ان لفظون نے ڈاکٹر کے جسم مین سنسنی پیدا کر دی تھی اُسنے محبت سے اُس ہاتھ کو جو مسودہ کے کاغذ پر رکھا ہوا تھا اُٹھا لیا اور لبون تک لیجاکر اُسے بوسہ دیا اور پھر ہاتھ کو چھوڑ کر وہ خاموشی کے ساتھ دروازہ سے باہر نکل گیا۔





خموشی مین نہان خون گشتہ لاکھون آرزوئین ہین
چراغ مردہ ہون مین بے زبان گور غریبان کا

روزا اپنے دل سے باتین کر رہی تھی آہ مین بازار ہستی مین وہ ناچیز جنس ہون جسکا کوئی خریدار نہین کسی کو میری زندگی اور جذبات کی پرواہ نہین میری قسمت کا ستارہ اسوقت بھی اُسی طرح سے گردش کر رہا ہے جیسے پہلے کرتا تھا مین ایک بے زبان معمول ہون اُس کا کلیجہ بانسون اُچھل رہا تھا خون کی تیزی سے رخسارے جل رہے تھے کمرہ مین وہ اس بات کا انتظار کرنے لگی کہ کارنلیس واپس تو نہین آتا ہے جب اُسکو یہ یقین ہوگیا کہ ڈاکٹر اب واپس نہ آئے گا تو وہ اپنے مقام سے اُٹھی اور قلم کو میز پر رکھکر کمرہ مین تیزی کے ساتھ ٹہلنے لگی بیخودی کا عالم تھا اور اپنے دل سے باتین کر رہی تھی۔ سخت ظلم ہے مجھے دنیا کی ہر چیز ایک ہستی مجہول سمجھ رہی ہے۔ ع

آخر زمانہ مجھکو مٹاتا ہے کس لئے
لوح جہان پہ حرف مکرر نہین ہون مین

دنیا کا ہر ذرہ میری طرف سے منہ موڑے ہوئے ہے جس ہاتھ کو دیکھئے وہ مہندی کی طرح مجھے پیسنے پر تیار ہے جس ہوا کو دیکھئے وہ میری شمع حیات کے گُل کر دینے پر کمر بستہ ہے روزا غیض مین پیچ وتاب کھا رہی تھی چونکہ ڈاکٹر کارنلیس نے صاف صاف یہ کہدیا تھا کہ ممکن ہے تم میرے تجربہ مین ہلاک ہوجاؤ۔ اس فقرہ نے اُس کے قلب کو مجروح کر دیا تھا اگرچہ وہ اس کا اعتراف کرنے پر تیار نہ تھی لیکن اُس کا اندرونی خلفشار اسی اندیشۂ مرگ کا نتیجہ تھا لیکن اس سے زیادہ اُسکو اور کیا امید ہوسکتی تھی اُسنے ایک اجنبی شخص کا حیرت انگیز اشتہار پڑھا اور بہ طیب خاطر اُس صلا پر لبیک کہتی ہوئی آگئی۔ ڈاکٹر کارنلیس کو اپنے انکشاف کی تکمیل کے لئے اسی قسم کی ایک عورت درکار تھی اُسنے ہر طرح سے اُس کی خاطر و مدارات کی، پیش آنے والے خطرات سے اسکو اطلاع دیدی اُسنے

جان بوجھ کر خود اپنے کو تھلکہ مین ڈالا اب اُسے شکایت کا کونسا موقع تھا لیکن وہ اسوقت شکایت نہین کر رہی تھی بلکہ وہ اندرونی درد سے مضطر تھی گرم گرم آنسو رخسارون پر ڈھلک رہے تھے وہ دل کو مضبوط کر رہی تھی اور شرمندگی کے لہجہ مین کہہ رہی تھی کم عمر لڑکے اور لڑکیان ذری سی بات مین چلا اُٹھتی ہین مین تو سن رسیدہ ہون مجھے اسقدر بیتاب نہ ہونا چاہیئے لیکن کیا کرون دل بیٹھا جاتا ہی۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ میرے گلے پر خنجر بیداد رکھا ہوا ہے دفعتًا اُسکا خیال ڈاکٹر کی نیک دل ماں کی طرف ہوا اگر وہ اپنے کو نہ سنبھالتی تو اُسی تصور کے ساتھ وہ اُس معمر خاتون کے پاس جا پہونچتی اور قدمون پر سر رکھکر رحم اور ہمدردی کی درخواست کرتی لیکن وہ یہ جانتی تھی کہ میرا یہ فعل نہایت بزدلانہ اور احمقانہ ہوگا اُسنے اپنے ہاتھون سے آنسو پونچھے اور پھر اُس حیرت انگیز مشین کو دیکھنے لگی جس سے پرکالہ ہاے آتش نکل کر فضا مین غایب ہوتے تھے اُسنے اپنا ہاتھ بڑھا کر ان چمکتے ہوئے جگنوؤن کو پکڑنا چاہا اور ایک پرکالہ کو اُسنے پکڑ بھی لیا یہ آتشین ذرہ اُس کی ہتیلی پر لعل کی طرح نصف منٹ تک چمکتا رہا اُس کے بعد غائب ہوگیا اُس کا کوئی نشان باقی نہ رہا صرف جسم مین میٹھی میٹھی سوزش کا ہلکا اثر موجود تھا وہ خیال کرتی تھی کہ یہ بھی ایک راز ہے جس طریقہ سے کارنیلیس کا سمجھنا مشکل ہے ویسی ہی ان ذرات کی حقیقت کا دریافت کرنا محال ہی جب انسان کا دل گھبراتا ہے تو اُس کی نگاہین بے باک ہوجاتی ہین ایک چیز پہ نہین تھمتین چمکتے ہوئے جگنوؤن سے فراغت پاکر اب روزا کھڑکی سے جھانکنے لگی، نگاہ دور تک الپائن کے سلسلہ کوہ کو دیکھ رہی تھی عروس فطرت پر ایک عجیب نکھار تھا لیکن اس نکھار کے دیکھنے کے لئے ایک مطمئن دل کی ضرورت تھی ایسا دل جس کے تارون مین حسن مطلق کے پسندیدگی کے جذبات بھرے ہون زندگی کے حقائق اور معارف کے شوق کے ساتھ دل مین جوانی کی امنگ بھی اُٹھتی ہو اس سے دنیا مین انسان کے لئے کوئی اور مسرت نہین ہوسکتی ہے۔ روزا اپنے دل مین کہنے لگی کہ جب ہم کم عمر ہوتے ہین تو ہمکو صحیفہ فطرت کے مطالعہ کا شوق نہین ہوتا ہے صرف زوال شباب کے بعد ہمین اس بات کا احساس ہوتا ہی کہ افسوس مناظر فطرت کو ہم آنکھین کھول کر دیکھ نہ سکے میرا دل حسن پرست ہے کیا اچھا ہوتا اگر اس حسن پرستی کے ساتھ مین جوان بھی ہوتی، اس نکتہ پر پہونچکر روزا کا جوش خیال ختم گیا وہ پھر سوچنے لگی کہ کیا وہ مجھ سے ڈاکٹر کارنیلیس نے یہ وعدہ نہین کیا ہے کہ اگر وہ اپنے تجربہ مین کامیاب ہوا

تو پھر مین جوان ہو جاؤن گی اُسوقت صرف جوانی نہ ہوگی بلکہ جوانی کے سر پر تجربہ کا تاج بھی رکھا ہو گا۔ لیکن کیا یہ صورت میرے لئے خوش گوار ہوگی اُسنے ٹھنڈی سانس لی اور پھر اپنے کام مین مشغول ہوگئی ایک گھنٹہ تک خاموشی کے ساتھ قلمی مسودات کا ترجمہ کرتی رہی لیکن اوس کے خیالات بغاوت پر کمر بستہ تھے بلکہ وہ خود بھی اپنی قسمت سے ہنگامہ آرائی پر تیار تھی آفتاب نصف النہار پر پہونچ گیا کمرہ مین دن کا اُجالا بڑھ گیا لیکن اُس کے بحر خیال کی طغیانی کسی طرح کم نہ ہوتی تھی، دفعتًا ایک خیال نے اُسکو بیچین کر دیا وہ کہنے لگی کہ فرض کیجئے کہ ڈاکٹر اپنی اس ناممکن کوشش مین کامیاب ہوا تو مین اگرچہ اُسکی معمول اور تابع فرمان ہون لیکن اُسوقت اُس کی مالک بنجاؤن گی مین نے تو اسکو سوچا ہی نہین مین اُس کی زندگی کی کامیابی کا سبب بنجاؤن گی اُس وقت وہ میری قدر کریگا اور مجھکو کسی طرح فراموش نہ کرسکے گا وہ یہ بھی کہتا ہے کہ مین جوان ہو جاؤن گی اور جوانی کے ساتھ بلا خیز حسن کی قلمرو پر بھی حکمران ہو جاؤن گی یہ کل باتین غلط معلوم ہوتی ہین لیکن اگر اُس کے مطالعہ کا یہ مقصد پورا ہو گیا اور میرے سر پر حسن کا تاج جگمگانے لگا تو اُسوقت تو مین ڈاکٹر کو اپنے ہاتھون مین لے لون گی۔ اس خیال نے روزا کو بے حد محظوظ کیا وہ ایک ناز کے ساتھ اُٹھکر کھڑی ہو گئی لبون پر تبسم دوڑنے لگا آنکھون کی ضیا تیز ہو گئی۔ وہ کہنے لگی کہ با وجود اس قدر تبحر اور کمال علمی کے ڈاکٹر میرے پنجہ مین ہو گا اُسکا کمال اُسے میری مٹھی سے چھڑا نہ سکے گا اُسنے اپنے تمام کاغذات احتیاط کے ساتھ اُٹھاکر بند کر دیئے اور کام کو ختم کر کے تجربہ گاہ سے باہر نکل آئی اور باغ مین ٹہلنے لگی اس دل آویز تصور نے اُس کے غصہ کو دل سے نکال دیا تھا نگاہون کے سامنے اک نئی تصویر تھی اور جس طرح ہوا کے جھونکون سے بادل کے ٹکڑے دور ہو جاتے ہین ویسی ہی فکر اور خوف کے بادل خیال کے اس جھونکے سے پاش پاش ہو کر دل سے علحدہ ہو گئے تھے اب وہ برضا و رغبت اس بات کے لئے تیار تھی کہ کارنیلیس اگر اُسکو آگ کی بھٹی مین بھی جھونکیگا تو باوجود خوف شدائد کے وہ اُف نہ کریگی۔ سامنے صنوبر کے درخت لگے ہوئے تھے روزا اُنکو مخاطب کر کے کہنے لگی اب پانسہ پڑ گیا یا تو شباب و حسن کے مزے لوٹون گی یا قبر کی پھیلی ہوئی آغوش مین سوؤن گی۔

روزا صبح کو کام کرتی تھی مقررہ اوقات کے بعد اُسکو پوری آزادی تھی جہان چاہتی جاتی کوئی اوس سے مزاحم نہ ہوتا۔ ان ہفتون نے اپنے طرز عمل سے یہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ اس

غریب الوطن عورت پر پورا اعتماد رکھتے ہین لیکن روزا تفریح کے لئے کبھی شہر کی طرف نہین جاتی تھی اُسے یہ اندیشہ تھا کہ کہین ہوٹل والون کا سامنا نہ ہوجائے اور وہ اُسے پہچان لین وہ کبھی کبھی دل بہلانے کے لئے پروفیسر میگا کی فرودگاہ پر چلی جایا کرتی تھی غالبًا ہمارے ناظرین اُس عجیب الخیال پروفیسر کو نہ بھولے ہونگے جس دن سے پروفیسر صاحب نے دعوت کے موقع پر روزا کو دیکھا تھا اوسی دن سے انکو روزا سے ایک خاص لگاؤ پیدا ہوگیا تھا - روزا کی طبیعت بھی اس کی صحبت مین بہت بہلتی تھی چونکہ روزا خود دردِ تنہائی سے مضطرب تھی اس لئے اُسکو پروفیسر کی تنہائی پر ترس آتا تھا دنیا مین کسی شخص کو اُس کے مرنے جینے کی پروا نہ تھی صرف ایک بڈھی عورت اُس کی خدمت کرتی تھی - اس عورت کے چہرہ پر جھریان پڑی تھین منہ مین دانت نہ تھے - روزا کو پروفیسر کی عالمانہ بڑ سے ایک خاص دلچسپی پیدا ہوگئی تھی وہ ہر شے کے لئے خواہ روحانی ہو یا مادی کوئی نہ کوئی کلیا بیان کیا کرتا تھا - اور روزا ہنس ہنس کر اس قانون سازی مین اس کی حوصلہ افزائی کرتی تھی - پروفیسر کے پاس جواہر[ات] کا ایک بہت بڑا ذخیرہ تھا یہ جواہرات اسکو دولتمند بنانے کے لئے کافی تھے لیکن وہ غر[یبون] کی سی زندگی بسر کرتا تھا روزا ان بیش بہا پتھرون کو اُلٹ پلٹ کر دیکھا کرتی تھی - آج [illegible] کے وقت بھی روزا اپنے قیام گاہ سے نکلکر پروفیسر کے جھونپڑے مین جا پہونچی چونکہ روزا اب بہت بے تکلف ہوگئی تھی اس لئے بلا کسی اطلاع کے وہ پروفیسر کے کمرہ مین داخل ہوگئی اسوقت پروفیسر صاحب ایک کتاب کے مطالعے مین مصروف تھے سامنے انگیٹھی رکھی ہوئی تھی لیکن اس کی آگ گل ہوا چاہتی تھی روزا نے پکار کر کہا کہ آج آپ کے کمرہ مین مجمر کی حالت بہت ابتر ہورہی ہے دیکھئے آپ کے لئے مین آگ روشن کئے دیتی ہون یہ کہکر وہ انگارون کو ہوا دینے لگی پروفیسر نے اپنی آنکھون پر عینک چڑھا کر غور کے ساتھ روزا کے چہرہ کو دیکھا اور استعجاب کے ساتھ پوچھا کہ تم اس عرصہ مین کیا کرتی رہی ہو تمھارا مزاج تو اچھا ہے - روزا نے مسکرا کے جواب دیا کہ مین بہت اچھی ہون -

پروفیسر - تم نے کیا کہا کیا تم بالکل اچھی ہو چہرہ کی سرخی سے تو بخار کے آثار پائے جاتے ہین آنکھین چمک رہی ہین ہونٹون پر سرخی دوڑ گئی ہے ذرا مجھے نبض تو دکھلاؤ - روزا نے ہنسکر اپنا ہاتھ بڑھا دیا اور پروفیسر نے اپنے ہاتھ ٹھنڈی کلائی پر رکھے - تھوڑی دیر کے بعد سر اُٹھایا اور کہا نبض سے تو کسی قسم کی بیماری نہین معلوم ہوتی بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ

کسی نوعمر عورت کی نبض سے دل کی حرکت بھی اُٹھتے شباب کا پتہ دے رہی ہے یہ تغیر البتہ سمجھ مین نہین آتا۔

روزا۔ مجھے تو کوئی تغیر نہین معلوم ہوتا جیسے پہلے تھی ویسے اب بھی ہون مین کسی ایسی بات کو اس وقت نہین محسوس کرتی ہون جو پہلے مجھ مین نہ تھی۔

پروفیسر۔ (مسکراکر) تم نے اپنے اس فقرے مین فلسفۂ حیات کا راز ظاہر کیا ہے حکیم افلاطون بھی اس حد سے تجاوز نہ کر سکے لیکن یہ واقعہ ہے کہ اسوقت تمھارے چہرہ کی پُرکیف حالت مین ایک ایسی بات موجود ہی جو پہلے نہ تھی۔ ہر دیکھنے والے کے دل مین نظر آتا یہ خیال پیدا ہوگا کہ تم اپنے اوپر کچھ عمل کر رہی ہو اگر یہ تغیر تمھاری کوششون کا نتیجہ نہین ہو تو پھر یہ بتلاو کہ ڈاکٹر کارنیلیس تمپر کونسا عمل کرتا رہا۔ پروفیسر نے یہ سوال بہت گھما کر پوچھا تھا لیکن روزا نے ایسی کچی گولیان نہین کھیلی تھین کہ پروفیسر کا جادو اوسپر چل جاتا اوسنے نہایت متانت سے جواب دیا کہ ڈاکٹر میرے ساتھ کیا کرتا اُس کی اس عنایت کی مین البتہ مشکور ہون کہ اوس کی بدولت سوئزرلینڈ مین نہایت لطف کے ساتھ اپنی سیر و تفریح کا زمانہ کاٹ رہی ہون۔

پروفیسر۔ (بوکھلاہٹ کے ساتھ) بس اسی قدر۔ مجھے بیحد مسرت ہے کہ سوئزرلینڈ کی آب ہوا آپ کے مزاج کے موافق آئی اور اس قدر جلد آپکے چہرہ مین نمایان تغیر پیدا ہوگیا لیکن ڈاکٹر کارنیلیس ایک عجیب قسم کا انسان ہے اوس سے سلسلہ محبت کا پیدا کرنا اچھا نہین ہے۔

روزا۔ جناب پروفیسر صاحب آپ مجھے کم عمر دوشیزہ سمجھے ہوئے ہین کہ جس مرد کو دیکھا نقد دل اُس کے حوالہ کر دیا۔ مین اس سن کو پہونچگئی ہون کہ جذبات پر قابو رکھ سکون پروفیسر اس جواب کو سُنکر دم بخود ہوگیا اُسنے اپنے دونون ہاتھ جیب مین ڈال لئے اور تھوڑی دیر تک سرنگون رہنے کے بعد جواب دیا کہ آپ بجا فرماتی ہین لیکن تجربہ بتلا رہا ہے کہ محبت عمرو سن کی پابند نہین ہے اکثر اوقات مختلف عمرون کے لوگ دام الفت مین گرفتار ہوجاتے ہین مین نے خود اپنی آنکھون سے دیکھا ہی کہ ایک ہفت سالہ لڑکی اک دوازدہ سالہ لڑکے پر عاشق ہوگئی اک ہفتاد سالہ بڈھا اک چہل سالہ عورت پر مفتون ہوگیا اس قسم کے واقعات اکثر ظہور مین آتے رہتے ہین محبت اک باطنی کشش ہے جو دو دلون کو ایک دوسرے سے کھینچتی ہے۔

روزا۔ لیکن جن واقعات کو آپ نے بیان کیا ہے اُن مین محبت کی جھلک نہین ہی اسکو محبت کہنا محبت کو بدنام کرنا ہے علی الخصوص ہفتاد سالہ بڈھے کے متعلق مین بلا خوف تردید یہ کہہ سکتی ہون کہ وہ بوالہوسی کا شکار ہے خیر یہ کہان کی باتین پیدا ہوگئین ہین تو جواہرات دیکھنے آئی تھی آپ نے کل چند قیمتی پتھرون کا ذکر کیا تھا۔ خاص کر آپنے ایک پتھر کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ وہ کسی شہزادی کی آنکھ کے نام سے موسوم ہے۔

پروفیسر۔ اہاہا اب مجھے یاد آیا آپ چشم عذرا کے دیکھنے کی آرزومند ہو۔ یہ کہکر پروفیسر اُٹھا اور اُسنے ایک آہنی صندوقچے سے ایک چھوٹی سی ڈبیہ نکالی اس ڈبیہ پر سنہرا غلاف چڑھا ہوا تھا اُس غلاف کو کھول کر پروفیسر نے ایک تابناک پتھر نکالا یہ نہایت روشن سنگریزہ تھا روزا متحیر ہوکر اسکی آب و تاب دیکھنے لگی پتھر کا رنگ بالکل ارغوانی تھا اور وسط مین خون دل کی طرح کوئی سیال شئے حرکت کرتی ہوئی معلوم ہوتی تھی اور اُس سے ہلکی ہلکی شعاعین اس طرح سے نکلتی تھین جیسے چھوٹے چھوٹے اجرام سماوی کی کرنین ہوتی ہین۔

روزا۔ یہ پتھر تو نہایت خوبصورت ہے آپ اسے لعل کہتے ہین یا الماس سُرخ سے تعبیر کرتے ہین۔

پروفیسر۔ نہ یہ لعل ہے نہ الماس بلکہ اسوقت تک اس کے جنس کا پتہ نہین لگا ہی عالم جمادات کے اسرار حیوانات و نباتات کے غوامض سے کچھ کم نہین ہین۔ جس طریقہ سے بہت سے چھپاؤن اور بہت سے انسانون کی حقیقت پر پردہ پڑا رہتا ہے ویسے ہی جواہرات کی دنیا مین بھی بہت سے پتھرون کی خاصیت اور کیفیت نہین معلوم ہوتی دیکھنے مین تو یہ صرف ایک سنگریزہ معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اسکو بہت بڑی تاریخی اہمیت حاصل ہی۔ یہ وہ جوہر ہے جو کسی زمانہ مین ملکہ حبش کے تاج مین لگا ہوا تھا اور شہزادی کے مرنے کے بعد اُسکی وصیت کے مطابق یہ سنگریزہ اُسکے بُت کی پیشانی مین لگا دیا گیا تھا اوس ملکہ حبش کے انتقال کے متعلق ایک حسرتناک کہانی بیان کیجاتی ہے۔ کہ اُس ملکہ کا ایک عاشق تھا کچھ دنون تک تو دونون مین رابطۂ اتحاد قائم رہا لیکن جیسا عشاق کا زمانہ مین عام طور سے دستور ہوتا ہے کچھ دنون کے بعد نشۂ محبت کا خمار اُترنے لگا اور عاشق صاحب ملکہ کے وصال سے سیر ہوگئے۔

روزا۔ کیا عاشق ایسا بھی کرتے ہین۔

پروفیسر- یقیناً ایسا ہی ہوتا ہے اسی وجہ سے تو سوسائٹی مین شادی کا سلسلہ جاری کیا گیا ہی تا کہ مرد کے پیرون مین ازدواجی بیڑیان ڈالدی جائین اور وہ سعدیؒ درنگویم سنت پیغمبر است کہکر مطلق العنانی سے بعض آئے اگرچہ اس طوق گرانبار کو گلے مین ڈالکر بھی اکثر وہ آزاد رہتا ہے لیکن پھر بھی شادی سے کچھ نہ کچھ رکاوٹ پیدا رہتی ہی شادی درحقیقت تربیت اولاد کی محافظ ہے - ملکہ حبش کو خدانے با اختیار بنایا تھا ایک قلمرو کی عنان حکومت اُس کے ہاتھون مین تھی وہ اس بات کو کیونکر گوارا کر سکتی تھی کہ اوسکا ہمپلونشین اوس سے لاپرواہی کر کے آوارہ گردی کے مزے لوٹے اوسنے حکم دیا کہ اوس کے عاشق کو طوق وسلاسل مین گرفتار کر کے اُس کے سامنے لائین اور اوسکی نگاہون کے آگے آوارہ گرد عاشق کی بوٹیان کاٹ کاٹ کر کتون کو کھلائی جاوین اُسدن ملکہ خود شاہانہ لباس پہنکر اور ایک تیز چھری ہاتھون مین لے کر دربار گئی تھی اُسنے اپنے عاشق کا دل اپنے ہاتھون سے کاٹ کر کتون کے سامنے پھینکا تھا اُس دن منجملہ دیگر جواہرات کے یہ جواہر بھی پہنے ہوئے تھی ملکہ کے مرنے کے بعد جب لوگون نے یادگار کے طور پر اوس مجنون انتقام شہزادی کا مجسمہ بنایا تو اُس بت کی پیشانی پر اس قیمتی پتھر کو بھی لگا دیا۔

روزا کے دل مین بھی انتقام کی آگ سُلگ رہی تھی وہ نہایت ذوق کے ساتھ اس قصہ کو سنتی رہی آخر مین پروفیسر کے استفسار پر روزا کہہ اُٹھی میرا تو خیال ہے کہ ملکہ حبش اس انتقام مین بالکل حق بجانب تھی اوس کے بیوفا عاشق نے جو اخلاقی تکلیف اُسکو پہونچائی تھی اُسنے اوسکا بدلہ جسمانی تکلیف سے لیا اوس سفاک عاشق نے اپنے طرز عمل کی بیدرد چھری سے اوس کی تمناؤن اور ارمانون کی بوٹیان کاٹی تھین اُس کے دل کو تغافل شعاری کے بھاری پتھر سے کچلا تھا ایسی حالت مین اُسنے جو کچھ کیا بجا کیا ایک غدار کے ساتھ یون ہی پیش آنا چاہئے اگر مین ہوتی تو مین بھی ایسا ہی کرتی۔

پروفیسر- بہت دیر تک روزا کے چہرہ کو دیکھتا رہا اُس کے بعد کہنے لگا کہ یہ تم نے کیا کہا تم ایک نیک نہاد انگریزی خاتون ہو کر ایسی ہی سفاکی پر کمربستہ ہو جاتین؟

روزا- میرا یہ خیال مقتضائے فطرت ہے - مین یہ سمجھتی ہون کہ خدا نے عورتون کو ایک ہی سانچے مین ڈھالا ہے خواہ وہ حبش کی رہنے والی ہون - خواہ سرزمین انگلستان مین بودوباش رکھتی ہون [illegible] برداشت کر سکتی ہین

لیکن عشاق کی بے وفائی اور غداری نشتر بنکر انکے قلب مین پیوست ہوتی ہی - یہ وہ زخم ہے جو کبھی مندمل نہین ہوتا۔

پروفیسر - لیکن عورتین خود بھی بسا اوقات غدار و بے وفا ثابت ہوتی ہین۔

روزا - جو عورتین اس قسم کی ثابت ہون - انکو طبقہ نسوان سے خارج سمجھنا چاہئے - عورت صرف ایک مرتبہ محبت کرتی ہی اور جسکو نقد دل دیتی ہی عمر بھر اسکا دم بھرتی ہی۔

پروفیسر نے اس تقریر کے بعد روزا کے چہرہ کو غور سے دیکھا اور کہا کہ معلوم ہوتا ہی کہ آپ کے دل پر بھی اسی قسم کی کوئی چوٹ لگی ہے - روزا نے جواب دیا کہ ہان آپکا خیال بالکل ٹھیک ہے مین بھی کشتہ طرز تغافل ہون لیکن اس واقعہ کو ایک زمانہ ہوگیا۔

پروفیسر - لیکن ابھی تک رگ انتقام پھڑک رہی ہی۔

روزا - کیا مین انسان نہین ہون - کیا میرے سینہ مین جذبات کا تلاطم نہین پیدا ہوتا اگر کوئی شخص کسی کی زندگی کا بلاوجہ خون کریگا تو کیا اُس کی یہ تمنا نہ ہوگی کہ اسکی آہون کا دھوان قاتل کے گلے کے لئے پھانسی بنجائے اس کے کلیجہ کو تو اُسی وقت ٹھنڈک ہوگی جب وہ مجرم کو اخلاقی دار پر کھنچا ہوا دیکھ لے - میرا واقعہ کوئی انوکھا واقعہ نہین ہے مین نے ایسے بیوفا سے محبت کی تھی جس کی مجھے سات برس تک انتظار کی کڑیان جھیلنا پڑین لیکن اُسنے اس وفاداری کی داد یہ دی کہ مجھ سے قطع تعلق کرکے ایک دوسری عورت سے شادی کرلی اب وہ اپنی موٹی بیوی اور پانچ بدصورت بچون کے ساتھ زندگی کے دن کاٹ رہا ہے۔

پروفیسر - کیا اس قدرتی انتقام سے تمھاری تسلی نہین ہوئی - بلائے جان فربہ بیوی کا بھاری طوق گلے مین، بدصورت پانچ بچون کی پانچ بیڑیان پیرون مین غدار مجرم کی سزا اس سے زیادہ اور کیا ہوگی - یہ انتقام ملکہ حبش کے انتقام سے بڑھا ہوا ہی۔

روزا - (مسرور ہوکر) یہ سچ ہے لیکن زخم کھاکر میرا دل بہت کینہ پرور ہوگیا ہے مین اس سے کچھ زیادہ دیکھنا چاہتی ہون۔

پروفیسر - ایک غدار اور بیوفا مرد کے لئے تمھاری بلا فکر کرے اس کے لئے یہ عذاب کافی ہے تم کسی دوسرے کے لئے اپنی ہستی کو کیون نہین آزاد کرتی ہو۔

روزا - اُو تیرہ بخت کی ہستی ایسی نہین ہے جس کی اس دنیا مین کچھ قدر و قیمت ہو بساط

گیتی پر مجھے کوئی ایسا شخص نظر نہین آتا جو میری پرواہ کرتا ہو۔

پروفیسر۔ پیاری روزا تم غلطی پر ہو۔ مین تمھاری قدر کرتا ہون۔ مین تمھارے شمع جمال کا پروانہ بننے کے لئے تیار رہون تمھاری زلفون کی گلوگیر کمند نے میرے دل کو پھانس لیا ہے مین اس قدر بیتاب ہون کہ اگر تم راضی ہو تو کل ہی مین تمھارے ساتھ شادی کر لون۔

روزا جوش محبت کی اس طغیانی کو دیکھکر دم بخود ہوگئی اس کی سمجھ مین نہین آتا تھا کہ مین کیا جواب دون۔ اس طرف سودائے محبت پروفیسر صاحب کی قصیدہ خوانی بڑھ رہی تھی۔

پروفیسر۔ مین ضرور تمھارے ساتھ شادی کرونگا۔ تم حسین بھی ہو عاقل ہو۔ حسن کی دولت تو اکثر عورتون کے قبضہ مین ہوتی ہی لیکن عقل کا زیور بہت کم ہاتھ آتا ہے یہ شرف خدا نے تمھین کو دیا ہے۔ تم ناسمجھ لڑکی نہین ہو اور نہ مین لڑکا ہون۔ یہ یاد رکھو کہ اگر تم نے میری درخواست منظور کی تو تمکو پشیمان نہ ہونا پڑیگا تم میرے ظاہری ساز و سامان کو دیکھکر یہ گمان نہ کرنا کہ مین غریب ہون۔ مین بہت امیر ہون۔ شادی کے بعد تمکو میری دولت ثروت کا پتہ لگے گا۔ جبتک زندہ رہون گا غلامون کی طرح خدمت کرونگا۔ مین پیرس مین تمھارے لئے ایک عالیشان مکان لون گا۔ لعبتان پیرس جس ساز و سامان سے زندگی بسر کرتی ہین وہی تمھارے لئے بھی مہیا ہوگا۔ تمکو یہ بھی معلوم ہے کہ مین بہت دنون زندہ نہ رہونگا۔ میری ساری املاک تمھارے قبضہ مین ہوگی پیاری روزا دیکھو میرا دل نہ توڑنا اس مسئلہ پر غور کے لئے مین تمھین کافی وقت دیتا ہون۔ تمھارا انکار میری امیدونکا خون کردیگا۔

روزا۔ (پروفیسر کا بازو تھام کر) میرے مہربان پروفیسر مین آپکی اس محبت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہون۔ برسون سے مین ان الفاظ کی حسرت کش تھی۔ مین یہ نہین چاہتی کہ مین آپکی نیک نیتی سے فائدہ اُٹھاکر آپکو دھوکہ دون۔ آپ میرے حالات سے ابھی پورے طور پر واقف نہین ہین۔ مین نہایت صفائی اور ایمانداری سے یہ کہدینا چاہتی ہون کہ اب میرے دل مین کسی مرد سے محبت کی خواہش باقی نہین رہی۔

پروفیسر۔ دلربا خاتون مین محبت کا آرزومند نہین ہون۔ یہ وہ بے معنی لفظ ہے جسنے لاکھون آدمیون کو [illegible]

تباہ و برباد ہوگئے۔ یہ وہ عنقا ہے جو نہ پہلے دنیا یا ہوگی اور نہ آئندہ ہاتھ آئے گی۔ تمہارے ملک کے مشہور شاعر شیکسپیئر نے کیا خوب کہا ہے کہ محبت سادہ لوح جنگلی طیور کے پھانسنے کا جال ہے میں تو صرف یہ چاہتا ہوں کہ تمہاری خبرگیری کر سکوں اس خواہش کی تکمیل کے لئے مناکحت کی ضرورت نہ تھی لیکن بیوقوف دنیا بغیر اس کے خدمت گذاری کی اجازت نہیں دیتی۔ انگشت نمائی کے خوف سے میں نے یہ آرزو ظاہر کی ہے۔ تم مجھے خود غرض نہ پاؤگی میں ہر طریقہ سے تمہارے خوش رکھنے کی کوشش کرونگا۔

روزا۔ (آنکھوں میں آنسو بھر کر) میں بہت بڑی ناسپاس گذار ہوں کہ صاف اقرار سے اپنے قدردان کے دل کو خوش نہیں کر سکتی لیکن اگر میں اقرار کرتی ہوں تو ناشکر گذاری کے گناہ سے زیادہ سخت گناہ کی مرتکب ہوتی ہوں۔ کیا کروں مجبور ہوں۔

پروفیسر۔ للہ صاف انکار نہ کرنا۔ میں عجلت میں نہیں ہوں اس مسئلہ پر خوب غور کرو میں کافی وقت دینے کے لئے تیار ہوں۔ کہیں تمہارے لبوں کی حرکت میری بزم امید کو درہم برہم نہ کر دے۔

پروفیسر کی اس بے تابی پر روزا کو بے اختیار ہنسی آگئی اس کے خیالات میں اسوقت ایک عجیب ہیجان پیدا تھا ابھی چند دنوں سے پہلے لوگ اُسے مشن نا کتخدا عورت سمجھتے تھے شادی کا کیا ذکر۔ مرد اس کے سایہ سے بھاگتے تھے یا آج پیغام مناکحت کی پہلی آواز اس جوش و خروش کے ساتھ اس کے کانوں میں گونج رہی ہے۔ پروفیسر میگا دنیائے سائنس میں ایک بہت ممتاز شخص تھا۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ پیرس میں اس کی بیوی نہایت وقیع نظروں سے دیکھی جاتی عمائدین فرانس اس سے ملنے کے لئے آتے۔ پروفیسر مذکور دولتمند بھی تھا کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی تھی کہ روزا اس کی درخواست کو رد کرنے سب سے بڑھکر جو بات روزا کو بیچین کئے ہوئے تھی اسکا احساس صرف وہی قلوب کر سکتے ہیں جنھوں نے دنیا کی بے اعتنائی کا داغ اُٹھایا ہے سارے عالم میں روزا کو کوئی شخص ایسا نظر نہیں آتا تھا جو اس کی تمنا کرتا ہو آج پروفیسر کی یہ پہلی آواز تھی۔ جس کے سوز و گداز نے روزا کو مبہوت بنا دیا۔ یہ پیغام پیغام نہ تھا بلکہ روزا پر باب فردوس کے وا ہونے کی مسرت آگین صدا تھی۔

روزا۔ میرے مہربان پروفیسر تمکو یاد ہوگا جب پہلی رات کو میں آپ سے ملی ہوں اُسوقت

مین نے آپ سے بہت گستاخی کی تھی۔

پروفیسر۔ میرا طرزعمل بھی تو گستاخانہ تھا۔ لیکن جیت تمہارے ہی ہاتھ رہی اسی وجہ سے اور بھی مین تم سے محبت کرنے لگا۔

روزا۔ اچھا پروفیسر کیا آپ مجھے اس مسئلہ کے متعلق انتظار کا موقع دین گے۔

پروفیسر۔ شوق سے۔ مجھے کوئی جلدی نہین ہی مین صرف یہ چاہتا ہون کہ مرنے سے پہلے اپنی اس آرزو کو پورا ہوتے دیکھ لون۔

روزا۔ مین لندن مین ڈاکٹر کارنیلیس کی ماں کی مہمان ہون اس زمانہ مہمانی کو ختم ہونے دیجئے۔ اُنکی خواہش ہی کہ مین چند مہینے انکے ساتھ رہون۔ وہ مجھ سے بیحد محبت کرتی ہین اس لئے مین بھی اُنکی خاطر شکنی نہین کرنا چاہتی۔

پروفیسر۔ مین جانتا ہون کہ ڈاکٹر کی والدہ آپ سے محبت کرتی ہین لیکن مین اُن سے کچھ کم محبت نہین کرتا اگر انکو آپ کی مفارقت شاق ہے تو آپکا فراق مجھ پر بھی گران ہی۔

روزا۔ (ہنسکر) پروفیسر صاحب۔ آپ بڑے زندہ دل آدمی ہین آپکی اس بے قراری کو دیکھکر مین یہ کہنے کی جرائت کرتی ہون کہ آپ کو بہت پہلے شادی سے فراغت حاصل کر لینی تھی۔

پروفیسر۔ چہ خوش۔ خدانے بڑی خیر کی کہ میری گردن اس پھندے سے بچی رہی ورنہ میرا بھی وہی حشر ہوتا جو آپکے بے وفا عاشق کا ہوا ایک فربہ بیوی میرے گلے کا ہار ہوتی اور پانچ بدصورت بچے وبال جان ہوتے یہ خانہ آبادی نہ ہوتی بلکہ خانہ بربادی ہوتی۔

روزا۔ لوگ شادی اسی لئے کرتے ہین کہ بچون کی چہل پہل سے گھر مین رونق رہے اگر آپ کا گھر بھی آباد ہو جاتا تو کیا قباحت تھی۔

پروفیسر۔ زمانہ کے ساتھ مین احمق نہین بنا چاہتا۔ تم ہی غور کرو کہ فربہ بیوی اور پانچ بچون کے ساتھ کیا مین اپنے سائنٹفک مکاشفات کو انجام دے سکتا۔ مین دنیا مین کوئی کام نہ کر سکتا مرغی کی طرح بچے چرایا کرتا۔ دنیا ہرگز اُن چند مکاشفات کے لئے جو مین نے اپنے ناخن تدبیر سے بے نقاب کئے ہین میری مرہون منت نہ بنتی۔ مین اس خودستائی کے ساتھ اس بات کا اعتراف بھی کر دینا چاہتا ہون کہ اس نقطۂ نظر سے زمانہ پر ڈاکٹر کارنیلیس کا احسان مجھ سے کہین زیادہ ہے۔

روزا۔ کیا آپ ڈاکٹر کارنیلیس کو بہت زیادہ ہوشیار اور کامیاب مکتشف خیال کرتے ہین۔

پروفیسر۔ تم نے ابھی ڈاکٹر کو پہچانا نہین ہے وہ آدمی نہین ہی بلا ہے ۔ اس کے سر پر کیمیاوی مکاشفات کا جن سوار ہے ۔ زمانہ کے اخلاط و عناصر مین اسکو صدہا اسرار فطرت مخفی نظر آرہے ہین ۔ مجھے حیرت ہے کہ تجربات کی سرگرمیون مین اسنے ابتک اپنے کو کیون نہین ہلاک کیا ایسا بیباک اور نڈر مکتشف اس وقت تک میری نگاہون سے نہین گذرا ۔ خیر یہ تو تمھارے سوال کا جواب تھا ۔ مین سلسلۂ کلام کو توڑنا نہین چاہتا پیاری روزا تم نے میرے دل کے ظلمتکدہ مین امید کی شمع جلادی ہو اسے انکار کے جھونکے سے گل نہ کردینا ۔ تمنے یہ کہدیا ہے کہ جبتک تم کارنلیس کی مان کی مہمان ہو اسوقت تک تم میری درخواست کا جواب نہین دے سکتی ہو جب تم یہان سے روانہ ہوگی اسوقت میری قسمت کا فیصلہ ہوگا۔

روزا نے زیر لب تبسم کے ساتھ گردن ہلائی ۔ اس اقرار جواب نے پروفیسر کو جامہ سے باہر کردیا ۔

پروفیسر ۔ (جوش مسرت مین) کیا مین اس دور انتظار کو اطمینان کے ساتھ کاٹون کیا تم مجھے یہ ڈھارس دیتی ہو کہ انجام کار میری تمناؤن اور امیدون کا خون نہ ہوگا ۔

روزا ۔ محترم پروفیسر مین اسوقت کسی قسم کا وعدہ نہین کرسکتی ۔ یہ سوال میرے لئے بالکل غیر متوقع اور ناگہانی ہے ۔ مین اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے مہلت چاہتی ہون آپ اس پردہ مین فوری جواب طلب کررہے ہین ۔

پروفیسر ۔ نہین پیاری روزا کم بخت دل نے مجھے اس اصرار پر مجبور کیا جب تک تمھارا جی چاہے اس مسئلہ پر غور کرو اچھا اس معاملہ مین ہم ایک دوسرے کی رازداری کرینگے جبتک تم خود نہ چھیڑوگی ۔ مین بالکل خاموش رہونگا ۔ لبون پر مہر سکوت دیتے ہوئے اتنا ضرور عرض کردینا چاہتا ہون کہ میری درخواست کا جواب دیتے ہوئے جلدی نہ کرنا ۔ یہ دلدادہ شوہر ۔ دس ہزار پونڈ سالانہ کی آمدنی ۔ پیرس کا عشرتکدہ جسمین آرام و آسایش کی کل چیزین موجود یہ تمام باتین ایسی نہین ہین کہ نظر انداز کردیجائین ۔ پروفیسر یہ کہکر اپنے مقام سے اُٹھا اور اسنے اپنے جواہرات کے صندوقچہ کو کھول کر وہ سنگریزہ اپنے مقام پر رکھا ۔ اس کے بعد روزا سے کہنے لگا کہ مین یادگار کے طور پر ایک قیمتی نیلم کا ٹکڑا تمکو دینے والا تھا لیکن کارنلیس کی عقابی آنکھون کا خوف مجھے خوفزدہ بنا رہا ہے اس کی جرح کے سوالات تمھارا ناطقہ بند کردینگے ۔ خیر مین بہت جلد اپنا یہ ناچیز

ہدیہ تمھاری خدمت میں پیش کرونگا میں اس کے لئے ایک قصہ گڑھ رہا ہوں وہ اس تحفہ کی غایت پر پردہ ڈال دیگا۔

روزا خدا حافظ کہکر انگڑائی لیتی ہوئی اپنے مقام سے اُٹھی اور پروفیسر نے نگاہ حسرت سے اسکو کمرے سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ ع،

زکات حسن دے اے جلوۂ بینش کہ مہر آسا
چراغ خانۂ درویش ہے کاسہ گدائی کا



روزا ڈاکٹر کارنیلیس کے سامنے کھڑی ہوئی تھی آج یہ پہلا موقعہ تھا کہ وہ ڈاکٹر کی خشمگین نگاہوں کا ہدف بن رہی تھی۔ اس کے چہرہ سے برہمی کے آثار ٹپک رہے تھے اُسنے تحکمانہ لہجہ میں روزا سے پوچھا کہ اتنے عرصہ تک تم کہاں رہیں۔

روزا۔ میں پروفیسر میگا سے ملنے گئی تھی خاصکر مجھے چیشم عذرا نامی پتھر کے دیکھنے کا اشتیاق تھا جس کی میں نے بہت تعریف سنی تھی۔

کارنیلیس۔ (حقارت کے لہجہ میں) ایک ٹوٹا ہوا پتھر جسکو کسی فرانسیسی افسر نے ایک مشرقی ملکہ کے مجسمہ سے چرایا ہے ہرگز یہ اہمیت نہیں رکھتا کہ کوئی فہمیدہ انسان اس کی جانب توجہ کرے اگر کوئی مجھے یہ پتھر مفت دے تو بھی میں اسکو اپنے پاس نہ رکھوں۔

روزا۔ میں اس کے رکھنے کے لئے کب تیار ہوں۔ میں خود اسکو بے حقیقت سمجھتی ہوں۔ لیکن اس کے دیکھنے میں کیا قباحت ہے۔

کارنیلیس کی ماں۔ پروفیسر میگا کو معدنیات پر پورا عبور ہے کارنیلیس تم نے خود اکثر اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ پروفیسر کو علم جواہرات میں یدطولیٰ حاصل ہے۔

ڈاکٹر۔ اس سے مجھے کب انکار ہے۔ لیکن مجھے یہ علم نہ تھا کہ مس روزا کو جواہرات کی اس قدر لپک ہے۔

روزا۔ ہنسکر۔ آپکا یہ خیال غلط ہی مجھے ہرگز اس کی تمنا نہین ہے اگر مین خواہش بھی کرتی

توبے سود تھا اس لئے کہ مجھ بدنصیب کو خواب مین بھی جواہرات دیکھنے کو نہین ملے۔ یہ شوق
ضرور تھا کہ مین پروفیسر کے معلومات سے مستفید ہوتی مین نے سنا ہے کہ ہندوستان مین
ڈاکٹر بوس نامی اک مشہور ماہر سائنس نے عالم نباتات مین حیرت انگیز مکاشفات کئے ہین۔
اور پودون کو بھی آدمیون کی طرح قوت حس کا مالک قرار دیا ہی۔ خیر اُنکی نشو نما کو دیکھتے
ہوئے اس مکاشفہ پر کچھ بہت زیادہ تعجب نہین ہوتا لیکن پروفیسر میگا نے عالم جمادات مین
بھی اسی قسم کے تجربہ کئے ہین کہ یہ پتھر اصل مین جاندار چیزین ہین ہماری طرح سے سردی
گرمی محسوس کرتے ہین اگر کوئی بیمار شخص بعض پتھرون کو چھوئے تو اُن کی آب و تاب چلی
جاتی ہے جسامت گھٹ جاتی ہی برخلاف اس کے اگر کوئی تندرست انسان اُنکو ہاتھ
لگائے تو اُنکی چمک دمک دوبالا ہو جاتی ہی۔

ڈاکٹر کارنیلیس کی مان۔ کوئی شک نہین پروفیسر ایک مشہور و معروف انسان ہی۔ اپنے
فن مین کمال رکھتا ہی ہان خوبصورت البتہ نہین ہی۔

کارنیلیس۔ اس زمانہ مین کوئی مرد خوبصورت نہین ہی طمع زر کے خط نیل نے ہر مرد کے
حُسن کو داغدار بنا دیا ہے اس زمانہ مین انسان جسقدر بدہئیت اور کریہہ المنظر ہو رہے ہین
ایسے کبھی نہ تھے ہر پیشانی پر نشان بہیمیت موجود ہی۔

روزا۔ لیکن مین اس قسم کا نشان کوئی آپ کی پیشانی پر نہین دیکھتی ہون اس فقرہ کو سنکر
تبسم زیرلب نے ڈاکٹر کے چہرہ کو روشن کر دیا لیکن اُسنے پھر اُسی لہجہ مین کہا کہ وہ خط حیوانیت
میری پیشانی پر بھی ویسا ہی روشن ہی یہ دوسری بات ہی کہ تمھاری نگاہین اُسکو نہ دیکھ سکین
یہ کہکر اوسنے اپنا لہجہ بدلا اور مان سے مخاطب ہو کر کہا کہ کیا آپ اس ہفتہ میرے ہمراہ
ڈیواس چلنے کو تیار ہین۔

مان۔ (مُسکرا کر) نہایت خوشی کے ساتھ مجھے یقین ہی کہ روزا بھی خوشی خوشی ہمارے ہمراہ
چلے گی۔

ڈاکٹر۔ بہت بہتر ہے مین نے وہان قیام کے لئے کمرے کرایہ پر لے لئے ہین۔ پرسون
انشاءاللہ ہم جنیوا سے روانہ ہو جاینگے۔ روانگی سے پیشتر دو تین باتون کا مجھے انتظام
کرنا ہے۔ یہ کہکر وہ میز سے اُٹھا اور روزا سے کہنے لگا کہ مین تجربہ گاہ مین جاتا ہون

چند لمحون کے لئے عجیب نظارہ کی محویت ہو تم وہان فوراً آؤ اس کے جانے کے بعد روزا نے اس کی مان سے مخاطب ہوکر کہا کہ آج ڈاکٹر کچھ برہم معلوم ہوتا ہے یہ عجیب بات ہے کہ ایسا بُردبار ماہر سائنس اور متحمل فلاسفر آج کسی قدر از خود رفتہ نظر آرہا ہے اس کی مان نے بھی دبی زبان سے اس قول کی تائید کی۔ سچ تو یہ تھا کہ وہ ضعیفہ گزشتہ چند دنون کے تغیرات اور واقعات سے حواس باختہ ہو رہی تھی۔ روزا اُس ضعیفہ کا ہاتھ پکڑ کر اُس کے خوابگاہ تک لے گئی۔ اس عرصہ مین اُسنے جو روزا کی دلربایانہ رفتار پر نظر ڈالی تو سکتہ مین رہ گئی کہ بارالٰہا یہ وہی روزا ہے جو ہڈیون کا اک بدنما ڈھانچہ بنکر میرے بیٹے کے اشتہار پر لبیک کہتی ہوئی آئی تھی، اسوقت تو یہ ایک پری تمثال ماہ طلعت نازنین معلوم ہوتی تھی لیکن اُسکا پچھلا اقرار اُس کے لبون پر مُہر خموشی لگا رہا تھا اُس کی نگاہون کے سامنے وہ شرربار تلوار چمک رہی تھی جس کے مسخر کرنے کا اُس کے بیٹے نے تہیہ کیا تھا۔

روزا اس ضعیفہ کو کمرہ تک پہونچا کر کارنیلیس کے تعمیل حکم کے لئے دار التفحص کی طرف روانہ ہوئی جب روزا پہلی مرتبہ یہان آئی تھی اسوقت تجربہ گاہ کو گئی تھی اس کے بعد پھر اس کے دیکھنے کی نوبت نہین آئی تھی اسوجہ سے راستہ کے دریافت کرنے مین اسکو سخت دقت پیش آئی۔ وہ چارون طرف اپنے پہلے رہنما غلام حبشی کو تلاش کرنے لگی۔ کھانے کے وقت غلام موجود تھا لیکن اسوقت کہین دکھلائی نہین دیتا تھا۔ اب وہ اپنے حافظہ کی مدد سے راہ کے پُرپیچ سلسلہ کو طے کرنے لگی اندھیرے مین وہ اپنے ہاتھون سے دیوار ٹٹول رہی تھی اس کے دل مین یہ وسوسہ پیدا ہو رہا تھا کہ شاید مین غلط راستہ پر جا رہی ہون کہ دفعتًا اس اندھیرے مین روشنی کی ایک شعاع پیدا ہوئی تب اس کے دل کو یہ ڈھارس ہوئی کہ مین منزل مقصود تک پہونچ گئی۔ چند قدم چلنے کے بعد وہ تجربہ گاہ کے پھاٹک کے سامنے آگئی یہ اسی پھاٹک کی سُنہری چمک تھی جو اندھیرے مین اُجالا کر رہی تھی۔ پھاٹک بند تھا اب وہ سوچنے لگی کہ مین پھاٹک مین کس طریقہ سے داخل ہون یا اندر اپنے آنے کی اطلاع کر سکون اُسے خیال آیا کہ پہلی مرتبہ حبشی غلام نے دروازہ پر ہاتھ رکھا تھا اور دروازہ کھل گیا تھا مین بھی اُسی طریقہ پر عامل ہون یہ سوچکر اُسنے اپنا ہاتھ دروازہ پر رکھا ہاتھ کا رکھنا تھا کہ ایک کرخت آواز پیدا ہوئی دروازہ چرخ کھاتا ہوا اوپر بلند ہو گیا اور اندر کا بھیانک منظر دل دہلانے لگا۔ پہلی مرتبہ جب روزا اس تجربہ گاہ

مین آئی تھی تو اسوقت دن کی روشنی تھی اسوقت رات کی کالی چادر عالم کو سیہ پوش کئے ہوئے ہے آگ کے شعلون کی چمک البتہ سیاہ بادل مین بجلی کا کام دے رہی ہے لیکن کہان آفتاب کی ضیاباری کہان آگ کی روشنی اس چمک مین گردش کرنے والی پہیہ کی ہیبت سے روزا کا بند بند کانپ رہا ہے اندھیرے مین وہ پہیہ قوس قزح کا نقشہ کھینچ رہی ہے۔ تھوڑی دیر تک تو روزا بیکر بے حس بنی ہوئی اپنے مقام پر کھڑی رہی پھر اسنے اس اندھیری کوٹھڑی مین قدم بڑھایا پیچھے پلٹ کر دیکھا تو طلسمی پھاٹک خود بخود بند ہوگیا تھا اب تو وہ بہت گھبرائی اور آنکھین پھاڑ پھاڑ کر کارنیلیس کو دیکھنے لگی۔ ارغوانی روشنی کے ہالہ سے دفعتًا کارنیلیس نمودار ہوا اسنے آگے بڑھ کر آواز دی، روزا ہمت کرو کیون خوف زدہ ہورہی ہو۔

روزا۔ مین مطلق ہراسان نہین ہون۔ لیکن مجھے ہر شے دلفریب اور تعجب خیز نظر آرہی ہی

کارنیلیس۔ ہان یہان دلفریبی اور حیرت کا جوہر جلوہ نما ہے اس دارالتفحص مین روشنی کا جوہر فطری قوتون کی مدد سے مقید کیا گیا ہے۔ یہ روشنی ہی کی انجمادی کیفیت ہی جو لعل والماس کی صورت مین تمھاری نگاہون کے سامنے پیش ہوتی ہے۔ اس زمین کے نیچے جسپر تم کھڑی ہوئی ہو پانی کا ایک چشمہ ہے جسمین ریڈیم کی ایک کثیر مقدار مجتمع ہی اگر مین چاہون تو اسکو فروخت کرکے دنیا کا مشہور ملک التجار بن سکتا ہون۔

روزا۔ کیا آپ ان دونون چیزون کو کبھی علیحدہ بھی کرتے ہین۔

کارنیلیس۔ شاذونادر۔ مین ان اشیا کے حقیقی خواص کو دریافت کرنا چاہتا ہون تمھین شاید اس بات کا تجربہ نہین ہے کہ ماہران سائنس کو دولت کی طمع اس قدر نہین ہوتی جسقدر وہ حقائق اشیا کے ادراک کے متمنی ہوتے ہین مجھے اس بات پر ناز ہی کہ دوسرے مکتشف جسقدر سو برس کی جد و جہد مین دریافت کرسکتے ہین اسقدر مین صرف ایک دن کی محنت مین معلوم کرسکتا ہون۔ خیر مین اس موضوع پر تم سے بحث نہین کرنا چاہتا۔ تم جانتی ہو کہ تم میری معمول ہو اب میرے تجربہ کا وقت آگیا ہے تمکو تیار ہو جانا چاہیئے۔

روزا۔ مین بالکل تیار ہون۔

کارنیلیس۔ (استعجاب کے لہجہ مین) تم نہایت بیباکی کے ساتھ اپنی تیاری کا اظہار کرتی ہو

اسکا سبب میرے ذہن مین یہ آتا ہے کہ تم قسمت سے مبارزطلبی پر کمر بستہ ہو۔ مجھے اس تجربہ مین صرف اُسی سیال جوہر سے کام نہین لینا ہے بلکہ لطیف آب ہوا کی بھی ضرورت ہے وہ ہوا جو برف سے متاثر ہوکر آئیگی میرے تجربہ کو اور زیادہ پختہ بنائیگی اسی لئے مین جنیوا کو ترک کرکے اب ڈلوس جارہا ہون - اس برف پوش فضا کے نشاط آگین جھونکے میرے نخل امید کو تروتازہ کردین گے علاوہ برین بہت جلد تمھاری حالت مین وہ تغیرات پیدا ہونگے جن کو دیکھکر لوگون کا استعجاب بڑھے گا اور وہ مختلف قسم کے سوالات سے استفسار حال کے درپے ہونگے فرانسیسی بیرن صاحب نے ابھی سے سوالات شروع کردئے ہین۔

روزا۔ کیا انھون نے میرے متعلق کچھ دریافت کیا ہے۔

کارنیلیس۔ ہان تمھارے ہی متعلق اُسنے سوالات کئے ہین، کیا روزا تم نے خود آئینہ مین اپنی صورت نہین دیکھی ہے۔

روزا۔ دیکھی کیون نہین ہو۔ ابھی ابھی مین نے آئینہ کے سامنے اپنے بالون کو درست کیا ہو لیکن مین آئینہ مین اپنی صورت نہین دیکھنا چاہتی۔

کارنیلیس۔ یہ کیون۔

روزا۔ اسوجہ سے کہ ہون تو مین بدصورت۔ لیکن آئینہ کبھی کبھی خوبصورتی کا فریب دیدیتا ہے - مین اس دھوکے مین نہین پڑنا چاہتی۔

کارنیلیس۔ ہمت کی دھنی عورت غور سے سُن - اب مین پندرہ[۱۵] دن کے بعد تجھکو اس رقیق و سیال جوہر کی ایک خوراک پلایا کرونگا جسکا فوری اثر تو نے پہلی خوراک پیکر دیکھ لیا ہے مستقبل کے تغیرات کے متعلق مین کچھ نہین کہنا چاہتا۔ چونکہ تم میری معمول ہو اس لئے تمکو خاموشی کے ساتھ میرے تجربہ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہوگا۔ ہان اگر تم کو اس سے غیر معمولی جسمانی ایذا۔ اور دماغی پریشانی پیدا ہو تو تم مجھ سے بتلا دینا تاکہ مین حتی الوسع اس کے دور کرنے کی کوشش کرون۔

جوہر کا نام سُنکر روزا کا چہرہ زرد ہوگیا تھا۔ اُسنے ایک ٹھنڈی سانس لیکر کہا، مین بخوبی سمجھتی ہون - آہ تم نے مجھ سے یہ کب پوچھا کہ پہلی خوراک کے پینے کے بعد میری کیا حالت ہوئی مجھے زندگی ہی مین نزع کا لطف آگیا مین یہ سمجھی تھی کہ پیمانہ جوہر کے ساتھ میرا پیمانہ عمر بھی چھلکنا چاہتا ہے۔

کارنیلیس - تمکو پھر یہی خیال ہوگا - اور مین نہایت صفائی کے ساتھ یہ کہدینا چاہتا ہون کہ یہ تجربہ سخت خطرناک ہے بہت ممکن ہو کہ تمھارا یہ خیال صحیح ہو اور تم ہلاک ہو جاؤ - روزا نے اسکا کوئی جواب نہین دیا - وہ اسوقت پروفیسر میگا کے اظہار محبت کا کارنیلیس کی سنگدلی سے تقابل کر رہی تھی - کہ پروفیسر کس خلوص کے ساتھ پیغام شادی دے رہا ہے - ایک طرف تو آسایش و آرام کے وعدے ہین دوسری طرف ایک بے رحم انسان اپنے تجربہ کے خیال مین محو، مجھے پیغام موت سنا رہا ہے - کیا اس خودغرض انسان کی شقاوت قابل نفرت نہین ہے - روزا ان تصورات مین غلطان و پیچان گردن جھکائے کھڑی تھی - اس عرصہ مین کارنیلیس نے اس چھوٹے حجرے کا قفل کھولا جس مین وہ نامعلوم جوہر مقید تھا -

روزا سکوت کے عالم مین کارنیلیس کی طرف دیکھ رہی تھی - اس کا نیلگون گون تجربہ گاہ کی طلسمی روشنی مین ارغوانی معلوم ہو رہا تھا اس کے چہرہ سے شان استغنا ٹپک رہی تھی اور اس بلا کی کشش پیدا تھی کہ کارنیلیس بھی متحیر ہوکر پوچھنے لگا -

کارنیلیس - روزا تمھارا کیا حال ہے - کیا تم کچھ ناخوش ہو -

روزا - مین کیا اور میری ناخوشی کیا مین تو آپ کی لونڈی ہون -

کارنیلیس - (چین بجبین ہوکر) آخر وقت مین اب تم بیوفائی پر کمربستہ نظر آتی ہو - میرا تجربہ طعن و تشنیع کا مستحق نہین ہے - تم نے وفاداری کا وعدہ کیا تھا - اپنا عہد یاد کرو -

روزا - کیا مین نے عہد شکنی کی ہے -

کارنیلیس - ابھی تو نہین کیا ہے لیکن تمھارے چہرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نقض عہد پر تیار ہو -

روزا - (حقارت کے لہجہ مین) کارنیلیس تم کس قدر کمزور اور وہم پرست مرد ہو - یہ وہ مقام ہے جہان تم نے اپنے تجربہ کی کامیابی کے لئے سائنس کی غیر مسخر قوتون کو مجتمع کیا ہے - یہ وہ مقام ہے جہان تمھاری معمول ایک نحیف اور کمزور عورت بالکل تمھارے بس مین ہے لیکن ان تمام قوتون کے سامنے تم اپنے معمول کے عہد کو باور نہین کرتے حالانکہ اسکا عہد تمھارے سائنس سے زیادہ مستحکم اور استوار ہے تمھاری حالت اسوقت اس مخفی ساز کرنے والے کی سی معلوم ہوتی ہے - جو کسی پر اسرار شئے سے زہر کو حاصل کرکے اپنے شکار پر اس کا تجربہ کرنے کے لئے بیقرار نظر آتا ہے اچھا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ مین

اس زہر ہلاہل کا گھونٹ پیوں۔

کارنیلیس خوف کے عالم مین روزا کی طرف نگران تھا، روزا کی جرأت نے کارنیلیس کی قوت ارادی کو مسخر کر لیا تھا۔ روزا کے معصوم چہرہ کا رعب ڈاکٹر پر طاری تھا انجرات کی ارغوانی لہرین اُٹھ اُٹھکر روزا کے بلا گردان ہو رہی تھین اور اوس کے لباس کو گلنار بنا رہی تھین کارنیلیس کے دل مین پہلی مرتبہ اس بات کا احساس پیدا ہو چلا تھا کہ وہ روزا کے ساتھ ظلم کر رہا ہے اُسنے اپنے حواس درست کئے اور کہا کہ مناسب یہ ہے کہ جب ہم اس تجربہ گاہ سے باہر ہو جائین اسوقت تم ماء الشباب کا گھونٹ پیو۔

روزا - مین اندر ہی اسکو کیون نہ پیون، یہان تمہاری جادو کی دیگ کا دھوان بخار کی صورت مین بلند ہو رہا ہے تمہاری جانگداز آگ کی حرارت میرے اعضا اور اعصاب کو متاثر بنا رہی ہے۔ ڈاکٹر کارنیلیس خدا کے لئے میرا جلد خاتمہ کر دو یہ مقام اس کام کے لئے بہت موزون ہے۔

کارنیلیس - (روزا کا بازو تھام کر) کیون روزا کیا تم مجھے بے رحم قاتل خیال کرتی ہو۔

روزا - ہرگز نہین - مین صرف تمکو ایک خود غرض انسان تصور کرتی ہون جو اپنے حصول مقصد کے خیال مین غرق رہتا ہے وہ بے حس انسان کسی چیز کو محسوس نہین کرتا - صرف اپنی کامیابی کا بندہ بنا رہتا ہے تم ایک غیر معمولی انسان نہین ہو بلکہ اس قسم کے ہزارون مرد دنیا مین موجود ہین۔

کارنیلیس - اگر مین کامیاب ہوا تو تم میری مشکور ہوگی۔

روزا - (مسکرا کر) ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو - لیکن آپ جانتے ہین کہ اکثر اوقات شکر گذاری اور امتنان کی مختلف صورتین ہو جایا کرتی ہین - اُن مین سے ایک صورت نفرت کی بھی ہے جو محسن کی طرف سے احسانمند کے دل مین پیدا ہو جاتی ہے اچھا اب مجھے اس آتش سیال کے قطرے پلادو یہ محبس سے باہر نکلنے کے لئے بیتاب ہین - ہم دونون ایک دوسرے سے عجیب ہنگامہ آرائی کر رہے ہین تم اپنے خیال مین محو ہو اور اپنی کامیابی کی فکر مین لگے ہوئے ہو - مین اپنی جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے ہون، نہ فکر سود ہے نہ خیال زیان۔

کارنیلیس - ناقص العقل عورت کیا تجھے کسی سود و بہبود کا خیال نہین - اگر مین تجھے شباب

جاودان کا تحفہ دو اور جوانی کے سر پر حسن کا تاج رکھ دو تو کیا تو اسوقت بھی مجھکو خودغرض خیال کروگی۔

روزا۔ مین اسوقت بھی تمکو قابوپرست اور خودغرض سمجھونگی کیونکہ تم یہ تحفے مجھے خوش کرنے کے لئے نہ دوگے بلکہ اگر زندگی کا خطرہ نہ ہوتا اور تمکو یہ چیزین دستیاب ہوتین تو تم ہرگز اس ایثار پر تیار نہ ہوتے اگر تم اپنے تجربہ مین کامیاب ہوئے تو یہ تحفے میرا فطری انعام ہین اور لازمی طور پر مجھکو ملین گے لیکن جہان تک میری شخصیت کا تعلق ہے تمکو اس کی مطلق پرواہ نہ ہوگی ہان یہ ممکن ہے کہ مین جوانی اور حسن جاودانی کے ساتھ پالشہ پلیٹ دون یہ کہکر روزا کھلکھلاکر ہنس پڑی اور بول اُٹھی کہ مجھے جوہر سیال کی خوراک جلد دو۔

کارنیلیس۔ مین نے تم سے پہلے ہی کہدیا ہے کہ تجربہ گاہ سے باہر اس خوراک کا پینا مناسب ہے اگر تم اسکو پیکر بیہوش ہوگئین تو مین یہان تمکو تنہا کیونکر چھوڑونگا۔

روزا۔ آپ کی بلا سے ۔ مین اندر بیہوش ہوئی تو کیا اور باہر ہوئی تو کیا خواہ مین زندہ ہون یا مرون لیکن مین اس کام کو جلد انجام دینا چاہتی ہون۔ کارنیلیس نے مجبوراً اپنے لرزتے ہوئے ہاتھون سے وہ شیشی روزا کی طرف بڑھائی۔ اُسنے شیشہ کے اندر بند جوہر کو غور سے دیکھا شفاف پکھراج کی طرح وہ چمک رہا تھا کبھی اس مین نارنجی جھلک پیدا ہوتی تھی۔ کبھی خون کبوتر کی سی سرخی دوڑنے لگتی تھی۔ پارہ کی طرح وہ جوہر اس شیشی مین بیتابانہ دوڑ رہا تھا۔ روزا اپنے دل مین خیال کرنے لگی کہ یہ جوہر کس قدر خوبصورت نظر آرہا ہے اگر یہ منجمد ہوجائے تو انگشتری کے لئے بیش بہا نگینہ بنجائے۔ پروفیسر مینگا کے سارے جواہرات اس کے سامنے ماند پڑجائین۔ ڈاکٹر کو مخاطب کرکے باآواز بلند اُسنے کہا کہ اچھا کارنیلیس خدا حافظ اگر زندہ رہی تو خیر ورنہ میری لاش کو بے گور وکفن نہ چھوڑنا یہ کہکر اُسنے شیشی کو منہ سے لگالیا اور پلک مارتے وہ سیال عرق روزا کے حلق سے نیچے اُتر گیا۔ کارنیلیس غور کے ساتھ روزا کے چہرہ کو دیکھ رہا تھا۔ اسکا خیال تھا کہ شاید پہلے کی طرح اس مرتبہ بھی روزا پر غشی طاری ہوگی لیکن اس مرتبہ روزا بیہوش ہوکر زمین پر نہین گری بلکہ سیدھی کھڑی رہی اس کے دونون ہاتھ آسمان کی طرف بلند تھے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ عالم یاس مین اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے دست بدعا ہے آنکھین بند تھین نفس کے آمد و شد کا پتہ نہ تھا اعضا کے غیر متحرک ہونے سے

یہ معلوم ہوتا تھا کہ روزا پتھر کا مجسمہ بن گئی ہے اس حیرت انگیز انقلاب سے متاثر ہوکر کارنیلیس نے روزا کو آواز دی لیکن اُسنے کوئی جواب نہین دیا۔ دل آویز سفید روشنی کا ایک ہالہ اسکے چہرہ کو گھیرے ہوئے تھا۔ اس روشنی سے ہلکی ہلکی شعاعین اس کے قدمون تک پہنچ رہی تھین اس کا مختلف اللون نورانی لباس آنکھون کو خیرہ بنا رہا تھا کہان کارنیلیس روزا کی بیہوشی کے فکر مین پڑا ہوا تھا کہان خود اس کے ہوش وحواس بجانہ رہے آنکھین شباب جاوید کے نظارہ مین محو ہوگیئن کان مست شباب روزا کے لحن دلکش کی تمنا مین از خود رفتہ ہوگئے آئینہ کے سامنے آئینہ رکھا تھا، ایک طرف روزا پیکر بے حس بنی ہوئی تھی دوسری طرف کارنیلیس سرگشتہ خمار حیرت ہوکر مبہوت کھڑا تھا۔ آنکھین ضرور نگران تھین اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ جسم کی ساری قوت کھنچکر آنکھون مین آگئی ہے۔ منٹ پر منٹ گذرتے جاتے تھے لیکن ڈاکٹر کو کچھ خیال نہ تھا تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر نے یہ دیکھا کہ روشن ہالہ سے چھن چھن کے جو شعاعین زمین پر پڑ رہی تھین وہ زرد ہونے لگین اور رفتہ رفتہ نظرون سے اوجھل ہوگیئن۔ اس روشنی کے ناپید ہونے کے ساتھ ہی جو ہاتھ دعا کے لئے اُٹھے تھے وہ نیچے گر پڑے۔ روزا کی بند آنکھین وا ہوگیئن۔ ڈاکٹر فوراً اچھل کر اس کے پہلو مین جا کھڑا ہوا اور بے چینی کے ساتھ آواز دینے لگا۔ روزا۔ پیاری روزا۔ کچھ منہ سے کہو کیسی ہو۔ ایک نحیف لیکن دلفریب آواز دردناک لہجہ مین بلند ہوئی یہ تم نے مجھے میرے دلکش خواب سے بیدار کردیا۔ اہا کیسا خوشنما باغ تھا جس کی کیاریون مین مین ٹہل رہی تھی۔ پھولون کی مہک سے دماغ معطر تھا۔ سارا باغ میرا تھا۔ کیسے کیسے دوستون کے جھرمٹ مین کھڑی تھی۔ میرے بہت سے احباب کہتے تھے کہ ہم نے صدیون کے بعد تمکو دیکھا ہے۔ مجھے جگا کر تم نے میرے اوپر بڑا ظلم کیا ہے۔ مین ابھی اُن دوستون کے لطف صحبت سے سیر نہین ہوئی تھی۔

اس تقریر کو سنکر ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ پاؤن کے طوطے اُڑ گئے وہ یہ سمجھنے لگے کہ روزا کا جوہر لطیف اسکلے مار الشباب کے ساتھ بہ گیا اس مرتبہ واردئے جوانی نے روزا کو پاگل بنا دیا۔ دماغ کی اعتدالی حالت تشریف لے گئی۔ اُسنے روزا کے نبض پر ہاتھ رکھا۔ نبض کی گرمی اور تیز روی سے جوش شباب ٹپکا رہا تھا اُسنے نہایت نرمی کے ساتھ کہا کہ روزا ابھی تک تمھاری نیند گئی نہین ذرا آنکھین ملکر دیکھو تو کہ تم کہان ہو۔

روزا۔ (غور کے ساتھ ڈاکٹر کو دیکھ کر) اتنا یاد ہے آپ ہیں مجھے مطلق خیال نہ تھا کہ مین آپکے ساتھ ہون۔ بلکہ میرا دلخوش کن تجربہ مجھے گلستان آزادی کی سیر کرا رہا تھا۔ سنا کرتی تھی کہ سے،

بہشت آنجا کہ آزارے نہ باشد
کسے را باکسے کارے نہ باشد

آج آنھون نے اس خواب کی تعبیر دیکھ لی۔ نئی دنیا کے نئے لوگ مجھے اپنے ہمراہ لے گئے لیکن وہ لوگ اس دنیا کے آدمیون کی طرح بے رحم اور ظالم نہ تھے بلکہ نہایت رحیم اور ہمدرد تھے انھون نے مجھے ایک دلکش باغ مین پہونچا دیا۔ کیا بتاؤن اس باغ کے بوقلمون پھولون پر کس بلا کا نکھار تھا۔ میرے کانون مین کوئی شخص یہ کہہ رہا تھا کہ یہ تیرا باغ ہے اے کاش وہ میرا باغ ہوتا۔

کارنیلیس۔ روزا تم خواب دیکھ رہی تھین۔ خواب کی باتون کا بھی کوئی خیال کرتا ہے مجھے یہ مسرت ہے کہ تمکو کسی قسم کا صدمہ نہین پہونچا۔ اور نہ تمکو کسی بات کی شکایت ہے۔

روزا۔ ہان اللہ کا فضل ہے مجھے کسی بات کا شکوہ نہین۔

کارنیلیس۔ آج کے تجربہ سے میری ہمت بلند ہوگئی ہے اچھا اب چلکر آرام کرو کل اسکے متعلق باتین ہونگی۔ روزا کی نگاہین گردش کرنے والے پہیہ پر جمی ہوئی تھین یہ پہیہ نہایت آہستگی کے ساتھ چل رہا تھا، روزا نے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا۔

روزا۔ پہیہ کی آہستہ خرامی کی وجہ شاید یہ ہے کہ دن کی روشنی زایل ہوگئی ہو اسوقت جو کچھ روشنی اس سے ظاہر ہوتی ہے غالبًا یہ اس خزانہ شعاع کا اثر ہے جو اسنے دن مین جمع کر لیا ہے۔

کارنیلیس۔ (روزا کی ذکاوت پر متحیر ہو کر) تم بالکل ٹھیک کہتی ہو یہ اسی ذخیرہ کا اثر ہے۔

روزا۔ مین یہ سمجھتی ہون کہ اس چرخ کی حرکت بالکل کبھی بھی بند نہ ہوتی ہوگی۔

کارنیلیس۔ کبھی نہین۔

روزا۔ ڈاکٹر تمنے یہ تجربہ گاہ نہین بنائی ہے بلکہ ایک مختصر میکانی دنیا ترتیب دی ہے جسپر تم خدائی کرتے ہو۔ خود ساختہ دنیا کی حکومت تمکو بیحد محظوظ کرتی ہوگی۔

کارنیلیس - مجھے اس دنیا سے نایاب خطر آج حاصل ہوا ہے مین نے تمھارے ثبات قدم کو اپنی امیدون سے بہت زیادہ پایا - تم میری کوششون کا منتہا ہو -

روزا - مین اس خیال کے لئے تہ دل سے آپکا شکریہ ادا کرتی ہون - خیر یہ تو بتلائے کہ آپ کی والدہ اس بات پر متحیر تو نہ ہون گی کہ اتنی دیر تک ہم دونون تجربہ گاہ مین کیا کرتے رہے -

کارنیلیس - میری مان ایک نہایت فہمیدہ عورت ہے وہ میرے حرکات و سکنات کے متعلق کسی قسم کا استفسار نہ کریگی - اچھا یہ بتلاؤ کہ اب تم مین چلنے کی پوری قوت پیدا ہوگئی ہے -

روزا - اب میرے جسم مین پوری توانائی آگئی ہے - یہ کہکر روزا نے شان دلربائی کے ساتھ قدم آگے بڑھایا - اسوقت ڈاکٹر کے سامنے حسن کی وہ تصویر جلوہ ریز تھی جو خوبان جہان کو رعنائی اور گلہائے چمن کو زیبائی کا سبق پڑھا سکے -

ڈاکٹر - کیون روزا تم نے اپنے ملک کے شعرا کے کلام مین حسن بے نظیر کے کمال کی تعریف سنی ہوگی -

روزا - یہ کونسی عجیب بات ہے صفحۂ عالم پر کون سی ایسی زبان اور کون ایسا لٹریچر ہے جسمین حسن کی مدح سرائی نہین کی گئی ہے اس کی فرمان روائی کے سامنے بڑے بڑے سرکشون نے اپنا سر تسلیم خم کیا ہے -

ڈاکٹر - مجھے ابھی ابھی اس کے کمال کا جلوہ دکھلائی دیا ہے - خیر یہ جگہ اس قسم کی گفتگو کے لئے موزون نہین ہے آؤ اب یہان سے چلین غالباً اب دو مہینے تک یہان نہ آنا ہوگا -

روزا - کیون - ڈاکٹر نے اسکا کچھ جواب نہ دیا - دونون تجربہ گاہ سے باہر نکلے طلسمی دروازہ اُسی حیرت انگیز طریقہ سے بند ہوگیا - ڈاکٹر نے تحکمانہ لہجہ مین روزا سے کہا کہ جو کچھ تم نے دیکھا ہے اور جو واقعات تمکو پیش آئے ہین خبردار بھولے سے بھی میری مان سے اُنکا ذکر نہ کرنا - اچھا خدا حافظ، اب تم میری مان سے مل کر اپنی خوابگاہ کو روانہ ہو -

روزا سیدھی ملاقات کے کمرہ مین گئی دہان کارنیلیس کی مان گلوبند بُن رہی تھی - روزا

اس ضعیفہ کی کرسی کے پاس جھک گئی اور ادب کے ساتھ کہنے لگی کہ اب مین آداب بجا کر

آپ سے رخصت ہوتی ہون - آپکے صاحبزادہ کسی قدر برافروختہ ہین مجھے فوراً میری خوابگاہ مین جانے کا حکم ملا ہے - اس ضعیفہ نے نگاہ اٹھا کر جو روزا کو دیکھا تو دہشت انگیز تعجب نے اسکو گھیر لیا - روزا کا چہرہ ایسا ضیا بار اور خوبصورت تھا کہ تھوڑی دیر تک اس ضعیفہ پر بالکل سکوت کا عالم طاری ہوگیا ہاتھ کانپنے لگے معلوم یہ ہوتا تھا کہ ابھی جنت سے کوئی حور زمین پر اتری ہے آخر اسنے اپنے ہوش وحواس بجا کئے اور نرم آواز مین کہا کہ بیٹا جب انسان تھک جاتا ہو تو اس کے لئے بستر سے بہتر کوئی اور جگہ نہین ہوتی کارنیلیس کی یہ تجویز بہت مناسب ہو اسکو تم ناخوشی پر محمول کرتی ہو؟

روزا نے جواب دیا کہ نہین اس تجویز کے متعلق مین نہین کہتی بلکہ میرا قیاس ہے کہ اسوقت انکے مزاج مین کچھ برہمی ضرور ہے آپ ہمیشہ بہ شفقت مجھ سے پیش آتی ہین اور مین اس عنایت کے لئے آپ کی مشکور ہون - یہ کہکر روزا نے ضعیفہ کے ہاتھون پر بوسہ دیا اور وہان سے اپنی خوابگاہ کی طرف روانہ ہوئی روزا کے جاتے ہی کارنیلیس کمرہ مین داخل ہوا اسکو دیکھتے ہی ضعیفہ اپنے مقام سے اٹھی چہرہ پر تنغض کے آثار پائے جاتے تھے اس کے اٹھے ہوئے ہاتھون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ آنے والے کو کمرہ سے باہر نکال دینا چاہتی ہے - کارنیلیس نے بڑھ کر نرمی کے ساتھ اپنی ماں کے ہاتھ تھام لئے اور کہا -

کارنیلیس - والدہ کیسا مزاج ہے آپنے روزا کو دیکھا ہوگا -

ماں - کارنیلیس تو نہین معلوم کیا کر رہا ہے غالبًا خبیث قوتون سے تو کام لے رہا ہے دیکھ ہوش مین آ - حدود عبودیت کو سمجھ کہین ایسا نہ ہو کہ اس جدوجہد مین تو حد سے تجاوز کر جائے -

کارنیلیس - کیسی حد اور کیسا فاصلہ فطرت وسائنس کی شمع کی روشنی مین چلنے والا جہان چاہے پہونچ سکتا ہے ہان شمشیر بار تلوار نخل حیات تک پہونچنے سے روک رہی ہے لیکن مجھے اس آتشین شمشیر کے پھل کے نیچے ثمر حیات رکھا ہوا نظر آرہا ہے -

ماں - کارنیلیس کیا الحاد کی باتین کر رہا ہے کیا تو کھوئی ہوئی زندگی کو دوبارہ پلٹائے گا -

کارنیلیس - کیون نہین مین ماں ہے کھوئی ہوئی نعمت کے دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کرونگا

کیا آپ روزانہ نہیں دیکھتیں کہ حاذق ڈاکٹر اور سرجن پرانے گوشت کی جگہ نئے گوشت کا پیوند لگاتے ہین اور اُنکے تجربات کامیاب ہوتے ہین پھر کیا وجہ ہی کہ فطرتی قوی کی مدد سے جسم کے تباہ شدہ لحمی خانے از سر نو تعمیر ہو سکیں یہ نظریہ ناممکن العمل نہین ہی مین اُن مسائل پر اپنی تضیع اوقات نہین کرنا چاہتا جو کسی طرح حل نہ ہو سکین - پیاری مان آپ مجھے ملحد نہ سمجھئے بلکہ غور کے ساتھ سنئے مجھے اس قیوم بے ہمتا کی ذات کا اس سے زیادہ یقین ہی جتنا کہ آپکو ہے مین دنیائے سائنس کے ہر ذرہ مین کارساز حقیقی کی صنعت کا تماشا دیکھ رہا ہون اس کے مظاہر قدرت میری نگاہون کے سامنے ہین مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ بساط ارض پر کوئی بد قوت نہین ہے جتنی قوتین ہین وہ سب نیک ہین - صرف انسان کے بے اختیار جذبات کی قوت البتہ ناپاک قوت ہے جسکو اُسنے حیوانیت کے ورثہ مین پایا ہے اسکا یہ فرض ہے کہ وہ ان خواہشات کو اپنے قبضہ مین رکھے بندہ نفس نہ ہو بلکہ نفس کو اپنا بندہ بنائے حیوان ناطق اور حیوان مطلق مین یہی چیز مابہ الامتیاز ہے آپنے دیکھا ہوگا کہ کوئی حیوان مطلق دنیائے نجوم کی سیر کر کے منجم نہ بن سکا نہ سائنٹیس دان ہوا نہ اپنی قوتون کا حکمران ہو سکا ہان حیوان ناطق البتہ اسکا اہل ہے اپنے عقل و فہم اور اعتراف انکسار سے اُسنے یہ قدرت ضرور بہم پہونچائی ہے کہ کم سے کم اس کی ساری قوتین اس کے تابع فرمان رہین - کیا آپ سمجھتی ہین کہ یہ حقیر انسان ویسا ہی حقیر ہے جیسا کہ نظر آرہا ہے - ہرگز نہین یہ بزم ملائکہ مین جگہ حاصل کرنے والا ہی - سہ

لایا ہے مرا شوق مجھے پردہ سے باہر
ورنہ مین وہی خلوتی راز نہان ہوں

مان - (ٹھنڈی سانس لے کر) خیر یہ تو جوانی کے متعلق تم کہہ سکتے ہو لیکن حسن کیونکر پیدا ہو سکتا ہے -

کارنیلیس - تندرستی - شکل اور آب و ہوا یہ تین چیزین حسن آفرین ہین انہین قوتون کی مدد سے موزون آب و ہوا مین یہ نعمت بھی ہاتھ آسکتی ہے بس مین نے مجمل طور پر تخلیق حسن و شباب کا دیباچہ آپ سے بیان کر دیا ہے اب ادب کے ساتھ مین یہ گذارش کرتا ہون کہ خدا کے لئے میرے انکشافات کی فکر مین نہ پڑئے آپنے روزا کو دیکھ لیا ہے اور آپ غالباً آپ اُس وجہ کو بھی سمجھ گئی ہونگی جس کے لئے مین جنیوا کو ترک کر کے ڈیواس جا رہا ہون -

یہان جن لوگون نے روزا کو پہلے دیکھا ہے وہ اس کے تغیر سے متاثر ہو کر استفسار حال کرینگے ڈیوا اس مین وہ بالکل نمودار ہو گی کسی کو اس کے تغیر پر استعجاب نہ ہو گا علاوہ برین ابھی میرا عمل نصف بھی نہین ہوا ہے بلکہ یون کہنا چاہئے کہ شروع ہوا ہے۔

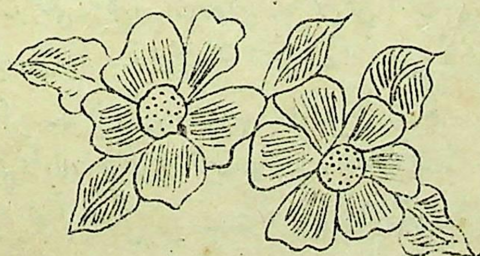
مان۔ یہ ختم کب ہو گا۔

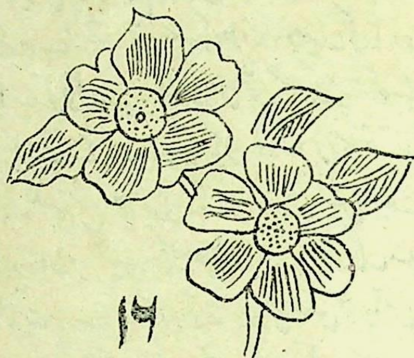
ڈاکٹر۔ (مان کے ہاتھون کو چومکر) یہ اسوقت ختم ہو گا جب موسم گرما کا شباب ہو گا گرمی اور روشنی اپنے انتہائے عروج پر پہونچ چکی ہو گی اُسوقت مین منزل مقصود پر مظفر و منصور پہونچونگا۔

مان۔ اس کے بعد۔

ڈاکٹر۔ (مسکرا کر) خدا کو علم ہے کہ اس کے بعد کیا ہو گا۔ غالباً اس سے بہتر دنیا کا سراغ ہاتھ آئے۔ ایسی دنیا جس کے متعلق تم کتاب مقدس مین پڑھ چکی ہو کہ یہ دنیا بہتون کے لئے بنی ہے لیکن مستقبل کی دنیا صرف چند لوگون کے لئے ہے۔ میرا راز اُسی عالم استقبال سے تعلق رکھتا ہے یہ دنیائے الم ہے وہ دنیائے مسرت۔ یہ دنیائے فریب ہے وہ دنیائے حقیقت۔ مین نے ابھی آپ سے بیان کیا ہے کہ صرت انسان مین خواہشات نفسانی کی بُری قوتین موجود ہین انھین قوتون نے اس عالم کون و فساد کو خرابات سے بدتر کر دیا ہے۔ اُس دنیا مین خدا کے مخلص بندے پہونچین گے اُن پر افضال ایزدی بھی خاص قسم کا ہو گا۔ بس اب مجھ سے آپ اس طلسم اسرار کا کچھ حال نہ دریافت کیجئے اور خاموشی کے ساتھ نیرنگ عالم دیکھتی جائیے۔ س۔ ر

دہر جز جلوۂ یکتائے معشوق نہین
ہم کہان ہوتے اگر حُسن نہ ہوتا خود بین





۱۶

دو یا تین دن کے بعد جنیوا کی تجربہ گاہ بند ہوگئی پھاٹک پر قفل پڑ گیا ملازم برطرف ہوگئے صرف غلام حبشی وار التفحص کا نگران رہ گیا ملنے والے آتے تھے اور مایوس پلٹ جاتے تھے۔ دروازہ پر صرف یہ لکھا ہوا تھا کہ ڈاکٹر کارنیلیس کئی ہفتوں کے لئے باہر گئے ہوئے ہیں روزا کا حال کسی کو بھی نہ معلوم ہوا کہ وہ انگریزی خاتون ابھی ڈاکٹر کی مہمان ہے کہ انگلستان روانہ ہوگئی۔ پروفیسر میگا کی بیقراری کا اندازہ ہمارے ناظرین خود کر سکتے ہیں۔ بڑھاپے کا عشق بُرا ہوتا ہے۔ عمر کے آخری دور میں ایک عورت ہاتھ آئی تھی وہ بھی لاپتہ ہے۔ روزا نے چلتے وقت ایک مختصر خط پروفیسر کے نام لکھا تھا جسکا مضمون حسب ذیل تھا۔

میرے مخلص دوست۔ میں کارنیلیس کی ماں کے ہمراہ چند دنوں کے لئے بغرض تبدیلی آب و ہوا جا رہی ہوں۔ معاودت کے بعد ہی آپ کو اپنی واپسی کی اطلاع دونگی۔ میں نے آپکی محبت اور اُلفت کو فراموش نہیں کیا ہے اس زمانہ مفارقت میں بھی آپ مجھے بہت یاد آئینگے۔

نیازمند۔ (روزا)

پروفیسر صاحب نے اس مختصر تحریر کو آنکھوں سے لگا کر بہ حفاظت اپنے صندوق میں بند کر دیا خط کے ہر لفظ سے وہ بوئے وفا سونگھتے تھے۔ نیازمند اور مخلص کے الفاظ ان کی شکستہ امید کو مضبوط بنا رہے تھے محویت کے لمحوں میں وہ اکثر انہیں تصورات سے اپنے بےچین دل کو تسلی دے لیتے تھے مجنون صحرا میں ریگ پر لیلیٰ کا نام لکھا کرتا تھا۔ ہمارا مغربی قیس روزا کے لئے ایک دلفریب تاج کا خاکہ کھینچنے میں اپنا وقت کاٹتا تھا۔ اس خیالی تاج میں وہ کُل موتی جڑے جاتے تھے جو اُس کے خزانے میں موجود تھے۔

اس اثنار مین جنیوا برف پوش ہوگیا موسم زمستان مین بلاکی ٹھنڈک پڑنے لگی خوبصورت باغ برف کی چادر سے ڈھکے ہوئے تھے۔ تجربہ گاہ کی طرف آدمیون کی آمد و رفت موقوف تھی اگرچہ جھیل کے دوسری جانب کچھ لوگ ایسے تھے جو اس تجربہ گاہ کی چھت کو بے برگ و بار درختون کے درمیان سے دیکھ سکتے تھے اور جنکا یہ بیان تھا کہ اس کا خوشنما گنبد ہمیشہ روشن نظر آتا تھا اور اوس کے اندر اک طلسمی شمع جلتی ہوئی دکھلائی دیتی تھی لیکن حقیقت پر بالکل پردہ پڑا ہوا تھا طرح طرح کی افواہین اوڑین لیکن چونکہ حقیقت کا سراغ نہ لگ سکا اس لئے تمام افسانے بالکل بے بنیاد ثابت ہوئے۔ یہان تو خاموشی تھی لیکن ڈیوآس مین سرمائی کھیل کود کا آغاز ہوچکا تھا۔ روزا پر نگاہین پڑ رہی تھین بڑے بڑے کلبون اور تماشون مین اُسے لوگ عزت کے ساتھ جگہ دیتے تھے نہ وہی روزا تھی جو چار مہینہ بیشتر دامن کا کانٹا خیال کیجاتی تھی ماں باپ حقارت کی نگاہون سے دیکھتے تھے۔ ہمسایہ کے لوگ نام اسکا سنکر ہاتھ کانون پر رکھتے تھے یا آج انقلاب شباب نے کتنے مردون کو اس کا بیدرم غلام بنا دیا تھا لوگون کو اس کی صحبت سے سیری نہین ہوتی تھی اس کی باتین دل آویز تھین اس کا رقص مسرت فزا تھا اسکا کھیل بہجت انگیز تھا لوگ اُسے برف کی شہزادی کہتے تھے۔ وہ لوگون کی دلچسپی کو اک شان استغنا سے دیکھتی تھی اور ماضی و حال کا مقابلہ کرکے خاموش رہجاتی تھی۔ مرد بے اعتنائی کے خوگر ہوتے ہین روزا کے اس تغافل نے اور اسے ہر دلعزیز کر دیا تھا۔ روزا کی بے التفاتی نوجوانون کے شعلۂ رقابت کو بھڑکا رہی تھی روزا اپنے دل مین کہتی تھی کہ اگر ان ظاہر پرستون کو میری عمر کی حقیقت معلوم ہوجائے تو غالباً مین انکی منظور نظر نہ رہون لیکن پری تمثال انگریزی خاتون کا نیرنگ شباب ایسا نہ تھا کہ دیکھنے والون کو درازی عمر کے تصور مین اُلجھاتا۔ حسن کی گرانمایگی ہر عیب کی پردہ پوش ہوتی ہے۔ رعب جمال انسان کی تنقیدی قوت کو سلب کر لیتا ہے۔ اسقدر تو روزا بھی اب باور کرنے لگی تھی کہ بادی النظر مین کوئی اُسے مسّن نہین خیال کر سکتا ہر روز آئینہ افزونی حسن کی شہادت دیتا تھا چہرہ کا کھرکھرا پن دور ہوتا جاتا تھا آنکھین نشۂ شباب اور سرور تندرستی سے مخمور ہو رہی تھین اب یہ فرق ایسا متمایز ہوگیا تھا کہ عالم تنہائی مین وہ خود ڈاکٹر کی ماں سے بیباکانہ اسکا ذکر کرتی تھی۔ ابتدا مین معمر خاتون اس کے متعلق گفتگو کرتی ہوئی ڈرتی تھی کہ کہین یہ تذکرہ سکاٹیلین کے خلاف مزاج نہ ہو لیکن روزا نے اس ضعیفہ کو پورے طور سے یہ یقین دلا دیا تھا

کہ ہماری اس پوشیدہ گفتگو کی ڈاکٹر کو کانون کان خبر نہ ہوگی ایک کو دوسرے پر کامل اعتماد ہوگیا تھا ضعیفہ نہایت بیچینی کے ساتھ یہ جاننا چاہتی تھی کہ اس مافوق طاقت بشری عمل سے روزا کو کسی قسم کی دماغی یا جسمانی اذیت تو نہین ہے عورتون کا دل نرم ہوتا ہی وہ تکلیف سے بیحد متاثر ہوتی ہین لیکن روزا نے اسکو مطمئن کر دیا تھا کہ مجھے کسی قسم کی ایذا نہین ہے ایک دن یہ دونون اپنی خلوت کے کمرہ مین بیٹھی تھین سامنے برف پوش پہاڑیون کا منظر تھا، روزا نے ڈاکٹر کی مان سے مخاطب ہوکر کہا کہ میری موجودہ زندگی مجھکو بالکل نئی معلوم ہوتی ہی مین یہ محسوس کرتی ہون کہ گویا مین دوبارہ پیدا ہوئی ہون مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میری زندگی کے گذرے ہوئے سال چادر کی طرح تہ ہوتے رہے ہین۔ کوئی میرے کانون مین پیہم یہ روحانی پیغام سنا رہا ہے

"جبتک دوبارہ نہ پیدا ہوگے آسمانی بادشاہت مین داخل نہین ہوسکتے،"

پہلے تو یہ آواز میرے لئے ایک محیر العقول راز تھا لیکن اب مین اسے راز نہین سمجھتی حیات تازہ کے آثار نمایان ہین۔ اب مجھے حسن فطرت پہلے سے زیادہ دلفریب معلوم ہو رہا ہی، دنیا کی ہر شئے میرے لئے مظہر قدرت ہی۔ چڑیون کی پرواز کو دیکھکر مین قوت طیران محسوس کرتی ہون۔ پھولون کی شمیم کو سونگھ کر مین فطری نکہت کے مزے لوٹتی ہون۔

ضعیفہ: اب غالباً تم یہ سمجھتی ہوگی کہ ان غیر مرئی قوتون کے تسخیر کرنے مین میرا بیٹا قادر مطلق کے کسی گناہ کا مرتکب نہین ہوتا"

روزا: آپ کیا فرماتی ہین۔ گناہ کا کیا ذکر یہ عین ثواب ہے ہان اس زمانہ مین البتہ اس قسم کی جسارت گناہ سمجھی جاتی تھی جب کارفرمایان کلیسا انکشاف صداقت سے ڈرتے تھے اور حقیقت کے جویا انسانون کو انکی حق کوشی کے لئے طرح طرح کی عقوبت کرتے تھے، انسان کا یہ فرض ہے کہ خدا نے اسکو جو قوتین عطا کی ہین انکا وہ بہترین استعمال کرے۔ ان قویٰ کو معطل چھوڑ دینا کفران نعمت ہی سچ پوچھئے تو اس ذات واہب العطایا کی بخششون سے بے خبر رہنا اور کاہلی اور خوف سے اس کی معرفت کا حاصل نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہی۔

ضعیفہ: (ٹھنڈی سانس لیکر) ممکن ہی کہ ایسا ہی ہو لیکن میرا شمار انہین لوگون مین ہے خیر مجھے اس بات سے بیحد مسرت ہے کہ مین تمکو خوش اور تندرست دیکھتی ہون دنیا والونکی عام حالت یہ ہے کہ انکی زندگی کا جو دن گذرتا ہی ہے عمر کے انحطاط کو بڑھاتا ہے ضعیفی کو ...رت ہوتی جاتی ہے برخلاف اس کے ماشاء اللہ تم روز بروز جوان ہوتی جاتی ہو اور اپنے

عود شباب کو محسوس بھی کر رہی ہو۔

روزا۔ یہ بہت ٹھیک ہے لیکن اسی تصور کے ساتھ مین یہ بھی محسوس کرتی ہون کہ میرا دل جذبات سے خالی ہے۔

ضعیفہ۔ روزا یہ کیونکر ممکن ہے تمھاری رگ رگ سے احساس ٹپک رہا ہے۔

روزا۔ مین بہت صحیح کہہ رہی ہون میرے دل مین سوا ایک حس کے اور کوئی جذبہ نہین ہے وہ حس حسن فطرت کا ذوق ہے جہان تک انسان اور اس کے افعال کا تعلق ہے مین بالکل بے بس ہو رہی ہون ہان جب آفتاب کی زرنگار شعاعین پہاڑ کی چوٹیون کو منور کرتی ہین یا پھولون کی رنگین ادائین دامان صحرا کی حسن طراز ہوتی ہین اسوقت البتہ مین بے اختیار ہو جاتی ہون مختصر یہ ہے کہ انسانی تعلقات کے حسیات اب مجھ سے دور ہو رہے ہین۔

ضعیفہ۔ پیاری لڑکی کیا یہ واقعہ ہے؟

روزا۔ (ہنسکر) آپ بھی مجھے لڑکی کہکر پکارتی ہین جیسا کہ یہان ہوٹل والے خیال کرتے ہین حالانکہ مین ایک مسن عورت ہون مگر کسی کو باور نہین آتا خود ڈاکٹر کارنیلیس کو اشتباہ ہو رہا ہے آج صبح کو اسنے مجھے کمسن کے لقب سے یاد کیا ہے۔ مین آپکو یقین دلاتی ہون کہ جو کچھ مین نے آپ سے کہا ہے وہ بالکل واقعہ ہے تجدید شباب کے ساتھ استغنا کی قوت بھی بڑھ رہی ہے ان آدمیون سے مجھے کسی قسم کی دلچسپی نہین ہے جو بندۂ نفس بنے ہوئے ہین ہان جب وہ کوئی مضحکہ خیز کام کرکے اپنی دانائی پر لاف زنی کرتے ہین تو انکی اس مجنونانہ حرکت پر البتہ مجھے ہنسی آجاتی ہے خود آپکے صاحبزادہ کی پہلے یہ حالت تھی کہ انکی عجیب طاقت اور مقناطیسی آنکھین مجھ پر قیامت کا اثر کرتی تھین میرے اعضا کانپ اٹھتے تھے اب مین ان سے بھی مرعوب نہین ہوتی ہون اور نہ وہ مجھے میرے انجام سے خوفزدہ بنا سکتے ہین۔ مین یہ جانتی ہون کہ اسوقت تک انکا تجربہ کامیاب ہوا ہے لیکن مین اس کے آخری نتیجہ سے بالکل لاعلم ہون۔ مجھے انکی پرواہ بھی نہین ہے۔

ضعیفہ۔ کیا کہا اسکو اس کی پرواہ بھی نہین ہے۔

روزا۔ مطلق نہین۔ مین ڈاکٹر کارنیلیس کی زر خرید معمول ہون وہ میرے اوپر اپنی سائنسی تحقیقات کا تجربہ کر رہے ہین انھون نے مجھ سے صاف صاف کہدیا ہے کہ اگر مین اس جدوجہد مین ہلاک ہوئی تو انکو اسکی پرواہ نہ ہوگی۔ مجھے بھی اس امر مین ان سے اتفاق ہے اسوقت

تک نہ مین ہلاک ہوئی ہون نہ موت کے آثار پائے جاتے ہین، لیکن ہان میرے جسم سے انسانی جذبات کی روح البتہ کھنچ رہی ہے مین سرود خاتون کی دلچسپ محفلون مین شریک ہوتی ہون مختلف کھیلون مین حصہ لیتی ہون - مردون کی طرح وثنا میری سامعہ نواز ہو رہی ہے کوئی کہتا ہے کہ مین رقص مین اپنا ثانی نہین رکھتی کسی کا قول ہے کہ جس دلربائی کے ساتھ مین برف پر خوشخرامی کرتی ہون اس کی مثال ناز کبدنون کے طبقہ مین نہین ملتی حور وش، پری تمثال - ماہ لقا، سیم تن اس قسم کے سیکڑون تعریفی القاب مجھے دئے گئے ہین - چھ مہینے پہلے انگلستان مین یہ باتین مجھے فرط مسرت سے از خود رفتہ بنا دیتین لیکن اب مجھے انکی مطلق پرواہ نہین ہوتی مردون کے احمقانہ تملق پر البتہ مین قہقہے لگایا کرتی ہون!!

ضعیفہ - یہ بھی تو یاد رکھو کہ چھ مہینے پہلے تمھاری صورت وشکل بالکل بدلی ہوئی تھی

روزا - آپ بالکل ٹھیک فرماتی ہین اسی خیال سے تو اور بھی مجھکو نفرت ہوتی جاتی ہے دنیا صورت پرست ہو رہی ہے غور کیجئے مین وہی ہون جو چھ مہینے پہلے تھی اسی طرح سے ناچتی تھی اسی طرح سے پیانو بجاتی تھی لیکن کوئی منظر التفات سے مجھکو نہین دیکھتا تھا اب میرا ہر فعل مردون سے خراج تحسین وصول کرتا ہے عورتین البتہ رقابت کے جذبہ سے متاثر ہو کر بے اعتنائی کرتی ہین، کیا یہ صورت آرائی اور ظاہر پرستی قابل نفرت نہین ہے جسوقت اس عالم کو خیرباد کہکر ہم دوسری دنیا مین ہونگے اسوقت میرا یہ تلخ تجربہ مجھے محویت مین غرق رکھیگا نگاہون سے پردے اٹھ جائینگے اور حقیقت اشیا معلوم ہوگی۔

ضعیفہ - اسی بنا پر تو کسی پرانے مصنف کا قول ہے کہ اگر انسان کو ہر چیز کا علم ہو جائے تو وہ ہر شئے کو معاف کردے "

روزا - ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو لیکن جہان تک میری ذات کا تعلق ہے یہ مقولہ مجھپر صادق نہین آسکتا - مین کل کو معاف نہین کر سکتی - مین بے انصافی - بے رحمی - شقاوت اور بزدلی کو نہایت حقیر سمجھتی ہون مین ان باتون کو معاف نہین کر سکتی مجھے مکار انسانون سے انتقام لینے کی ہوس ہے مین اسکو بہت بڑا کار ثواب سمجھتی ہون کہ ایک مکھی کو دودھ کے پیالہ مین گر کر ہلاک ہونے سے بچاؤن بہ نسبت اس کے کہ ایک غدار آدمی کو پھانسی سے نجات دلاؤن

ضعیفہ - ابھی تو تم کہتی تھین کہ میرا دل انسانی جذبات سے خالی ہو گیا ہے یہ جذبہ انتقام

کیسے دل میں باقی رہ گیا۔
روزا۔ مغرز خاتون میں اس بات کا اعتراف کرتی ہوں کہ میرا دل کینہ پروری سے پاک نہیں ہوا ہے لیکن محبت۔ ہمدردی، ارتباط کے جذبات بالکل مفقود ہو چکے ہیں۔ طبقہ نسوان کو رسوا کرنے والا جذبہ بے ریا محبت کا ہے۔ عورتیں تو مردوں کے پیچھے جان دیتی ہیں انکو تفریح طبع کے لئے ایک کھلونا ہاتھ آجاتا ہے وہ اپنے حلقہ احباب میں فخریہ اس جوش محبت کا ذکر کرتے ہیں مختلف قسم کے آوازے کسے جاتے ہیں محبت کا پاک جوہر خود غرضی اور اشتباہ کے غبار میں پوشیدہ ہو جاتا ہے کوئی بے رحم نقادوں سے پوچھے کہ تمنے ایمانداری اور خلوص کا معیار کس چیز کو قرار دیا ہے اگر تم اپنی بیوفائی کے آئینہ میں عورتوں کی بیوفائی کا جلوہ دیکھنا چاہتے ہو تو یہ بالکل محال ہے پتھر کی لوح میں بلور کی چمک نہیں پیدا ہو سکتی۔
ضعیفہ۔ چونکہ تمھارا دل زخمی ہے ایک مرد نے تمھارے ساتھ بیوفائی کی ہے اس لئے تم اسقدر برہمی کے ساتھ انکے افعال کی نکتہ چینی کر رہی ہو۔
روزا۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو لیکن میں یہ ضرور کہونگی کہ مردوں کی سچی محبت اس زمانہ میں عنقا ہے خیر اب اس سلسلہ کلام کو چھوڑیئے آپ کے بیٹے کارنیلیس نے میرے ساتھ کل برف پر خوشخرامی کا وعدہ کیا ہے کیا اچھا ہوتا کہ آپ بھی اس منظر کو دیکھتیں۔
ضعیفہ۔ ٹھنڈی سانس بھرکر۔ یہ سب جوانی کے ولولے ہیں اے کاش کارنیلیس تمھاری طرح مجھکو بھی جوان کر دیتا۔
روزا۔ مجھے ڈر لگا ہوا ہے کہ کہیں اس کوشش میں آپکی جان نہ جاتی رہے۔ اگر یہ خوف نہ ہوتا تو غالباً وہ آپ پر بھی اسکا تجربہ کرتا۔ لیکن اسکو میری ہلاکت کا کچھ خیال نہیں ہے۔
یہ کہکر روزا اس ضعیفہ کے پاس سے ہٹ گئی ضعیفہ کے رونگٹے کھڑے تھے بند بند لرزہ رہا تھا کانپتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کرکے وہ خدا سے دعا مانگ رہی تھی کہ بارالٰہا اس تجربہ کے آسیب سے روزا کو محفوظ رکھ اور میرے بیٹے کو یہ توفیق عطا کر کہ وہ انکشاف حقیقت کی جدوجہد میں ان اسرار کے بے نقاب کرنے کی کوشش نہ کرے جنکو تو مخفی رکھنا چاہتا ہے۔ ضعیفہ تو اس دعا میں مشغول ہے ادھر کاشانہ مغرب میں آفتاب غروب ہو رہا ہے۔ شفق کا دلفریب رنگ دامن کہسار کے ساتھ مشاطہ گری کر رہا ہے برف کی چٹانوں پر ڈوبتے آفتاب کی کرنیں قدرت کی صنعت گری کا جال بنا رہی ہیں۔ اندھیرے کے ساتھ

تماشائیون کا ہجوم بھی بڑھ رہا ہے - ہمارے ہندوستانی قارئین کرام جو مغربی مناظر اور معاشرت سے ناآشنا ہین اس دلکش تصویر کا پورا لطف نہین اٹھا سکتے لیکن ہم مختصر الفاظ مین اس نظارہ کا خاکہ کھینچنا چاہتے ہین بہت سے پری تمثال خواتین برف پر چلنے کے لئے تیار ہین نوجوانون کا گروہ للچائی ہوئی نظرون سے اس موقع کو دیکھ رہا ہے کہ کب خوشخرامی کے لئے ان ماہوشون کے ہاتھ انکے ہاتھ مین آئینگے اور بزم رقص مین انکو شرکت کا موقعہ ملیگا اس مجمع مین روزا کی شان سب سے جدا نظر آرہی ہو - سیاہ مخمل کے ملبوس مین روزا کا حسن جہان سوز قیامت ڈھا رہا ہے ہر شخص کی نگاہ روزا کے چہرہ کی بلا گردان ہو رہی ہے -

ڈاکٹر کارنیلیس بھی آگیا ہے - اسنے آگے بڑھ کر روزا سے پوچھا کیا تم کچھ خستہ ہو رہی ہو - رقص کا ارادہ نہین ہے "

روزا - نہین مین رقص سے تھک نہین سکتی مین آپکی اس عنایت کا شکریہ ادا کرتی ہون کہ اس مجمع مین آپنے کمسن حسین لڑکیون کو چھوڑ کر رقص مین ایک مسن عورت کو اپنا شریک قرار دیا ہے -

کارنیلیس " مسکرا کر - خدا شاہد ہے سارے مجمع مین تم سے زیادہ خوبصورت اور کوئی لڑکی نظر نہین آتی - یہ میرا ہی خیال نہین ہے بلکہ تماشائیون مین کوئی بھی اس خیال کا مخالف نہین ہے - اس اظہار حقیقت نے روزا کے چہرہ کو اور زیادہ بارونق بنا دیا - تھوڑی دیر تک کارنیلیس اور روزا برف پر خوشخرامی کرتے رہے - اس دلفریب رقص مین روزا اپنی تیک رفتاری کے لئے سارے مجمع سے خراج تحسین وصول کرتی رہی - عورتین رشک و حسد کے انگارون پر لوٹ رہی تھین کہ اسنے اپنے فسون ساز حسن اور دلربا اداؤن سے ساری محفل کو اپنا کر لیا - اب کسی کی دال نہین گل سکتی - مرد خار کھا رہے تھے کہ ڈاکٹر کارنیلیس ایسے کہان کے خوش نصیب ہو گئے کہ یہ حورو ش نازنین سوا انکے کسی دوسرے کے ساتھ رقص پر نہین تیار ہوتی - دوسرے نوجوان روزا کی ہم آہنگی کی حسرت اپنے دلون مین لئے رہ گئے - کارنیلیس کے ساتھ جب روزا کے رقص کا آخری دور ختم ہوا تو وہ فوراً اس مجمع سے باہر نکل آئی اور کارنیلیس کے ہمراہ فرودگاہ کو روانہ ہوئی - ہوٹل کو جو راستہ گیا تھا وہ صنوبر کے درختون کے درمیان مین ہو کر گیا تھا شب ماہ مین یہ دونون راستہ کی بہار لوٹتے ہوئے ہوٹل کی طرف جا رہے تھے راستہ مین روزا نے ڈاکٹر سے مخاطب ہو کر کہا

کہ پیارے ڈاکٹر مجھے سنا جب سے مین یہان آئی ہون مین آدمیون نے مجھے شادی کے پیغام دئے ہین۔

ڈاکٹر۔ مجھے اس خبر سے کوئی تعجب نہین ہے تمھارا تغیر کوئی معمولی تغیر نہین ہو غالباً تمنے سب سے انکار کیا ہوگا۔

روزا۔ بیشک مین نے جواب صاف دیدیا۔ ان پیغامون مین رکھا کیا ہے۔

ڈاکٹر۔ کیون نہین رکھا ہی۔ اگر تمکو شوہر کی خواہش ہے تو انتخاب سے فائدہ اٹھاؤ

روزا۔ معاف فرمائے مجھے شوہر کی ضرورت نہین ہی مین اسکو نفرت کی نگاہون سے دیکھتی ہون۔

ڈاکٹر۔ بدقسمت عورت۔ یہ کیا خیال ہی۔ شوہر سے نفرت کی کیا وجہ ہے۔

روزا۔ بازار جاکے ایک چوٹ مول لینا ہے وہ میری آزادی مین مخل ہوگا وہ سایہ کی طرح میرے ساتھ رہے گا۔ دماغ چاٹ جائیگا۔ شادی نہین کرتا ہے بلکہ لطف زندگی کھوتا ہی

ڈاکٹر۔ اور جذبہ محبت کو کیا کہوگی۔

روزا۔ آپ اقرار کرچکے ہین کہ محبت کوئی شئے نہین ہی نہ آپکو اسکا یقین نہ مجھی اعتبار پھر اس خیالی شئے کے ذکر سے ہمکو کیا سروکار۔

ڈاکٹر۔ بیشک مین محبت کو محض ایک دھوکا سمجھتا ہون۔ میری تقریر اسوقت دنیا کے عام خیالات کے بنا پر تھی اب سارے عالم کو معلوم ہے کہ آفتاب ساکن ہے زمین اپنے محور پر گردش کرتی ہے اور آفتاب کے گرد چکر لگاتی ہے لیکن عام گفتگو مین لوگ قدما کے تصورات مین غلطان رہتے ہین اور آفتاب کے طلوع و غروب کے الفاظ استعمال کرتے ہین غالباً آئندہ زمانہ مین محبت کی حقیقت بھی سکون آفتاب کی طرح روشن ہوجائیگی لیکن عام مذاق کے لحاظ سے لوگ محبت کا نام لیتے رہین گے جیسا کہ مین نے اسوقت ذکر کیا ہے لیکن روزا تو میری کوششون اور تمناؤن کا منتہا ہے۔ میری جدوجہد بارور ہوتی نظر آرہی ہے۔ تیرے حسن کا باغ دن بدن پھیک رہا ہے۔ روزا نے اس فقرہ پہ نہایت بے اعتنائی کے ساتھ اپنا ہاتھ ڈاکٹر کے ہاتھ سے چھڑا لیا اور آگے چلی

ڈاکٹر دوبارہ ہاتھ پکڑ کر۔ کیون روزا کیا میرا یہ کہنا تمکو ناگوار ہوا۔

روزا۔ نہین یہ وجہ نہین ہے بلکہ مین اس بات کو محسوس کرتی ہون کہ یہ حسن میرا حسن نہین

جسپر مین ناز کر سکون بلکہ یہ آپکی کوششون کا پھل ہے جو آپکے لئے سرمایۂ افتخار ہو سکتا ہے
ڈاکٹر۔ یہ تمھارا خیال غلط ہے جسکو تم میری کوششون کا نتیجہ کہتی ہو وہ میری ملکیت
نہین ہے میرا تعلق اس سے صرف اسی قدر ہے کہ مین نے حسیات اور قوتون کو دریافت
کرکے انکا استعمال کیا ہے یہ قوتین خلاق عالم کے قبضہ قدرت مین ہین اور تماشا گاہ تخلیق
مین انہین قوتون کا جلوہ نظر آرہا ہے تمھارا حسن خداداد ہے تمکو میرا مشکور ہونا چاہئے
بلکہ اس قادر مطلق کے سامنے سر نیاز کو خم کرنا چاہئے جو ہر شئے کو خلقت جدیدہ کا خلعت
عطا کرتا ہے۔

چونکہ تمھارے حسن خداساز مین دلربایانہ کشش موجود ہے، مرد فطرتاً تمھاری طرف
مائل ہوتے ہین پیغام محبت تمھارے کانون تک پہونچے لیکن یہ یاد رکھو کہ محبت کا صرف
نام ہی نام ہے۔ ان پیغامون مین بھی وہی محبت ہے جو عام اظہار تعشق مین ہوا کرتی ہو
تمھارا تعلق صنف نازک سے ہے مرد دوسرے صنف سے تعلق رکھتے ہین یہ صرف صنفی کشش
ہے جو مردون کو تمھاری طرف کھینچ رہی ہے لیکن تم میری معمول ہو اور معمول کا تعلق ان دونون
صنفون مین کسی سے بھی نہین ہوتا۔ لوگ اس راز سے بالکل بے خبر ہین وہ جبلی
بات جسکا مقصود توالد وتناسل ہو تمھارے ساتھ بھی ویسے ہی ہے جیسے دوسری عورتون
کے ساتھ ہے اگر کوئی آسمانی حور بھی اس عالم مین چلی آئے تو نفس پرست مرد اسکو اسی
نگاہ سے دیکھین گے جس نگاہ سے وہ اپنے طبقہ کی عورتون کو دیکھتے ہین۔ میرے
عمل نے تمکو اس نفسانی محبت سے بہت بلند کردیا ہے ہان وہ حقیقی محبت جسکا لاہوتی کرشمہ
بےزوال حسن وشباب کی صورت مین ظاہر ہوتا ہے تمھاری رگ وپے مین سرایت کررہی
ہے۔ تم اپنے اس حسن کو میرا ساختہ اور پرداختہ کیونکر کہہ سکتی ہو۔ جبکہ ان شباب آور اور
حسن آفرین قوتون کے پس پشت وہ زبردست قوت موجود ہے جسکا مین ادنیٰ ترین
خادم ہون۔ اس تقریر کے بعد ڈاکٹر کی آواز تھرانے لگی اسنے روزا کا ہاتھ چھوڑدیا۔
اور پھر نرم لہجہ مین پوچھا کہ میرے عمل سے غالباً تمکو کسی قسم کا ضرر نہ پہونچا ہوگا؟
روزا۔ مجھے اسوقت تک کوئی خاص نقصان نہین پہونچا۔ ہان یہ البتہ حیرت انگیز تغیر مین
محسوس کررہی ہون کہ مجھے اپنے ہی نوع سے کوئی ہمدردی باقی نہین ہے یہ معلوم ہوتا
ہے کہ میرے جسم سے کوئی چیز باہر ہوگئی ہے اب مجھے اس بات کا حس ہورہا ہے کہ میرا

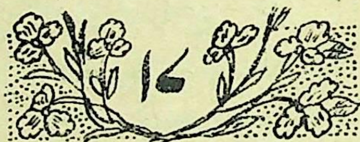
تعلق کرہ ارض سے زیادہ فضائے بسیط سے ہے درخت، گھاس - پھول، طیور غرض عالم
کی کل چیزین مجھے مرغوب ہو رہی ہین - انسانی دنیا کی چیزون سے مجھے نفرت ہوتی جاتی
مین فطرتاً قدرتی اشیا سے محبت رکھتی تھی لیکن نہ اس قدر کہ آدمیون کی دنیا کو بھول
ابتدائے عمل مین تو یہ حال ہے انتہائے عمل مین نہین معلوم کیا حال ہوگا غالباً مین انگا
سے دور رہبانیت کی زندگی بسر کرنے پر تیار ہوجاؤن اور پہاڑون کو اپنا مسکن بناؤن
ڈاکٹر وارفتگی کے عالم مین روزا کی تقریر سن رہا تھا راستہ نصف سے زیادہ کٹ چکا تھا - ڈاکٹر
پھر سوال کیا کہ میرے نیدہ روزہ عمل نے تمکو کوئی جسمانی تکلیف تو نہین پہونچائی روزا
جواب دیا کہ مطلق نہین مین پہلے سے زیادہ تندرست اور توانا ہون - سیال مادہ سے نہ
کچھ لذت حاصل ہوتی ہے نہ الم سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے قوت حاسہ بالکل مفقود ہو گئی ہے
ڈاکٹر - ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو - مین اس ماء الحیات کے اثرات سے بالکل نابلد ہون
اسکو تیار کیا ہے اور اب اسکا تجربہ کر رہا ہون یہان تمھارا یہ بیان مجھکو کسی قدر مبالغہ آ
ضرور معلوم ہوتا ہے کہ تمھاری قوت حس بالکل سلب ہوگئی ہے کیا تمنے آج کے رقص
قسم کی مسرت کا احساس نہین کیا؟
روزا - مطلق نہین - جسطرح حباب سطح آب پر اچھلتا ہے اور اپنی ہستی سے بالکل بے خبر
ہے وہی حال میرا آج کے رقص مین تھا حباب کو اپنی ہستی کے مٹجانے کی کچھ پرواہ نہین
ویسے ہی مجھے بھی اپنے فنا کا کچھ خیال نہین ہے - ؎

خود تو یہ زندگی لائی قضا میرے لئے
شمع کشتہ ہون فنا مین ہے بقا میرے لئے

اچھا اب مین رخصت ہوتی ہون ہوٹل کا دروازہ سامنے آگیا تھا روزا یہ کہکر اپنی
خوابگاہ کی طرف بڑھی ڈاکٹر چاندنی رات مین تنہا باہر رہ گیا اس کے دل مین ایک
ہیجانی کیفیت پیدا تھی - اُسنے یکے بعد دیگرے دو سگار جلائے اور اس طرح اپنی پریشانی
کو دور کرنا چاہا - لیکن بے چینی دور نہ ہوئی وہ سوچنے لگا کہ روزا بہت جلد اقلیم
کی فرمان روا ہونے والی ہے اگر میرا عمل ٹھیک اترا - اور روزا نشہ شباب سے مخمور
تو اسکی دماغی حالت کیا ہوگی - بچہ کی ترقی عمر کے ساتھ دماغی نشو و نما بھی ہوتی ہے گہوارہ
سے نکلکر جب وہ جوانی کے باغ مین قدم رکھتا ہے تو امتداد زمانہ کے اثرات اس کے

نت کو بھی تدریجاً بڑھا رہے ہین - یہان شباب عود کر رہا ہے روزا کے دماغی ٹھہرے گذشتہ اثرات کا خزانہ اپنے دامن مین لئے ہوئے ہین اسکی ابھی نئی شخصیت پر یہ ٹھہرے کیا اثر ڈالین گے دونون مین ہم آہنگی کیونکر ہوگی مرد ابھی سے جان کھو رہے ہین آگے چل کر تو کوئی نجد کا جنگل بسائے گا کوئی کوہ بے ستون پر تیشہ زنی کے لئے تیار ہو جائے گا ان بیوقوفون کو کیا خبر کہ انکی دارفتگی بالکل بے سود ہے روزا، قید صنف سے آزاد ہے - مردون کے لئے یہ جنون کوئی نئی بات نہین - شکر ہے خدا کا کہ مین نے سوا اپنی ماں کے کسی دوسری عورت سے اسوقت تک محبت نہین کی، اسی وجہ سے خدا نے مجھے کاہلی اور غفلت سے ایک حد تک نجات دے رکھی ہے - کسی عورت کے تبسم زیرلب کی تمنا مین دیوارون سے سر ٹکرانا، سر پر خاک اڑانا جنون نہین تو کیا ہے - انہین تصورات مین غلطان اور پیچان ڈاکٹر بھی اپنی خوابگاہ مین جا کر پلنگ پر دراز ہو گیا۔ ۱۵

ہے وحشت طبیعت ایجاد یاس خیز
یہ درد وہ نہین کہ نہ پیدا کرے کوئی



صبح کی ٹھنڈی ہوا، سوئیزرلینڈ کا سواد - پہاڑی سلسلے سرسبز میدانون کو اپنے دامن مین لئے ہوئے ہین، جس ہوٹل مین ڈاکٹر کارنیلیس معہ روزا کے فروکش ہے اس کے گرد ایک خوبصورت سڑک چلی گئی ہے - ڈاکٹر کارنیلیس بستر خواب سے اٹھکر اس سڑک پر ٹہل رہا ہے سامنے سبزہ کی دلفریب لہک اور خودرو پھولون کی مہک دل کو اپنی جانب کھینچ رہی ہے - روزا بھی اپنی خوابگاہ سے باہر نکل کر حسن فطرت کا نظارہ کر رہی ہے کاکلین دوش پر پڑی ہوئی ہین آفتاب کی ابھرتی ہوئی شعاعین چہرے کے بلاگردان ہو رہی ہین ڈاکٹر کارنیلیس کسی قدر فاصلہ سے روزا کو دیکھ رہا ہے - حسن کی جلالت کا اثر گردوپیش کے ہر ذرہ پر نمایان ہے ایک جذب مقناطیسی ڈاکٹر کے پیرون کو متحرک بنائے ہوئے ہے قدم بے اختیار اسی طرف اٹھ رہے ہین -

ڈاکٹر - روزا کیا تم ابھی ... سے ہوا خوری کو نکلی ہو

روزا - میں روز علی الصباح اٹھکر گلستان فطرت کا نظارہ کرتی ہوں - صبح کی ہوا خوری میری عادت میں داخل ہو۔ دیکھو سامنے پہاڑ کی چوٹیوں پر طلوع آفتاب کا عکس کیسا خوشنما معلوم ہو رہا ہے - رات کی خاموشی کے بعد اب ہر شئے سے نغمہ مسرت کی دلفریب آواز آ رہی ہے - طیور کس خوشی کے ساتھ اپنے پروں کو صبح کی ٹھنڈی ہوا میں پھڑپھڑا رہے ہیں - مجھے ان چیزوں سے فطرتاً ایک خاص اُنس ہے مگر اب آپکے تجربہ کے بعد سوا ان چیزوں کے اور کسی شئے سے دلچسپی ہی باقی نہیں ہے۔ دیکھوں یہ تجربہ کمال پر پہونچکر کیا گل کھلاتا ہو۔

ڈاکٹر - اب مجھے اس تجربہ کی تکمیل میں مطلق اشتباہ نہیں ہے - میری امیدیں پوری ہو رہی ہیں میری تمناؤں کا منتہا میرے پیش نظر ہے یہ وہ انکشاف ہے جو نسل انسانی کی حالت کو منقلب کر دیگا یہ وہ تجربہ ہے جو بنی نوع کے نخترستان حیات میں ایک طوفان برپا کر دیگا - اور اس طوفان انسان کے تھپیڑے گلستن کے نام سے ٹکرایا کرینگے اب تو غالباً تمکو بھی احساس شباب ہو چلا ہوگا - بھلا روزا تم نے آئینہ میں کبھی اپنی ... دیکھی ہے -

روزا - (مسکراکر) آئینہ کا آپ کیا ذکر کرتے ہیں -

آئینہ جس میں سدا ڈوب کے ابھرا کیا حسن
ایک ٹھہرا ہوا پانی ہے خود آرائی کا

مگر ہاں ان دنوں میں نے اپنی شکل آئینہ میں دیکھی ہے صورت تو بہت پیاری معلوم ہوتی ہے لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ میری صورت نہیں ہے بلکہ کسی دوسرے کی ہے جوانی کی امنگ بھی ابھی نہیں معلوم ہوتی - شباب کے ولولے کے ساتھ دنیا کی دلچسپیاں پھیکی معلوم ہو رہی ہیں جو بات ہے وہ انسانیت سے ہٹی ہوئی جو تصور ہے وہ بنی آدم سے کنارہ کش میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کیا سے کیا ہو رہی ہوں - جب میں اپنے گوشت اور پوست کے ڈھانچے کو دیکھتی ہوں تو یہ احساس ہوتا ہو کہ گرفتاران قفس آب و گل میں میرا بھی شمار ہے لیکن جب میں رگوں میں دوڑنے والے خون کی گرمی پہ غور کرتی ہوں تو فضائے نا محدود میں میرا نشیمن نظر آتا ہے بہرحال یہ گو و کہ وہ مجھے دائرہ انسانیت سے باہر کھینچ رہا ہے -

ڈاکٹر۔ "کیا کہا کیا یہ تغیر تمکو انسانی کرشمہ نظر نہین آتا؟"

روزا۔ بیشک۔ یہ حسن اور جوانی کی روح جو تمنے میرے فرسودہ کالبد مین پھونکی ہے انسانی دنیا کی نہین معلوم ہوتی بلکہ ہوائے لطیف اور شعاع شمس کا عطر ہے۔ عناصر فطرت کی شمیم میرے دماغ کو معطر بنائے ہوئے ہے۔ جسم لطافت کی وجہ سے ہلکا ہوگیا ہے روح بیقرار ہے بے اختیار جی یہی چاہتا ہے کہ ربع مسکون کی چہار دیواری سے پرواز کرکے فضائے قدرت کا جزو بنجاؤن۔ دنیا سے طبیعت ہٹی ہوئی ہو۔ مجھے اس عالم سے اب کوئی سروکار نہین تمنے مجھکو بالکل بدل دیا ہے۔ آہ اب اس بات کی کوشش کرو کہ میری حقیقت کو سمجھو تمنے میری رگون مین اس حیرت انگیز قوت کا خزانہ بھردیا ہے جسکو تم خود نہین جانتے ہو اور اس قوت کے ذریعہ سے تم سے اسقدر بلند ہوگئی ہون کہ جس طرح تم مجھکو نہین پہچانتے ویسے ہی مین بھی تمکو نہین پہچان سکتی"

روزا کے لب تھرا رہے تھے۔ آواز کا سوز و گداز دل کو برما رہا تھا ڈاکٹر مبہوت کھڑا ہوا تھا غیظ و غضب کے آثار چہرے پر نمایان تھے۔

ڈاکٹر۔ (غصہ کے لہجہ مین) کیا تم یہ نہین جانتی ہو کہ مین تمہارا مالک ہون۔

روزا۔ فی الحال تو یہ خیال ضرور ہے لیکن مستقبل کی کیا خبر۔ اچھا اب دھوپ تیز ہو رہی ہے صبح کی تفریح کا وقت گذر گیا اب مین اپنی خوابگاہ کو واپس جانا چاہتی ہون۔

ڈاکٹر۔ چند منٹ اور توقف کرو اور غور سے سنو۔ مجھے تمہارے محسوسات اور تصورات سے کوئی مطلب نہین مین اس بات کی کوشش کر رہا ہون کہ قدرت کے ایک مخفی راز کو عدم سے عرصہ شہود مین لے آؤن بلکہ عدم کہنا بھی نازیبا ہے۔ حجلہ خفا سے باہر نکالکر روشناس عالم کردون ہزارہا حکما اس حسرت مین دنیا سے چل بسے مین انکی خواہش کی تکمیل کر رہا ہون۔ اگر اس موقعہ پر تمنے کام بگاڑ دیا تو میری ساری کوشش خاک مین ملجائیگی"

روزا۔ مین ہرگز بیوفائی اور غداری نہ کرونگی"

ڈاکٹر۔ بہت ممکن ہو کہ تم میرا بنا بنایا کھیل بگاڑ دو۔ ابھی سے تمہارے مجنونانہ خیالات کی لہر بڑھ رہی ہے اس قسم کے تصورات مین جو عورت الجھی ہوئی ہو اس سے کیا امید ہوسکتی ہے۔ تم وعدہ تو سب کچھ کرتی ہو مگر تم خود کہتی ہو کہ مستقبل کی کسی کو کیا خبر۔ نہین معلوم تجربہ کے انجام پر تمہارا کیا حال ہو۔

روزا۔ ہ

میری خاک بھی لحد مین نہ رہی امیر باقی
انہین مرنے ہی کا ابتک نہین اعتبار ہوتا

تم بھی کسقدر بدگمان انسان ہو۔ مین پہلے بھی کہہ چکی ہون اوراب بھی کہتی ہون کہ مین نے اپنی زندگی تمھارے ہاتھون مین دیدی ہو تم میری جان بھی لے لو تو مین اُف نہین کرنے کی تم مجھے آخردم تک ثابت قدم پاوٴگے ہان یہ البتہ مین کہتی ہون کہ جس جان کو مین نے تمھارے ہاتھون دیدیا ہے ۔ اگر یہ تجربہ کی کشمکش سے بچگئی اور میری زندگی کا انقلاب اسی رفتار سے بڑہتا گیا تو یہ یاد رکھو کہ یہی نحیف جان سے بالاتر ہوگی اور تم اس کی حقیقت کے سمجھنے سے قاصر رہوگے۔

یہ کہکر روزا ایک شان دلربائی کے ساتھ ہوٹل کے کمرہ کی طرف بڑہی ڈاکٹر خجالت سے نیچی نظر کئے ہوئے اس کے پیچھے ہولیا۔ قدم کی لغزش کہہ رہی تھی کہ بیجا عتاب کی معذرت خواہی ہے۔ ڈاکٹر روزا کو رخصت کرکے اپنی فرودگاہ کی طرف پلٹا، ادہر روزا کمرہ مین جاکر آئینہ کے سامنے آرام کرسی پر بیٹھ گئی آئینہ ایک مدت سے روزا کا انیس خلوت تھا جس زمانہ مین شباب ڈھل رہا تھا اسوقت بھی یہی آئینہ غریب کی تسلی کرتا تھا اوراب عروج شباب کے موقعہ پر بھی وہی اسکا غمگسار ہے۔ بلاخر حسن کی تڑپ آئینہ کو بھی پانی پانی کردیتی ہے، وہ ٹھنڈی سانس لیکر کہہ رہی ہو آہ اب جب خدا نے مجھے اس قابل کیا کہ مین دوسرون کو اپنی محبت کا شکار بناوٴن تو اب مجھکو اسکی خواہش باقی نہین رہی اگراب مین مدت العمر کسی انسان کی چہرہ کو نہ دیکھون تب بھی مجھکو کچھ پرواہ نہ ہوگی اب تو انسانون کی صحبت مجھے بیحد تکلیف دہ معلوم ہوتی ہو۔ دل مین خواہشین پیدا ہوتی ہین لیکن وہ خواہشین جنکا مین نام بھی نہین بتا سکتی“

دیکھنے والے اگر اسوقت روزا کو دیکھتے تو نہین معلوم انکی کیا حالت ہوتی۔ حسن جہان سوز کی تپش نہین معلوم کتنے پروانون کو خاکستر بنادیتی لیکن روزا کو اسکی مطلق پرواہ نہ تھی، اس کے قالب مین نہ جانے کونسی نئی روح پیدا ہوگئی تھی کہ روزا اسی کے خیال مین محو تھی“

چند دن اور چند راتین سوئزرلینڈ کی دلکش فضامین اور گذرین الکید کار نیلیس روزا کی خوابگاہ مین داخل ہوا اور کہنے لگا کہ آج تم تھوڑی دیر کے لئے میرے خاص کمرہ مین آوٴ

مجھے اور میری ماں کو تم سے چند امور میں مشورہ کرنا ہے۔ دونوں خراماں خراماں کمرہ کی طرف بڑھیں کمرہ میں ڈاکٹر کی ماں منتظر بیٹھی ہوئی تھی اسکا چہرہ زرد تھا ہاتھ کانپ رہے تھے آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے رکھے خود ڈاکٹر کے چہرہ پر آثار انتشار پیدا تھے جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ آ[redacted]کو ایک ناگوار فرض انجام دینا ہے۔

ڈاکٹر۔ (روزا کی طرف مخاطب ہوکر) پیاری روزا اب ہماری جدوجہد اس نقطہ پر پہنچ گئی ہے کہ کام کی سہولت اور غلط فہمی کے دور کرنے کے لئے چند باتوں کے بیان کر دینے کی ضرورت ہے۔ میری ماں بھی اب محرم راز بن گئی ہے اپریل کا مہینہ ختم ہو رہا ہے اب ہم لوگ پھر جنیوا کو واپس ہونگے واپسی کے موقعہ پر ملاقاتی ملنے کے لئے آ دین گے تمہارے لئے مناسب یہی ہے کہ تم اُن لوگوں سے مخفی رہو اور اُن پر یہی ظاہر ہو کہ تم اپنے وطن انگلستان واپس گئی ہو۔ تمہاری فرودگاہ تمہارے لئے اب بھی مخصوص رہے گی۔ حبشی غلام خدمت کے لئے موجود رہیگا میں خود دن میں ایکبار تمکو ہوا کھلانے باہر لیجاؤنگا۔ خوش قسمتی سے ہمارا باغ خود ایسا دلچسپ خلوتکدہ ہے کہ بغیر دوسروں کو نظر آئے انسان لطف نظارہ بخوبی حاصل کر سکتا ہے۔"

روزا۔" مجھے اسمیں کیا عذر ہو سکتا ہے میں بخوشی ان قیود کی پابندی کرونگی۔"

ڈاکٹر۔" (روزا کو بغور دیکھکر) یاد رکھو کہ تمہاری قید کے خاتمہ کا زمانہ بہت قریب ہے۔ ۱۲ جون وہ تاریخ ہے جسمیں میں تمپر اپنا آخری تجربہ کرونگا اور ۲۴ کے بعد تم بالکل آزاد ہو جاؤ گی۔

روزا۔" اس خوشخبری کے لئے میں آپکا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ آہ اب مجھ میں احساس کی قابلیت ہی نہیں ہے ورنہ یہ نوید آزادی مجھکو اسی قدر مسرور کرتی جسقدر ایک طایر وحشی اسیر قفس کو۔ (ڈاکٹر کی ماں کی طرف مخاطب ہوکر) محترم والدہ آپنے بھی اس خوشخبری کو سنا ہوگا۔

ضعیفہ۔ ہاں بیٹا میں نے بھی سُنا۔ کہو آزادی کے بعد تمہاری کیا خواہش ہے۔

روزا۔ اگر ۲۴ جون تک میں آخری تجربہ سے جانبر ہو سکی تو میری خواہش یہ ہے کہ میں انگلستان جاؤں۔"

ڈاکٹر۔" میں اسکا انتظام کردونگا۔ ایک شخص کو تمہارا رفیق سفر بنا دونگا۔"

روزا۔ مسکرا کر۔ کسی آدمی کی مجھے ضرورت نہیں۔ میں اس سن کو پہونچگئی ہوں کہ تنہا سفر

کر سکون، جب مین آئی تھی تو کون میرے ساتھ تھا۔"

ڈاکٹر۔" کیا تم اپنے کو اب بھی وہی روزا سمجھے ہوئے ہو۔ ماء الحیات کے اعجاز نے کایا پلٹ دی ہے بہر حال تم مطمئن رہو مین تمکو انگلستان بھیجدینے کا معقول انتظام کردونگا۔"

ضعیفہ۔ پیاری بیٹی تم مجھے یہ یقین دلادو کہ وطن جاکر تم پھر ہمارے پاس واپس آؤگی کیونکہ مین تمھاری دائمی مفارقت گوارا نہین کر سکتی۔

روزا۔ آپ اطمینان رکھئے آپ کی شفقت مادری نے میرے دل پر ایسا اثر نہین کیا ہے کہ مین احسان فراموش ثابت ہون۔ مین انشاء اللہ انگلستان سے واپس آؤنگی، پروفیسر میگا کو بھی مجھ سے ملنے کی آرزو ہوگی۔"

ڈاکٹر۔" ہان خوب یاد دلایا وہ ضعیف پروفیسر تمھارا بیحد مشتاق ہوگا۔"

روزا۔ اسپر کیا منحصر ہے کون مرد میرا مشتاق نہ ہوگا ہان اگر کسی کے دل مین میری جگہ نہین ہے تو وہ تم ہو۔"

ڈاکٹر۔" کیا تم مجھکو بیرحم خیال کرتی ہو۔

روزا۔ آہ پتھر کے ٹکڑے مین بھی نرمی ہوگی لیکن نہین ہے تو تمھارے دل مین لیکن تمکو اس صاف گوئی سے محجوب ہونے کی ضرورت نہین۔ تمھارے دل کو ایسا ہی ہونا چاہئے سائنس والون کو احساس سے کیا سروکار اگر وہ عالم محسوسات کے مزے لوٹتے رہے تو اُنکا کام کبھی انجام کو نہ پہنچتا۔

ڈاکٹر۔ مین تمھاری اس رائے سے متفق نہین ہون شیدائیان سائنس کے قلوب بھی جذبات کے ویسے ہی جولانگاہ ہوتے ہین جیسے دوسرون کے فرق صرف یہ ہے کہ وہ ایک حد تک اپنے نفس پر قابو رکھتے ہین خواہشات کی متلاطم موجون مین اپنے سفینۂ حیات کو غرق نہین ہونے دیتے وہ زندگی کی بے ثباتی اور مصائب پر غور کرتے رہتے ہین اُن کی کوششون کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ ان مصائب و آلام کا دفیعہ تلاش کرین زندگی کی گود مسرت جاوید کے موتیون سے بھردین وہ اس خیال مین منہمک رہتے ہین کہ ان تکالیف کے اسباب کا پتہ لگائین بیکاری وجود کی علتین دریافت کرین۔

روزا۔ عالم کی کوئی شے بیکار نہین ہے حتیٰ کہ ایک ذرہ خاک بھی اس کارگاہ ہستی مین فضول خلق نہین ہوا ہے۔

ڈاکٹر۔ قاہرہ۔ بابل اور نینوا کے ذرات کیا ہوئے۔ کیا انکی روایات قدیمہ کی یاد دلون مین بے چینی نہین پیدا کرتی۔ ان کی عظمت وجبروت کا افسانہ زمانۂ حال کے لئے گنجینۂ عبرت نہین ہے آخر یہ وہی ذرات تو ہین جنھون نے عہد عتیق مین انسانی پیکرون سے مخلوط ہوکر وہ کارہائے نمایان انجام دئے۔ جو موجودہ ترقی کے دور مین بھی حیرت انگیز خیال کئے جاتے ہین لیکن آج ان ذرات پہ جمود کا عالم ہے خاک کے ڈھیر لگے ہوئے ہین اس خاک کی کیا قیمت ہے کسکو معلوم ہے کہ اس خاک کے ڈھیر مین کبھی لعل بھی چھپے ہوئے تھے؟

ڈاکٹر کی مان۔ طلسم حیرت کے ان اسرار پر تنظر کر کے کیا یہ امر مناسب نہین ہو کہ ہم خداوند عالم کے سامنے سر عبودیت کو خم کرین اور اپنے عجز و قصور کے معترف ہون، وہ ننھا سا بچہ جو اپنی مان کی گود مین اپنے پیدا کرنے والے کا نام لیتا ہے میرے خیال مین ماہران سائنس کے مقابلہ مین بہت زیادہ صداقت سے قریب ہے؟

ڈاکٹر۔ اس خیال کی لطافت و پاکیزگی مین کوئی کلام نہین ہے مگر آج جو مین اپنے خدا کا نام لیتا ہون تو میرا عقیدہ کہین زیادہ راسخ اور میرا ایمان کہین زیادہ پختہ ہے مین اس بات کو اپنے ذاتی علم کی بنا پر باور کرتا ہون کہ میرا خالق وہی ہے جسنے اپنی قدرت کاملہ سے زمین و آسمان کو خلق کیا ہے اور ہمکو یہ قدرت عطا کی کہ ہم کائنات کو بنگاہ غور سے دیکھکر اپنے دل مین کچھ نتائج قائم کر سکین اور قوت فیصلہ کو کام مین لا سکین۔

ضیغم۔ لیکن کیا اس آزادی کے یہ معنی ہین کہ ہم بیٹھے بٹھائے خطرات کو بھی اپنے سر لین؟

ڈاکٹر۔ بیشک اس جد و جہد مین خطرات سے منہ نہ موڑنا چاہئے معمولی قومی اور ملکی معاملات کے لئے تو سلطنتین لاکھون انسانون کی قربانی کرنے پر تیار ہو جاتی ہین تو اگر بنی کل نوع کے فائدہ پہونچانے کے لئے صرف ایک جان کو خطرہ مین ڈالون تو کیا قباحت ہے اور پھر ایسی جان (روزا سے بنگاہ یاس) جو نشۂ ایثار سے مخمور ہے اور دلیرانہ خطرات کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہے۔

روزا۔ مجھے اپنی جان کی مطلق پرواہ نہین اور کیون ہو۔ یہ وہ جنس ہے جسکا بازار عالم مین کوئی خریدار نہ تھا؟



نقش فریادی ہے کسکی شوخئ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

مادی حسیات کی زنجیرون سے جکڑے ہوئے انسان روزا کے محسوسات کا اندازہ نہین کرسکتے انسانی علایق کے تصورات سے اسکا کنگرہ خیال بلند ہوتا جاتا تھا یا یہ سمجھیے کہ مجلس آب و گل کی گندگیان اس کے جسم سے دور ہو رہی تھین وہ جنیوا کی ریاضتگاہ مین پھر پلٹ کر آگئی تھی اور اس مرتبہ وہ تجربہ گاہ کی چہار دیواری مین بالکل نظربند تھی لیکن اُسے مطلق فکر نہ تھی نہ کچھ اسکا دم گھبراتا تھا۔ باغ کے زمردین فرش پر وہ اکثر اپنی بزم صحبت آراستہ کرلیتی تھی وہ عالم خلوت اس کے لئے عالم جلوت تھا بلکہ جب کارنلیس حسب وعدہ اس کی ہمرکابی کے لئے آجاتا تھا تو اسکو ایک گونہ زحمت ہوتی تھی تجربہ گاہ کے باغ مین خوشنما جھاڑیان بنائی گئی تھین روزا اُن جھاڑیون کی آڑ سے بیرونی مناظر کا لطف اُٹھایا کرتی تھی۔ راستوں سے جو مرد و عورت گذرتے ہوئے نظر آتے تھے روزا کو اُنکی ہم جنسیت کا خیال ہی نہین پیدا ہوتا تھا وہ یہ سمجھتی تھی کہ یہ کوئی دوسرے قسم کی مخلوق ہین اس کی دلچسپیون مین سوئیزرلینڈ کی واپسی کے بعد جو خاص اضافہ ہوگیا تھا وہ آئینہ کی جلوہ طرازی تھی۔ یہ مشغلہ اب اسکو بہت محبوب تھا ایک وہ زمانہ تھا کہ آئینہ سے اس کی طبیعت الجھا کرتی تھی چہرہ کی بے رونقی کا مشاہدہ جگر پاش پاش کردیتا تھا یا آج قدرت نے یہ دن دکھلایا کہ وہ پہرون آئینہ مین اپنے خط و خال کا مطالعہ کرتی اور کارساز حقیقی کی صناعی پر مبہوت رہتی۔

کارنلیس کی واپسی پر اس کے احباب ملنے کے لئے آئے اور ہر ایک نے روزا کو دریافت کیا۔ کارنلیس نے جواب مین یہ کہدیا کہ روزا اپنے وطن واپس گئی۔ پوچھنے والے اپنے اپنے مسکنون کو پلٹ گئے فرانسیسی برن کا اشتیاق تو اس قدر بڑھ گیا تھا کہ اسنے روزا کی تلاش مین انگلستان کے سفر کا تہیہ کرلیا، پروفیسر میگ کے لئے یہ خبر سب سے زیادہ اذیت رسان تھی۔ آخر بیقرار ہوکر اسنے ڈاکٹر سے روزا کا حال دریافت کیا اور اس وعدہ کا بھی ذکر کیا جو روزا نے شادی کے متعلق اس سے کیا تھا، ڈاکٹر نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ

آپنے بوڑھے رفیق سے اس کی حرمان نصیبی پر اظہار ہمدردی کیا اور کہا کہ روزا ایک معمر عورت تھی اسکو اس قابل قدر موقعہ سے فائدہ اُٹھانا چاہیے تھا سخت تعجب ہو کہ اُسنے اپنے درخشان مستقبل کا کچھ خیال نہ کیا، کیا اُسنے آپکو اُمید دلائی تھی۔

پروفیسر۔ ٹھنڈی سانس بھر کر۔ امید بھی دلائی اور نہین بھی دلائی مین اسکو الھڑ اور غمزہ طراز نہین سمجھا تھا مجھے اسپر کامل اعتماد تھا اور اب بھی ہے آپنے جو درازی سن کا ذکر کیا ہے معاف فرمائے مجھے اسمین کلام ہے۔ مین کمسن عورتون کا قدردان نہین ہون مین انکو سب سے بڑھکر احمق اور بیکار مخلوق خیال کرتا ہون یہ اپنے مستی سے سرشار خیال مین ایسا محو رہتی ہین کہ دنیا و مافیہا کی فکر باقی نہین رہتی کوئی عقلمند انسان ان کی کنگھی چوٹی کے اُلجھاوے مین اپنے عیش زندگی کو تباہ کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا، لیکن مس روزا ایسی عورت نہین ہے اسکی صحبت لطف حیات کو دوبالا کرنے والی ہے اس کی سادہ ادائین ایک بے نیاز فلسفی کو گرویدہ کرنے والی ہین۔ مین نے تو یہ عہد کیا تھا کہ اپنی خاموش زندگی کے بقیہ چند دن اسی مہ جبین خاتون کی صحبت مین گذاردونگا وہ میری مونس تنہائی ہوگی۔

ڈاکٹر نے حقارت آمیز ترحم کی نظر سے پروفیسر کو دیکھکر کہا، "مجھے اُمید ہو کہ وہ آپکو ضرور خط لکھے گی کیونکہ وہ اس طبیعت کی عورت ہو کہ اس قسم کے معاملات خط و کتابت ہی سے طے کیا کریگی"

پروفیسر۔ کیا آپ براہ مہربانی اسکا پتہ مجھے بتلادینگے۔

ڈاکٹر۔ اسوقت تو مین نہین بتلا سکتا کیونکہ روزا اپنے احباب کے ساتھ سیاحت کر رہی ہو اس کے قیام کا کوئی اعتبار نہین ہو ہان جب میرے پاس اسکا کوئی خط آئیگا تو مین آپ کو مطلع کرونگا۔

ڈاکٹر۔ (اپنے دل مین) خدا کی قدرت ہے وہ پاکیزہ عناصر کی پتلی اس ناپاک قالب کی ہمدم بنے۔ یہ بیجوڑ پیوند میری محنت و جانفشانی کا قابل قدر صلہ ہوگا۔

یہان تو یہ گفتگو جاری ہے اُدھر روزا اپنے کمرہ مین بند کتابون سے دل خوش کر رہی ہے اس قید تنہائی مین اسکو مطالعہ کا بہت اچھا موقعہ ہاتھ آگیا ہے۔ سب سے بڑا ہوا مطالعہ خود اسکی ذات کا ہے وہ آئینہ کے سامنے بیٹھی ہوئی اپنے عود شباب کا تماشا دیکھ رہی ہے۔ بچھڑی ہوئی جوانی کس شان کے ساتھ اس سے بغلگیر ہو رہی ہو وہ دیکھ رہی ہو کہ

اسکی آنکھون مین وہی ہالہ گرد آفتاب ہے جو معصوم بچیّہ کی آنکھون مین ہوتی ہے ۔ جب وہ کہانی سننے کے لئے اپنی دایہ کی طرف دیکھتا ہے اس کے جسم کا صاف نکھرا رنگ ہاتھی دانت کو شرمندہ کر رہا ہے ۔ شباب کے خون کی روانی اس کے سفید جسم پر گلابی لہر دوڑا رہی ہے اس کے نازک لبون کی سرخی گلاب کی تازہ کھلی ہوئی کلی کی یاد تازہ کر رہی ہے وہ آئینہ مین اپنی تصویر دیکھکر کبھی کبھی جھجک اُٹھتی ہے اور یہ خیال کرنے لگتی ہے کہ مین کسی دوسرے کی صورت آئینہ مین دیکھ رہی ہون ۔ یہ ایک نوعمر دوشیزہ کی تصویر ہے مین ایک مسّن عورت ہون ۔ لیکن جوان خون کی گرمی اُسے ہوش مین لے آتی تھی اور یہ باور کرا دیتی تھی کہ یہ کسی دوسرے کی تصویر نہین ہے بلکہ یہ اُسی پیکر کا جلوہ ہے جو اپنی دوبارہ نئے حسن کی وجہ سے والدین کا غافہ پہلو ہو رہا تھا اس کے ہر رگ و ریشہ سے جو ولولہ اور جوش حیات ٹپک رہا تھا اُسکا اندازہ اور تصور انسانی قوت سے باہر ہے کیونکہ اس سے انسان کو کوئی تعلق نہین ہے روزا کی نگاہون مین کارنیلیس کی وقعت بھی ایک آقا نما غلام سے زیادہ نہ تھی ، روزا جب اس کے ساتھ ہوا کھانے جاتی تھی تو اسکو کارنیلیس کی ہمرکابی سے کوئی خاص لطف نہین آتا تھا ہان فضائے قدرت کی سیر اس کے دل کو بیحد مسرور بنا دیتی تھی وہ راستہ مین اس سے بہت کم ہمکلام ہوتی تھی ڈاکٹر کو روزا کی اس بے التفاتی اور خاموشی پر سخت تعجب ہوتا تھا لیکن تجربہ کی کامیابی کا خیال اسکو کچھ ایسا محو کئے ہوئے تھا کہ وہ روزا سے اسکے متعلق کچھ دریافت نہین کرتا تھا۔

جون کا مہینہ تھا جبکہ ہوا کا ایک معمولی تند جھونکا ہرے بھرے پھولون کی پیشانی پر شکنین ڈالدیتا ہے ۔ ڈاکٹر کارنیلیس آہستہ آہستہ روزا کے کمرہ کی طرف بڑھا ، روزا اسوقت کمرہ مین پیانو بجا رہی تھی نغمون کے دلخوشکن شعبے جگر مین پیوستہ ہو رہے تھے ۔ کارنیلیس کے داخل ہوتے ہی روزا نے باجے کو بند کر دیا اور اُٹھ کھڑی ہوئی ۔

روزا ۔ کیا آپکو میری ضرورت ہے ۔

ڈاکٹر ۔ صرف تمہارے ہی خوش کرنے کے لئے کیسی خوشنما شام ہے ۔ آؤ چلکر جھیل مین کشتی پر سیر کرین ہوا بالکل موافق ہے اور کشتی بھی تیار ہے ۔

روزا نے جھٹ پٹ سرج کا خوبصورت گون پہنا اور ڈاکٹر کے ساتھ ہولی ۔ روزا کی شانِ استغنا کارنیلیس کو متحیر بنائے ہوئے تھی اور وہ اس فلسفی اصول پر غور کر رہا تھا

کہ دہ جتنا ہی زیادہ تم مستغنی اور لاپرواہ ہوگے اتنا ہی زیادہ تم پاک ہوگے مستغنی کی نگاہون مین عالم کی کل چیزین یکسان ہین"۔

روزا ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ تھی اور وہ اپنی رفتار کا اس سے تقابل کر کے شرمندہ ہو رہا تھا وہ روزا سے باتین کرنا چاہتا تھا لیکن وہ اسقدر مرعوب ہو رہا تھا کہ منہ سے آواز نہین نکلتی تھی آخر روزا نے خود مہر خموشی توڑی۔

روزا۔ آج آپکے یہان گارڈن پارٹی تھی۔

ڈاکٹر۔ اگر باغ مین چند احباب کی چائے نوشی کو یہ لقب دے سکتے ہین تو بیشک گارڈن پارٹی تھی۔

روزا۔ لاپرواہی سے۔ عام طور پر اب لوگ اسی کو گارڈن پارٹی کہتے ہین، یہ جلسے علی العموم پھیکے اور بے لطف ہوا کرتے ہین مین نے جھروکے سے آپکے مہمانون کو دیکھا تھا مجھے تو وہ بہت زیادہ محظوظ نظر نہین آئے۔

ڈاکٹر۔ ایسے آدمیون کو دنیا مین کوئی خوش نہین کر سکتا جن مین حس لذت ہی نہ ہو ان لوگون کو کسی چیز سے دلچسپی پیدا ہو سکتی ہے جن مین جوہر لطیف کی کمی ہے وہ پھولون کے درمیان مین سیر کرتے تھے لیکن ان کی طرف نظر اٹھا کر نہین دیکھتے تھے انکی نگاہون کے سامنے ڈوبتے ہوئے آفتاب کی شعاعین پہاڑی پر کندن کر رہی تھین لیکن ان کی نظرین کھانے کی پلیٹون پر لگی ہوئی تھین، قہوہ۔ کیک اور برف کی خواہش کل چیزون پر غالب تھی۔ بھلا ایسے اشتہا پرور انسانون کو کون خوش کر سکتا ہے وہ کیا کرین انکی خلقت ہی ایسی ہے (روزا کی طرف مخاطب ہوکر) لیکن تمھاری طینت اور خلقت ایسی نہین ہے تم ویسی ہی ہو جیسا مین نے تمکو بنایا ہے۔ دنیا کے مرد و عورتون پر دو طاقتین عام طور سے مستولی رہتی ہین ایک آذوقہ کی اشتہا دوسرے خواہش نفسانی۔ تم دونون خواہشون سے پاک ہو اس لئے تم ان انسانون سے بالاتر ہو۔

روزا۔ کیا تم سے بھی بالاتر۔

ڈاکٹر کو اس سوال نے پریشان ضرور کیا لیکن اُسنے نہایت صفائی کے ساتھ جواب دیا کہ بہت ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو۔ اس جواب سے روزا کے چہرہ پر تبسم کی ایک ہلکی لہر دوڑ گئی۔ اب یہ دونون آدمی باتین کرتے ہوئے جھیل کے کنارے پہونچ گئے تھے جہنکی

غلام ایک خوبصورت کشتی تیار کئے ہوئے کھڑا تھا روزا کشتی مین داخل ہو کر ایک گدے دار کرسی پر بیٹھ گئی اور کشتی جھیل مین روانہ ہوئی - اسوقت کا منظر نہایت فرحت افزا تھا ہوا کے نرم جھونکے کشتی کے ساتھ کھیل رہے تھے - آسمان پر تارے چمک چمک کر پانی مین اپنا عکس ڈال رہے تھے - ایک آسمان اوپر تھا تو دوسرا آسمان نیچے - روزا کے دل مین یہ اُمنگ پیدا ہو رہی تھی کہ اے کاش مین یون ہی اپنی تمام عمر بہتی رہون - اور زمانہ حال کی چیزون سے قطع تعلق کر کے مستقبل کے دریا سے جا ملون - مستقبل کی چیزین کیسی نُدرت انگیز اور ہوشربا ہونگی - اس کے پہلو مین ڈاکٹر بھی بیٹھا ہوا تھا، اُسنے اس گفتگو کے ساتھ روزا کی محویت کو توڑ دیا -

ڈاکٹر - تم جانتی ہو یہ کس مہینہ کا پہلا ہفتہ ہے -

روزا - ہان مجھے معلوم ہے یہ جون کا پہلا ہفتہ ہے -

ڈاکٹر - وقت معینہ قریب آ رہا ہے ۱۰ جون کی شام کو تمھین میری تجربہ گاہ مین آنا ہوگا اور ہر قسم کے خطرہ کے لئے تیار ہو کر آنا ہوگا -

روزا - (دھیمی آواز مین) دم واپسین یا حیات جاوید، مین ہر بات کے لئے تیار ہون "

ڈاکٹر - نہ تذبذب پاس پھٹکے نہ خوف قریب آئے -

روزا - کیا اسوقت تک کبھی اس کے آثار آپنے مجھ مین پائے ہین -

ڈاکٹر - (روزا کے نازک ہاتھون کو بوسہ دیکر) ہرگز نہین - تم اسوقت تک دلیر - حلیم اور اطاعت شعار ثابت ہوئی ہو یہ وہ صفات ہین جو عورتون مین بہت کم پائے جاتے ہین تم نہایت آرام دہ بیوی ثابت ہوتین - ہان یہ ضرور ہوتا کہ تمھارا خوش نصیب شوہر تمھین اپنا تختۂ مشق بناتا -

روزا - آپکا خیال بالکل ٹھیک ہے لیکن غور تو کیجئے کہ ابتدائے خلقت سے اسوقت تک کتنی عورتین تختۂ مشق بن چکی ہین -

ڈاکٹر - لیکن قوم کی ماؤن کی حیثیت سے یہ عورتین بیحد مفید ثابت ہوئی ہین -

روزا - کس قوم کے ماں ہونے کی حیثیت سے -

ڈاکٹر - نسل انسانی کی ماں ہونے کی حیثیت سے -

روزا - (ہنسکر) نسل انسانی کے کس طبقہ کی ماں - مثلاً اسیرین قوم کی بدنصیب ماؤن کو

دیکھئے - انکی ساری محنت و قوت رائیگان گئی جس نسل کی تخلیق و نشوونما مین اونھون نے دن کو دن اور رات کو رات نہین سمجھا - اپنے عیش و آرام کو انکی راحت پر قربان کردیا آج اُس نسل کا کہین پتہ نہین ہے نہ اس کی عظمت کا کہین نشان ہی اونھون نے سوا اُجڑے ہوئے کھنڈرات اور مشتبہ روایات کے اور کوئی چیز نہین چھوڑی ہی ؎

... پردہ داری میکند بر قصر قیصر عنکبوت

شیدائیون کے متاع سکون پر برق جمال کی بجلی گراتی ہی یہ حالت خود بخود بڑھ جائے گی کشتگان طرز تغافل کے مال زار پر خود تمھین رحم آئیگا اور یہی رحم تمھارا معلم الفت ہوگا -

روزا - ڈاکٹر تم اس بات کو فراموش کئے دیتے ہو کہ مین سن رسیدہ ہون تنہائی کے گذشتہ دور کی تکلیف مجھے ابھی بھولی نہین ہے میرے دل و دماغ مین ان آلام کے داغ موجود چلا ... ظاہر ہین ... آفتاب کی کرن لیکن ... زندگی ... جو ... آفتاب ... ؎

فیض ہر شے کو گرم و زرخیز بناتی ہے اور پھر اُسی منبع کو واپس جاتی ہی جہان سے آتی ہے ایک لمحہ بھی اس کے وقار و عظمت مین کمی نہین ہوتی -

ڈاکٹر - روزا - یہ سب کچھ صحیح لیکن آفتاب کی کرن ایک بے شعور شے ہی اور بے شعوری زندگی نہین ہے بلکہ موت ہے آفتاب کی کرن مسرت و لذت سے محروم ہے لذت اُسی وقت حاصل ہوتی ہے جب ذکاوت کے ساتھ شعور بھی موجود ہوتا ہی -

اس جواب نے روزا کے لبون کو چند ساعت کے لئے بند کردیا اور وہ شعور کی کنہ پر غور کرنے لگی ڈاکٹر نے سلسلۂ کلام کو بدلکر پوچھا کیون روزا مزاج تو تمھارا اچھا ہے -

روزا - شکر ہے مین بہت اچھی ہون -

ڈاکٹر - اور خوش بھی ہو -

روزا - مین ایسا ہی خیال کرتی ہون -

ڈاکٹر - خیر - حس مسرت موجود تو ہے ورنہ عورت کے لئے بے حسی سخت خطرناک شے ہی

روزا - (تنکر) تمنے میری بے حسی کے معنے نہین سمجھے جس طرح انسانون کے قلوب وادی احساس کے جولانگاہ رہتے ہین اسی طرح میرا دل کشاکش خواہشات کا ستم کش نہین ہی حقیقی اور روحانی مسرت بیشک میرے دل مین جگہ پا سکتی ہے - تم مجھے صنف نازک کا

ایک فرد خیال کرکے دنیوی آداب کی تعلیم دیتے ہو لیکن شاید تم اس حقیقت کو بھول گئے کہ میرا تعلق کسی صنف سے نہیں ہے اب مجھے اسکا ادراک ہو رہا ہے

لایا ہے مرا شوق مجھے پردہ سے باہر
ورنہ مین وہی خلوتیٔ راز نہان ہون

روزا کی اس تقریر نے ڈاکٹر کو دم بخود کر دیا اور ایک مشہور ماہر سائنس کے یہ الفاظ اسکو یاد آگئے کہ ... اپنی تمام عمر بہتی رہون - اور زمانہ حال کی چیزون سے قطع تعلق کرکے مستقبل کے دریا سے جا ملون - مستقبل کی چیزین کیسی ندرت انگیز اور ہوشربا ہونگی - اس کے پہلو مین ڈاکٹر بھی بیٹھا ہوا تھا، اُسنے اس گفتگو کے ساتھ روزا کی محویت کو توڑ دیا -

ڈاکٹر - تم جانتی ہو یہ کس مہینہ کا پہلا ہفتہ ہے -

روزا - ہان مجھے معلوم ہے یہ جون کا پہلا ہفتہ ہے -

ڈاکٹر

ان الفاظ کی حقیقت ڈاکٹر کی نگاہون کے سامنے تھی، تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد ڈاکٹر نے سر اٹھا کر کہا،

ڈاکٹر - روزا - اب تمھاری زندگی میرے لئے ایک دشوار معمہ ثابت ہو رہی ہے -

روزا - ابتدا مین میرا بھی یہی خیال تھا لیکن اب مجھے اسکی مطلق پروا نہین اور اسپر کیا منحصر ہے دنیا مین کوئی چیز پروا کے قابل نہین -

ڈاکٹر - کیا محبت بھی جس سے پہلے تمکو اس قدر لگاؤ تھا اس قابل نہین کہ اسکی پروا کیجائے

روزا - محبت محض دھوکہ ہے کوئی شک نہین پہلے مین دھوکہ کو حقیقت سمجھے ہوئے تھی اب میری آنکھین کھل گئین اور اس فریب کا بھانڈا پھوٹ گیا، ع

کہتے ہین عشق جسکو خلل ہے دماغ کا

ڈاکٹر - افسوس میری بے حسی کا اثر تم پر بھی ہو گیا ہے اور میری طرح تم بھی محبت کو فریب سمجھنے لگی ہو اور پھر ایسی حالت مین یہ خیال پیدا ہوا ہے جب دنیا والے نہایت ذوق و شوق سے اظہار محبت کرین گے، کیونکہ یہ عام قاعدہ ہے کہ جب تمھارے پاس آدمیون کے دینے کے لئے کچھ نہین ہوتا اسوقت انکا دست ہوس ہر چیز کے لئے دراز ہو جاتا ہے خیر یہ تو ایک حقیقت ہے کہ تم اب روز بروز دلربا ہوتی جاتی ہو - تمھاری دلکش ادائین

حسن روز افزون کی ضمانت کرتا ہون دنیا پرستی کے لئے تیار ہو گی ایکدن تمھارا حسن خوبن عالم کا باعث بنے گا اور ہر دیکھنے والا پکار پکار کر کہے گا سے

تری اٹھان ترقی کرے قیامت کی
ترا شباب بڑھے عمر جاودان کی طرح

تمھارا حسن جسکا تعلق کسی صنف سے نہین ہی ایک دیوی کے حسن کے مانند ہوگا جو اپنے شیدائیون کے متاع سکون پر برق جمال کی بجلی گراتی ہی یہ حالت خود تمکو محبت کا سبق پڑھائے گی کشتگان طرز تغافل کے حال زار پر خود تمھین رحم آئیگا اور یہی رحم تمھارا معلم الفت ہوگا۔

روزا۔ ڈاکٹر تم اس بات کو فراموش کئے دیتے ہو کہ مین سن رسیدہ ہون تنہائی کے گذشتہ ایام کی تکلیف مجھے ابھی بھولی نہین ہے میرے دل و دماغ مین ان آلام کے داغ موجود ہین لوگ ظاہر مین مجھے کمسن سمجھین لیکن مین درحقیقت جوان نہین ہون سے

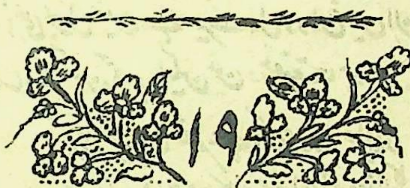
مری تعمیر مین مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولی برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا

میرا قلب شکستہ امیدون کا گورستان ہے آہ مجھپر کیا کیا ظلم نہین ہوئے میری حسرتون کے ساتھ کیا کچھ نہین کیا گیا یہ سب صرف وفادارانہ محبت کے جرم کی سزا تھی یہ باتین مین بھول نہین سکتی آپ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ مین اسوقت چکی کے دو پاٹون کے درمیان مین زندگی بسر کر رہی ہون ایک پاٹ تو سائنس کی پیدا کردہ نئی جوانی کا ہی دوسرا پاٹ میری بدنصیب حسرتون کے داغون کا ہے بیچ مین مین ایک قیدی کی طرح زندگی کے دن کاٹ رہی ہون لیکن میری حیثیت ایک جہاندیدہ تجربہ کار قیدی کی ہے مین اسکو بخوبی سمجھتی ہون کہ اسوقت میری جو کچھ قدر ہو رہی ہے یہ میری ذات کی قدر نہین ہی بلکہ میری ظاہری کایا پلٹ کا چاہ دیا ہے آپ اس بوالہوسی کا نام محبت رکھتے ہین حقیقی محبت اور ہی شئے ہے اسکی حکمرانی روح کی پاکیزہ اقلیم پر ہے نہ کہ کثیف جسم پر۔

روزا کی تقریر ابھی ختم نہین ہوئی تھی کہ کشتی جھیل کے کنارے پہونچگئی اور روزا کشتی سے اتر کر خشکی پر آ گئی اسنے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا کہ انکی بدولت یہ جھیل کی سیر خوب ہوئی ڈاکٹر نے اس کے جواب مین کہا کہ مجھے خود تمھارا مشکور ہونا چاہئے کہ تمنے میرے کہنے سے

جھیل کے سفر کی زحمت گوارا کی مجھے خوب معلوم ہے کہ اب تم ایک معمولی انسان نہین ہو بلکہ تمھاری ہستی

نغمہ ہائے فطرت کا ساز بنی ہے تمھارے خون مین آفتاب کی گرمی ہے - تمھاری رگون مین ہوا کا زور ہے تم چاہے اسکو مانو یا نہ مانو اب تم بلا احساس مسرت تازہ حیات کا لطف اُٹھا رہی ہو- روزا تم اسکو یقین جانو کہ مین تمھاری راحت و مسرت کا خواہان ہون اور اس بات کا متمنی ہون کہ مسرت کے ساتھ تمکو احساس مسرت بھی ہو جس طرح آفتاب سے کرنین باہر نکلکر عالم کو زندگی بناتی ہین ویسے ہی تمھارے نورانی چہرہ کی چھوٹ بزم ہستی مین شمع افروز ہو- کیونکہ تمھارے تازہ خمیر مین آفتاب کا بہت بڑا عنصر شامل ہے، خیر اب مین تم سے رخصت ہوتا ہون اب مجھ سے تم سے ۱۲ جون سے پہلے ملاقات نہ ہوگی رخصت، ڈاکٹر تو یہ کہکر اپنی خوابگاہ کی طرف روانہ ہوا اور روزا ایک شان بے نیازی کے ساتھ خاموش اپنے کمرہ کی طرف بڑھی-



زندگی کیا ہے عناصر مین ظہور ترتیب

موت کیا ہے انہین اجزا کا پریشان ہونا

موعودہ شام آگئی- روزا کے ابروئے ہمت پر شکن تک نہ تھی ایسی حالت مین دل کی جو حالت ہوا کرتی ہے وہ ظاہر ہے خاصکر عورتون کا دل بہت نرم ہوتا ہے طرح طرح کے خوف و توہمات گھیر لیتے ہین- لیکن شیر دل روزا کو اسکا کچھ خیال نہ تھا، وہ صبح سے نہایت بشاش تھی سہ پہر کو کارنیلیس کی مان حسب معمول روزا سے ملنے کے لئے آئی اُسنے اس ضعیفہ سے خوب ہنس ہنسکر باتین کین-

ضعیفہ :- پیاری لڑکی کارنیلیس کی جد و جہد کو مین سمجھنا چاہتی ہون لیکن افسوس مین سمجھ نہین سکتی کارنیلیس تو میری اولاد ہی نہین معلوم ہوتا وہ روز بروز سنگدل اور بے صبر ہوتا جاتا ہے یہ شیطانی سائینس اس کی انسانیت کو سلب کر رہی ہے ابتدا مین جب اُسنے اس علم کا مطالعہ شروع کیا تھا تو اس کی یہ حالت نہ تھی آج ہی صبح کو اُسنے مجھ سے یہ کہا ہے کہ اب مین پانچ دن تک تم سے نہ ملون خدا جانے اسمین کیا راز ہے - میرا تو کلیجہ دھڑک رہا ہے

روزا۔ اسمین خوف کی کونسی بات ہے۔ آپ اپنے بیٹے کے مقصد سے واقف ہو چکی ہین اور یہ بھی آپنے دیکھ لیا ہے کہ اسکو اپنے اس ارادہ مین ایک حد تک کامیابی بھی ہو چکی ہے پانچدن کے اندر ملنے کی اجازت اس بات کی ضمانت کر رہی ہے کہ مین ہلاک نہ ہونگی بلکہ زندہ رہونگی۔ کم سے کم کارنیس کا یہ خیال ضرور ہے۔

ضعیفہ۔ (بیتابی کے لہجہ مین) تمنے تو مجھے یہ یقین دلایا تھا کہ اس عمل سے جان بر ہونا محال ہے

روزا۔ بیشک میرا بھی خیال ہے سائنس اندنون بوجہ ہماری جہالت و ناواقفیت کے بسا اوقات زندگی سے زیادہ ہلاکت کا باعث ہوتی ہے مجھے سائنس نے فلس ماہی حیرت بنا رکھا ہے فرض کیجیئے کہ آپکے بیٹے کو اس کے تجربہ مین کامیابی بھی ہو گئی تو کیا۔ وہ ایسی ہستی کو خلعت شباب سے سرفراز کریگا جو مطلق لذت کش احساس نہین ہے جب جذبات ہی نہ ہونگے تو شباب کی دل آویزیان کیا کام آئین گی۔

ضعیفہ (غمناک لہجہ مین) اس کے یہ معنی ہین کہ تم خوش اور مطمئن نہین ہو۔ یہ سنکر روزا اپنے مقام سے اُٹھی اور کھڑکی کے پاس جا کر اُسنے جھیل اور پہاڑ کے پر فضا منظر کی طرف اشارہ کرکے کہا۔

روزا۔ مجھے اس سے اطمینان ہوتا ہے اور اسی سے مین محظوظ ہوتی ہون مین اسکو محسوس کرتی ہون کہ یہ منظر میری زندگی کا ایک جزو ہے مین اور یہ ایک جان دو قالب ہون ہوا اور روشنی سے زیادہ میری رگون کا خون بھی مجھ سے متصل نہین ہے لیکن وہ سامان خود آرائی جو عورتون کا امتیازی نشان ہے مجھے مطلق مرغوب نہین ہے۔ بناؤ اور سنگار سے مین ذرا بھی متاثر نہین ہوتی۔ جب مین کمسن تھی تو مجھے آئینہ مین اپنا چہرہ دیکھنا بہت اچھا معلوم ہوتا تھا لیکن بچپنے کا یہ شوق بھی تشریف لے گیا۔ اب جو آئینہ دیکھتی ہون تو عبرت کے لئے دیکھتی ہون آئینہ مین میری صورت ہی نظر نہین آتی بلکہ کسی دوسرے کی پیاری شکل دکھلائی دیتی ہے۔

ضعیفہ۔ روزا تم غلطی پر ہو وہ شکل تمہاری ہی ہے۔ کسی دوسرے کی نہین ہے۔

روزا۔ مجھے یقین نہین آتا۔ آپ مجھے اس گفتگو سے پاگل و مجنون نہ سمجھیگا مین بالکل اپنے حواس مین ہون لیکن مین سائنس کو نہایت خوفناک چیز سمجھتی ہون اُسنے موجودہ زمانہ مین زندگی سے زیادہ قتل و غارت کے طریقے سکھلائے ہین اُسنے یہ بھی ہمکو تعلیم دی ہے کہ عالم مین کوئی چیز ضایع و برباد نہین ہو سکتی تمام مناظر اور تمام آوازین ہوا اور فضا کے خزانہ مین

محفوظ ہین زمانہ ماضی کے زیر زمین مدفون انسانون کی عورتین ہمارے ارد گرد موجود ہین اگرچہ انکے اجسام فنا ہو گئے ہین لیکن انکی شخصیتون کا جوہر موجود ہے - اس لئے مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میرا باطن کسی دوسرے کے دلفریب ظاہری قالب مین حلول کر گیا ہے - اور یہ شکل ظاہری کا مستعار لباس میری کہنگی و بوسیدگی کا پردہ پوش ہے میرا نفس میری اس ظاہری شکل و شمائل کا قدردان تو ضرور ہے لیکن اسکو اس سے کوئی تعلق نہین ہے وہ اسکو اسی انداز سے دیکھتا ہے جس انداز سے کوئی تصویر کو دیکھے گویا مین زندان تصویر مین مقید زندگی بسر کر رہی ہون - کوئی شخص تصویر کا ناظر ہو کر یہ خیال نہین کرسکتا کہ یہ تصویر نہین ہے بلکہ وہ خود ہے -

ضعیفہ - تمھاری تقریر سے تو میرا کلیجہ دہڑکنے لگا خدا کے لئے کارنیلیس کو بھی ان باتون کی اطلاع دیدو میرے خیال مین تمپر بڑا ظلم ہو رہا ہے اور تم نہایت بیچین ہو -

روزا - مسکرا کر - نہین ایسا نہین ہے مجھے کسی قسم کی اذیت نہین ہے - سچ پوچھو تو احساس اذیت ہی باقی نہین ہے مین تکلیف کو بھول گئی ہون مین ناخوش نہین ہون کیونکہ خوشی میرے لئے ایک بے معنی شے ہے اتنا مجھے معلوم ہے کہ مین زندہ ہون عناصر وجود کا مجھے شعور حاصل ہوا ہے روشنی اور حرکت یہ اجزائے ثلثہ میرے شیرازۂ حیات کو منضبط کئے ہوئے ہین اور بلا میری خواہش زندگی کے مجھے خود زندہ رکھے ہوئے ہین -

محترم ماں آپ میرے لئے رنج نہ کیجئے - میرے لئے یہ بہت اچھا ہوا کہ مین جذبات کی کشاکش سے نجات پا گئی محسوسات کی زنجیرین ٹوٹ گئین لوگ کیسے احمق ہوتے ہین کہ لاحاصل شے کے لئے سر دھنتے ہین مثلاً جن کے سر پر محبت کا جن سوار ہوتا ہے وسودائے الفت مین رات و دن کیا کچھ نہین کرتے، نامۂ محبوب کا نہ آنا انکے لئے پیام موت ہے معشوق کے ابرو کی شکن انکے دائمی تکلیف کا تازیانہ ہے ذرا سا اشارہ انکی روح فنا کر دیتا ہے - اُن والدین کی حالت پر غور کرو جو اپنی جانین بچون پر تصدق کر دیتے ہین اور لڑکے پروان چڑھ کر اپنی راہ لگ جاتے ہین بچپنے کی ملکوتی قبا کو اُتار کر شیطنت کا جامہ پہن لیتے ہین انکے قلب کی کیا حالت ہوتی ہوگی الحمدللہ مین ان تمام تکلیف دہ محسوسات سے بری ہون مجھکو خدا نے ملکوتی استغنا عطا کیا ہے - مین عالم کی ہر شئے سے لاپرواہ ہون -

ضعیفہ - مجھے یہ افسوس ضرور ہے کہ تمکو کسی کی خوش نصیب بیوی یا ماں بننے کا موقعہ ابھی تک نہین ملا -

روزا۔ کسی زمانہ مین مجھکو بھی اسکا افسوس تھا لیکن اب مین خدا کا شکر ادا کرتی ہون کہ اُسنے میرے ہاتھون کو ہتھکڑیون سے اور پاؤن کو بیڑیون سے محفوظ رکھا۔ اِن علایق نے میری آزادی کو سلب نہین کیا۔ خیر محترم خاتون اب مین آپ سے رخصت ہونا چاہتی ہون کارنیلیس کی طلبی کا وقت قریب آرہا ہے۔ مین ریاضتگاہ مین جانے سے پیشتر تنہائی مین اپنے پیدا کرنے والے سے دعا بھی مانگنا چاہتی ہون۔

ضعیفہ یہ سُنکر اپنے مقام سے اُٹھی۔ آنکھون مین آنسو ڈبڈبا رہے تھے کانپتے ہوئے لبون سے اُسنے کہا۔" پیاری روزا خدا حافظ، تیری وفاداری اور دلیری مین کوئی شک نہین۔ اگر کارنیلیس کے ہاتھون تجھے کسی قسم کا صدمہ پہونچے تو وہ میرا فرزند نہین ہے" یہ وہ الفاظ تھے، جن سے خلوص ومحبت ٹپک رہی تھی۔ روزا یہ محسوس کر رہی تھی کہ گویا وہ اپنی ماں کی گود سے جدا ہو رہی ہے لیکن اُسنے اپنے جذبات کو ضبط کیا۔ ضعیفہ کمرہ سے باہر نکل گئی اب روزا تنہا رہ گئی وہ سوچ رہی تھی کہ اب اس کی موت وزندگی کا مسئلہ درپیش ہے کارنیلیس اپنے حیرتناک تجربہ کی آخری منزل پر پہنچگیا ہے اس اکتشاف فطرت کی چوتھی چھٹی، اور ساتوین گرہین کھل چکی ہین۔ جو ڈاکٹر کے نظریہ کے مطابق صرف انبساط وانعکاس نور ہین۔ اب آٹھوان اور آخری عقدہ وا ہونے کو ہے اور اس نقطہ پر اس کے معمولی کیحالت شعاع شمس مین رقص کنان ذرہ کی سی ہے۔ وہ اپنے دل کو سمجھا رہی تھی کہ اس مرحلہ مین جان کی جوکھون ضرور ہے لیکن میری زندگی کی حقیقت ہی کیا ہے صرف مجھے حُسن فطرت سے ایک خاص اُنس ضرور ہے، ہان مجھے خوبصورت درخت خوشنما پھول اور دلفریب آسمان سے جدائی کا البتہ صدمہ ہوگا، لیکن آدمیون کی مفارقت کا مجھے مطلق خیال بھی نہ ہوگا۔ اگرچہ ملکوتی استغنا کی لہر اُسے عالم سے بے نیاز بنائے ہوئے تھی لیکن پچھلے واقعات کی تصویرین اس کے خزانہ دماغ مین محفوظ تھین اس کی قوت حافظہ اس کے سامنے ان تصویرون کو لاکر کھڑا کر رہی تھی وہ سوچتی تھی کہ ابھی چندماہ پیشتر وہ اپنے والدین کی اطاعت شعار لڑکی تھی اس کے ناشکر گذار والدین اُسے خاردامن قرار دے رہے تھے اس سے پہلے وہ ریحان شباب کے دلفریب باغ مین گلگشت کر رہی تھی امید ومسرت کی سہیلیان اُسے گھیرے ہوئے تھین اُسنے اپنا دل نذر محبت کر دیا تھا۔ جس قابو پرست انسان کو اُسنے اپنا دل دیا تھا اُسکے بے اعتنائی کے تیر سے اُس کے نازک آئینہ دل کو

توڑ ڈالا ایسی صورت مین زندگی اس کے لئے ایک گرانمایہ شے کیونکر ہو سکتی ہے۔ پھر وہ سوچتی تھی کہ اگر تجربہ مین کامیابی ہوئی تو میری زندگی کا مقصد کیا ہوگا۔ سامنے آئینہ کی پھیلی ہوئی آغوش اسکو گلے لگاکر جواب دیتی تھی کہ اگر اس امتحان مین قدرت نے تجھکو کامیاب کیا تو تو عالم کے حسینون کی سرتاج ہوگی تجھے وہ قدرت حاصل ہوگی کہ اگر تو چاہے تو مردون کے دلون پر حکمرانی کرے، وہ تیرا کلمہ پڑھین۔ تیرے ایک اشارہ پر اپنی جانین تصدق کرنیکے لئے تیار رہین لیکن رعنا کو اب اس کی خواہش ہی نہ تھی سو۔

دل سے ہمارے کشت وفا خشک تھی کہ وان
حاصل سوائے حسرت حاصل نہین رہا

ہان اس کے تنور سینہ مین اگر کوئی چنگاری باقی تھی تو وہ جذبۂ انتقام کی تھی وہ اُن تمام قوتون سے بدلہ لینا چاہتی تھی جنھون نے اس کے باغ آرزو کو پامال کر دیا تھا اسکے قلب مین اب بجائے محبت کے نفرت نے جگہ پکڑ لی تھی۔ عورت عمر مین صرف ایک بار محبت کرتی ہے۔ اور بامید نشاط مین وہ اپنی کل کائنات قربان گاہ اُلفت پر چڑھا دیتی ہے۔ اگر مرد نے راستبازی کے ساتھ اس سے عہد وفا باندھ لیا تو وہ عورت اسکی ہمیشہ کے لئے پرستار و غمگسار ہو جاتی ہے۔ اگر اُسنے عورت کی کمزوری سے فائدہ اٹھاکر بیوفائی پر کمر باندھی تو پھر اس کی زندگی کا ہر لمحہ خطرہ سے بھرا رہتا ہے کیونکہ دُنیا مین اس محبت سے بڑھکر تباہ کن اور غارتگر کوئی قوت نہین ہے جو فریب و دغا کی وجہ سے مبدل بہ نفرت ہو جاتی ہے رعنا انسانی جذبات سے بہت بلند ہو گئی تھی، لیکن جوش انتقام اس کے سینہ مین موجزن تھا، وہ اس کینہ پروری پر اپنے نفس کو ملامت کرتی تھی مگر یہ واقعہ تھا کہ جذبۂ انتقام نے اسکو مغلوب کر لیا تھا اس نامراد عورت نے جس کے ساتھ محبت کی اُسنے اس کے ساتھ بُرا برتاؤ کیا اس لئے وہ معصوم عورت اپنی حرمان نصیبی سے برداشتہ خاطر ہو رہی تھی۔ اگرچہ اسکی فراخ حوصلگی اُسے اس بات پر آمادہ کرتی تھی کہ وہ اپنے دشمن سے بھی محبت کرے لیکن حق یا ناحق وہ اسیر تُلی ہوئی تھی اُن انسانون سے وہ ضرور انتقام لے جنھون نے اس کی جوانی کے برباد کرنے مین حصہ لیا تھا وہ ان دغابازون کو انکے کیفر کردار تک پہونچانا چاہتی تھی، اسی خیال مین محو غرفہ سے آسمانی فضا کا تماشہ دیکھ رہی تھی۔ آفتاب جلد مغرب مین روپوش ہو رہا تھا، سُرخ و زرد روشنی کے ہلکے بادل

افق کا احاطہ کرتے ہے تھے یا یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی پری رو کی منظفر دمنصور سپاہ نے سطح گردون پر اپنی برقین کھولدی ہین غروب آفتاب کے ساتھ روزنا کا دل دہڑک رہا تھا۔ مقررہ وقت سر پر آگیا روزنا نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ بلند کر دیئے ابھی پورے طور سے اسکی دعا ختم نہین ہوئی تھی کہ حبشی غلام کارنیلیس کا خط اور ایک بُقچہ ہاتھون مین لئے کمرہ کے اندر آگیا بقچہ کو ... دکر اُسنے کارنیلیس کا خط روزنا کے ہاتھون مین دیا اور بیرون در جا کر کھڑا ہو گیا، روزنا نے اس خط کو کھولا اسمین لکھا ہوا تھا:

"جو لباس مین تمکو بھیج رہا ہون - اسے تم پہن لو - سوا اس کے اور کوئی کپڑا تمھارے جسم پر نہ ہو - بالون کا جوڑا کھولدو - کوئی الپین تمھارے بالون مین نہ لگی رہنے پائے اپنی انگوٹھیان اور زیورات جسم سے دور کر دو - جب تم اس صورت سے تیار ہو جاؤگی تو حامل خط تمکو میرے پاس پہونچا دیگا"

اس خط کو پڑھ کر روزنا نے بقچہ کھولا اس کے اندر سے ایک سفید ریشمی لباس برآمد ہوا کپڑے کے تار نہایت باریک تھے روزنا اس لباس کو لیکر حمام مین گئی اپنے کپڑون کو اُسنے اُتار کر احتیاط کے ساتھ تہہ کیا - اسکو اسوقت دریا کے کنارے کا وہ منظر یاد آگیا جب وہ اپنے والدین سے برداشتہ خاطر ہو کر غرق ہونے چلی تھی اسوقت بھی اُسنے اسی طرح اپنے کپڑون کو تہہ کر کے چٹان پر رکھا تھا وہ سوچ رہی تھی کہ خیر اسوقت تو جسم دریا مین غرق ہونے کا بہانہ کر رہی تھی، اس کی گہرائی دنیا کو معلوم تھی، لیکن آج اس دریا مین غوطہ مارنے کے لئے تیار ہو رہی ہون جسکا خیال کبھی خواب مین بھی نہین آسکتا" روزنا نے جلد جلد اس لباس قربانی کو زیب بر کیا، معنا کے جسم پر اُس نورانی کسوت کا یہ عالم تھا کہ ایک آسمانی حور انسانی لباس مین جلوہ آرا نظر آرہی تھی، اس کا شباب آگین چہرہ - جسم کی نزاکت نیمباز آنکھون کا نشہ - مشکبار زلفون کا دوش پر پریشان ہونا - یہ وہ باتین تھین جن سے روزنا اسوقت ایک پیکر ذی روح نہین معلوم ہوتی تھی - بلکہ کسی موشگاف مصور کی خداداد قدرت کا نتیجہ ثابت ہو رہی تھی، وہ آئینہ مین اپنا عکس دیکھکر مسکرا رہی تھی - آخر اُسنے عکس کو مخاطب کر کے کہا اے ظاہری روزنا اب مین تجھ سے رخصت ہو رہی ہون خدا کرے اب پھر تجھ سے نہ ملون سہ

شمع کے مانند ہم اس بزم مین
چشم نم آئے تھے دامن تر چلے

یہ کہکر روزا کمرہ سے باہر نکلی حبشی غلام بشیرو ہوا، کاواک راستون کو طے کر کے دم زدن مین ریاضتگاہ کے ہیبتناک دروازہ پر پہونچگئی طلسمی دروازہ ہاتھ رکھتے ہی کھُل گیا اندر آگ کی بھٹی سے شعلہ بلند ہو رہے تھے گردش کرنے والے پہیہ سے چنگاریون کی بارش ہو رہی تھی جس کی وجہ سے کل مکان بقعہ نور معلوم ہوتا تھا۔ ڈاکٹر روزا کی طرف بڑھ رہا تھا لیکن نگاہ کی خیرگی کیوجہ سے روزا کو اس کے پہچاننے مین تامل ہوا۔ ڈاکٹر نے قریب پہونچکر کہا،

ڈاکٹر۔ خیر روزا تم آگئین مین تو ایسا شکی واقع ہون کہ اس آخری موقعہ پر بھی مجھکو شبہ دامنگیر تھا کہ شاید تم نہ آؤ۔

روزا نے بہ نگاہ حقارت ڈاکٹر کو دیکھا اور کچھ جواب نہین دیا۔ ڈاکٹر نے روزا کے ہاتھون کو بوسہ دیکر کہا کہ پیاری روزا اسمین کوئی شک نہین کہ تم ہمت کی دہنی اور بہادر ہو لیکن قبل اس کے کہ مین اپنے آخری تجربہ مین مشغول ہون۔ مین تمہارے لبون سے یہ سُننا چاہتا ہون کہ "مین نے تمکو معاف کیا"

روزا نے ایک شان دلربائی کے ساتھ انگڑائی لی اور مسکرا کر کہا کارنیلیس مین تمکو معاف کرتی ہون ہان اے اسرار فطرت کے بے نقاب کرنیوالے جلد اپنے کام مین مشغول ہو اپالونیس اور طاٹانیا وغیرہ جو دنیا کے مشہور ماہران سائنس گذرے ہین تیرے سامنے طفل مکتب تھے۔

کارنیلیس سکوت کے عالم مین روزا کے سامنے کھڑا ہوا تھا چونکہ آفتاب غروب ہو گیا تھا اس لئے گردش کرنے والی پہیۃ کی رفتار بھی خاموش ہو چلی تھی۔ اور ریاضتگاہ کی روشنی بھی کم ہو گئی تھی۔ پہیۃ کے نیچے، سیاہ چشمہ مین منجمد روشنی کا عکس سیکڑون قسم کی قوس قزح کا منظر پیش کر رہا تھا، ڈاکٹر کے لرزتے ہوئے ہاتھون مین ایک بلورین جام جھلک رہا تھا لیکن جانانہ روزا کے ابروئے ہمت پر شکن نہ تھی اگر رعشہ تھا تو خود ڈاکٹر کے اندام پہ۔ وہ استقلال کی پتلی اُسی طرح کھڑی ہوئی تھی۔

ڈاکٹر۔ (جام کی طرف اشارہ کر کے) روزا دیکھو اس جام مین کیا ہے۔ یہ وہ آب حیات ہی جسکی تلاش و تجسس مین ہر زمانہ کے مکتشفین سائنس سر دُھنا کئے لیکن انکو کامیابی نہ ہوئی۔ اُن کی ناکامی کا سبب یہ تھا کہ اونھون نے جسم انسانی کے خانون کو اس جوہر لطیف کے قبول کرنے کے لائق نہین بنایا لیکن مین نے تمہارے جسم کو پہلے ہی اس قابل بنا دیا ہے اور

اس جدوجہد مین مجھے امید سے زیادہ کامیابی ہوئی ہے - اب تمھارے جسم کا ہر عضو اس جوہر کو جذب کرنے کے لئے تیار ہے یہ زندگی کا مقدس جام ہے اس جام مین دُنیا کے عناصر تخلیق کا عطر بھرا ہوا ہے حکمائے متقدمین کثیف مادہ اور لطیف روح کے اتحاد و ارتباط کے مسئلہ مین حیران تھے ، دیکھو اس ساغر مین انکے اس پیچیدہ مسئلہ کا حل جھلک رہا ہے یہ جوہر بسیط جب تمھارے پاک و مصفا جسم کے نہرون مین دوڑیگا تو تمکو شباب جاوید کے نشہ مین چور کردیگا - ظاہری غلاظت سے پاک و صاف ہوکر تمھارا دماغ فضائے قدس مین پرواز کریگا - تم یہ نہ سمجھنا کہ مین ارتداد کی باتین کر رہا ہون یہ وہ حقیقت ہے جس کی طرف عالم کے تمام مذاہب رہنمائی کرتے ہین روح اور خالق ارواح مین اگر کوئی چیز حایل ہے تو وہ مادی کثافت کا حجاب ہے ادہر روح اس کثافت کی آلایش سے پاک ہوئی اُدہر مسرت ابدی کا دروازہ اس کے لئے کھل گیا ، یہ البتہ خیال رہے کہ اسکا پینا آسان نہین ہو اور پھر ایسی گران بہا شئے آسانی کے ساتھ کیونکر ہاتھ آسکتی ہو - ہمت شرط ہے ؎

سعدیا بر لب دریا دُر دانہ کجا یابی
در کام نہنگان رو گر می طلبی کامے

روزا سکوت کے عالم مین یہ تقریر سُنتی رہی دل دھڑک رہا تھا - اعضا مین سنسنی پیدا ہوگئی تھی - ڈاکٹر کی تقریر نہایت مدلل اور واضح تھی - وہ یہ خیال کر رہی تھی کہ اسمین کوئی شک نہین کہ خالق ارض و سما کا جلوہ ہر مقام پر اور ہر ذرہ مین نمایان ہے لیکن ضعیف البنیان انسان اس حقیقت کو تلاش نہین کرتا کہ وہ عناصر کیا ہین جن سے معمار قدرت ہر شئے کی تعمیر کرتا ہے اگر اُسنے کچھ چیزین ایسی دریافت بھی کین تب بھی اسکی حیرانی دور نہین ہوتی کہ آیا یہ چیزین مفرد ہین یا مرکب - وہ ساغر سے آنکھین لڑائے ہوئے مبہوت کھڑی تھی ، اسکی خوفزدہ لیکن للچائی ہوئی نظر گویا اس جوہر سے یہ کہہ رہی تھی ؎

جانفزا ہے بادہ جس کے ہاتھ مین جام آگیا
سب لکیرین ہاتھ کی گویا رگ جان ہوگئین

ڈاکٹر - روزا سے مخاطب ہوکر ، کیا تم تیار ہو - میرا کل کام پورا ہو چکا ہے - مجھے جو تردد ہے وہ یہی ہے کہ عورت تو پھر عورت تمھارا دل دھڑکتا ہوگا تبلاؤ کیا ارادہ ہے -

روزا - جی گھبرا کے ، عورت مرد سے کمزور نہین ہے - مردون نے عورتون پر یہ بیہودہ

اہتمام صرف اسوجہ سے لگایا ہے کہ وہ آسانی کے ساتھ اُنکو پامال و مغلوب کر سکین - مین بالکل تیار ہون مجھے جلد جام دو -

ڈاکٹر - ٹھہرو ابھی اِس جوہر کی ماہیت سے مین تمکو آگاہ کرلون - اسمین روح حیات کے اُن تمام اجزا کا ست ہے جو تحلیل کیمیاوی کے رو سے حکما کو معلوم ہو سکے ہین بلکہ اِس مین بعض وہ عناصر بھی شامل ہین جن کو سوا میرے اور کسی حکیم نے اسوقت تک دریافت نہین کیا، تھا مین تمکو آگاہ کر چکا ہون کہ یہ تمھاری موت و زندگی کا مرحلہ ہے - اگر تم اِس تجربہ مین ناکام ہوگئین تو مین بالکل ناکامیاب ثابت ہونگا - جہان تک فن ریاضی کو علم کیمیا مین دخل ہے عناصر کے اعداد و اوزان یہ یقین دلاتے ہین کہ بجائے ہلاکت کے اِس سے حیات جاوید حاصل ہوگی - لیکن اگر اِس سے تمھاری جان پر بنی تو اسمین مجھ سے زیادہ تم خود خطاوار ہوگی مین اسکو اور واضح طور پر بیان کئے دیتا ہون - جہان تک تم نے اپنے حالات زندگی مجھکو بتلائے ہین مجھے اُن سے اِس بات کا پورا اطمینان ہے کہ تم اِس امتحان مین ہلاک نہ ہوگی ہان اگر تمنے اپنے واقعات مجھ سے چھپائے ہین اور بداطواری کی زندگی بسر کی ہو تو بیشک تمھاری خیریت نہین ہے کیونکہ اگر کوئی شخص اپنی زندگی ناپاک طور پر بسر کرتا ہے - اور مسکرات کا استعمال روا رکھتا ہو تو اِس کے جسم کے پھیپھڑے گندے اور خراب ہو جاتے ہین اعضا اور جوارح کی قوت سلب ہو جاتی ہو - وہ پھیپھڑے اِس جوہر لطیف کی تاب نہین لا سکتے اگر تمھاری زندگی آوارہ اور بے اصول رہی ہے تو یہ جوہر تمھارے حلق سے اُترکر فوراً تمکو فنا کر دیگا - اگر تمھارے جسم مین اِس قسم کی کوئی خرابی ہوتی تو اِس تیاری کے زمانہ مین جو مین نے ریاضت کی ہے - اسمین کچھ اس کے آثار ظاہر ہوتے مگر مین نے اِس قسم کا کوئی اثر نہین دیکھا جس سے مجھکو ڈھارس بندھتی ہو کہ مین یقیناً اپنی کوشش مین کامیاب ہونگا -

روفدا - تو پھر تاخیر کیون - اِس انتظار سے تو مین موت ہی کو بہتر سمجھتی ہون - ڈاکٹر تھوڑی دیر تک خاموش رہا اِس کے بعد اُسنے ہاتھ بڑھا دیا - روفدا نے اُس جام بلورین کو منہ سے لگا لیا - اس عرق کے پینے کے بعد تھوڑی دیر تک تو وہ کھڑی رہی اس کے بعد وہ بیہوش ہوکر یون زمین پر گری جیسے کسی پر بجلی گرتی ہو - ڈاکٹر نے جلدی سے وہ جام سنبھالا اسکے بعد غلام کو آواز دی اور غلام کی مدد سے اِس بے حس و حرکت پیکر کو زمین سے اُٹھا کر ایک

بنچ پر دراز کردیا - اس کے بعد ڈاکٹر نے ایک حریر سپید کے ٹکڑے مین روزا کو لپیٹا، یہ کپڑا اُسی قسم کا تھا، جیسا روزا کا لباس تھا، اس کے بعد غلام کی مدد سے اُسنے حریر سپید کی ڈوریون مین اس جسم بے حرکت کو باندھ دیا - معلوم یہ ہوتا تھا کہ کوئی مُردہ کفنایا جارہا ہے تابوت نما ایک صندوق رکھا گیا اور بنچ سے وہ لاش اُٹھا کر اس صندوق کے آغوش مین دیدی گئی اس تابوت پر جلانے کی کل حسرتین برس رہی تھین روزا کے آنکھ اور کان صرف کھُلے ہوئے تھے باقی جسم کپڑے سے ڈھکا تھا - عجب اُداسی کا عالم تھا - رات کا ابتدائی دورہ رہا فتگاہ مین پہیہ بھی خاموشی کے ساتھ حرکت کر رہا تھا - صرف دار التفحص کی طلسمی روشنی حسرت نصیب روزا کی لاش پر بلاگردان ہو رہی تھی ڈاکٹر نے ان ڈوریون کی مدد سے جن سے وہ لاش بندھی ہوئی تھی، تابوت کو بلند کیا اور سیاہ چشمے سے کسی قدر بلندی پر پہیہ کے نیچے اُسے ہوا مین معلق لٹکا دیا - پہیہ کی گردش سے جو روشنی کی کرنین پیدا ہوتی تھین وہ اُس تابوت پر پڑتی تھین، ڈوریان دیوارون مین کسکر باندھ دی گئی تھین اور وہ لاش آگ اور پانی کے بیچ مین لٹک رہی تھی، یہ وہ بھیانک منظر تھا کہ گونگے حبشی غلام کو جو اپنے آقا کے اشارون پر کام کرتا تھا تاب ضبط باقی نہ رہی وہ اپنے آقا کے قدمون پر گر پڑا اسکی حسرت خیز نگاہین گویا اپنے مالک سے یہ کہہ رہی تھین کہ اس نامراد عورت کو بیہوشی کے عالم مین یون بے بس و مجبور اس وحشتکدہ مین نہ چھوڑیے - انسان ہو اپنے بنی نوع پر رحم کیجیے - ڈاکٹر نے غلام کا ہاتھ پکڑ کر اُٹھایا اور چلا کر کہا، اے حبشی غلام مجھ سے درخواست رحم نہ کر اپنے پیدا کرنے والے سے دعا کر مجھے اپنے پروردگار پر پورا اعتماد ہے کہ وہ اس دماغ سوزی کے لئے مستوجب عذاب نہ قرار دیگا - مین نے اُسی کی دی ہوئی دماغی قوت کو اُسکے لاکھون بھیدون مین سے ایک بھید کے دریافت کرنے مین صرف کیا ہے اسی بساط ارض پر ایک وہ زمانہ تھا جب انسان نظام شمسی کے متعلق کچھ نہین جانتے تھے، آج وہ اس سے بخوبی واقف ہوگئے ہین یہ صرف تفضل الٰہی ہے - خدا نے انکی دماغی جد و جہد کا ثمر انکو دیدیا - اسی طرح ہمکو اسوقت زندگی کے اسرار نہین معلوم ہین لیکن کیا ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ خدا ہمکو کبھی اجازت نہ دیگا کہ ہم ان اسرار تک پہونچ سکین - میرا تو یہ خیال ہے کہ اب ناامیدی کا اظہار کفر ہے، ہم گنڈے تعویذ کرنے والون کی اعانت پر تیار رہتے ہین - نجومیون اور رمالون کی جھولیان زر مراد سے بھر دیتے ہین لیکن روحانیات و نفسیات کے

حقایق جو لوگ تلاش کرتے ہین انکی مدد کے لئے ہم مطلق تیار نہین ہوتے حالانکہ یہی وہ محسن خلایق

نفوس ہین جن کی جد وجہد سے ہمکو اکیدن موت وبیماری پر فتح حاصل ہوگی ۔ اے حبشی غلام تیری منت وزاری کا میرے قلب پر کوئی اثر نہین پیدا ہوسکتا ۔ شکر ہے کہ تو گونگا ہے اور مجھے افشائے راز کا کوئی خوف نہین اچھا اٹھ اب ہمارا اس تجربہ گاہ مین کوئی کام نہین ہے تیرا یہ خیال ہے کہ روزا ہلاک ہوگی میری محنت تباہ ہوگی ۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ زندہ رہیگی مجھے اپنے خدا پر پورا اعتماد ہے ۔ مین قوانین فطرت پر پورا وثوق رکھتا ہون ۔ یہ کہکر ڈاکٹر آگے چلا اور غلام آقا کے پیچھے ہولیا ۔ دروازہ حسب معمول طلسمی طور پر کھل کر بند ہوگیا ڈاکٹر نے دروازہ پر ایک برنجی سلاخ لگادی اور غلام سے مخاطب ہوکر کہا کہ مین نے یہ اہتمام صرف اس لئے کیا ہے کہ اسوقت تک تو تو نہایت وفادار ثابت ہوا ہے لیکن تجھے اس دروازہ کے کھولنے کا راز معلوم ہے اسوقت کی بیقراری شاید تجھے اس بات پر آمادہ کرے کہ تو میری غیبت مین تجربہ گاہ کے اندر آکر میرے معمول کے ساتھ ہمدردی کرنا چاہے تو ایسا نہ کرسکے ۔ جب یہ برنجی سلاخ دروازہ مین لگادیجاتی ہے تو بغیر میری اجازت کے پھر کوئی شخص دنیا مین اسکو نہین کھول سکتا ۔ غلام مایوس ہوکر مکان کی طرف پلٹا ، اور ڈاکٹر تجربہ گاہ سے باہر نکلکر رات کے سناٹے مین فضائے خاموشی کی سیر دیکھنے لگا ۔ سقف لاجوردی پہ تارے جگمگا رہے تھے پھولون کی لپٹین دماغ کو مست کر رہی تھین ، ڈاکٹر اپنے دل مین کہہ رہا تھا ، بار الہا کل سال کا سب سے بڑا دن ہو خدا کرے آفتاب اپنی پوری قوت کے ساتھ طلوع سے لے کر غروب تک چمکے تاکہ ہم ازلی آگ کو مقید ومحبوس بنانے مین کامیاب ہون ۔ ڈاکٹر تو اس تارون بھری رات مین خراماں خراماں اپنی خوابگاہ تک پہونچگیا لیکن روزا کرہ آب وآتش کے درمیان مین معلق اپنی قسمت کا مقابلہ کرنے کے لئے رہ گئی ۔

دیکھتے ہین جلوہ گلہائے رنگا رنگ ہم ۔۔۔ نقل نرگس جبتلک ہے اس چمن مین چشم وا
آخرش ہوگا یہی اکدن خزانکے ہاتھ سے ۔۔۔ جو کہ عالم اپنا اس نشو ونما سے پہلے تھا
ہے غنیمت کوئی دم نظارۂ رنگ بہار ۔۔۔ پھر کہان یہ سبزہ وگل اور یہ ابر وہوا
ما عدم بودیم ودیگر در عدم خواہیم رفت ۔۔۔ این تماشائے جہان را مفت می بینیم ما



دوسری صبح نمودار ہوئی تمازت بڑھنے لگی۔ کمرون مین حبس کی وجہ سے دم گھٹتا تھا کارنیلیس کی مان ہاتھون مین پنکھا لئے ہوئے جھل رہی تھی لیکن پیشانی عرق آلود تھی۔ کارنیلیس ایک سفید سوٹ پہنے ہوئے برآمدہ مین ٹہل رہا تھا۔

ضعیفہ ۔ میری روڈنا کیسی ہے۔

ڈاکٹر۔ میرا خیال ہے کہ وہ بہت اچھی ہے۔ اُسنے مجھ سے کسی بات کی شکایت نہین کی۔

ضعیفہ۔ اللہ نہ کرے اُسے کسی بات کی شکایت پیدا ہو۔ کارنیلیس تم نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ مین اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ برداشت کرنے دونگا۔

ڈاکٹر۔ مین نے یہ وعدہ کیا تھا کہ اگر مین اسکو محزون و غمگین دیکھونگا تو مین اسکی تکلیف کے دور کرنے کی کوشش کرونگا۔ اسوقت تک مین نے اسکو ملول اور رنجیدہ نہین پایا ہے۔

ضعیفہ۔ کیا تمکو اسکا پورا یقین ہے۔

ڈاکٹر۔ بیشک۔ ضعیفہ نے اپنے فرزند کو اس انداز کے ساتھ دیکھا کہ گویا اسکی نگاہین روڈنا کے لئے اپیل کر رہی تھین۔

کارنیلیس۔ پیاری مان ذرا یہ تو غور کیجئے کہ جس ہمدردی اور شفقت کو آپ اس دریادلی کے ساتھ ایک اجنبی عورت پر صرف کر رہی ہین اسمین میرا بھی کچھ حصہ ہے یا نہین۔ کیا آپکو میری ایذا اور تکلیف کا خیال نہین ہے۔ خیال کیجئے۔ مین سائنس کے اس مکاشفہ کے لئے ۲۵ برس سے حیران و سرگردان ہون۔ اس عرصہ مین مین نے ایک لمحہ بھی راحت کے ساتھ نہین بسر کیا ہے خدا خدا کرکے اب مین نے اس مسئلہ کے حل کرنے کا کل سامان فراہم کیا اگر خدا نخواستہ مین اسمین ناکامیاب ہون تو کیا آپکو مجھ سے ہمدردی نہ ہوگی

ضعیفہ۔ خدا نہ کرے۔ تم ناکامیاب ہی کیون ہوگے۔

ڈاکٹر۔ (ٹھنڈی سانس لے کر) آہ یہ کسکو خبر ہے۔ ہر سائنس مین ایک کامیابی کے ساتھ لاکھون ناکامیان لپٹی رہتی ہین۔ اگر مین ناکامیاب ہون تو اسمین شکایت کا کیا محل ہے

خوش قسمتی سے مجھے ایک ایسا معمول ملا ہے جو انتہا درجہ کا فرمان بردار - دلیر اور تربیت پسند ہو

بسا اوقات تو مجھے یہ خود معلوم ہوتا تھا کہ آئین اسکی دلیری میرے لئے ناقابل برداشت نہ ثابت ہو - روزا نہایت پاکیزہ خصال عورت ہو - اس شیر دل عورت کے جذبات اس کے تابع فرمان ہین بدقسمتی سے وہ ایسے گھر مین داخل ہوئی ہے جہان انسانی خصائل معدوم ہین

ضعیفہ - کیا میرا گھر خصائل انسانی سے محروم ہے -

ڈاکٹر - بیشک - ایسے انسانون سے خصایل حمیدہ کی کیا اُمید کیجا سکتی ہے جو خود غرضی کے بندے بنے ہوئے ہین - تم کو اگر کوئی خیال ہے تو میرا خیال ہے اور مین اپنے سائنسی تجربات اور انکے نتائج کے تصور مین غلطان و پیچان ہون - انسانی معاملات سے ہم دونون کو کسی قسم کا لگاؤ نہین - ہماری زندگی بھی کوئی زندگی ہو - لوگ آتے ہین اور جاتے ہین - معمولی دنیاداری کے علاوہ ہمکو انکی مطلق پرواہ نہین ہوتی - وہ آئین تو واہ واہ نہ آئین تو واہ واہ -

ضعیفہ - اگر یہی معیار خصایل ہے تو روزا بھی کہتی تھی کہ اسکو انسانون کی مطلق پرواہ نہین ہے -

ڈاکٹر - یہ ٹھیک ہے لیکن اسکی یہ لاپرواہی خود اس کی پیدا کردہ نہین ہو - اور نہ اسکو اس استغنا کے اسباب معلوم ہین اس کے مزاج کی مثال بجنسہ ایک جھیل کی سی ہو جسپر کُہر نے برف کی ایک عارضی چادر بچھادی ہو - اس کے پہلو مین ایک دل ہو اور دل مین جذبات ہین اگرچہ وہ جذبات آہنی زنجیرون مین جکڑے ہوئے ہین اُسے ہر شئے کی پرواہ ہے اگرچہ وہ اسکو محسوس نہین کرتی ہو بہرحال اب وہ وقت آتا ہے کہ وہ اپنی قوت کو محسوس کرے گی - اور یہ جان لے گی کہ وہ کیا ہے -

ضعیفہ - وہ طاقت جو تم نے اسکو دی ہے -

ڈاکٹر - ہان وہی طاقت - اگرچہ اس قوت کا روزا کے حوالہ کرنا بجنسہ ایسا ہے جیسا کسی مجنون انتقام کے ہاتھ مین برہنہ شمشیر کا دیدینا ، وہ طاقت قوائے نفسیہ کی ہو جسپر مادہ پرست دنیا خندہ زن ہوتی ہو - لیکن میری روح لرزتی ہو مین جانتا ہون کہ ہم مین سے ہر شخص کے پاس گوشت پوست کے حجاب مین یہ خوفناک قوت مخفی ہے خدایا وہ دنیا بھی کیسی درخشان دنیا ہو جسمین ہم بجائے جسمانی خواہشات کے روحانی

لذات سے بہرہ اندوز ہوتے ہون - اس دنیا کا حاصل کرنا محال نہین ہے - اگر ہم اپنی بہیمی اور سبعی قوتون کو اپنا مطیع بنالین نفس امارہ کا منہ سی دین اور صرف انہین پاکیزہ مایحتاج پر زندگی بسر کرین جو بقائے وجود اور قیام صحت کے لئے ضروری ہین - اس طرح کھوئی ہوئی جنت ہمارے ہاتھ آجائے - سہ

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد
کسے را با کسے کارے نباشد

ضعیفہ - اچھا یہ بتلاؤ کہ جب تم اپنے تجربہ مین کامیاب ہوگئے تو کیا رذا کو جانے دوگے -

ڈاکٹر - چاہے مین جانے دون یا نہ دون وہ خود چلی جائیگی - میرا کام ختم ہوجائیگا -

اس کی مان خاموش ہوگئی اور ڈاکٹر برآمدہ سے نکلکر سبزہ کے فرش پر آگیا - اور نگاہ غور سے تجربہ گاہ کے کلس کو دیکھنے لگا لیکن آفتاب کی چکاچوندھ سے آنکھین خیرہ ہو رہی تھین - دھوپ کی حدت اپنے انتہائے عروج پر تھی گھنٹون کی سست رفتار کہہ رہی تھی کہ بیشک یہ سال کا سب سے بڑا دن ہے ڈاکٹر کا خیال اسوقت اس اسیر محن پیکر بے حس کی طرف تھا جو گردش کرنے والے چرخ کے نیچے جھول رہا تھا اسکا دل بے اختیار یہی چاہتا تھا کہ ریاضتگاہ کے دروازہ کو کھول کر دیکھے کہ اسکا معمول خواب نوشین سے بیدار ہوا یا ابھی مدہوش ہے لیکن اُسنے اپنی اس خواہش کو جبراً روکا ۲۰ جون سے لے کر ۲۴ جون تک ڈاکٹر کو دن کاٹنا پہاڑ ہوگیا ایک ایک لمحہ ایک ایک سال کے برابر تھا اس چار دن کے عرصے مین مختلف قسم کے لوگ ڈاکٹر سے ملنے آئے خود ڈاکٹر مختلف مقامون پر سیر و تفریح کے لئے گیا لیکن دل کی الجھن بڑھتی ہی جاتی تھی انتظار کا نشتر اسکے قلب کو تڑپا رہا تھا خدا خدا کرکے شب انتظار کی صبح نمودار ہوئی پچھلا دن اُسنے ٹہل ٹہل کر کاٹا تھا ، کبھی وہ پھولون سے دل بہلانے کے لئے خوشنما خیابان مین چہل قدمی کرتا تھا - کبھی باغ کے مالیون سے گفتگو مین وقت کاٹتا تھا لیکن اس کی نگاہ تجربہ گاہ کے بلورین گنبد کی طرف لگی ہوئی جو ایک مشرقی محل کے منارہ کی طرح فضا مین بلند تھا - مقررہ وقت کے نمودار ہوتے ہی فرط مسرت سے اسکا کلیجہ بالشتون اُچھلنے لگا وہ فوراً اپنی فرودگاہ مین واپس آیا اس کی مان آرام کرسی پر لیٹی ہوئی تھی اُسنے اپنی مان سے کہا کہ مین گھنٹے دو گھنٹے کے لئے تجربہ گاہ مین جا رہا ہون اگر مجھے آنے مین دیر ہو تو آپ کھانے مین میرا انتظار نہ کیجئیگا - ضعیفہ نے

خوش قسمتی سے مجھے ایک ایسا معمول ملا ہے جو انتہا درجہ کا فرمان بردار۔ دلیر اور تربیت پسند ہے

بسا اوقات تو مجھے یہ فقر معلوم ہوتا تھا کہ کہین اسکی دلیری میرے لئے ناقابل برداشت نہ
ثابت ہو۔ روزنا نہایت پاکیزہ خصائل عورت ہے۔ اس شیر دل عورت کے جذبات اس کے
تابع فرمان ہین بدقسمتی سے وہ ایسے گھر مین داخل ہوئی ہے جہان انسانی خصائل معدوم ہین

ضعیفہ۔ کیا میرا گھر خصائل انسانی سے محروم ہے۔

ڈاکٹر۔ بیشک۔ ایسے انسانون سے خصایل حمیدہ کی کیا اُمید کیجا سکتی ہے جو خود غرضی
کے بندے بنے ہوئے ہین۔ تم کو اگر کوئی خیال ہے تو میرا خیال ہے اور مین اپنے سائنسی
تجربات اور انکے نتائج کے تصور مین غلطان و پیچان ہون۔ انسانی معاملات سے ہم
دونون کو کسی قسم کا لگاؤ نہین۔ ہماری زندگی بھی کوئی زندگی ہے۔ لوگ آتے ہین اور جاتے
ہین۔ معمولی دنیا داری کے علاوہ ہمکو انکی مطلق پرواہ نہین ہوتی۔ وہ آئین تو واہ واہ
نہ آئین تو واہ واہ۔

ضعیفہ۔ اگر یہی معیار خصایل ہے تو روزنا بھی کہتی تھی کہ اسکو انسانون کی مطلق
پرواہ نہین ہے۔

ڈاکٹر۔ یہ ٹھیک ہے لیکن اسکی یہ لاپرواہی خود اس کی پیدا کردہ نہین ہے۔ اور نہ اسکو اس
استغنا کے اسباب معلوم ہین اس کے مزاج کی مثال بجنسہ ایک جھیل کی سی ہے جسپر کہر
نے برف کی ایک عارضی چادر بچھا دی ہو۔ اس کے پہلو مین ایک دل ہے اور دل مین
جذبات ہین اگرچہ وہ جذبات آہنی زنجیرون مین جکڑے ہوئے ہین اُسے ہر شئے
کی پرواہ ہے اگرچہ وہ اسکو محسوس نہین کرتی ہے بہرحال اب وہ وقت آتا ہے کہ وہ
اپنی قوت کو محسوس کرے گی۔ اور یہ جان لے گی کہ وہ کیا ہے۔

ضعیفہ۔ وہ طاقت جو تم نے اسکو دی ہے۔

ڈاکٹر۔ ہان وہی طاقت۔ اگرچہ اس قوت کا روزنا کے حوالہ کرنا بجنسہ ایسا ہے
جیسا کسی مجنون انتقام کے ہاتھ مین برہنہ شمشیر کا دیدینا، وہ طاقت قوائے نفسیہ کی ہے
جسپر مادہ پرست وہنا خندہ زن ہوتی ہے۔ لیکن میری روح لرزتی ہے مین جانتا ہون
کہ ہم مین سے ہر شخص کے پاس گوشت پوست کے حجاب مین یہ خوفناک قوت مخفی ہے
خدایا! وہ دنیا بھی کیسی درخشان دنیا ہوگی جسمین ہم بجائے جسمانی خواہشات کے روحانی

لذات سے بہرہ اندوز ہوتے ہون - اس دنیا کا حاصل کرنا محال نہین ہے اگر ہم اپنی بہیمی اور سبعی قوتون کو اپنا مطیع بنالین نفس امارہ کا منہ سی دین اور صرف انہین پاکیزہ مایحتاج پر زندگی بسر کرین جو بقاے وجود اور قیام صحت کے لئے ضروری ہین - اس طرح کھوئی ہوئی جنت ہمارے ہاتھ آجاے - سعدی

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد
کسے را با کسے کارے نباشد

ضعیفہ - اچھا یہ بتلاؤ کہ جب تم اپنے تجربہ مین کامیاب ہوگے تو کیا روزا کو جانے دوگے -

ڈاکٹر - چاہے مین جانے دون یا نہ دون وہ خود چلی جائیگی - میرا کام ختم ہوجائیگا

اس کی مان خاموش ہوگئی اور ڈاکٹر برآمدہ سے نکلکر سبزہ کے فرش پر آگیا - اور نگاہ غور سے تجربہ گاہ کے کلس کو دیکھنے لگا لیکن آفتاب کی چکاچوندہ سے آنکھین خیرہ ہو رہی تھین - دھوپ کی حدت اپنے انتہاے عروج پر تھی گھنٹون کی سست رفتار کہہ رہی تھی کہ بیشک یہ سال کا سب سے بڑا دن ہے ڈاکٹر کا خیال اسوقت اس اسیر محن بیکس بے حس کی طرف تھا جو گردش کرنے والے چرخ کے نیچے جھول رہا تھا اسکا دل بے اختیار یہی چاہتا تھا کہ رہایشگاہ کے دروازہ کو کھول کر دیکھے کہ اسکا معمول خواب نوشین سے بیدار ہوا یا ابھی مدہوش ہے لیکن اسنے اپنی اس خواہش کو جبراً روکا ۲۰ جون سے لیکر ۲۴ جون تک ڈاکٹر کو دن کاٹنا پہاڑ ہوگیا ایک ایک لمحہ ایک ایک سال کے برابر تھا اس چار دن کے عرصے مین مختلف قسم کے لوگ ڈاکٹر سے ملنے آئے خود ڈاکٹر مختلف مقامون پر سیر و تفریح کے لئے گیا لیکن دل کی الجھن بڑہتی ہی جاتی تھی انتظار کا نشتر اسکے قلب کو تڑپا رہا تھا خدا خدا کرکے شب انتظار کی صبح نمودار ہوئی پچھلا دن اسنے ٹہل ٹہل کر کاٹا تھا، کبھی وہ پھولون سے دل بہلانے کے لئے خوشنما خیابان مین چہل قدمی کرتا تھا - کبھی باغ کے مالیون سے گفتگو مین وقت کاٹتا تھا لیکن اس کی نگاہ تجربہ گاہ کے بلورین گنبد کی طرف لگی ہوئی جو ایک مشرقی محل کے منارہ کی طرح فضا مین بلند تھا - مقررہ وقت کے نمودار ہوتے ہی فرط مسرت سے اسکا کلیجہ بانسون اچھلنے لگا وہ فوراً اپنی فرودگاہ مین واپس آیا اس کی مان ایک آرام کرسی پر لیٹی ہوئی تھی اسنے اپنی مان سے کہا کہ مین گھنٹے دو گھنٹہ کے لئے تجربہ گاہ مین جا رہا ہون اگر مجھے آنے مین دیر ہو تو آپ کھانے مین میرا انتظار نہ کیجیگا - ضعیفہ نے

ڈاکٹر سے کہا کہ اچھا اگر آج رضا سے تم ملنا تو میرا یہ پیغام کہدینا کہ تسکر ہے تمھاری قید تنہائی کا زمانہ ختم ہوا اب میں کل تم سے ملنے آونگی - ڈاکٹر بہت خوب کہتا ہوا اپنے کتبخانہ کی طرف روانہ ہوا وہاں پہنچکر اُسنے گھنٹی بجائی - حبشی غلام دست بستہ سامنے آکر کھڑا ہو گیا - ڈاکٹر نے اس سے مخاطب ہو کر کہا کہ اے وفادار خادم مقررہ وقت آگیا میری کامیابی اور ناکامیابی کا نتیجہ سامنے آنیوالا ہے - غلام نے اشارہ سے اپنی مستعدی کا اظہار کیا، ڈاکٹر کے سامنے وہ حیرت خیز فولادی آلہ رکھا ہوا تھا جو اپنی معتدل رفتار کے ساتھ مسلسل شرربار ی کر رہا تھا، ڈاکٹر نے محویت کے عالم میں اس آلے کو مخاطب کر کے باتیں کرنی شروع کیں۔ "اے عنوان مکاشفہ تو نے سب سے پہلے مجھے اس راز کا نشان تبلایا تو نظر نہ آنیوالی قوت کا ایک مخفی اشارہ تھا اگر تیرے نظام اعتدال میں کسی قسم کا فرق نہ پیدا ہوا تو تو برابر اسی طرح گردش کرتا رہیگا اسی طرح اگر نظام عالم میں کسی قسم کا خلل نہ واقع ہوا تو زمین بھی اپنے محور پر یوں ہی گھومتی رہے گی دنیا کا سارا کارخانہ اصول ریاضی پر مبنی ہے قدرت کا سحاب کرم عالم کے ہر ذرہ پر برابر گوہر افشانی کرتا ہے - توازن و تناسب کی طنابوں سے خیمہ گاہ ہستی بندھا ہوا ہے - یہ اس نامحدود عقل کی حکمت آرائی کا کرشمہ ہے جو عیب نقصان سے بالکل مُبرا اور مُنزّا ہے اس حکمت بالغہ کے سمجھنے کے لئے حقیر انسانوں نے مختلف مسالک قائم کئے ہیں اور ان مسلکوں کا نام انھوں نے مذاہب و ملل رکھا ہے - حالانکہ سارے دنیا کے لئے صرف ایک مسلک اور ایک دین ہے - اور وہ دین خدائے واحد کے سامنے سر عبودیت کا خم کرنا ہے جسکا پر تو نور کائنات کے ہر ذرہ میں جلوہ نما ہے اور صانع حقیقی کے واجب الوجود ہونے کی گواہی دے رہا ہے مخلوقات میں ظہور خالق کا جلوہ صرف وہی نفوس دیکھتے ہیں جنکو بصارت کے ساتھ بصیرت عطا ہوئی ہے - ورنہ عالم میں زیادہ تر ایسے ہی انسان آباد ہیں جن پر اوہام باطلہ کا بھوت سوار رہتا ہے - خدا پرست حکما ایک ایسی دنیا کی خبر دے رہے ہیں جس میں نئی زمین ہوگی نیا آسمان ہوگا - موت و درد کا وجود نہ ہوگا - دودھ و شہد کی نہریں جاری ہونگی - میووں کے درخت کشتی ارادت میں اپنی مُرادوں کا ثمر لئے ہوئے پیش کرنے کو تیار ہونگے - ہر انسان کو شباب جاوید کی نعمت عطا ہوگی راحت ابدی کی ہوائیں رہنے والوں کے دماغ معطر رکھینگی نہ کسی کا عروج دیکھکر کوئی حسد کے انگاروں پر لوٹیگا - نہ کسی کی تکلیف کسی کے جذبہٴ ہمدردی کو تڑپائے گی،

اس دنیا کو وہ لوگ بہشت اور فردوس کے نامون سے پکارتے ہین، کیا ہم اس فردوس کو اسی دنیا مین نہین حاصل کر سکتے - اس موعودہ دنیا کے لئے جی لوٹ رہا ہے لیکن مجھے یہ اندیشہ ضرور ہے کہ یکسان زندگی کہین رہنے والون کے لئے ناخوشگوار نہ ثابت ہو ایک عالم مین بسر کرنا خود انکے لئے باعث تکلیف ہو جائے گا- انسان کی طبیعت نچلی بیٹھنے والی نہین ہے آدمی انقلاب پسند واقع ہوا ہے سطح آب پر سکون کے ساتھ جہازرانی کرتے کرتے اسکا دل طوفانی ہواؤن کا آرزومند ہو جاتا ہے - راحت کی قدر و منزلت صرف تکلیف کی وجہ سے ہے ورنہ راحت خود ایک مصیبت ہے اچھا دیکھون میرے معمول کا ازلی شباب سے بہرہ اندوز ہو کر کیا حال ہوتا ہے "

بیخودی کے عالم مین اس گفتگو کے بعد اسکی بیقراری اور بڑھ گئی اور وہ مضطربانہ تجربہ گاہ کی طرف بڑھا حبشی غلام اپنے آقا کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا- ریاضت کدہ مین داخل ہوتے ہی آنکھین خیرہ ہو گئین در و دیوار پر نورہی نور برس رہا تھا- ہیئہ آہستہ آہستہ گردش کر رہا تھا، کشتۂ مشق ستم روزا کا حسرت خیز تابوت اس ہیئہ کے نیچے چشمہ پر طنابون سے کھنچا ہوا معلق لٹکتا تھا- وہ پیکر نازنین بالکل بے حس و حرکت تھا - دو تین منٹ تک کارنیلیس بھی غور سے تابوت کو دیکھتا رہا جس طرح سمندر کی لہرین سکون کے عالم مین آہستگی کے ساتھ اٹھکر کنارے سے بغلگیر ہوتی ہین اسی طرح امواج نور اس تابوت کے گوشہ پر بلا گردان ہو رہی تھین اس منظر نے حبشی غلام کے قلب پر بہت گہرا اثر ڈالا وہ خوف کی وجہ سے کانپنے لگا اور اسنے ڈر کے مارے اپنے دونون ہاتھون سے اپنے چہرہ کو چھپا لیا کارنیلیس نے جب اسکی پریشانی کا یہ حال دیکھا تو تشفی بخش انداز مین کہا کہ اے حبشی ہوش مین آ- یہ حماقت کی باتین نہ کر- آخر تو اس قدر خوفزدہ کیون ہے ذرا آنکھین کھولکر میرے معمول کے چہرہ کو دیکھ کسی قسم کا تغیر نہین ہے اگر خدانخواستہ وہ ہلاک ہو گئی ہوتی تو آج اسکی خاک بھی تابوت مین باقی نہ ہوتی - خیر اٹھ اور ڈوریون کے کھولنے مین مجھکو مدد دے - دونون آدمیون نے محنت کرکے ڈوریان ڈھیلی کین اور تابوت کو آہستہ آہستہ زمین پر اتارا اس تابوت مین روزا اوسی انداز سے لیٹی ہوئی تھی، جسم مردہ کے جسم کی طرح ٹھنڈا تھا لیکن اس سے اندرونی زندگی کے آثار نمایان تھے - بدن کپڑے سے بالکل ڈھکا ہوا تھا- خادم اور مخدوم دونون نے جسم کی پوششین دور کرنی شروع کین، جب حریر سپید کی آخری چادر روزا کے جسم سے

دور کی گئی تو غلام حبشی چیخ مار کر زمین پر گر پڑا اور ڈاکٹر کی آنکھوں میں بھی اندھیرا چھا گیا۔ شعرا کے عالم خیال کی ایک نورانی تصویر سامنے موجود تھی۔ تھا تو وہ انسانی قالب لیکن معلوم یہ ہوتا تھا کہ اس کالبد خاکی میں حسن کی دیوی حلول کئے ہوئے ہے۔ ایک کمسن پری تمثال مہ جبین جس کے حسن کی جوت سارے دار التفحص کو روشن کئے ہوئے تھی۔ اس لکڑی کے تختہ پر لیٹی ہوئی تھی۔ دفعتاً روزا کے نرم و نازک لبوں پر حرکت کے آثار پائے گئے اور معصوم ہاتھ جو جسم کے دونوں طرف بےحس پڑے ہوئے تھے زمین پر کہنیوں کو ٹیکنے لگے آن واحد میں روزا اپنے خواب نوشین سے بیدار ہو کر اٹھ بیٹھی۔ انگڑائی لی۔ جان نواز تبسم کی لہر لبوں پر دوڑی، ایک ادائے روح پرور کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔ ڈاکٹر پر رعب حسن ایسا طاری ہو گیا تھا کہ وہ اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا، اور منہ سے صدا نکل رہی تھی اے میرا نشان فتح۔ اے میری امیدوں کا منتہا تو صرف میرے ہی لئے سرمایۂ حیرت و عبرت نہیں ہے بلکہ سارے عالم کے لئے ایک محیر العقول ہستی ہے۔ لیکن روزا وحشی نگاہوں سے ہر شے کو دیکھ رہی تھی۔ ڈاکٹر پر جو اسکی نظر پڑ رہی تھی اس سے بھی اجنبیت ٹپکتی تھی۔ وہ سیدھی ہو کر اپنی کاکلوں کو دوش پر درست کرنے لگی اور نغمہ خیز آواز میں ڈاکٹر سے کہنے لگی۔

روزا۔ تو میرے سامنے سر بزانو کیوں ہے۔ کیا تو میرا نوکر ہے۔

ڈاکٹر کے دل میں بے اختیار یہی خیال پیدا ہوا کہ وہ اس سوال کا جواب دے کہ خادم نہیں بلکہ آقا اور مخدوم ہوں لیکن روزا کے دبدبہ جمال اور جلال حسن نے وہ نخوت دماغ سے نکال دیا اور اسنے نرم لہجہ میں جواب دیا۔ ہاں آپکا ادنیٰ غلام بشرطیکہ مجھکو یہ شرف عطا کیا جائے۔

روزا۔ مجھے یاد دلا دو کہ میں یہاں کیونکر آئی مجھے پچھلی کہانی بالکل بھولی ہوئی معلوم ہوتی ہے میں عالم نور سے نکلکر اس ظلمتکدہ میں آئی ہوں۔ تم سے بوئے محبت آ رہی ہے۔ غالباً تم میرے دوست ہو۔

ڈاکٹر کے اعضا خوف سے سرد ہونے لگے اسے اندیشہ پیدا ہوا کہ غالباً اسکا تجربہ ناکامیاب ثابت ہوا کیونکہ باوجود انتہائے کمال کے نظام دماغی میں اختلال واقع ہوا اسنے متانت کے ساتھ جواب دیا۔ ہاں میں تمھارا دوست ہوں۔ اگر تم مجھے بھول گئی ہو تو میں تمکو یاد دلائے دیتا ہوں میرا نام ڈاکٹر کاٹیلیس ہے۔

روزا ۔ (پیشانی پر ہاتھ پھیر کے) ڈاکٹر کارنیلیس ۔ ہان مین تمکو اچھی طرح جانتی ہون اور اپنے کو بھی پہچانتی ہون ۔ مین وہ بدقسمت روزا ہون جسکا عالم مین کوئی خواستگار نہ تھا جن کے چہرہ کی جھریان اس کی جوانی کا مرثیہ پڑھتی تھین ۔ جس کے آنکھون کے حلقے اس کے شباب پر اشک حسرت بہاتے تھے ۔ اسکا دل اس کے ارمانون اور حسرتون کا گورستان بنا ہوا تھا ۔ لیکن وہ دود چراغ کشتہ اب دنیا مین نہین ہے ۔ وہ روزا مرگئی لیکن مین زندہ ہون ۔ وہ مسن روزا تھی مین نوعمر روزا ہون ۔

یہ کہکر روزا نے ترچھی نگاہون سے ڈاکٹر کو دیکھا ۔ باوجود انتہائے فضل وکمال کے ڈاکٹر کے کلیجہ مین وہ نظر در آئی ۔ دل مرغ نیم بسمل بن گیا ۔ یہ وہی دل تھا جسپر حسینان عالم کی دلربائی اور عشوہ طرازی اپنے پھندے ڈالتی رہی لیکن حرز حکمت نے اسکو کل بلاؤن سے محفوظ رکھا ۔ مگر روزا کا پیکان نظر دل و جگر مین پیوست ہو گیا تھا۔

روزا ۔ تم مجھ سے محبت کرتے ہو گے ۔ تمھاری یہ محبت کوئی عجیب بات نہین ہے ۔ جتنے مرد ہین سب مجھ سے لگاؤ ظاہر کرینگے (حبشی غلام کی طرف اشارہ کرکے) یہ غلام جو سامنے کھڑا ہے یہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہوگا (قہقہہ مارکر) ڈاکٹر تم یہ خیال کرتے ہوگے کہ تمھارا تجربہ ناقص رہا کیونکہ میرا حافظہ کمزور پڑ گیا لیکن مین تمکو یہ یقین دلاتی ہون کہ ایسا نہین ہے ۔ میرے حافظہ اور شعور مین کسی قسم کا اختلال نہین ہے ۔ سنو تم وہی مشہور مکتشف سائنس ہو ۔ جسنے ایک سن رسیدہ عورت کے لئے مختلف اخبارون مین اشتہار دیا تھا ۔ مین وہ شوریدہ بخت عورت ہون جو آپکے اشتہار پر لبیک کہتی ہوئی لندن سے جنیوا آگئی ۔ مین برابر تمھارے حکمون کی تعمیل کرتی رہی اور اسوقت مین تمھاری کامیابی کا مجسمہ بنکر تمھارے سامنے کھڑی ہون ۔ جسوقت سے مین اس تجربہ گاہ مین آئی ہون مجھے یہان کے واقعات یاد نہین ہین (تابوت کی طرف اشارہ کرکے) غالبا یہ میرا صندوق لحد تھا ۔ نہین نہین ۔ بلکہ یہ وہ پوست تھا جسکو چاک کرکے میری روح کی تتلی باہر آئی ہے ۔ خیر ذرا حبشی غلام کو دیکھو خوف وحیرت سے اسکا بند بند لرز رہا ہے ۔ ڈاکٹر میرا کام مسیحی اور تمھارا کام مجھ سے ختم ہو چکا ۔ اب اس کیمیاوی محبس سے باہر نکلنا چاہئے ۔ ایام اسیری تمام ہوگئے مجھے میری خوابگاہ تک پہونچا دو ۔ ڈاکٹر دم بخود تھا ۔ روزا کی گرانمایگی حسن نے ساری حکمت بھلا دی تھی ۔

ڈاکٹر۔ دیکھو روزا تم اکھڑی اکھڑی باتیں کرتی ہو اگر تم یہ چاہتی ہو کہ مجھکو اس بات کا اطمینان دلادو کہ تم وہی روزا ہو جسنے اپنی استقامت و استقلال سے کل مصیبتوں کا سامنا کیا تو ذرا سوچ سمجھکر باتیں کرو۔

روزا۔ قہقہہ مارکر۔ یہی تمھاری غلطی ہے۔ میں وہ روزا نہیں ہوں۔ تم نے میری حالت کو منقلب کردیا ہے۔ پہلے میں ایک درازسن عورت تھی، اب میں ایک کمسن دیوی ہوں۔ اس جواب سے ڈاکٹر کے رونگٹے کھڑے ہوگئے وہ جھجک کر پیچھے ہٹا۔

روزا۔ ڈاکٹر سنو۔ میں اس شباب کے نشہ سے سرشار ہوں جو کبھی بدل نہیں سکتا، میں اس حیات کی سرگشتہ خمار ہوں جو کبھی فنا سے ہم آغوش نہیں ہوسکتی۔ میں نے کرہ نار و کرہ آب سے قوت و حسن کے جوہر کو کھینچا ہے۔ پھر بھلا مجھے عالم کی کس چیز کا خوف ہوسکتا ہے۔ میں کرہ خاک کے ساکنوں کو کچھ نہیں سمجھتی میرے سر پر عناصر اربعہ کی فرمانروائی کا تاج ہے۔ میں دنیا کے مردوں اور عورتوں سے بہت بلند ہوں۔ ڈاکٹر تیرے سائنس نے نخل حیات سے ایک عجیب پھل توڑا ہے لیکن یاد رکھ کہ شمشیر شرربار چاروں طرف چمکتی ہے۔"

ڈاکٹر کے لبوں پر مُہر خموشی تھی۔ روزا اس کے سامنے نہیں کھڑی تھی بلکہ باغ ارم کا کوئی فرشتہ سامنے استادہ تھا۔ اسکا حسن بالاخر اپنی ناقابل شکست کشش سے دیوانگی کا جوش بڑھا رہا تھا۔ اسکا دماغ چکر کھا رہا تھا۔ اُسنے جی کڑا کر کے اپنے ہاتھ روزا کی طرف بڑھائے۔ اور پکار کر کہا۔ ؎

نیند اسکی ہے دماغ اسکا ہے راتیں اسکی ہیں
جسکے کاندھوں پر تری زلفیں پریشان ہوگئیں

روزا۔ پیاری روزا۔ تو میری ہے۔ میں نے تجھکو بنایا ہے۔

روزا۔ غلط۔ تمھارا یہ دعوے کفر و شرک تک پہونچتا ہے عالم میں کوئی چیز تمھاری نہیں ہے۔ تمھارا صرف اسقدر احسان ضرور ہے کہ تمنے فطرت کی قوتوں کو یکجا جمع کردیا۔ میں اُن قوتوں کے اتحاد و ارتباط کا نتیجہ ہوں۔ میں اصل میں فطرت کی مخلوق ہوں۔ یہ ملحوظ رہے کہ فطرت ہمیشہ مہربان ہی نہیں ثابت ہوتی۔ بہرحال اب مجکو یہاں سے چلنا چاہئے یہ کہکر روزا اس تجربہ گاہ کی دیواروں پر آخری نظر دوڑاتی باہر نکلی ڈاکٹر بھی اس کے

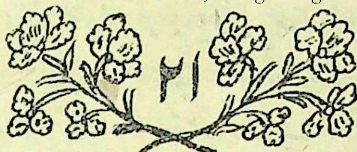
ساتھ ساتھ تھا، ڈاکٹر نے اپنے حبشی غلام کو حکم دیا کہ تجربہ گاہ کو بالکل صاف کر دے۔ اور اس عمل کا کوئی نشان اس مکان مین باقی نہ رہے۔ غلام تو تجربہ گاہ کی صفائی مین مصروف ہوا، اور ڈاکٹر روزا کے ساتھ ہولیا۔ راستہ مین روزا نے کارنلیس کی ماں کا حال پوچھا اور دوسرے دن اس سے ملاقات کی آرزو ظاہر کر کے اپنے خوابگاہ کے کمرہ مین داخل ہوئی، اُس نے مڑ کر کارنلیس سے کہا کہ ڈاکٹر مین تمھاری مشکور ہون۔ مجھے اُمید ہے کہ تمکو اپنے تجربہ کی کامیابی پر پورا اطمینان ہو گیا ہوگا"

ڈاکٹر۔ اگر تم اچھی ہو تو مین سمجھون کہ میری محنت ٹھکانے لگی اور قدرت نے میری کوششون کا مجھکو کافی صلہ دیا۔

روزا۔ مین بالکل اچھی ہون۔ اب مجھے زمانہ کی مضرتین کوئی تکلیف پہونچا ہی نہین سکتین اگر تم نے اس حقیقت کو نہین پہچانا تو پھر تم نے اپنے مکاشفہ مین خاک کامیابی نہین حاصل کی مین اس فانی مٹی سے نہین بنی ہون جسپر بیماری اور مصیبتون کا مینہ برسا کرتا ہے تمھارے سائنس نے میرے کالبد مین ایک نیا جوہر پیدا کر دیا ہے۔

ڈاکٹر گریبان حیرت مین سر ڈالے ہوئے کھڑا تھا۔ اس تقریر سے ہاتھ پانون کے طوطے اُڑ گئے تھے جس طرح کوئی عقیدتمند شاگرد اپنے اُستاد کے سامنے زانوئے ارادت کو تہ کرتا ہے اُسی انداز سے ڈاکٹر مؤدب روزا کے سامنے ایستادہ تھا۔

روزا۔ اچھا ڈاکٹر خدا حافظ! مجھے نہین معلوم کہ مین تمھاری امتحان گاہ آتش مین کتنے عرصہ تک رہی اتنے عرصہ کے بعد مجھے بھوک و پیاس ضرور معلوم ہونا چاہئے لیکن مجھے مطلق اشتہا نہین ہے۔ فضا مین سانس لینا میرے لئے کافی غذا ہے۔ لیکن عالم ظاہر مین من حیث کا قیام آب وغذا پر ہے آپ حبشی غلام کے ہاتھون حسب معمول میرا کھانا بھیجدیجئے، یہ کہکر روزا نے اپنے کمرہ کا دروازہ بند کر دیا۔ دروازہ کا بند ہونا تھا کہ بجلی آنکھون سے روپوش ہو گئی چارون طرف اندھیرا چھا گیا ڈاکٹر نقش حیرت بن گیا تھا، نیر حسن کی شعاعون نے اسکو خیرہ کر دیا تھا، لیکن کمال حسن کے ساتھ اسکو روزا کی لاپرواہی کا بھی یقین ہو گیا تھا، وہ اپنے دل سے باتین کر رہا تھا، میرا تجربہ پورا اُترا۔ دنیائے سائنس کا یہ ایک زبردست معجزہ ہے لیکن مین نے اسکو کیا بنا دیا ہے۔ وہ اب عورت تو نہین معلوم ہوتی پھر آخر روزا کیا شئے ہے؟"



ڈاکٹر کارنیلیس تو نفسیات کے اس پیچیدہ مسئلہ کے حل میں غلطان و پیچان تھا اُسطرف روزا تمام افکار و آلام سے آزاد حقیقی مسرت کی لذت شناس بنی ہوئی تھی اُسے فطری طور پر ایک ایسی قوت کا احساس ہو رہا تھا جو سارے عالم کو اپنا مطیع و منقاد بنانے والی تھی اُسے چار دن تک زندان حکمت مین مقید رہنے کا کچھ خیال ہی نہ تھا وہ آنکھین پھاڑ کر آس پاس کی چیزون کو دیکھ رہی تھی۔ بعض چیزون کو دیکھکر پچھلی موانست کی یاد اسکے دل مین تازہ ہو رہی تھی۔ اُسنے اس کھڑکی کو دیکھا جس سے وہ اکثر فضا کی سیر کرتی تھی اس قدآدم آئینہ پر نظر ڈالی جو اس خلوتکدہ مین اسکا مونس تنہائی بنا ہوا تھا۔ پہلے کی طرح وہ اپنی دلفریب صورت سے اب زیادہ متاثر نہین ہوتی تھی بلکہ جس طرح ایک نازک خیال مصور تصویر کے خط و خال کے متعلق نکتہ چینی کرتا ہے ویسے ہی روزا اپنے حسن و جمال کی نقادی کا فرض ادا کر رہی تھی خودبینی اور خودآرائی کے بعد جب تصورنے دوسری کروٹ لی تو اُسے مادی چیزین یاد آنے لگین۔ مارگریٹ کا دیا ہوا گون اُسے یاد آگیا وہ اپنے دل مین سوچنے لگی کہ اب اگر مارگرٹ مجھکو دیکھ لے تو نہین معلوم اُسکا کیا حال ہو۔ لیکن اب مجھے اس سے بھی بالکل غیرجنسیت سی پیدا ہو گئی ہے۔ روزا نے حریر سپید کا لباس قربانی اپنے جسم سے دور کیا اور ہلکا گلابی گون پہنا اسوقت روزا کا نکھار دیکھنے کے قابل تھا۔ ایک حوروش نازنین سرخ لباس مین نہ تھی بلکہ اس کے حسن کی رنگین شعاعون نے اوسے گھیر لیا تھا۔ حسن اسکی زندگی کا جزو اعظم بنگیا تھا۔ اسکی ہر ادا نظر افروز اور ہر کرشمہ دلسوز تھا۔ حبشی غلام نے اس کے سامنے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھون سے مختلف قسم کے کھانے چن دئے تھے روزا اپنے دست رنگین مین نوالون کو اُٹھاتی تھی اور اپنے دل مین کہتی تھی کہ اس کھانے کا اب عجب ذائقہ معلوم ہوتا ہے پہلے مجھے اس سے بہت رغبت تھی لیکن اب تو دیکھے اُبکائی آتی ہے سچ پوچھو تو نہ مجھے بھوک ہے نہ پیاس۔ فضا مین سانس لینا میرے لئے کافی ہو میری ہستی ایک معمہ ہے اچھا مین نفسیات کی خوردبین سے اپنی شخصیت کو جانچتی ہون۔ کیا مین روزا ہون

ہان مین ہون بھی اور نہین بھی ہون، مین نے اپنے سابق تشخصیت کے بوسیدہ قالب کو اُتار ڈالا ہے - اب میرے جدید قالب مین ایک نئی ہستی نے حلول کیا ہے جسکو مین اپنی سابقہ شخصیت سے بالکل بیگانہ پاتی ہون لیکن میری حقیقی ہستی یہی ہستی ہے، یہ وہی ہستی ہے جس کے لئے مین روز آفرینش سے بیتاب تھی اسی ہستی کو مین نے عالم خواب مین اپنے مردہ جسم سے مرغ روح بنکر پرواز کرتے دیکھا تھا اب مین وہ لباس حیات پہنے ہوئے ہون جو عجیب اور غیر فانی مادہ سے تیار ہوا ہے - مین اپنی شخصیت کو کن لفظون مین بیان کرون - درد و آلام سے پاک وجود بلکہ جذبات سے آزاد وجود، سائینس کے اس گورکھدھندے مین یہی بات سب سے زیادہ تعجب خیز ہے کہ مجھ مین کسی قسم کا حس باقی نہین ہے - مین دیکھ رہی ہون کہ سامنے چاندنی کھیت کئے ہوئے ہے اسکی ٹھنڈی روشنی مین پھول چمک رہے ہین، پہلے یہ منظر میرے لئے نہایت فرحت بخش تھا لیکن اب معمولی سی بات ہے - جس طرح ان قدرتی اشیا مین کوئی حس نہین اسی طرح مین بھی بے حس ہو رہی ہون - اس لئے گویا یہ قدرتی اشیا میری ہستی کا جزو ہین - مجھے اتنا احساس ضرور ہے کہ مین زندہ ہون اور یہ چیزین بھی میرے ساتھ اور میرے لئے زندہ ہین اگر مجھے اپنے وجود کے متعلق کوئی خاص شعور پیدا ہوا ہے تو وہ قدرت و طاقت کا ہے میرے نئے وجود کو فطرت کی طرف سے خاص قوت عطا ہوئی ہے - افراد انسانی سے تو بالکل طبیعت ہٹی ہوئی ہے - ڈاکٹر کارنیلیس سے مجھکو پہلے کسی قدر دلچسپی ضرور تھی - سائنس مین اس کی خود غرضانہ اور بے رحمانہ محویت مجھ پہ ایک دردآگین اثر پیدا کرتی تھی لیکن اب مجھے اُس سے بھی کوئی لطف نہین ہے - ڈاکٹر کی ماں اسمین کوئی شک نہین کہ نہایت سادہ لوح اور رحمدل عورت ہے لیکن میرا دل اوسکی صحبت سے بھی اُچاٹ ہے - انکے علاوہ اور مین کسکو یاد کر سکتی ہون - اے توبہ خوب یاد آیا! آبا جان اور امّان جان کو مین کیسے بھول سکتی ہون جبتک میرا عنفوان شباب تھا میرے والدین کو مجھ سے زیادہ کوئی اور پیارا نہ تھا - ادھر بہار جوانی پہ خزان آئی اُدھر انکی نگاہین بھی پھر گئین - مین خار دامن ہوگئی - میری درازئے سن نے مجھے اس قابل بھی نہین رکھا کہ مین سفید کپڑا پہن سکون اگر میرے والدین مجھے اسوقت دیکھین تو غالباً اُن کی خود غرضانہ محبت پھر جوش کھا جائے اچھا اب جب مین وطن واپس ہونگی تو اپنے شفیق والدین سے ضرور ملونگی اچھا اب اور کون باقی رہ گیا، جس کی یاد میرے خزانۂ دماغ مین محفوظ ہے - اس

خیال کے ساتھ روزا کے ابرو دن پر بل پڑ گیا آنکھین شعلہ جوالہ بنگئین وہ جوش مین آکر کہنے لگی
ہان وہ غدار۔ بیوفا فوجی کپتان باقی رہ گیا ہے جسنے میری ہستی کو ایک نامراد ہستی بنادیا
ہے بھلا مین اسکو یا اسکی فربہ بیوی کو بھول سکتی ہون اس کی منحوس صورت میری نگاہون
کے سامنے ہے بیوی کی بدمزاجی سے اسکو سوہان روح ہے۔ بدصورت بچے چارون طرف
سے اسکو گھیرے ہوئے ہین مین اُن سے ضرور ملون گی اور اس بیوفا کو میری اس آخری
ملاقات کی لذت بہت دنون یاد رہے گی لیکن کیا یہ انتقام میرے لئے راحت بخش ثابت
ہوسکتا ہے انتقام بھی کس سے ایک حقیر و ناچیز کیڑے سے لیکن نہین خدا کو بھی دغاباز اور
جھوٹون سے بدلہ لینا پسند ہے جب دنیا فسق و فجور جھوٹ اور ناپاکی سے بھر جاتی ہے تو
خدا ایک محاربہ عظیم کو زمانہ مین رونما کرتا ہے تاکہ لڑائی کے ذریعہ سے عالم کی گندگی دور ہو۔
اگر کوئی ظالم انسان کسی دوسرے کی راحت کا خون کرے تو اگر اسکے خرمن مسرت پر
بجلی گرائی جائے تو یہ عین انصاف ہے"

خدا خدا کرکے اُسنے اس سلسلۂ خیال سے اپنی جان چھڑائی پہلے کارساز ہستی کے سامنے
نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ دعا مانگی اس کے بعد بستر پر دراز ہوگئی۔ اور معصوم
بچہ کی طرح راحت کی نیند سونے لگی۔

صبح صادق نمایان ہوئی آفتاب کی نرم شعاعین غرفہ سے کمرہ کے اندر داخل ہوکر محوخواب
روزا کو بیدار کرنے لگین روزا نے جلدی جلدی غسل کیا۔ کپڑے بدلے اُلجھے ہوئے
بالون کو سلجھایا۔ اسوقت روزا کا چہرہ کندن کی طرح دمک رہا تھا۔ اسکی ہر ادا سے جوانی
کی اُمنگین ٹپک رہی تھین۔ ابھی وہ پورے طور سے تیار بھی نہین ہونے پائی تھی کہ ڈاکٹر
کی بیقرار ماں کمرے کے اندر داخل ہوئی۔ یہ پانچ دن اس ضعیفہ نے تڑپ تڑپ کر
کاٹے تھے۔ اسکو اس آوارہ وطن انگریزی خاتون سے ایک خاص اُنس ہوگیا تھا وہ بڑے
اشتیاق کے ساتھ کمرہ مین داخل ہوئی۔ لیکن روزا سے نظر ملتے ہی

ع ساغر کو میرے ہاتھ سے لینا کہ چلا مین

کا منظر پیش نظر ہوگیا ضعیفہ کے پانون لڑکھڑائے وہ تو خیر ہوئی کہ روزا نے لپک کر اسکا
بازو تھام لیا ورنہ ڈاکٹر کی ماں دھم سے زمین پر آرہتی۔ ضعیفہ کا چہرہ خوف کی وجہ سے
سپید ہوگیا تھا لیکن اُسنے جی کڑا کرکے روزا کو پیچھے ڈھکیلا اور کہا۔ بیوی مجھے معاف رکھو

میرا جسم مت چھوؤ مجھے اس انقلاب کی اُمید نہ تھی نہین معلوم تمھارے جسم مین کونسی روح حلول کر گئی ہے - اور میرے بچہ پر کس خبیث نے اپنا سایہ ڈالا ہے - یا اللہ تو اس ناپاک روح سے میرے بچہ کو بچالے - روزا نے اپنی باتون سے ضعیفہ کے خیال کی اصلاح کرنی چاہی لیکن اُسنے کہا کہ چاہے جو کچھ ہو اب یہ میرا خیال راسخ ہو چکا ہے - اس سے پہلے مین تمکو دیکھ چکی ہون - ایسا انقلاب بغیر قوانین فطرت کی خلاف ورزی کئے ہوئے پیدا ہی نہین ہو سکتا تم روزا نہین ہو بلکہ کوئی دوسری مخلوق ہو جسکو گوشت و خون سے کوئی تعلق نہین ہے -

روزا - ممکن ہے کہ آپکا خیال صحیح ہو لیکن مین خواہ کسی شے سے بنی ہون - اسمین تو کوئی شک نہین کہ حکم الٰہی سے بنی ہون - کیا میرے کالبد کے اجزائے ترکیبی علم الٰہی سے باہر ہو سکتے ہین - کیا آپ یہ کہہ سکتی ہین کہ شیطان علم الٰہی سے جدا ہے -

ضعیفہ - (چیخکر) یا اللہ توبہ - یا اللہ توبہ - خدا کے لئے مجھ سے یہ کفر کی باتین نہ کرو - آہ بدنصیب کارنیلیس تجھپر ایک ناپاک روح نے تسلط کر لیا ہے - روزا کی طرف دیکھکر - مین نہ مانون گی تم اوسی روح کا مجسمہ ہو - تم خوبصورت ہو - لیکن تمھارے حسن کو عورتون کے حسن سے کوئی تعلق نہین - کارنیلیس کی سائنس نے ایک عجیب قوت کا انکشاف کیا ہے مین تمکو وہی قوت سمجھتی ہون - آہ تم میرے بچہ کا انجام تباہی ہو - مجھے تمھاری صورت سے ڈر معلوم ہوتا ہے - مین اس کمرہ سے باہر چلی جانا چاہتی ہون -

روزا - محترم ماں تم بیجا طور پر خوف کھا رہی ہو - مجھ سے ڈرنے کی کیا وجہ ہے مین آپکو یقین دلاتی ہون کہ مجھ سے آپکو کسی قسم کا نقصان نہین پہونچیگا - کارنیلیس کی طرف سے بھی آپکا خوف بالکل بے بنیاد ہے اس کی قسمت کا فیصلہ تو خود اس کے ہاتھون مین ہے ہان وہ اس فیصلہ کا مالک بنا چاہتا ہے - آپ گھبرائین نہین مین خود یہان نہ رہونگی اور اس صورت مین نہ آپکو کوئی نقصان پہونچا سکون گی نہ کارنیلیس کو - مین آپکے فرزند کی فرمانبردار معمول رہی - کسی وقت مین مَین نے اس کے حکم سے انحراف نہین کیا اسکو مجھ سے کوئی شکایت پیدا نہین ہو سکتی - انجام کار اسکا تجربہ کامیاب ہوا اب یہان میرا کوئی کام نہین ہے مین سر پر پاؤن رکھکر بھاگون گی - بقول آپکے جب مین انسان نہین ہون تو مجھے انسانون کی صحبت سے کیا علاقہ -

ضعیفہ - مجھے افسوس ہے کہ میرے الفاظ سے تمکو تکلیف پہونچی لیکن کیا کرون میرا دل باور نہین کرتا کہ تم روزا ہو - روزا میری نگاہون کے سامنے میرے بیٹے کے عمل سے آہستہ آہستہ جوان ہو رہی تھی لیکن پھر بھی وہ سن رسیدہ تھی تم تو ایک کمسن لڑکی ہو مین تمکو کیونکر روزا سمجھ لون - سچ تو یہ ہے کہ تم مجھے آدمی ہی نہین معلوم ہوتین -

روزا - نفرت کے لہجہ مین - انسانیت کی حقیقت ہی کیا ہے جسکو آپ اسقدر سراہ رہی ہین -

اس فقرہ نے ضعیفہ پر بجلی کا کام کیا اُسنے کانپتے ہوئے ہاتھون سے دروازہ کا پٹ کھولا اور چیخ مار کر بھاگی کہ دفعتاً کارنیلیس نے جو اندر آ رہا تھا بدحواس ماں کے بازو تھام لئے اور کہا - کیون بھاگ رہی ہو - کیا معاملہ ہے -

روزا - تمھاری مان مجھ سے خوف کھا رہی ہین انکو یہ اندیشہ ہے کہ مین کوئی خبیثہ ہون - تم اُنھین یہ اطمینان دلا دو کہ مین انکو اور تمکو کسی قسم کا آزار نہ پہونچاؤنگی - اور جلد سے جلد جنیوا کو خیرباد کہکر انگلستان روانہ ہو جاؤن گی -

کارنیلیس - (ماں کو ملامت کرتے ہوئے) کیا یون ہی اپنے وعدہ کو وفا کرتے ہین - مین نے تمکو اپنا رازدار بنایا - اور تمنے اپنی آنکھون سے میرے عمل کی کامیابی کا منظر بھی دیکھ لیا کیا اس عظیم الشان فتح کا یہی انعام ہے جو آپ مجھے دے رہی ہین -

ضعیفہ - کارنیلیس - میرے دل کے ٹکڑے کارنیلیس - تو مجھے الزام نہ دے مین تجھسے محبت کرتی ہون - محبت طرح طرح کے وسوسے دل مین پیدا کر دیتی ہے تو نے اپنے سائنس کے ذریعہ سے وہ شئے پیدا کی ہے جسکا اس عالم سے کوئی تعلق نہین ہے ایک بےحس وجود - جذبات سے خالی ہستی - مین اس تیرے ساختہ اور پرداختہ مخلوق کو روزا سمجھنے مین قاصر ہون - ضعیفہ یہ کہتی جاتی تھی - اور اسکے دونون ہاتھ ہوا مین تیزی کے ساتھ حرکت کر رہے تھے گویا کہ وہ ایک نظر نہ آنے والے دشمن سے ہوائی جنگ مین مشغول تھی - تھوڑی دیر کے بعد وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی کارنیلیس نے اپنی ماں کو دونون ہاتھون سے سنبھالا اور اس سنبھالنے مین روزا نے بھی مدد کی - دونون نے ملکر اس ضعیفہ کو نرم صوفے پر لٹایا چہرہ پر پانی کے چھینٹے دئے جب ضعیفہ کو ہوش آنے لگا تو روزا نے چپکے سے کارنیلیس سے کہا کہ مین یہان سے

ہٹی جاتی ہوں کہیں مجھے دیکھکر دوبارہ ضعیفہ کو خوف نہ پیدا ہو اس کے دل مین یہ بات پورے طور سے راسخ ہو گئی ہے کہ مین انسان نہین ہون بلکہ تمھاری تباہی کا انجام ہون اس کے بعد اسنے ستم انگیز تبسم کے ساتھ ڈاکٹر سے آنکھین ملاکر کہا کیا تم اسکو صحیح باور کرتے ہو۔ اس مسکراہٹ کے بعد ڈاکٹر کے لبون مین یہ قدرت نہ تھی کہ وہ اس سوال کا جواب دیتے ڈاکٹر نے سر نیچے جھکالیا۔ اور اپنی ماں کو ہوش مین لانے کی کوشش کررہا تھا روزا نے ایک منٹ توقف کرنے کے بعد ڈاکٹر سے کہا کہ وہ جلد جنیوا سے اسکی روانگی کا سامان کر دے اب اوسکا قیام اس کی ماں کی زندگی کے لئے نہایت خطرناک تھا۔ ڈاکٹر نے سر اٹھاکر کہا کہ مین اسکا انتظام کرونگا۔ جسقدر جلد ہم مین جدائی ہو جائے اسیقدر بہتر ہے روزا نے کمرہ کے اندر جاکر دروازہ بند کر دیا اب ڈاکٹر کی ماں کو ہوش آیا اسنے گھبرائی ہوئی نظرون سے چارون طرف دیکھا اور اپنے بیٹے سے پوچھا۔

ضعیفہ۔ کیا وہ گئی۔

ڈاکٹر۔ ہان وہ گئی اور اب ہمیشہ کے لئے جدا ہو گی تمنے میری اس مخلوق کو مجھ سے جدا کیا ہے جو عالم مین سب سے زیادہ حسین ہے۔ تمھاری وجہ سے مین اس سے جدا ہو رہا ہون اور اسپر بھی تمکو میری محبت کا دعویٰ ہی ہو۔

ضعیفہ۔ بیشک مجھے تیری محبت کا دعویٰ ہے یہ اوسی محبت کا جوش ہی جو مجھے مجبور کر رہا ہے کہ مین تیری روح کا مطالبہ کرون، اسی لئے مین ارواح خبایث سے تیری جان طلب کر رہی ہون اور اپنے پیدا کرنے والے سے دعا مانگتی ہون کہ وہ تیری کشتئ حیات کو اس ورطۂ تباہی سے نکالے ؎



رخصت اے زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے

روزا جنیوا سے رخصت ہو رہی ہے۔ سامان سفر تیار ہے۔ الوداعی مراسم کچھ ایسے

دلچسپ نہیں ہیں جن کی طرف ہم اپنے قارئین کو توجہ دلائیں، روزا اس زندان حکمت سے رخصت ہوتے وقت ملتی تو کہاں سے ملتی - ڈاکٹر کی ماں پر اس کی آخری ملاقات نے یہ اثر ڈالا تھا کہ وہ صاحب فراش ہو گئی تھی " پروفیسر ہیگا البتہ اس قابل تھے کہ اُن سے یہ ملاقات کرتی لیکن غالباً پروفیسر صاحب بھی روزا کو اس کی موجودہ حالت میں مشکل سے پہچان سکتے - اس کے علاوہ اُنکی جائے قیام کا بھی پتہ نہ تھا - اسوقت حسن جاوید کی دیوی روزا آہستہ آہستہ اسٹیشن کی طرف جا رہی تھی - اور ڈاکٹر کارنیلیس سر جھکائے ہوئے اس کے ساتھ تھا - کچھ دور تک ڈاکٹر اپنے فطری بُردباری و تحمل کے ساتھ خاموش چلا گیا لیکن جب اسٹیشن قریب آگیا اور روزا رخصت ہونے لگی تو اوسکو تاب ضبط باقی نہ رہی اور اس کے لب ہلنے لگے -

ڈاکٹر - روزا میں تم سے یوں جُدا نہیں ہو سکتا ادھر میری ماں کو مرض سے کچھ افاقہ ہوا اور اُدھر میں تم سے ملنے کے لئے گھر سے روانہ ہوا - میں تم سے ضرور ملونگا -

روزا - مسکرا کر - ضرور ملوگے -

ڈاکٹر - ضرور بالضرور - یہ کیونکر ممکن ہو کہ میں تمکو بھلا دوں میں تہ دل سے تمہارا ممنون ہوں تمہارے صبر و استقلال نے میرے دل پر گہرا اثر کیا ہو - میرا دل اسکو گوارا نہیں کرتا کہ تم یوں تنہا لندن روانہ ہو -

روزا - کیوں نہ سفر کروں - میں اسی طرح یہ یک بینی و دو گوش لندن سے آئی تھی -

ڈاکٹر - یہ سچ ہے لیکن اُسوقت دوسری حالت تھی -

روزا - یعنی میں اُسوقت سن رسیدہ نظر آتی تھی تو اب تو اور بھی مجھکو کوئی کھٹکا نہیں لوگ یہ سمجھکر کہ کوئی انگریزی لڑکی ہے تحصیل علم کے لئے جنیوا آئی تھی اب وطن واپس جا رہی ہے مجھ سے کچھ تعرض نہ کریں گے -

ڈاکٹر - کسی قدر متبسم ہو کر - ہاں اب تو تمہاری حالت ایسی ہی نظر آئیگی لیکن یہ یاد رکھو کہ بغیر کسی والی و وارث کے تم تنہا زندگی نہیں بسر کر سکتی ہو - ایک خدمتگذار کی تمکو ضرورت ہوگی -

روزا - لاپرواہی کے ساتھ - میں کسی سن رسیدہ عورت کو اس خبر گیری کے لئے نوکر رکھ لونگی - میرے سن کی بہت سی حسرت نصیب عورتیں مل جائیں گی - کیونکہ میرا سن بھی بہ سحر

متجاوز ہے۔
ڈاکٹر۔ اب تم یہ کیونکر کہہ سکتی ہو؟"
روزا۔ مین کہون کیونکر نہ۔ یہ واقعہ ہے اس کرۂ خاکی کے شمار و اعداد کے بموجب مین یہ تخمینہ ظاہر کرتی ہون۔ اس سیارہ کے علاوہ اور بھی سیارے ہین انکے اندازے کے بموجب مین کیا ہون۔ اسکا انکشاف صرف اسی قدر مناسب ہے کہ مین ہون جو کچھ کہ ہون۔
ڈاکٹر" اللہ رے بے اعتباری۔ کیون روزا کیا تھین مجھپر مطلق وثوق نہین ہے
روزا۔ بے اعتباری کا کیا ذکر ہے۔ آخر مین تمپر کس قسم کا اعتبار کرون"
ڈاکٹر۔ سنو روزا۔ میرے سائنس نے تمپر اپنا عمل کیا اور اسمین ظاہرا کامیابی بھی نصیب ہوئی۔ لیکن میری سائنس کے علاوہ بھی ایک ایسی شئے ہے جس کی حقیقت کے دریافت کرنے مین میری عقل حیران ہے مین اسکو دریافت نہین کرسکتا۔ لیکن یہ معلوم ہے کہ وہ شئے تم مین ہے۔ افسوس جس شئے کو مین نہ دریافت کرسکا اسکو تمنے معلوم کرلیا۔ جسکو مین نہین جانتا اس سے تم واقف ہو۔
اس فقرہ کو سنکر مسرت کی ایک گلابی لہر روزا کے چہرہ پر دوڑگئی اور اسنے کہا۔
روزا۔ مین خوش ہون کہ تمنے اس حقیقت کو دریافت کرلیا۔ یہ بالکل صحیح ہے لیکن افسوس ہے جو کچھ مین نے سیکھا ہے یا جو کچھ مین جانتی ہون۔ اس مین دوسرون کا کیا ذکر ہے خود اپنے نفس کو نہین سمجھا سکتی۔ اگر مین کوشش بھی کرون تو یہ راز تمھاری سمجھ مین نہین آسکتا کیونکہ یہ اس وجود کا حال ہے جو لفظون کے دایرہ مین مقید نہین ہوسکتا۔ تمھارے وجود سے بلکہ کل بنی نوع انسان کے وجود سے اسکو کوئی متعلق نہین ہے۔
ڈاکٹر" یہی وہ بات ہے جو سمجھ مین نہین آتی۔ تم بار بار انسانیت کا ذکر اس انداز کے ساتھ کرتی ہو کہ گویا طبقہ انسانیت سے تم باہر نکل گئی ہو۔
روزا۔ حقارت کے لہجہ مین۔ انسان اپنے کو بہت کچھ سمجھتا ہے ذرا وہ اپنے گرمئی سیاست کی جلوہ ریزی تو ملاحظہ کرے۔ حسد آگین حوصلے۔ قابل افسوس ہنگامہ آرائیان۔ حرص منفعت۔ ظلم پسندی، کیا یہ باتین ایسی ہین کہ انکی گرمی صحبت مین کوئی عقلمند انسانی وجود پر فخر و مباہات کریگا۔ بغیر ایک بلند روح کے یہ انسانی کالبد کوئی قدر و قیمت نہین رکھتا اس دنیا مین و نیز دیگر سیارون مین انسانیت ہی گرانبہا شئے نہین ہے بلکہ اسکے

علاوہ اور بھی قابل قدر قوتین ہین (جوش مین آکر) مین بھی انھین پر اسرار قوی مین سے ایک قوت ہون - لیکن مین ابھی کہہ چکی ہون کہ افسوس مین اپنی ہستی کو بیان نہین کر سکتی، بس اب مین رخصت ہوتی ہون - شکر ہے کہ مین نے تمھارے حیرت انگیز مکاشفے مین تمھاری مدد کی اور اب مجھے یقین ہے کہ تم حیات و شباب کے دوبارہ رونما کرنے کی جدو جہد سے بہت کچھ دولت پیدا کر لو گے اور اس سے تمکو مسرت حاصل ہو گی۔

ڈاکٹر - چین بجبین ہوکر - روزا تم نے مجھکو نہین پہچانا مین خود غرض نہین ہون مجھے اپنی مسرت کا جنون نہین ہو بلکہ مجھے دوسرون کے مسرور کرنے کا سودا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اب مجھے یہ یقین ہوگیا ہے کہ اس دارالمحن مین سوا ناسمجھ بچون اور بیوقوفون کے اور کسی کو مسرت حاصل ہی نہین ہو سکتی ہو۔

روزا - رنج والم کے متعلق تمھارا کیا خیال ہو۔

ڈاکٹر - ؎

قید حیات و بند غم اصل مین دونون ایک ہین
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیون

دنیا کی کوئی حالت اور کوئی کیفیت اس سے خالی نہین ہو کوئی پہلو ایسا نہین جسمین درد موجود نہ ہوئے

روزا - ہان میرا پہلو البتہ درد سے خالی ہے نہ مجھے مسرت کی خوشی نہ تکلیف کا رنج مجھے یہ یاد ہی نہین پڑتا کہ کبھی مجھے رنج وراحت سے کسی قسم کا تعلق تھا جس طرح سورج کی کرن بے نیازی کی نگاہ سے رنج و راحت کو دیکھتی ہو اوسی طرح مین بھی دیکھتی ہون، اچھا الوداع۔

ڈاکٹر - پیاری روزا الوداع لیکن یہ یاد رکھو کہ یہ جدائی عرصہ دراز کے لئے نہین ہے تمھارے بیگانے انگلستان مین تمکو نہین پہچانین گے طرح طرح کی دقتین تمکو پیش آئین گی تمھین ایک دوست کے صلاح و مشورہ کی حاجت ہوگی، خیر چلو مین جلد عقب سے آتا ہون۔

روزا - آخر میرے پیچھے آپ کیون زحمت کرین گے۔

ڈاکٹر - نگاہ غور سے روزا کو دیکھکر - مین کیا کرون آنے کے لئے مجبور ہون جسطرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہو اوسی طرح تم مجھکو کھینچ رہی ہو۔ ؎

رشتہ در گردنم افگندہ دوست
می برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست

تم میری مخلوق ہو لیکن مجھے گھسیٹے لئے جا رہی ہو میرا کچھ بس نہین چلتا۔

روزا۔ حقیقی اور مصنوعی خالقون مین یہی فرق ہے، کبھی مصنوعی خالق اپنے مخلوق پر غالب ہوتا ہے کبھی مخلوق خود خالق کو مغلوب کر لیتا ہے لیکن جو حقیقی رب الارباب ہے وہ ہمیشہ اپنی مخلوقات پر فرمانروائی کرتا ہے اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ مصنوعی خالق درحقیقت خالق ہی نہین ہوتا۔ تم بالکل غلط دعویٰ کر رہے ہو۔ مین تمھاری مخلوق ہرگز نہین ہون، تم بالذات کوئی شئے نہین پیدا کر سکتے مین صرف تمھارے سائنس کا وہ نتیجہ ہون جسکا تمنے خواب بھی نہین دیکھا تھا اور جسپر تمکو کبھی عبور نہین حاصل ہو سکے گا۔ اچھا رخصت۔

یہ کہکر روزا نے جھٹک کر اپنا ہاتھ چھڑا لیا۔ اسٹیشن کی عمارت سامنے آگئی تھی وہ تیزرفتاری کے ساتھ سوار اسٹیشن مین داخل ہوگئی، روزا کا اوجھل ہونا تھا کہ ڈاکٹر کی نگاہون مین اندھیرا ہوگیا۔ تیورا گیا تنہائی کی اداسی چارون طرف چھا گئی ڈاکٹر نے جس نہال اُمید کو اپنے خون ریاضت سے سینچا تھا وہی اس کی نظرون سے نہان ہوگیا۔ ساغر چشم مین آنسو چھلکنے لگے ادہر ڈاکٹر کے تفتیدہ قلب کو شعلۂ مفارقت کباب بنا رہا تھا ادہر روزا بیفکری کے عالم مین اپنے وطن واپس جا رہی تھی۔ دوران سفر مین جسکو دیکھو وہ خدمت گذاری کے لئے تیار۔ روزا کی ادنیٰ جنبش ابرو پر ہمراہی اپنی جان نچھاور کر دینے پر آمادہ روزا کے لئے عمر مین یہ پہلا سفر تھا جسمین بجائے طعن و تشنیع کے ہر شخص اسکی خوشنودی کا جویا نظر آتا تھا، روزا اپنے دل مین کہتی تھی کہ یہ صرف میری ظاہری صورت ہے جو ان بوالہوسون کے دلون کو لُبھا رہی ہے جوانی اور حسن کا پرانا ساز پھر چھڑ رہا ہے اسکی کچھ پرواہ نہین کہ جس کی کمسنی اور حسن پر ہم جان دیتے ہین وہ سیرت کے لحاظ سے حور ہے کہ چڑیل۔ اس نفس پرستی پر بھی یہ امید کیجاتی ہے کہ دنیا مردون کی عزت کرے۔

روزا فرسٹ کلاس مین سوار ہو کر عازم وطن ہوئی اس درجہ مین دو اور معمر خواتین انگلستان جا رہی تھین اونھون نے نہایت شفقت و محبت کے ساتھ اس ماہ پیکر لڑکی کا خیر مقدم کیا۔ اونھون نے اس عمر مین تنہا سفر کرنے پر اظہار تعجب بھی کیا روزا غور سے انکے چہرہ کی جھریون کو دیکھتی تھی۔ اور اپنے دل مین سوچتی تھی کہ کاش کوئی اسکو بھی ڈاکٹر کا نیلیس کا بیتہ

تباسُے کہ وہان شباب جاوید کی دولت لُٹ رہی ہے - القصہ اُن معمر خواتین کی صحبت مین سفر خوب لطف کے ساتھ کٹا - روزا نے اثنائے راہ سے مارگریٹ کو ایک خط لکھا جسمین اُسنے پرانی غمگسار لیڈی کو اپنی واپسی وطن کی اطلاع دی اور یہ بھی لکھا کہ مین لندن پہونچتے ہی تم سے ملونگی - اگرچہ میری ظاہری صورت بالکل بدل گئی ہے لیکن مجھے کامل وثوق ہے کہ تم کو اپنی دیرینہ کنیز کے پہچاننے مین دقت نہ ہوگی -

ریل کا سفر ختم ہوا راستہ مین اُن دونون سن رسیدہ عورتون نے جن پر روزا کے حسن کا جادو چل گیا تھا اسکی بڑی خدمت کی کبھی کبھی اس درجہ مین کچھ مرد آجایا کرتے تھے، اور دُزدیدہ نگاہون سے روزا کے شعشعہ جمال کو دیکھکر آنکھین سینک لیا کرتے تھے دُنیا مین ایسے آوارہ گردون کی کمی نہین ہے جن کی عمر تاک جھانک مین بسر ہوا کرتی ہے - ایک معمر لیڈی نے روزا کو یہ مشورہ دیا کہ اب ریل کا سفر ختم ہوگیا اثنائے مین جہازی سفر کرنا ہے اس لئے چہرہ کو نمک آگین بحری ہواسے محفوظ رکھنے کے لئے نقاب کا استعمال کرو روزا لیڈی کا مفہوم سمجھ گئی اور اُسنے فوراً ایک نیلگون امریکن نقاب اپنے چہرہ پر ڈال لی نقاب چہرہ پہ نہ تھی - سورج ہلکے ابر کی چادر مین لپٹا ہوا تھا روزا کے نورانی چہرہ کی چھوٹ دامن نقاب سے چھن چھن کے باہر پڑ رہی تھی - رات کو آبنائے کا سفر بھی ختم ہوا صبح ہوتے ڈوور سے ٹرین لندن روانہ ہوئی، راستہ مین اُن عورتون نے روزا کا نام ونشان پوچھا اُسنے نہایت صفائی سے کہدیا کہ مین ایک خانہ بدوش عورت ہون - زمانہ مجھ سے فارغ البال ہے اور مین زمانہ سے فارغ البال ہون - اس شہر مین میری ایک دوست مس مارگریٹ جو عورتون کی حقوق طلبی کے لئے ایک خاص شہرت رکھتی ہے اُسی سے ملنے جارہی ہون - ایک عورت نے غور سے روزا کو دیکھا اور کہا کہ خدا کے لئے آپ وہان جاکر حقوق النسوان کے سیاسی جال مین نہ پھنس جائیگا - قدرت نے آپکو اس سے بہتر کامون کے لئے خلق کیا ہے، الغرض دونون عورتون سے ایسی قسم کی دلچسپ باتین ہوتی رہین دونون نے ملاقات کے وعدے لئے روزا اپنے دل مین کہتی تھی کہ صورت کا انقلاب سوسائٹی پر کیسا گہرا اثر ڈالتا ہے - ابھی ایک برس پہلے کوئی اس بات کا روادار نہ تھا کہ مین اسکے ضلائے عام مین بھی حصہ لے سکون آج ہر شخص مجھ سے ملنا اپنا فخر سمجھتا ہے -

لندن کا دلفریب سواد نگاہوں کے سامنے آگیا عورتین جدا ہوگئین رونا اسٹیشن پراتری اپنا مختصر سامان سپرد کر کے ایک گاڑی پر سوار ہوئی اور سیدھی مارگریٹ کے مکان کو روانہ ہوئی دروازہ پر مارگریٹ اپنے مہمان کے استقبال کے لئے پہلے سے کھڑی تھی۔ گاڑی دروازہ پر تھمی اور مارگریٹ کا دست شوق گاڑی کے پٹ کی طرف دراز ہوا۔ پٹ کا کھلنا تھا کہ مارگریٹ جھجک کر پیچھے ہٹ گئی۔

مارگریٹ۔ یہ مین غالباً غلطی ہوگئی ہے۔ آپ جہان اترنا چاہتی ہین وہ منزل یہ نہین ہے مین اپنی ایک دوست روزا نامی کی منتظر تھی۔ آپ تو مس روزا نہین ہین۔

روزا۔ اپنے دونون ہاتھون کو بڑھا کر۔ پیاری مارگریٹ کیا تم مجھے نہین پہچان سکین اگر میرے چہرہ کو نہ پہچانا ہوگا تو کم سے کم میری آواز تو گوش آشنا ضرور ہوگی۔ چہرہ سے نہ سہی آواز سے پہچان لو۔ مین نے پیرس سے جو خط تمکو لکھا تھا اسمین اس کی اطلاع مین نے پہلے ہی دیدی تھی کہ مین بالکل بدل گئی ہون۔ رونا تو یہ باتین کر رہی تھی اور مارگریٹ دروازہ سے پیٹھ لگائے بت بنی ہوئی کھڑی تھی جب وہ آواز پر کان دھرتی تھی تو اسکو یہ یقین ہوجاتا تھا کہ رونا کے شیرین لب واہین لیکن جب چہرہ پر نظر پڑتی تھی تو فوراً اس خیال کی تردید ہوجاتی تھی اسکا دم الجھ رہا تھا جب وہ اس نو وارد کے حسن جہان آرا پر نظر کرتی تھی تو تمام پانون مین پسینہ آجاتا تھا۔ اسنے جی کڑا کر کے کہا"

مارگریٹ۔ میری دوست ایک ادھیڑ عورت ہے۔ اسکا سن مجھ سے زیادہ ہے تم ایک چہاردہ سالہ لڑکی ہو۔ کیا تم نے مجھے اس قدر بیوقوف سمجھ لیا ہے کہ مین تفاوت کو بھی دریافت نہین کر سکتی۔ خیر اب آپ یہان سے تشریف لیجائے۔ مین آپکو کسی طرح روزا نہین سمجھ سکتی۔ رونا نے یہ سنکر قہقہہ مارا اور ایک چھوٹی سی کلائی کی گھڑی جیب سے نکالکر مارگریٹ کو دی اور کہنے لگی۔

روزا۔ خیر اگر آپ مجھے نہین پہچاننا چاہتین تو مجھے بھی اسکی پرواہ نہین لیجئے اپنا وہ تحفہ تو واپس لیجئے جو سال گذشتہ آپنے مجھ سے رخصت ہوتے ہوئے بطور یادگار کے مجھکو دیا تھا اور میری گھڑی لے لی تھی۔ شکر ہے کہ اسوقت آپکی کلائی مین وہی گھڑی بندھی ہوئی ہے۔ یاد کیجئے جنسین کہ ڈاکٹر کانیلیس نے ایک سائنسی مکاشفہ کی مدد کے لئے ایک مسن عورت کے لئے اشتہار دیا تھا مین اشتہار پڑھ کر ایک گھنٹہ بعد ڈاکٹر کے پاس پہونچی، وہان

مین نے اس سائنسی تجربہ مین حتی الوسع مدد دی۔ مین اس حیرت انگیز سائنسی مکاشفہ کا نتیجہ ہون یا یہ سمجھئے کہ ڈاکٹر کے سال بھر کی ریاضت کا ثمر نورس ہون۔ لیکن چونکہ آپ مجھے باور نہین کرتی ہین اس لئے مین واپس جا رہی ہون آپ کی یہ کج خلقی سخت حیرت خیز ہے۔

مارگریٹ۔ ممکن ہے کہ پیرس مین تم سے اور میری پیاری روزا سے ملاقات ہو گئی ہو اور تم نے اس سے یہ گھڑی مانگ لی ہو۔ لیکن مین یہ نہین مان سکتی کہ تم روزا ہو۔ تم تو مجھے مدرسہ کی ایک الھڑ لڑکی معلوم ہوتی ہو ہان قدرت نے حسن کا پتلہ البتہ تمکو بنا دیا ہی۔

روزا۔ گھڑی میز پر رکھکر۔ خیر یہ اپنا تحفہ لیجئے۔ مین جاتی ہون۔ مین نے پیرس سے جو خط لکھا تھا آپکو پہونچا ہوگا۔

مارگریٹ۔ تم نے کیون لکھا تھا۔ میری دوست روزا نے بھیجا تھا۔

روزا۔ مارگریٹ سخت افسوس ہے کہ تم میرے خط کو پہچانتی ہو لیکن لکھنے والے کو نہین پہچانتین حالانکہ مین یہ خیال کرتی تھی مجھے دیکھکر تمکو بیحد مسرت ہوگی تم نے میرے متعلق یہ پیشین گوئی کی تھی کہ مین عجائبات عالم مین سے شمار کیجاؤن گی۔ لیکن جب خدا نے آج مجھے ایک عجیب مخلوق بنا دیا تو تم مجھکو پہچان بھی نہین سکتین۔ اور نہ پہچاننے کی کوشش کرتی ہو۔ اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ تم میری خوبصورتی پر حسد کرتی ہو۔ اچھا اپنے جانے سے پیشتر مین یہ کہدینا چاہتی ہون کہ ڈاکٹر کارلیس نے سائنس کے مطالعہ مین یہ کمال حاصل کرلیا ہے کہ وہ دعویدار ہے کہ شباب کی کھوئی ہوئی دولت دوبارہ دلا سکتا ہے اور حسن پائیدار کے ساتھ حیات جاویدہ کا خلعت بھی پہنا سکتا ہے۔ اس عمل کے تجربہ کے لئے اسکو ایک معمول کی ضرورت تھی۔ میرا وجود دنیا مین ایسا تھا جسکا تعلق کسی چیز سے نہ تھا مین اسکا تختہ مشق بنی۔ عمل کے خاتمہ کے بعد میری جو حالت ہوئی وہ تم اپنی آنکھون سے دیکھتی ہو۔ مین صبح سے زیادہ درخشان ہون اور مجھے اس آب حیات سے بقائے زندگی کی بھی اُمید ہے۔

مارگریٹ۔ چیخ مارکر۔ دور ہو۔ تو کوئی مخبوط الحواس لڑکی ہی۔ کسی پاگل خانہ سے نکل بھاگی ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ تیرا دماغ خلل ہوا ہے۔

روزا۔ غریب مارگریٹ۔ مجھے تیری حالت پر ترس آتا ہے مین سمجھتی تھی کہ تیری مدد ح

ایک با اصول آب و ہوا مین پروان چڑھ رہی ہے لیکن مجھکو معلوم ہو گیا ہے کہ تجھکو تیرے نفس پر مطلق قابو نہین ہے - مین مجنون دیوانہ نہین ہون بلکہ تجھ سے کہین زیادہ عقلمند ہون مین نے ساری حقیقت بے کم وکاست تیرے سامنے بیان کردی ایک بات اور سن لے اس سائینسی تجربہ نے مجھکو بے حس بھی بنا دیا ہے - اب مجھے ناامیدی اور یاس سے کسی قسم کی تکلیف نہین پہونچتی اس لئے تجھکو اسکا خیال نہ کرنا چاہئے کہ اسوقت کی تیری بے اعتباری اور بے اعتنائی میرے قلق کا باعث ہوگی - مجھ تجھ سے جدا ہو کر کوئی رنج نہ ہوگا مین ان جذبات کی سطح سے بہت بلند ہو گئی ہون - اچھا اب مجھے جانے کا راستہ دے - یہ کہکر روزا باہر نکلی - مارگریٹ دم بخود کھڑی رہی - گاڑی سامنے کھڑی ہوئی تھی روزا اسپر سوار ہو کر روانہ ہو گئی - مارگریٹ حیرت سے در و دیوار کو دیکھ رہی تھی وہ اپنے دل سے کہہ رہی تھی کہ مین نے ہرگز غلطی نہین کی یہ لڑکی روزا نہین ہوسکتی - روزا تو ایک طرف مین اسکو انسان ہی نہین سمجھتی مجھے تو اس سے باتین کرتے ہوئے ڈر معلوم ہوتا تھا - اگر مجھے یقین بھی ہو جائے کہ یہ روزا ہے تب بھی اب مین اسکا خیر مقدم کرنے کے لئے تیار نہین ہون - لیکن میرا خیال غلط نہین ہو سکتا - بھلا دنیا مین کون حسن ساز ڈاکٹر ۸۰ برس کی عورت کو چار سالہ دوشیزہ بنا سکتا ہے - یہ مجھے نیا جادو پھینکنے آئی تھی - یہ گھڑی کا معمہ البتہ سمجھ مین نہین آتا آہ معلوم نہین میری بدقسمت مس روزا کا کیا حشر ہوا -

ادہر روزا گاڑی پر بے سروسامانی کے عالم مین چلی جا رہی تھی - دوست کی بے اعتباری پر وہ سخت حیران تھی اور سوچ رہی تھی کہ اب مین کیا کرون روپیہ کی اسکو کمی نہ تھی کیونکہ ڈاکٹر کارنیلیس نے لندن کے ایک بنک مین اسکے نام سے دو ہزار پونڈ جمع کر دئے تھے وہ سیدھی بنک گئی وہان اسنے منیجر سے کچھ روپیون کا چک لیا اور اپنی تنہائی کا ذکر کرکے اس بات کی خواہش ظاہر کی کہ اسکو کوئی ممتاز ہوٹل مین جگہ دلا دیجائے منیجر صاحب اسکے حسن دل آویز سے اس قدر متاثر ہوئے تھے کہ انھون خادمون کی طرح روزا کے کل کام انجام دیدئے ریکابھی کاٹ قریباً کے ایک مشہور ہوٹل مین جہان عمائدین کی عورتین اقامت گزین ہوتی تھین روزا کے لئے ایک کمرہ طے کر دیا - سچ ہے اس دنیا مین حسن نسوانی سر شئے سے بالا ہوتا ہے کہ دنیا کے استاد اس کے سامنے حقیر و پست ہو جاتے تھین منیجر صاحب سامان آسائش مہیا کرکے حسرت کے ساتھ روزا سے رخصت

ہوئے۔ روزا کی موہنی صورت ایسی نہ تھی کہ دیکھنے والے کو تسکین نہ ہوتے یہ وہ ترکش تھا جسمین سے نکلے ہوئے تیر کتنون کے دلون کو چھید چکے تھے اور کتنون کو مرغ نیم بسمل بنانے والے تھے۔ روزا منیجر کے لگاؤ پر اپنے دل مین کہہ رہی تھی کہ اگر اس ظاہر پرست بندۂ صورت کو یہ معلوم ہو جائے کہ میرا سن بہ سے تجاوز کر گئے ہوئے ہے تو غالبًا یہ انہماک باقی نہ رہے۔

منیجر کے جانے کے بعد ہوٹل کی مہتممہ تشریف لائین۔ انکے ہاتھ مین ایک کتاب تھی جسمین واردین ہوٹل کے نام لکھے ہوئے تھے۔ انھون نے آکر روزا سے مادرانہ شفقت کے ساتھ گفتگو شروع کی کیونکہ بنک کے منیجر صاحب روزا کی بڑی سفارش کر گئے تھے۔ روزا نے اپنے نازک ہاتھون سے اس رجسٹر مین اپنا نام معہ سکونت کے لکھنا شروع کیا۔ ابھی پورا نام نہین لکھ چکی تھی کہ دفعتًا اس کی نظر چند نامون کے بعد ایک خانہ پر جا پڑی جس مین لکھا ہوا تھا کپتان کریو۔ مسز کریو اور دو لڑکیان۔ نہین معلوم اس نام مین کیا اثر تھا کہ باوجود بے حسی کے روزا کے ابرو پر شکن آگئی اسکا ہاتھ رک گیا اور اُسنے پوچھا کہ کیا یہ لوگ بھی اس ہوٹل مین مقیم ہین۔

مہتممہ۔ ہان سال کا کچھ حصہ یہ لوگ اس ہوٹل مین بھی بسر کرتے ہین۔

روزا۔ کپتان۔ میری امیدون کا قاتل۔ میری تمناؤن کا جلاد میری آرزؤن کا نشتر زن! اچھا۔ (عورت سے مخاطب ہو کر) مین دور و دراز سفر سے آرہی ہون آج سب کے ساتھ کھانے کے کمرہ مین کھانا نہ کھاؤن گی۔ آج میرا کھانا میرے کمرہ مین بھیجدینا۔ کل سے مین ساتھ کھانا کھاؤن گی۔

مہتممہ۔ اس کی کوئی ضرورت نہین۔ آپ کمسن صاحبزادی ہین لڑکیون کو اجنبیون کی مجمع مین کھانا بھی نہ چاہئے۔ غالبًا آپ مسز کریو سے واقف ہون۔

روزا۔ نہین مین اُن سے واقف نہین ہون سُنا ہے وہ نہایت بدمزاج فربہ عورت ہے

مہتممہ۔ آپ بالکل ٹھیک کہتی ہین عورت تو چلی گئی اور روزا اپنے خیال مین محو کمرہ مین خاموش بیٹھی رہ گئی وہ کہہ رہی تھی کہ قسمت کے بھی عجیب کھیل ہین آج میری واپسی کا پہلا دن ہے اور اس پہلے دن مین تقدیر نے ایک پُرانے دوست سے جدا کیا اور ایک پُرانے بیوفا عاشق کی فرودگاہ تک خلاف امید پہونچا دیا۔



نیرنگ شباب کے ساتھ قسمت بھی روزا کی مساعدت کر رہی تھی - اس کے راستہ مین دلچسپیون کے پھول کھل رہے تھے لنڈن مین پہونچتے ہی اُسنے اپنے بچھڑے والدین کو یاد کیا اور ٹھیک اسوقت جبکہ اسکی ماں خواب راحت کی عادی تھی اور اسکا باپ اخبار پر نیند کے جھونکے کھانے کا خوگر تھا وہ گھر چلنے پر تیار ہوئی ہوٹل سے نکلکر اُسنے ایک گاڑی کرایہ پر کی جب وہ گاڑی پر سوار ہو رہی تھی اسوقت مسٹر کریو کا اور اسکا سامنا ہوا کپتان کریو کا سن پچاس برس سے تجاوز کر گیا تھا جوانی کے لہلہاتے چمن پر بڑھاپے کی اوس پڑ چکی تھی - نگاہون کا ملنا تھا کہ کپتان کے ہاتھ پاؤن مین رعشہ آگیا - سگار منہ سے چھوٹ کر زمین پر گر پڑا - کپتان کے وارفتگی کی تو یہ حالت ہوئی لیکن روزا بالکل غیر متاثر رہی وہ یہ البتہ خیال کر رہی تھی کہ امتداد عمر کیساتھ کس قیامت کا تغیر انسان مین پیدا ہو جاتا ہے عنفوان شباب مین کپتان کریو کی کیا حالت تھی - مین خود بیرون اس کے خوبصورت چہرہ کو دیکھا کرتی تھی اور سیری نہین ہوتی تھی یا آج دیکھتی ہون تو آنکھین مردہ پپوٹون کے اندر گھسی ہوئی ہین - پیشانی بیٹھ گئی ہے رخسارون پر شکنین پڑ گئی ہین - یا الٰہی وہ آنکھون کی دلربائی اور چہرہ کی رعنائی کیا ہوئی - سچ ہے

درخت قد صنوبر خرام انسان را

مدام رونق نوبادہ جوانی نیست

روزا نگاہ غور سے کپتان کو دیکھتی ہوئی گاڑی پر سوار ہو گئی اور کپتان ٹھنڈی سانس بھرتا ہوا ہوٹل کی طرف چلا وہ سیدھا منتظمہ ہوٹل کے کمرہ مین پہونچا - اور اس سے اُسنے پوچھ گچھ شروع کی -

کپتان - یہ خاتون کیا اسی ہوٹل مین اتری ہے -

منتظمہ - کونسی خاتون - جو ابھی باہر گئی ہے - ہان وہ یہین ٹھہری ہے - دو دن ہوئے یہان آئی ہے کیون کپتان کس بلا کا حسن خدا نے اسکو دیا ہے -

کپتان - مین نے تو ایسی حسین عورت آجتک نہین دیکھی - تمکو اس نازنین کے اور کچھ حالات

معلوم ہین۔

منتظمہ۔ مین صرف اسقدر جانتی ہون کہ اس خاتون کا نام مس روزا ہے اور بغرض سیاحت وہ یہان آئی ہے۔

اس نام مین نہین معلوم کیا اثر تھا کہ کپتان کا بند بند ہل اُٹھا۔ رنگ زرد ہو گیا۔ اگر وہ جلدی سے میز کے سرے کو پکڑ نہ لیتا تو غالبًا وہ زمین پر گر پڑتا۔ منتظمہ نے اسکی یہ حالت دیکھکر کہا کیون آپ اس نام سے اسقدر گھبرا کیون گئے۔ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ انگریزی خاتون سوئیڈ کینڈ مین زیر تعلیم تھی۔ خدا نے دولت حُسن کے ساتھ اسکو مال دنیا سے بھی بے نیاز کیا ہے اب وہ ایک خدمتگذار شریف مسِن عورت کی متلاشی ہے۔

کپتان۔ کچھ نہین مجھے یہ نام سُنکر اپنی ایک پُرانی ملاقاتی عورت کا خیال آ گیا جس زمانہ مین میری شادی نہین ہوئی تھی۔ اس زمانہ مین ایک لڑکی سے اور مجھ سے راہ و رسم تھا۔ اُس لڑکی کا بھی یہی نام تھا۔ لیکن سوا نام کے اسکو اس نو وارد خاتون سے کوئی مناسبت نہین ہے کیا تعجب ہے کہ یہ نازنین اس لڑکی کی کوئی عزیزہ ہو اچھا مین اس سے ضرور پوچھونگا۔

منتظمہ۔ یہ عجیب بات ہے اس لڑکی کو بھی آپ کا نام معلوم ہے جب اُسنے ہمارے رجسٹر مین آپکا نام دیکھا تو اسنے آپ کے متعلق استفسار کیا تھا بلکہ مسز گریو کو بھی پوچھا تھا۔ اس واقعہ کو سُنکر کپتان کے رہے سہے حواس بھی جاتے رہے۔ روزا کا نام کانون مین گونج رہا تھا۔ اور اس کی تصویر آنکھون پر قبضہ کئے ہوئے تھی۔ آپ اپنی قیامگاہ کی طرف چلے اور دل سے باتین کرنے لگے، مین بھی کیسا بدنصیب ہون۔ قسمت نے پالا ایسی عورت سے ڈالا جس کی فربہی اسکو اپنے جوتہ کا فیتہ نہین باندھنے دیتی۔ اولاد وہ ملی جن کو دیکھکر طبیعت مالش کرتی ہے۔ یہ سب شادی کا وبال ہے پھر مجھ سے یہ کیا حماقت سرزد ہوئی۔ مرد بھی کیسے بیوقوف ہوتے ہین کہ شادی کی بلا مین پھنسکر اپنی زندگی برباد کرتے ہین۔ پچپن سالہ مین بھی مردون کا نشہ محبت کم نہین ہوتا۔ حالانکہ اس سن مین جس عورت سے رشتہ مناکحت بندھتا ہے وہ ناکارہ ہو جاتی ہے۔ کیا میرے دل مین یہ ہوس نہین ہے کہ مین اس حور وش دوشیزہ کے چاہنے والون مین شمار کیا جاؤن۔ میرے جوش محبت مین کس بات کی کمی ہے۔ اس طرف تو کپتان صاحب محیط بوالہوسی مین غواصی کر رہے تھے اُسطرف روزا اپنی پُرانی فرودگاہ پر پہنچ گئی تھی۔ مکان کے سامنے پہنچے تھے اسی انداز دلربائی کے ساتھ کھیلے ہوئے تھی

جیسا روزا کے زمانہ مین کھلے تھے۔ وہ محبت بھری نگاہون سے اُن کیاریون کو دیکھ رہی تھی جنپر اُسنے برسون ریاضت کی تھی۔ اُسنے آگے بڑھ کر گھنٹی بجائی ایک اجنبی عورت جسکا پُرانے اسٹاف سے کوئی تعلق نہ تھا باہر نکلی۔

خادمہ۔ مسز ہملٹن اسوقت مصروف خواب ہین اُنکی ہدایت ہے کہ جب کوئی ایسی ہی ضرورت ہو تب مجھے جگانا ورنہ میرے سونے مین مخل نہ ہونا۔

روزا۔ مجھے بہت ضروری کام ہے مین موصوفہ کی عزیزہ ہون اور عرصہ دراز کے بعد باہر سے آئی ہون۔ مین اُن سے یا مسٹر ہملٹن سے ضرور ملون گی۔

خادمہ۔ مس میری سے ملنا کافی ہوگا۔ روزا اپنے دل مین کہنے لگی کہ یہ مس میری جنا کون ہین غالباً یہ میری ماں کی نئی غمگسار ہین اور میرے باپ کی نوجوان اطاعت گذار ذرا انکی زیارت کرنا چاہیے۔ خادمہ روزا کو ایک خوشنما کمرہ مین لے گئی یہ وہ کمرہ تھا جسمین بیٹھکر روزا سوداگرون کا حساب کتاب کیا کرتی تھی۔ اس کمرہ مین ایک بھورے بالون والی کمسن عورت بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ لڑکی روزا کو آتے ہوئے دیکھکر اُٹھ بیٹھی۔

روزا۔ مین مسز ہملٹن سے ملنے کے لئے آئی ہون۔

لڑکی۔ آپکا نام۔

روزا۔ مجھے روزا کہتے ہین مسز ہملٹن مجھکو خوب جانتی ہین۔

لڑکی۔ (لاپرواہی کیساتھ) مین یہ نہین کہہ سکتی کہ اسوقت مسز ہملٹن سے اور آپ سے ملاقات بھی ہو سکے گی مین انکی پرائیویٹ سکریٹری ہون۔

روزا۔ میرا بھی یہی خیال تھا آپ اطلاع کردین مین نے بھی کچھ دنون بطور پرائیویٹ سکریٹری انکی خدمت کی ہے۔

لڑکی۔ کیا وہ آج آپکی منتظر ہین۔

روزا۔ ہنسکر۔ انکو میرے آنے کا گمان بھی نہین ہے لیکن مجھے کامل وثوق ہے کہ وہ مجھ سے ملکر بہت محظوظ ہونگی ذرا آپ میرے آنے کی خبر کر دیجئے۔

ابھی یہی باتین ہو رہی تھین کہ پہلو کے کمرہ سے آواز آئی۔ میری۔ میری۔ میرا پانی کہان ہے۔

روزا۔ (آواز سے خوش ہو کر) یہ ہے پُرانی صدا ہو مسز ہملٹن آپکو بلا رہی ہین جلدی

جاسئے ورنہ وہ خفا ہو جائینگی - کیونکہ انکی عادت ہو کہ فوراً انکے حکم کی تعمیل کیجائے - اور میرا بھی ذکر کر دیجیگا -

میری - مین جا کر ضرور کہونگی - میری تو مسز ہملٹن سے ملنے گئی ادہر دوسرے رخ کے کمرہ کا دروازہ کھلا اور اس سے ایک عجیب الخلقت انسان نے باہر قدم رکھا -

سفید مونچھین ہوا مین لہرا رہی تھین زیرہ ایسی آنکھون سے بوکھلاہٹ ٹپک رہی تھی - یہ مرزا کے پیر نابالغ والد ماجد مسٹر ہملٹن تھے - روزا کے جمال جہان سوز نے موصوف کو اور بیخود کر دیا آپنے نہایت مشفقانہ لہجہ مین ارشاد فرمایا - معاف کیجیگا شاید آپ کسی کا انتظار کر رہی ہین -

روزا - جی ہان مین آپکی اور مسز ہملٹن کی منتظر تھی -

مسٹر ہملٹن - میرا انتظار - ع

کلاہ گوشہ دہقان بہ آفتاب رسید

فرمائیے کیا حکم ہے -

روزا - معاف کیجیگا مین پہلے مسز ہملٹن سے گفتگو کرنا چاہتی ہون - مین انکی لڑکی کے متعلق ایک عجیب خبر انکو سنانا چاہتی ہون -

ہملٹن - کون لڑکی غالباً آپکا مقصود ہماری بدنصیب لڑکی روزا سے ہے -

آہ گذشتہ موسم گرما مین وہ شوریدہ بخت دریائے ڈیون مین غرق ہوگئی اور ہمارے کلیجہ کو وہ غدار بنا گئی -

روزا - نوجوان اولاد کا غم ایسا ہی ہوتا ہے -

ہملٹن - نہین وہ ایسی جوان تو نہ تھی جیسی آپ ہین لیکن بہت بڑی اطاعت کیش تھی اچھا آپ اس کے متعلق جو کچھ کہنا چاہتی ہون وہ مجھ سے کیون نہین کہتین -

روزا - مین سب سے پہلے مسز ہملٹن سے تنہائی مین اس کے متعلق کچھ کہنا چاہتی ہون اسی عرصہ مین مس میری بھی واپس آگئی - اور کہنے لگی کہ مسز ہملٹن آپ سے ملنے کے لئے تیار ہین - اس کے بعد اسنے مسٹر ہملٹن سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ نووارد خاتون اپنے کو آپکا عزیز دار ظاہر کرتی ہو کیا آپ پہچانتے ہین -

ہملٹن - (غور سے دیکھکر) تم غلطی پر ہو ایسا نہین ہے -

روزا - آپ پریشان نہ ہون - مین کُل قصہ مسز ہملٹن سے بیان کرونگی انکو غالباً میری یاد پیدا ہوجائے - آپ مجھے مسز صاحبہ کی خدمت مین جانے کی اجازت دیتے ہین -

ہملٹن - شوق سے آپ تشریف لیجائین - یہ کہکر مسٹر ہملٹن آگے آگے چلے اور روزا انکے پیچھے ہولی - ملاقات کے کمرہ مین مسز ہملٹن اپنے سوفہ سے اُٹھکر نو وارد مہمان کے استقبال کو کھڑی ہوئی تھین والدہ ماجدہ کی قربہا مین اکیسال کے بعد کوئی فرق نہین پیدا ہوا تھا - مسٹر ہملٹن نے آگے بڑہکر تعارف کے لہجہ مین فرمایا کہ مسز ہملٹن دیکھئے آپکی ملاقات کے لئے ایک نہایت خوبصورت لڑکی ہو - یہ آپ سے علیحدگی مین کچھ باتین کرنا چاہتی ہین - یہ کہکر مسٹر ہملٹن معہ مس میری کے کمرہ سے باہر چلے گئے اور کمرہ مین بالکل خاموشی ہوگئی - انسانی جذبات کے نقطۂ نظر سے یہ منظر نہایت عبرت خیز تھا - ماں کے پہلو مین وہ بیٹی زندہ موجود ہو جسکا ماتم سال بھر ہوا ماں مناچکی - سچ ہو دنیا صورت پرست ہو - صرف روزا کی صورت ہی بدلی ہوئی ہے مگر ماں نہین پہچان سکتی - کہتے ہین بچہ کو دیکھکر ماں کی ممتا جوش مارتی ہو - لیکن یہاں نہ کسی جذبہ کا اظہار ہے نہ درد الفت کی تڑپ - ہان روزا اپنی بدہئیت ماں کو دیکھکر تعجب کررہی تھی کہ آخر وہ اس کے پیٹ سے کیونکر پیدا ہوئی روزا کو تاب نہ آئی حالانکہ وہ جذبات سے بالاتر تھی - اُسنے محبت سے اپنے دونون ہاتھ بلند کئے اور کہا پیاری ماں آپنے اپنی حرمان نصیب لڑکی کو نہین پہچانا - میری آواز بھی آپکو آشنا نہ معلوم ہوئی حالانکہ یہ وہ آواز ہے جسکو آپکے کانون نے چالیس برس تک سنا ہے - مین آپ کی لڑکی روزا ہون - مین وہ سیہ بخت ہون جس کے لئے آپنے مدّتون کالا لباس پہنا ہے - مین دریا مین غرق نہین ہوئی تھی - بلکہ مین نے آپ لوگون کو دھوکہ دیا تھا مین اپنی زندگی سے عاجز تھی اس لئے مین نے آپکے گھر کو خیرباد کہا مین سال بھر تک وطن سے دور رہی اب واپس آئی ہون - مجھے یقین ہو کہ اب آپ مجھے پہچان گئی ہونگی آپ کی ممتا خود آپ سے کہیگی کہ مین کون ہون ظاہرا مجھ مین بہت بڑا تغیر ہوگیا ہو مین بہت کمسن نظر آتی ہون لیکن آپ باور کیجئے مین وہی روزا ہون جسے آپنے ۹ مہینے پیٹ مین رکھا - جسنے آپ کی کوکھ مین پاؤن پھیلائے جس حیرت انگیز طریقہ سے یہ انقلاب پیدا ہوا ہے اُسے مین آپ سے بیان کرونگی - میرا سینہ جذبات سے خالی ہو لیکن اسوقت دل بھرا آتا ہے - پرانی یاد بہت بیچین کئے ہوئے ہے اب آپ دونون ہاتھ اٹھاکر اپنے معجزہ روزا کو گلے

لگا لیجئے۔ رونرا تو اس اشتیاق کے ساتھ آگے بڑھی لیکن خوفزدہ ماں نے اپنے لحیم جسم کو بدقت تمام پیچھے کھینچا۔ جس طرح کوئی کسی کے حملہ کو روکتا ہو اسی طرح مسز ہملٹن نے دونون ہاتھ اوپر کو اٹھا لئے رونرا جوش مین اور آگے بڑھ گئی اسکا آگے بڑھنا تھا کہ مسز ہملٹن نے شور مچانا شروع کیا۔ لوگو خدا کے لئے دوڑو اور مجھے اس بلا سے بچاؤ۔ یہ چیخ سنکر مسٹر ہملٹن معہ مس میری کے فوراً اپنی بیوی کی مدد کو پہونچ گئے۔

مسٹر ہملٹن۔ ارے آئین یہ کیا معاملہ ہے۔

مسز ہملٹن۔ (دیوار سے تکیہ لگائے ہوئے) نکالو۔ خدا کے لئے اسکو پکڑو۔ پولیس کو اطلاع دو۔ یہ کوئی سودائی عورت ہے۔ تمنے ایک پاگل کو مکان کے اندر آنے دیا۔ میری تمکو شرمندہ ہونا چاہیئے کہ تو نے اس مجنون عورت کے مزاج کا اندازہ نہین کر لیا کوئی ایسا غضب کرتا ہے۔ ہملٹن دیکھو یہ سٹرن مجھکو کیسا گھور رہی ہے کہتی ہے کہ مین تمھاری بیٹی رونرا ہون۔ اور سے اکوئی مرکے بھی جیا ہے۔ خدا کے لئے پولیس اور ڈاکٹر کو اطلاع دو یہ یقینی کسی پاگل خانہ سے بھاگ نکلی ہے ہملٹن ذرا ہوشیار رہنا کہین لپٹ کے تمکو کاٹ نہ کھائے ذری سی بات پہ مجھکو اختلاج ہونے لگتا ہے۔ آج یہ قیامت ہوئی کہ پاگل عورت گھر کے اندر گھس آئی۔ سونے پر سہاگہ یہ کہ وہ اپنے کو میری لڑکی کہکے پکارتی ہے۔

رونرا۔ مین تمھاری بیٹی رونرا ہون۔ اگرچہ مجھکو خود حیرت ہے کہ مین تمہارے گھر مین کیونکر پیدا ہوئی۔ میرا اور تمھارا کوئی جوڑ ہی نہین لیکن مینے حقیقت تم سے بیان کر دی۔ مین دریائے ڈوور مین چٹان کے متصل غرق نہین ہوئی تھی۔ بلکہ مین نے تم سے عاجز آکے گھر چھوڑا تھا سال بھر تک مین سوئزرلینڈ مین رہی اب وطن واپس آکر مین نے اپنا یہ فرض سمجھا کہ تمکو آگاہ کر دون کہ مین زندہ ہون مردہ نہین ہون لیکن جس طرح تمکو میری ضرورت نہین ویسے ہی مجھے بھی تمھاری خواہش نہین۔ مین خود جاتی ہون۔ اچھا رخصت

اس تقریر کو سنکر دوسری چیخ لگائی اور قریب تھا کہ زمین پر گر پڑین لیکن مس میری نے انکے بازو تھام لئے۔ مسٹر ہملٹن اپنی بیوی سے کم خوفزدہ نہ تھے۔ پیرون کی پنڈلیان ایک دوسرے سے ٹکرا کھا رہی تھین لیکن آپنے جی کڑا کر کے اس خوبصورت مجنون عورت سے تخاطب کیا۔

مسٹر ہملٹن۔ ... نہایت ... آکر ... دماغی حالت مین

کوئی گھر سے باہر نہین نکلتا ہو مجھے تمھاری خوبصورتی پر ترس آتا ہو اب تم میرے ساتھ چپ چاپ چلی آؤ مین ہر طرح تمھاری مدد کرونگا۔

روزا۔ اباجان۔ آپ مین کسی قسم کا تغیر نہین پیدا ہوا ہو آپ ڈریئے نہین اور نہ کسی بات کی فکر کیجئے مجھے خود آپ کی حالت پر ترس آتا ہو اماںجان نے ڈرا دیا ہے لیکن آپ مطمئن رہئے مین آپکو کانٹون گی نہین۔ میری گاڑی باہر کھڑی ہوئی ہو کھانے کا وقت بھی آگیا ہو مین جس ہوٹل مین مقیم ہون وہان واپس جارہی ہون۔ یہ کہکر روزا نے ماں کی طرف سے منہ پھیرا اور دروازہ کی طرف قدم بڑھایا۔ مسٹر ہلٹن بھی یہ دیکھنے کے لئے پیچھے ہوئے کہ گاڑی کا ذکر بھی کہین مجذوبون کی بڑ نہ ہو۔ روزا نے باپ کو جو پیچھے آتے ہوئے دیکھا تو مڑکر پوچھا کیون مسٹر ہلٹن کیتھرن کیا اب آپکے وہان نہین ہو۔

ہلٹن۔ کون کیتھرن میری بیوی کی خادمہ ۶ مہینہ ہوئے اسکی شادی ہوگئی اور وہ آسٹریلیا چلی گئی تم اسکو کیونکر جانتی ہو۔

روزا۔ تمھاری بدقسمت لڑکی کی حیثیت سے مین اسکو جانتی ہون۔ وہ بڑی نیک بخت عورت تھی۔ مجھ سے بیحد محبت کرتی تھی اگر وہ ہوتی تو یقینی میری آواز پہچان لیتی۔ افسوس تم باپ ہوکر میری آواز نہین پہچانتے۔

ہلٹن۔ بیشک مین نہین پہچانتا سیکڑون واقعات اس قسم کے سنے گئے ہین کہ لوگ اپنی شخصیت بھول گئے۔ غالبًا انھین لوگون مین تم بھی ہو اچھا آگے چلو۔ یہ خدا کی قدرت ہے کہ تمھارا ایسا حسین انسان اور اس کے دماغ کی یہ حالت۔ افسوس تم اپنے آپکو بھول گئی ہو میری بیٹی روزا ایک ادھیڑ عورت تھی اسکا سن بہ سے تجاوز کرگیا تھا۔

روزا۔ مین وہی ادھیڑ روزا ہون۔ میرا سن بھی بہ سے تجاوز کئے ہوئے ہو ہان ظاہر مین لوگ مجھے کمسن دیکھتے ہین۔

ہلٹن۔ بدقسمت لڑکی تو بالکل گذر گئی ہو (روزا کے نازک ہاتھون کو نرمی کے ساتھ دبا کر) خدا تیرے دماغ کو درست کرے افسوس تجھے اس بات کا احساس نہین کہ تو کیا ہو تو اندھیرے گھر کا اجالا ہو (ہاتھون کو بوسہ دیکر) اچھا مین دیکھون تیری گاڑی کہان کھڑی ہوئی ہے مین تیرے ساتھ پہنچانے کے لئے تیار ہون۔

روزا۔ (اپنا ہاتھ کھینچکر) اباجان آپ معاف فرمائے۔ یہ سچ ہو کہ آپ فطرت کو بدل نہین

بیٹھتے۔ کسی طرحدار کو دیکھا اور لٹو ہو گئے لیکن آپ مجھ سے اظہار محبت نہین کر سکتے۔ مذہب منع کر رہا ہے علاوہ برین ایک دیوانی عورت اس قابل نہین ہے کہ کوئی سمجھدار مرد اسکی الفت کا دم بھرے ابا جان کبھی آپ کو اپنے حق کا بھی خیال آتا ہی سال بھر کے عرصہ مین دماغ سن کا اور زیادہ اثر ہو گیا ہے ایسا تو غالباً آپ مس میری کے لئے کسی قدر کبیر السن ہو گئے ہین۔

دیوانہ پن کے نشتر نے خودداری کی رگ کو تڑپا دیا چہرہ کی سرخی کسی قدر اور تیز ہو گئی روزا کے نینون مین جو کچھ شک تھا وہ بھی جاتا رہا۔ آپ نے انگڑائی لے کر کہا۔ وہ سامنے تمہاری گاڑی کھڑی ہوئی ہے حالت تو تمہاری ایسی خراب لیکن کوئی تمہارے ساتھ نہین ہے مین خود تمکو تمہاری فرودگاہ تک پہونچا دونگا۔

روزا۔ اسوقت آپ زحمت نہ فرمائین حالانکہ مجھے اُمید ہے کہ آئندہ آپ تشریف لائین گے یہ کہکر روزا اپنی گاڑی مین سوار ہو گئی ڈرائیور نے کوچ بکس سے اُتر کر گاڑی کا پٹ بند کیا مسٹر ہلٹن نے نہایت متانت کے ساتھ ڈرائیور سے پوچھا۔

ہلٹن۔ غالباً اس لڑکی کو یہ نہین معلوم ہے کہ یہ کہان جا رہی ہو۔ اچھا یہ تبلاؤ کہ تم نے اس لڑکی کو کہان پایا۔

ڈرائیور۔ یہ میرے ہوٹل مین فروکش ہین اور مین وہین انکو لئے جا رہا ہون۔ گاڑی آہستہ آہستہ آگے بڑھی۔ مسٹر ہلٹن پتلون مین ہاتھ ڈالے ہوئے حسرت کیساتھ نگران رہ گئے اپنے دل مین البتہ یہ کہہ رہے تھے کہ اگر یہ لڑکی کسی پاگل خانہ سے نہین نکلی ہے تو اب پاگل خانہ جائے گی۔ کیا یہ حسن کی دولت رائیگان جائے گی (باواز بلند) اچھا اے ماہ پیکر دوشیزہ خدا حافظ۔ مین تجھ سے ملنے کے لئے تیری قیام گاہ پہ آؤنگا۔

روزا۔ ابا جان مجھے خود یقین ہی کہ آپ آئین گے اور آئین گے اچھی صورت نظر سے گذرے اور آپ صبر کرین۔ لندن مین صرف مس میری پیسول ہی حسین نہین ہین بلکہ اور طرحدار بھی ہین یہ کہکر روزا نے بڑے زور سے قہقہہ مارا۔ اتنے عرصہ مین گاڑی نظرون سے غائب ہو گئی مسٹر ہلٹن البتہ مبہوت کھڑے ہوئے تھے۔ توند پر واسکٹ کے پہلے دو بٹن کھلے ہوئے تھے وہ سوچ رہے تھے کہ اسمین تو کوئی کلام نہین کہ یہ لڑکی دیوانی ہے لیکن یہ دیوانہ ہوئی تو کیونکر ابھی خیال مین آپ گھر پلٹے۔ مس میری کی صورت دیکھکر جوش الفت مین کچھ کمی ضرور ہوئی لیکن مجنونہ لڑکی نے دیوانہ بنا دیا تھا۔ یہ سر چڑھا ہوا

جادوگیونکہ دور ہوتا یہ تہیہ کرلیا کہ اس کی قیام گاہ پر ضرور جائینگے۔

ادہر روزنا کو ہوٹل پہونچکر اس بات کا بخوبی احساس ہوگیا کہ اب دنیا مین وہ یکہ و تنہا ہے۔ اس کے والدین اس کے پہچاننے سے عاجز رہے اسکی ہم جلیس مارگرٹ اُسے نہ پہچان سکی۔ قدرت نے اسکو تخلیق کا نیا جامہ پہنایا ہے وہ اب نئے عناصر سے پیدا ہوئی ہے جنکو انسانی عناصر اربعہ سے کوئی تعلق نہین ہو اُسے نیلگون آسمان کے نیچے ایک ممتاز جگہ ملی ہے لیکن اس امتیاز نے اسکو ربع مسکون کے ساکنون سے بالکل الگ کردیا ہے اسکے سینہ اصافی مین لذت والم کی جگہ نہین ہے اُسی کے روشن قلب کی تعریف مین کسی شاعر نے کہا ہے ؎

دل فرزانہ و فارغ کا کیا کہنا کہ اس گھر مین
نہ صبح عید آئی اور نہ شام انتظار آئی

روزا کو خود اس کی شخصیت عجیب معلوم ہوتی تھی لیکن وہ یہ سمجھتی تھی کہ اسکی ہستی کو انسانی وجود پر تفوق حاصل ہو لیکن اسکی ہستی کیا ہے یہ اسکو نہین معلوم تھا یہ بات کچھ روزا ہی کے لئے مخصوص تھین محدود دنیا کی رہنے والی محدود ہستیان اپنی حقیقت سے بے خبر رہتی پھر وہ گہوارہ فطرت کی جھولنے والی اپنی حقیقت کیا سمجھتی اگر اس شعاع نور کو جو قعر ظلمت پر رقص کنان ہو وجود کہہ سکتے ہین تو بیشک روزا کا بھی وجود تھا۔

اُسی شام کو بنک کے منیجر صاحب جو روزا کو ہوٹل مین داخل کر گئے تھے معہ ایک معمر خاتون کے جنکا نام مسز ڈیماٹد تھا تشریف لائے اونھون نے مسز موصوفہ کا روزا سے تعارف کرایا کہ یہ ایک شریف خاندان کی بیوہ عورت ہین زمانہ کے انقلاب نے اب انکو پیٹ پالنے کے لئے تلاش ملازمت پر مجبور کیا ہے نہایت نیک خصال اور سلیقہ مند بیوی ہین آپ جیسی عورت چاہتی ہین یہ نیک بخت ویسی ہی ہین۔ قصہ مختصر تنخواہ طے ہوگئی اور روزا نے منیجر صاحب کا شکریہ ادا کیا کھانے کی گھنٹی ہوچکی تھی روزا اپنے دونون نئے مہمانون کے ساتھ ڈائننگ ہال مین کھانے کے لئے گئی سامنے کی میز پر کپتان کریو صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ قریبہ بیوی داہنی جانب اور بد ہیئت لڑکیان بائین طرف کپتان کو گھیرے ہوئے تھین کپتان کی نظر روزا کے دلفریب چہرے پر جمی ہوئی تھی۔ دلکش ابرو۔ آفتابی پیشانی - نشیلی آنکھین۔ پھول ایسے گال تبسم خیز ہونٹ۔ سڈول جسم۔ الغرض اس نورانی پیکر کے ہر ہر عضو سے ایک نشتر تڑپ کر نکلتا تھا اور کپتان

کے کلیجہ کو چھید دیتا تھا - اس کے دل مین بار بار یہ خیال آتا تھا کہ مین کس طرح اس خاتون کے قریب جاکر دریافت کرون کہ آیا وہ بدنصیب روزا کی کوئی عزیز ہے - جب سب لوگ کھانے کی میز سے اُٹھے تو کپتان کو تاب ضبط نہ رہی اُسنے آگے بڑھکر روزا سے کہا -

مین دخل در معقولات کے لئے معافی چاہتا ہون بہت عرصہ ہوا مجھسے اور روزا نامی ایک لڑکی سے ملاقات تھی - سچ بتلائے آپ اس کی کوئی عزیز تو نہین ہین -

روزا - (مسکرا کر) مین اس کی بہت قریبی عزیز ہون - کل آپ مجھ سے فرصت کے وقت ملئے تو مین تفصیل کیساتھ اس کے متعلق گفتگو کرون مین نے بارہا کپتان گریو کا نام سنا ہے انکی پیاری بیوی اور دلفریب لڑکیون سے بھی واقف ہون - یہ کہکر روزا مسٹر ڈیاناڈ کے ساتھ بڑھ گئی اور کپتان اپنے دل سے باتین کرنے لگا - قریبی رشتہ دار ہے تو اسکو میری بیوفائی اور کج ادائی کا بھی حال معلوم ہوگا - لیکن اسکا سن ۲۰ برس سے زیادہ نہین معلوم ہوتا - روزا اسوقت پنتالیس ۴۵ برس کی ہوگی - کیا یہ روزا کی لڑکی ہے - مگر نہین یہ لڑکی کیونکر ہو سکتی ہے روزا نے تو شادی ہی نہین کی اُسنے میری محبت مین اپنی جوانی تج دی - نہین نہین خوب یاد آیا مین نے کسی اخبار مین پڑھا تھا کہ وہ دریا مین غرق ہو کر ہلاک ہوگئی - میری سمجھ مین نہین آتا کہ یہ روزا کی کیسی قریبی رشتہ دار ہے خیر - کل سب معلوم ہو جائیگا -

کپتان معہ اپنے خیل طویل کے اپنی قیام گاہ پر واپس گیا - رات بڑی الجھن مین بسر ہوئی دوسرے دن کپتان روزا کے کمرہ مین جا پہونچا - لیکن وائے ناکامی منتظمہ ہوٹل سے اسکو یہ معلوم کرکے کہ روزا اُسی روز کسی خاص ضرورت سے باہر چلی گئی ہے کپتان کو ایک خط البتہ دے گئی ہے - کپتان نے دست تاسف ملکر خط کو کھولا تو اسکا مضمون یہ تھا -

پیارے کپتان - معاف کیجئیگا - آپکو بہت بڑی تکلیف ہوئی مین ناگہانی انتظام کیضرورت سے آج ہی معہ مسٹر ڈیاناڈ کے روانہ ہوگئی - خدا نے چاہا تو دو چار دن مین یہ مرحلہ طے ہو جائیگا - کیا آپ مندرجہ بالا پتہ پر مجھ سے ملنے کی زحمت گوارا کرینگے -

نیازمند - روزا

خط تو بیحد مختصر تھا لیکن جس طرح کسی کو بہتیہ مین باندھ کر چرخ دیتے ہین کپتان کے دماغ کی وہی حالت تھی - وہ روزا کے رقعہ کو غور سے دیکھ رہا تھا اور کہتا تھا یہ کیا معاملہ ہے - خط تو کمسن روزا نے لکھا ہے لیکن تحریر شوریدہ بخت مسن روزا کی معلوم ہوتی ہے! س ہ

ظالم و مظلوم کے انداز کھل ہی جائینگے
حشر کے دن رنگتین اُبھرینگی ہر تصویر کی



ذکاوت کو عالم مین روشناس ہونے کے لئے صدیان درکار ہوتی ہین لیکن برق حسن کی چمک چشم زدن مین کرۂ خاکی کو روشن کر دیتی ہی اگرچہ اس کی ضیا باری کا زمانہ بہت قلیل ہوتا ہے لیکن اس قلیل مدت مین اس کی روشنی آنکھون کو خیرہ کر دیتی ہی مردون پر حسن کا جادو ایسا قیامت کا اثر کرتا ہے کہ انکے عقل کی آنکھون پر پردہ پڑ جاتا ہے جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے اُسی طرح حسُن مردون کو کھینچتا ہی۔ عشوۂ طرازی حسُن کے جلوہ کو اور زیادہ تیز کرتی ہے اگر کوئی حسین عورت دنیا سے کنارہ کش ہوکر خلوت گزین ہوجائے تو اسکو عالم مین کوئی کامیابی حاصل نہین ہوسکتی برخلاف اس کے جب ماہوش کو اپنے قوت حسُن کا احساس ہوتا ہے اور اس احساس کے ساتھ وہ اپنی چشم فسون ساز سے مردون کے متاع صبر پر بجلیان گراتی ہے تو وہ یقینی کامیاب ہوتی ہے۔ مسُن روزا کو صرف یہی سبق بھولا ہوا تھا جسکی وجہ سے اسکو ناکامیابی کا سامنا کرنا پڑا لیکن نوخیز روزا کو اس کا کافی احساس تھا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ چند دنون مین لنڈن کے ہر گلی کوچہ مین اس کی خوبصورتی اور رعنائی کا ذکر ہونے لگا۔ لنڈن ہر وقت ایک دل فریب ہستی کی پرستش کے لئے تیار رہتا ہے پھر اس بت لعبت گر کا شہرہ کیونکر نہ ہوتا سارے لنڈن کا متفقہ فیصلہ یہ تھا کہ روزا حسینان فرنگ کی سرتاج ہے لنڈن کے مشہور فوٹوگرافر۔ تھیٹرون کے مینجر۔ جوہری اور نقّاد روزا کے دروازہ کو گھیرے رہتے تھے شعرا اس کے حسن کی تعریف مین مدحیہ اشعار نظم کرتے تھے۔ لیکن روزا کا کنگرہ استغنا اس سے کہین زیادہ بلند تھا کہ بوالہوسی کی کمند اس کو چھو سکے وہ انکو حقارت کی نظر سے دیکھتی تھی اور ان نفس پرستون کو منہ نہین لگاتی تھی۔ صبح ہوئی اور قدردولت پر زبانی مرنے والون کا پرا اکھٹرا ہوگیا اس مجمع عشاق مین سب سے زیادہ بیچین و منہمک دو آدمی نظر آتے

تھے، ایک تو روزا کے بیوفا چاہنے والے کپتان کریو صاحب دوسرے روزا کے بوالہوس والد ماجد مسٹر ہملٹن۔

روزا کو بھی اس جوش نفس پرستی کے نظارہ سے خاص لطف ہوتا تھا کہ باپ بیٹی سے اظہار الفت کر رہا ہے وہ یہ سمجھتی تھی کہ ساری دنیا صورت پرست ہے، کنار مادر مین بچہ پرورش پاتا ہے ماں کے سایہ مین پروان چڑھتا ہے۔ بہنوں کے ساتھ کھیلتا ہے مذہب یا سوسائٹی کے اصول اُسے محرمات کی تعلیم دیتے ہین اس کی نگاہین اُن محرمات کی صورت آشنا ہوتی ہین۔ یہی وجہ ہے کہ آدمی ماں بہنوں سے اجتناب کرتا ہے۔ روزا ابھی تو ہملٹن ہی کی بیٹی ہے صرف صورت مین فرق ہو گیا اس فرق نے یہ انقلاب پیدا کر دیا ہے کہ باپ اپنی بیٹی کے عاشقوں کا علمبردار ہے روحانی اخلاق اس سے کہین بالاتر ہے جو شخص روحانیت کے باغ مین گلگشت کرتا ہے اس کی نگاہین آب تطہیر سے دُھل کر ایسی پاک ہو جاتی ہین کہ سوا اس ہم نشین کے جسے روحانی و مذہبی تعلیم اسکا انیس خلوت بناتی ہے دوسروں کی بہو بیٹیاں خود اس کی بہو بیٹیاں نظر آتی ہین۔

مسٹر ہملٹن لاکھ لاکھ کوشش کرتے تھے کہ روزا کے دل سے یہ بھلا دین کہ وہ اُنکی لڑکی ہو مگر اُنکی دال نہین گلتی تھی۔ ایک روز آپ بادل ناخواستہ مارگرٹ کے پاس تشریف لے گئے تاکہ اس سے دریافت کرین کہ اس نوخیز روزا کے متعلق اس کا کیا خیال ہو مارگرٹ سے اور آپ سے باتین شروع ہوئین۔

ہملٹن۔ آپ نے اس نئی روزا کے متعلق کچھ سنا ہے۔

مارگرٹ۔ بہت کچھ سنا ہے میرے خیال مین یہ کوئی حیلہ ساز عورت ہے۔ مجھے سخت حیرت ہے کہ آخر تم اس پر مقدمہ کیوں نہین چلاتے کہ تمھاری بیٹی ہونے کا جھوٹا دعوی کر رہی ہو۔ ہان مین تم سے یہ ضرور کہدینا چاہتی ہون کہ تمھاری بیٹی روزا زندہ ہے مری نہین ہو۔

ہملٹن۔ (بیچین ہو کر) کیا کہا زندہ ہے۔ ارے وہ تو غرق ہو گئی۔

مارگرٹ۔ نہین وہ غرق نہین ہوئی وہ صرف تم سے جان بچا کر بھاگ گئی اور اس غریب کا بھاگنا کوئی تعجب کی بات نہین ہے اُسنے تمھارے آرام و آسایش کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی لیکن تم ایسے خود غرض۔ تھے کہ تمنے بجائے مشکور ہونے کے اسکو ہمیشہ خار پہلو سمجھا اور ہر بات پر اسکو صلواتین سنائین مین نے خود اسکو مشورہ دیا کہ وہ اپنے نازک گلے کو اس طوق

غلامی سے نجات دلائے اور جبدن تم سمجھتے ہو کہ وہ دریا مین غرق ہوئی اُسی دن وہ میرے پاس پہنچگئی تھی (ہملٹن کی طرف دیکھکر) تم مجھے گھورتے کیا ہو وہ اُسی روز میرے پاس آئی اُسنے ایک فرانسیسی اخبار مین یہ اشتہار دیکھا کہ جنیوا کے کسی ماہر سائنس کو ایک ایسی عورت کی ضرورت ہے جو علائق دنیا سے بے نیاز ہو وہ اُسی جگہ کے لئے قسمت آزمائی کرنے روانہ ہوئی اور بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ اسکو اس کوشش مین کامیابی ہوئی - مین نے اُسے زاد سفر دیا تھا لیکن اُسنے وہان پہنچکر وہ کُل روپیہ مجھے واپس بھیجدیا جہان تک مجھے علم ہے وہ اس وقت تک جنیوا مین ہے اُسے یہان سے گئے ہوئے سال بھر ہو چکا خط و کتابت کے متعلق اُسنے اپنے مالک سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس زمانہ مین کوئی تحریر نہ بھیجے گی اور نہ کسی کو اپنے پتہ سے آگاہ کرے گی -

ہملٹن (کسی قدر کبیدگی کے ساتھ) مس مارگرٹ مجھ کو تم سے سخت شکایت ہے آخر تم نے اس سے پہلے یہ تمام واقعات مجھ سے کیون نہین تبلائے -

مارگرٹ - کیونکہ مین نے روزا سے وعدہ کرلیا تھا کہ اس راز کو افشا نہ کرون گی - علاوہ برین مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ اس کے بغیر تمھارا نہ مسز ہملٹن کا کوئی نقصان ہو سکتا ہے ہان اس غریب کی زندگی البتہ تلخ تھی - شکر ہے اُسنے زندان بلا سے نجات پائی - اب وہ آزادی کی قدر کرتی ہوگی -

ہملٹن - کیا یہ واقعہ ہے کہ میری بیٹی زندہ ہے اور بجائے دنیا کے چھوڑنے کے اُسنے صرف اپنے والدین سے کنارہ کشی اختیار کی ہے -

مارگرٹ - مین تم کو یقین دلاتی ہون کہ وہ زندہ ہے مجھے اُس ماہر سائنس کا نام بھی معلوم ہے جس کے وہان وہ کام کرتی ہے لیکن مین نے تمکو اُسکا نام اس لئے نہین بتایا کہ تم خط لکھکر ایک ہنگامہ برپا کردو گے حال ہی مین میرے پاس اسکا خط آیا تھا کہ مین وطن واپس آرہی ہون مین نے اس کے خیر مقدم کا پورا سامان کیا تھا لیکن بجائے روزا کے یہی شعبدہ گر لڑکی میرے گھر آئی -

ہملٹن - اچھا تو کیا یہ لڑکی تمھارے گھر بھی آچکی ہے؟

مارگرٹ - بیشک وہ میرے گھر آئی تھی اور اپنے ساتھ وہ گھڑی بھی لائی تھی جو مین نے چلتے وقت نشانی کے طور پر روزا کو دی تھی لیکن بھلا دنیا مین کوئی ایسی قوت بھی ہے جو چالیس برس کی

ضعیف العمر ہوتے

مسن عورت کو اٹھارہ سال کی تو کمر لڑکی بنا دے۔ پھر بھلا مین اس مطلبی کو رکھ دھندے کو کیسے باور کرتی۔

ہملٹن۔ تم بالکل ٹھیک کہتی ہو یہ بالکل محال ہو اب مین اس خود فراموش لڑکی سے کہونگا کہ میری لڑکی زندہ ہو اب وہ اس غلط بیانی سے باز آئے۔

مارگرٹ۔ ہان ضرور کہنا اس سے شاید اس کے سر کی گرانی کچھ کم ہو جائے لیکن یہ یاد رکھو کہ روزا سارے عالم کے لئے زندہ ہو لیکن تمھارے لئے مُردہ ہے۔ مین تم سے یہ بھی کہدینا چاہتی ہون کہ للہ اس نئے دام حسن مین گرفتار ہونے کی کوشش نہ کرنا تمھارے منہ پہ یہ باتین اچھی نہین معلوم ہوتین۔ ذرا تم اپنے سن کا تو لحاظ کرو۔

ہملٹن۔ مجھے یہ بخوبی معلوم ہے کہ تم عورتون کے حقوق کی حامی ہو اس لئے مجھ پہ طعن کر رہی ہو۔ (مونچھون پر ہاتھ پھیر کر) خدا نے مردون کو سن سے بے نیاز کیا ہو یہ عورتین ہین جو امتداد ایّام کے ساتھ بڈھی ہوتی ہین۔ مرد تو حقیقت مین ۶۰ برس کے بعد جوان ہوتے ہین کیا تم سمجھتی ہو کہ میرا سن ۷۰ برس سے زاید ہے میرے کُل قویٰ جوان ہین میرا دل خود جوان ہے۔ خیر یہ تو دوسرا مسئلہ ہے مین اپنی لڑکی کو ضرور تلاش کرونگا۔ افسوس تم میری مدد کرنے کے لئے تیار نہین ہو۔ تمنے مجھکو فریب دیا ہو۔

مارگرٹ۔ بے رحم باپ تونے اپنی بیٹی کی زندگی کو تباہ کیا اب اللہ نے اوسکو کچھ راحت دی ہے تو یہ چاہتا ہے کہ مین اسکی گرفتاری مین تجھکو مدد دیکر اپنے پیدا کرنے والے کی مواخذہ دار ہون اب روزا کا خیال ترک کرو ہان اس حیلہ ساز لڑکی سے جو اپنے کو روزا ظاہر کر رہی ہو سارا حال بیان کردو اور اُسے یہ یقین دلادو کہ مین تیرے جھانسے مین نہین آؤنگا

ہملٹن۔ مس مارگرٹ سچ کہنا کیسی حسین لڑکی ہو۔

مارگرٹ۔ وہ حور ہے۔ لیکن آپ کو کیا۔ ذرا سن کا لحاظ کرو۔ وہ تمھاری لڑکی بلکہ پوتی کے برابر ہے اور تم اس سے محبت کرنے کے لئے تیار ہو لعنت ہے اس مردانگی اور حمیت پہ۔

مارگرٹ یہ کہکر طیش مین اپنی جگہ سے اُٹھکر دوسرے کمرہ مین چلی گئی اور مسٹر ہملٹن بھی پیچ وتاب کھاتے ہوئے گھر سے باہر نکلے وہ اپنے دل سے باتین کر رہے تھے۔ مس مارگرٹ کو شرمندہ ہونا چاہئے وہ خود کسقدر مکار اور حیلہ باز ہے اگر یہ حقیقت نہ تھی تو پھر اُسنے روزا کے حادثہ مین مجھکو ماتم پرسکہ خط کیون لکھا تھا مجھے تو اب بھی باور نہین آتا ہی ہر

کہ مارگرٹ کی باتین صحیح ہین - لیکن اگر یہ واقعہ صحیح ہے اور روزا نے ہم سے کنارہ کشی اختیار کی ہے تو ہم بھی اسکو عاق کر دین گے - خیر پہلے اس فسون ساز نازنین کو چل کر اس واقعہ سے متنبہ کرنا چاہئے جو مجھے ناواقف سمجھکر میری فرزندی کی دعویدار ہے جب اسکو یہ معلوم ہو جائیگا کہ روزا زندہ ہے تو دل مین منفعل ہوکر اپنے بیجا دعوے سے باز آویگی - یہ سوچکر مسٹر ہملٹن روزا کی فرودگاہ پر پہونچے - اسوقت روزا پلنگ پر لیٹی ہوئی تھی اس کے ہاتھ مین ایک کتاب تھی آپ بے تکلف پلنگ کے پاس جاکر کرسی پر بیٹھ گئے اور روزا کے نازک ہاتھون کو اٹھاکر اپنی آنکھون سے لگانے لگے

روزا - ابا جان آپ کے اس جوش محبت کے قربان جائیے - اگر امان جان آپ کو اس حالت مین دیکھین تو بہت خوش ہون -

ہملٹن - معاف کرو - ع بس ہو چکی نماز مصلّے اٹھائیے - آج مین نے وہ خبر سنی ہے جو اس بیجا دعوے کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرنے والی ہے - میری بیٹی روزا زندہ ہے -

روزا - اگر زندہ نہ ہوتی تو آپکے سامنے کیونکر بیٹھی ہوتی - کیا مین مردہ نظر آتی ہون -

ہملٹن - پھر وہی حماقت کا معاف - یہ بیہودہ ضد کیسی -

روزا - (ٹھٹھکر) مین برابر کہے جاؤنگی - مین روزا ہون - شاید آپ سے مارگرٹ نے میرے زندہ رہنے کا واقعہ بیان کیا ہے - سوا اس کے اور کسی کو یہ حال نہین معلوم تھا وہ بھی مجھکو نہ پہچان سکی - لیکن حقیقت یہ ہے کہ مین روزا ہون -

ہملٹن - میری بیٹی روزا تو جنیوا مین ہے -

روزا - ہے نہین بلکہ تھی -

ہملٹن - ایسے دماغ والون سے بحث کرنا بالکل فضول ہے - یہ سنکر روزا اپنے بستر سے اٹھکر سیدھی کھڑی ہو گئی اور غیظ مین کہنے لگی -

روزا - ابا جان سنو جب مین آپ کی و نیز امان جان کی خدمت مین دن کو دن اور رات کو رات نہین سمجھتی تھی - جب مین صرف اس فرض کے ادا کرنے کو اپنا مقصد حیات جانتی تھی - جب مین نے اپنا غم غلط کرنے کا ذریعہ آپ کی راحت کے لئے اپنی راحت کی قربانی کو سمجھ رکھا تھا اُسوقت آپنے مجھکو اپنے راہ عیش کا کانٹا قرار دیا اور کس خطا پر صرف اس جرم پر کہ مین دن بدن مسن ہوتی جاتی تھی - سچ بتائیے اس جرم کے ارتکاب پر میرا کوئی اختیار تھا یہ وہ غلطی ہے جسکا ہر انسان خطاوار ہے آپنے کبھی اس بات کا خیال نہ کیا ، خود آپ ضعیف العمر ہوتے

جاتے ہین۔ آپ کیا کیجئے مردون کا یہ عام شیوہ ہے انکے صنف مین جو بات اچھی ہوتی ہے ادسی کو دوسرے صنف مین مضحکہ خیز سمجھتے ہین۔ آپ جو مجھے للچائی ہوئی نگاہون سے دیکھ رہے ہین تو یہ سمجھکر دیکھ رہے ہین کہ مین کمسن ہون لیکن حقیقت یہ ہے کہ مین وہی ۸۰ برس والی روزنا ہون۔ ہان مجھے اس رسیدہ سن مین خدا نے نعمت شباب عطا کی ہے اور اس طریقہ پر عطا کی ہے جسکو آپ سائنس سے بے بہرہ ہونے کی وجہ سے سمجھنے سے قاصر ہین۔ عام آدمیون کی طرح آپ ظاہر پرست ہین اور صورت پر فیصلہ کرتے ہین آپ کو مادی چیزین جو فانی ہین اپنی طرف کھینچتی ہین۔ آپ کو غیر فانی روح و روحانیت پر اعتماد نہین ہے لیکن یاد رکھئے کہ روح مادہ پر غالب ہوتی ہے

مسٹر ہملٹن خاموش پلک مارے بیٹھے تھے اس تقریر کا ہر فقرہ قلب پر گہرا اثر ڈال رہا تھا آخر کار اُسنے کہا ابھی تمھاری دماغی حالت ٹھیک نہین ہے مین پھر آؤن گا۔

روزنا۔ آپ پھر کیون آئین گے۔ یہ وہ سوال تھا جسکا جواب ہملٹن اپنی اخلاقی کمزوری کی وجہ سے نہین دے سکتا تھا۔ ہملٹن تو اچھی صورت دیکھکر پھسل جانے کا خوگر تھا۔ وہ قبر مین پانون لٹکائے ہوئے تھا لیکن اس کی بوالہوسی جوانی کے زمانہ سے بھی زیادہ تیز تھی اگر اُسے یہ یقین ہو جاتا کہ روزنا مجنون نہین ہے تو وہ خود نفس پرستی کے جوش مین طرح طرح کے مجنونانہ حرکات کرنے کے لئے تیار ہو جاتا۔ روزنا نے اپنے اس سوال کا خود جواب دیا۔

روزنا۔ آپ کی واپسی کی غرض صرف یہ ہے کہ آپ مجھ سے اظہار محبت کرین لیکن مین آپ سے پہلے کہہ چکی ہون کہ یہ ناممکن ہے مین آپ کی بیٹی ہون۔ مجھ سے اظہار محبت کا ارادہ ہی گناہ ہے آپ نہ مانئے لیکن آپکے نہ ماننے سے حقیقت نہین بدل سکتی۔ آپکو غالباً کپتان کرلیو یاد ہونگے جن سے مین منسوب تھی۔

ہملٹن۔ ہان مین کپتان کرلیو کو جانتا ہون جن سے میری بیٹی منسوب تھی اس کی شادی ہو چکی ہے

روزنا۔ مسکرا کر۔ ہان اسکی شادی ہو چکی ہے لیکن میرے ساتھ اظہار محبت کے راستہ مین یہ شادی سد راہ نہین ہے۔ مین نے بھی اسکو اجازت دے رکھی ہے آپکی طرح سے وہ میرا کوئی عزیز نہین ہے اور مجھے اسکی بیوی کا اُس سے زیادہ خیال نہین ہے جتنا اسکو اُس فربہ بیوی کے ساتھ شادی کرتے وقت میرا خیال تھا۔ جب اُسنے میری حسرتون کو بیدردی کے ساتھ ٹھکرا دیا تھا لیکن وہ بھی آپ کی طرح سے مجھے مسِ روزنا نہین سمجھتا۔

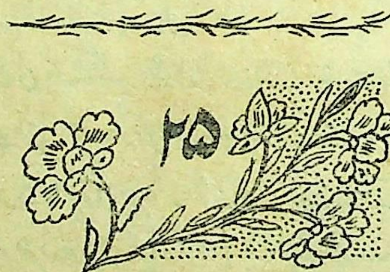
ہملٹن۔ کرلیو کا خیال بالکل صحیح ہے۔ مین خود اس سے ملنے کا ارادہ رکھتا ہون مین اُس سے

بلکہ تمھارے خلل دماغ کا ذکر کرونگا۔

روزا۔ بیشک آپ یہ ارادہ رکھتے ہونگے۔ لیکن آپ اس ارادہ مین کامیاب نہ ہونگے مین نے اسکو منع کردیا ہے اور وہ اسوقت تک آپکے قریب نہ جائے گا جبتک مین اس سے فراغت نہ حاصل کرلون گی۔

ہملٹن۔ "جبتک مین فراغت نہ حاصل کرلونگی" اس فقرہ سے تمھارا کیا مطلب ہے۔

روزا۔ مسکرا کر۔ آپ کو اس سے کوئی سروکار نہین آپ گھر تشریف لیجائے خوش قسمتی سے اسوقت گھر مین مس میری آپکی دل بستگی کے لئے موجود ہے رہ گئی میری بدقسمت مان وہ عمر بھر آپکے کرتوتون سے جلاکی غریب کو آپکے ہتھکنڈون کا علم ہی نہین ہوا لیکن مین آپکے رگ وریشہ سے واقف ہون۔ یہ کہکر روزا نے فرزندانہ اُلفت کے ساتھ اپنے باپ کے ہاتھون کو بوسہ دیا اور کہا میرے پیارے ابا جان اب آپ اپنی بوالہوسانہ روش بدلئے۔ اور یہان واپس ہونے کا اسوقت تک ارادہ نہ کیجئے جبتک اس حقیقت پر ایمان نہ لے آئے کہ آپ میرے باپ ہین اور مین آپ کی بیٹی ہون۔ باپ روز بروز ضعیف ہورہا ہے اور بیٹی کو شباب جاوید کی دولت ملی ہے۔ اچھا اب مین رخصت ہوتی ہون میری مان کو یہ یقین دلا دیجگا کہ ان کی حرمان نصیب روزا زندہ ہے مری نہین ہے لیکن اب وہ پرانی روزا نہین ہے بلکہ نئی روزا ہے۔



کی مرے قتل کے بعد اُسنے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیمان کا پشیمان ہونا

روزا کے اس اصرار پر مسٹر ہملٹن کو جو اضطراب و بےچینی تھی۔ اسکا نقشہ لفظون مین کھینچنا مشکل ہے لیکن کپتان کریو کا دماغی خلفشار ہملٹن کے جنون محبت سے کہین زیادہ بڑھا ہوا تھا۔ جب پہلی مرتبہ وہ روزا کے بلانے پر اس سے ملنے گیا تھا تو نہ معلوم اس کی آنکھون نے کونسی چیز دیکھی

تھی کہ اُسے ایک طرح قرار نہین آتا تھا اُس کے کانون مین روزا کی یہ آواز صور اسرافیل سے کم نہ تھی۔ کہ مین وہی کشتۂ طرز تغافل روزا ہون جسے تم نے ایک دولتمند اور کمسن خاتون کے لئے پس پشت ڈال دیا تھا اسوقت وہ روزا کے سامنے خاموش ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور گلاب ایسے ہونٹون پر تبسم کی لہرون کا تماشہ دیکھ رہا ہے روزا کے نازک لبون سے یہ صدا بلند ہوئی

روزا۔ جب تم نے میری قیام گاہ پر میرا خط دیکھا ہوگا تو غالباً تم نے میری تحریر پہچان لی ہوگی۔

کپتان۔ (کسی قدر لکنت کے ساتھ) تمھاری تحریر۔ وہ تو بالکل اُس روزا کے خط سے ملتی جُلتی تھی جس سے مجھ سے کسی زمانہ مین یاد اللہ تھی۔

روزا۔ ہان یہ اُسی روزا کا خط تھا جس کی زندگی کو تم نے بیرحمی کے ساتھ برباد کر دیا۔ مردون پر اُسے جو کچھ اعتماد تھا اُسے تمنے زایل کر دیا۔ یہ خون تم نے کیون کیا صرف اس لئے کہ بعد مین تمکو ایک زیادہ دولتمند اور کمسن عورت مل گئی مین تو تمھارے کہنے کے بموجب تمھارا نام لئے ہوئے انتظار کی گھڑیان جھیل رہی تھی اور اپنے ایام شباب کو تمپر تصدق کر رہی تھی لیکن تم نے اس وفاداری کو ایک ناقابل عفو گناہ سمجھا اور راہ وفا سے منہ موڑ کر میری حسرتون کو الٹی چھری سے ذبح کرنا چاہا لیکن اللہ کے خزانہ مین کسی بات کی کمی نہین ہو اس منتقم حقیقی نے مجھے ایک حیرت انگیز شمشیر انتقام عطا کی ہے مسٹر گرے اب آنکھین کھول کر دیکھو تمھاری بیوی زیادہ کمسن ہو کہ مین۔ اسوقت روزا کی آنکھون سے نہین معلوم کون سے تیر چل رہے تھے کہ کپتان کا قلب مشبکّ ہو رہا تھا۔ اُسنے جی کڑا کر کے کہا۔

کپتان۔ مُرغے کی ایک ٹانگ۔ تمھارا اختلال دماغ دنیا سے نرالا ہے ذرا غور تو کرو تم ایک نوجوان کمسن لڑکی ہو منزل شباب پر شاید تمھارا یہ پہلا قدم ہوگا۔ ایسی حالت مین تم اپنے آپ کو ایک ادھیڑ ناکتخدا عورت ظاہر کرتی ہو جو گذشتہ سال دریائے ڈینوب مین طعمۂ اجل ہو گئی اتفاق تم اور وہ ہمنام ضرور ہو لیکن کیا دنیا مین جتنے ہمنام ہوتے ہین انکی روحین ایک دوسرے مین حلول کرتی ہین مین اسکا منکر نہین کہ تمکو اُس روزا کے سارے حالات نہین معلوم ہین لیکن میری حالت پر بھی غور کرو مین ۱۰ برس تک فوجی خدمت کے سلسلہ مین وطن سے باہر ہندوستان مین رہا تم ہی انصاف کرو بھلا کوئی مرد اس کثیر مدت کے بعد ایسی عورت سے ایفائے عہد کر سکتا ہے جو بجائے جوان ہونے کے دن بدن انحطاط پذیر ہو۔

روزا۔ ہان اب مین سمجھی لیکن یہ کثیر مدت ایک عورت کے لئے بھی نہایت دشوار ہے کہ وہ اپنی

عرصہ مین وفاداری کا خیال کرکے اُس مرد کے لئے زحمت کش انتظار رہے جو اس کی طرح سے بجائے جوان ہونے کے روز بروز معمر ہوتا جائے - کیون کپتان کیا تم اس عرصہ مین جوان ہوتے گئے؟

کپتان - جو انسان زندہ رہے گا وہ سوائے مسن ہونے کے جوان تھوڑے ہی ہو سکتا ہے -

روزا - لیکن ہمیشہ یہی قاعدۂ فطرت نہین ہے - مثال کے طور پر مجھی کو دیکھ لو -

کپتان - پھر وہی بے تکی ہانک - تم تو میرے ساتھ اور اپنے ساتھ کھیل رہی ہو مین تمھارا شمار اُن عجیب و غریب فیلسوفون مین کرتا ہون جنکا یہ مقولہ ہے کہ دور حاضر کے انسان زمانۂ ماضی کی روحون کے نئے مجسمے ہین لیکن اگر مین اس نظریہ کا قایل ہوتا تو تمکو کسی پری کی روح کا مجسمہ سمجھتا لیکن کسی طرح تمکو روزا نہین تصور کرسکتا وہ غریب ایک معصوم ادھیڑ عورت تھی اسکے عنفوان شباب مین اُسے زیادہ سے زیادہ ایک حسین انگریزی لڑکی کہہ سکتے نہ یہ کہ وہ حسینان عالم کی سرتاج ہو -

روزا - یہ آپ اس عورت کی تعریف کر رہے ہین جسے آپ اپنے دوران الفت مین نہین معلوم کیا کچھ کہا کرتے تھے - آپکو اپنے وہ عاشقانہ خطوط یاد ہین جن مین آپنے چن چن کے بہترین القاب اُس عورت کو لکھے تھے - اور وہ سادہ لوح عورت آپ کی راستبازی پہ ایمان لے آئی تھی - اب وہ پرانی کہانی کیون یاد ہوگی اچھا اس خط کو پڑھیئے تو -

یہ کہکر روزا نے اپنے مقام سے اُٹھکر ایک نیلے مخملی تھیلے کو کھولا جو ایک نقرئی زنجیر کے سہارے کھونٹی سے لٹک رہا تھا اس تھیلے سے اُسنے ایک تہ کیا ہوا کاغذ نکالا اور کپتان کے ہاتھ مین دیا - کپتان گھبرائی ہوئی نگاہون سے اس خط کو پڑھنے لگا -

"میری پیاری کم عمر روزا کیا تبلاؤن کہ مین تجھے کسقدر چاہتا ہون - تم دنیا مین میرے لئے ایک قابل پرستش حور ہو اگر مین کبھی تمھارے ساتھ بیوفائی کرون یا تمھین کسی قسم کی تکلیف پہونچاؤن تو خدا مجھ پہ بدترین عذاب نازل کرے - دنیا مین میرا اور کوئی مقصد سوا اسکے نہین ہے کہ مین تمکو راضی اور خوشنود رکھ سکون"

ایک فوجی کپتان کا ہاتھ بید کی طرح سے لرز رہا تھا - چہرہ کا رنگ فق تھا -

کپتان - یہ خط تمکو کیونکر ملا -

روزا - تم نے مجھکو بھیجا تھا - تمھارے اور خطوط تو مین نے واپس کردیئے تھے یہ دو خطوط اپنے پاس رکھ لئے تھے - یہ کہکر روزا نے دوسرا خط کپتان کو دیا

"مجھے پورا یقین ہے کہ تمکو اس بات کا خود ہی احساس ہوگا کہ امتداد زمانہ نے ہم دونون مین بہت بڑا تغیر پیدا کر دیا ہے مجھے مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ اب پہلے کا ایسا مجھے تمھارا خیال نہین ہے لیکن ماشاء اللہ تم خود ذی شعور ہو اور اس قدر سن رسیدہ ہو گئی ہو کہ اپنے نیک و بد کا خیال کر سکو تمھین خود سمجھنا چاہیئے کہ اب ہمارا قطع تعلق ہی ایک دوسرے کے لئے بہتر ہے۔"

تھرائی ہوئی نگاہین اوپر کو اُٹھین اور اس انداز کے ساتھ کہ ندامت و شرم سے بھری ہوئی روزا کی رحم آگین نگاہون نے انکا خیر مقدم کیا اس خطوط کے پڑھنے کے بعد بھی روزا کے دعوے کا باور کرنا اُس کے لئے محال تھا اُسنے دونون خط واپس دئے اور کہا۔

کپتان۔ بیشک مین نے یہ خطوط لکھے تھے لیکن مجھے حیرت ہے کہ یہ خط تمھارے ہاتھ کیونکر لگے یہ البتہ قیاس مین آتا ہے کہ تم سے اور روزا سے کہین ملاقات ہوئی ہو اور اُسنے یہ راز دارانہ خطوط تمھارے حوالہ کر دئے ہون۔

روزا۔ (حقارت کے ساتھ) یہ بیوفائی مردون ہی سے ہو سکتی ہے۔ جو جیسا ہوتا ہے ویسا ہی دوسرون کو خیال کرتا ہے کسی عورت سے ہرگز یہ توقع نہ کرو کہ وہ راز کو یون افشا کر یگی تمنے ابھی مجھ سے کہا تھا کہ مین تمھارے ساتھ کھیل رہی ہون۔ لیکن تم غلطی پر ہو مین جو کچھ کہہ رہی ہون وہ نہایت سچائی کے ساتھ کہہ رہی ہون۔ تمھارا جذبۂ اُلفت اسوقت بھی بہت تیز ہے ہماری تمھاری دوستی کوئی نئی دوستی بھی نہین ہے لیکن مین سن رسیدہ ہو چکی آپ شادی کر چکے۔

کپتان۔ اس سے کیا ہوتا ہے کیا شادی سے آدمی کی آزادی سلب ہو جاتی ہے اب کوئی سوسائٹی کی اس مجوزہ قید کی کچھ پرواہ نہین کرتا۔

روزا۔ اگر یہ واقعہ ہے تو مین بہت خوش ہون۔ شکر ہے کہ میری شادی تمھارے ساتھ نہین ہوئی۔

کپتان۔ (روزا کا ہاتھ پکڑ کر) ماہوش لڑکی کیا تو اب بھی اسی بات پر اڑی رہے گی کہ تو وہی مس روزا ہے جس کے ساتھ مین منسوب تھا۔

روزا۔ (مسکرا کر) مین نے ابتدائے عمر سے اسوقت تک جھوٹ نہین بولا مین برابر یہی کہے جاؤن گی کہ مین روزا ہون۔ سچی باتین کڑوی معلوم ہوتی ہین لیکن اُنکا اثر کڑوا نہین ہوتا۔ مین وہی ہون جسکو تم نے جوش بوالہوسی مین نظرون سے گرا دیا تھا مین

وہی سن رسیدہ عورت ہون، ہان ظاہر مین البتہ مُسن نہین معلوم ہوتی ہون۔

کپتان۔ اچھا اگر تمھاری یہی دُھن ہو تو تم ابھی مین مجبور ہو۔ اس سے تو میرا اور بھی حق زیادہ ہوتا ہے۔ للہ اب میرے پاس واپس آجاؤ۔

روزا۔ تمھارے پاس واپس آؤن۔ مین نے تم کو چھوڑا کب تھا آہ تمنے مجھکو بلا کسی جرم کے چھوڑ دیا۔ مین خیال کرتی ہون کہ تم اپنی بیوی کو بھی بلا خطا صرف اس جرم پر چھوڑ دوگے کہ وہ حد سے زیادہ موٹی ہے (قہقہہ مارکر) لیکن اُس غریب نے تو تمکو بچے دیدیے ہین کیا اس وسعت خاندانی پر آپ کو فخر و ناز نہین ہے۔ اس تقریر کا ہر لفظ کپتان کے لئے برچھی کی انی تھا اُسنے پیچ و تاب کھاکر کہا۔

کپتان۔ تم اپنے کو روزا کہتی ہو لیکن اس کے خصائل تم مین نظر نہین آتے وہ انتہا درجہ کی بردبار و حلیم عورت تھی۔ وہ طعن و تشنیع کی خوگر نہ تھی۔

روزا (ہنسکر) بالکل صحیح ہے روزا حلیم و بردبار وفاکیش اور اطاعت گذار تھی وہ مردون کی راستبازی عزت اور جرأت کا یقین کرتی تھی۔ لیکن میرا قلب ان باتون سے خالی ہے مجھ مین اور اُس روزا مین اگر فرق ہے تو یہی فرق ہے کہ وہ جذبات کی پتلی تھی اور مین جذبات سے بالکل خالی ہون۔

کپتان۔ تمھاری اُلجھی ہوئی باتون نے مجھے پریشان کردیا ہے۔ اچھا یہ بتلاؤ تم نے ابھی مجھ سے کہا تھا کہ تمکو میری ضرورت ہے۔ بتلاؤ وہ کیا ضرورت ہی۔

روزا۔ ہان مجھے تمھاری ضرورت ہے لیکن ابھی نہین کچھ دنون کے بعد اگر تم جانا چاہو تو جا سکتے ہو لیکن پھر مجھ سے ضرور ملنا۔ مین تمھاری بیوی اور بچون سے نہین ملنا چاہتی مجھے صرف تمھاری حاجت ہے۔

بوالہوسون کی اگر ذرا بھی حوصلہ افزائی ہوجاتی ہو تو اُنکا دامن آز بہت پھیل جاتا ہے روزا کے اس فقرہ نے کہ مجھے تمھاری حاجت ہے کپتان کے کلیجے مین آگ لگادی اُسنے روزا کے گورے ہاتھون پر بوسہ دینا شروع کیا۔ روزا نے ہاتھ کھینچکر کہا۔ بس اب آپ رخصت ہو جئے مجھ سے دوسرے وقت ملئے گا۔ کپتان صاحب ہاتھون سے دل پکڑے ہوئے یہ شعر پڑھتے اُٹھے۔ ؎

بوئے گُل نالۂ دل دود چراغ محفل
جو تری بزم سے نکلا سو پریشان نکلا

گلی مین پانوٴن رکھتے تھے کہین اور پڑتا تھا کہین روزا کے حیرت انگیز وجود نے کپتان کے رگ رگ پر قبضہ کر لیا تھا۔ جب وہ روزا کی صحبت سے اُٹھکر باہر نکلا تو اُسے ایک قسم کی تھکاوٹ اور کمزوری کا احساس ہوا یہ اس کے لئے بالکل نیا اثر تھا اسکا دل بھی دھڑک رہا تھا اس کی سمجھ مین یہ نہین آتا تھا کہ اُسے کس بات کا خوف ہے لیکن روزا کے بلاخیز حسن نے یہ ایسا جادو کر دیا تھا کہ اب کپتان نے اپنے دل مین یہ ٹھان لیا تھا کہ ؎

دست از طلب ندارم تا کار من بر آید
یا جان رسد بہ جانان یا جان ز تن بر آید

کپتان اپنے دل مین کبھی کبھی یہ بھی سوچتا تھا کہ شہر کے کم عمر نوجوان روزا کی ایک نگاہ اُلفت کے لئے ترستے ہین لیکن وہ انکو مُنہ نہین لگاتی پھر مجھ مین کیا خصوصیت ہے جو وہ میری طرف اسقدر مایل ہے پھر وہ اپنے دل کو یہ سمجھا لیتا تھا کہ چونکہ اس کے دل مین یہ غلط خیال راسخ ہو گیا ہے کہ وہ روزا ہے اور مین اسکا پُرانا چاہنے والا ہون غالباً اسی وجہ سے وہ میری طرف زیادہ ملتفت ہے لیکن زمانہ ماضی مین روزا کے ساتھ بیوفائی کا تصور اُسے خوفزدہ بنا رہا تھا وہ تو اس شش و پنج مین تھا ادھر رفندا ایک آئینہ کی طرف منہ کئے ہوئے اپنی خوبصورت تصویر کا تماشہ دیکھ رہی تھی اُسنے صاف پانی سے اپنے ہاتھون کو غوطہ دیا جن کو بیوفا کپتان کے بوسون نے ناپاک کر دیا تھا اس کے بعد وہ اپنے دل سے باتین کرنے لگی۔

رفندا۔ مجھے انتقام کی کیون ہوس ہونی چاہئے۔ اگر انتقام بھی لیا جائے تو کس سے ایک نجس مضغۂ گوشت سے جس کے رگ و پے مین نفس پرستی سمائی ہوئی ہے، وہ انسان جسکا سوا لذت نفس کے اور کوئی اصول زندگی نہین ہے میرے سامنے اُس کی کیا ہستی ہے صاف و شفاف دریا کے سامنے ایک ناپاک قطرہ۔ لہلہاتے ہوئے سبزہ زار کے مقابلہ مین ایک پرکاہ پھر ایسی ذلیل ہستی سے بدلہ لینا خود اپنے آپکو ذلیل کرنا ہے میرا دل جذبات سے خالی ہے لیکن ہان جذبہ نفرت البتہ موجود ہے۔ یہ وہی دل تو ہے جسمین کبھی اس کی محبت اپنا قبضہ کئے ہوئے تھی اب میری مخالفت اس سے اس طور پر ہے جیسے نور کی مخالفت ظلمت سے لیکن کیا وہ خانگی جھگڑے جسمین قدرت نے اسکو مبتلا کر دیا ہے اس کی کافی سزا نہین ہین۔ مگر نہین یہ سزا کافی نہین ہے۔ یہ کہکر اسنے ایک ٹھنڈی سانس بھری اُسے اُس قوت کا بخوبی احساس تھا جو فطرت نے اسکو اس لئے ودیعت کی تھی یہ قوت بجلی سے زیادہ غارتگر ہو

تباہ کن تھی۔ وہ جوش مین آکر کہنے لگی۔

یونان کے قصص الاصنام مین ہم دیویون اور دیوتاؤن کے حیرت انگیز افسانے پڑھتے ہین کہ جسنے انکے متعلق شک کیا انکے برق جلال نے انہین جلاکر خاکستر کردیا افسوس ہے کہ ہماری ظاہر بین نگاہین ان کہانیون کی تہہ کو نہین پہونچتین اسمین سائنس کا یہ راز مضمر ہے کہ فانی اپنی جدوجہد سے غیر فانی بن سکتا ہے دنیا مین روزانہ سائنس کے مکاشفات عناصر فطرت کی انوکھی جلوہ طرازیان ظاہر کررہے ہین لیکن کوئی اس امکان پر غور نہین کرتا ہے کہ جب ان عناصر مین علم سائنس ایسے انقلابات پیدا کررہا ہے تو انسانی اجزائے جسمانی مین کیا کچھ تغیرات نہ پیدا کریگا۔ یہ مسئلہ مستقبل کے مکتشفین کے لئے ایک زبردست کارنامہ بننے والا ہے ۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہین
محو حیرت ہون کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائیگی

روزا اپنے دل سے یہی باتین کررہی تھی کہ مسز ڈیمانڈ ایک تار ہاتھون مین لئے ہوئے کمرہ مین داخل ہوئی اور اُسنے روزا کے ہاتھون مین وہ تار دیا۔ روزا نے تار کو پڑھنا شروع کیا۔ اسمین لکھا ہوا تھا۔

" پروفیسر میگا نے دنیا سے رحلت کی اور صرف تمکو اپنا تنہا وارث چھوڑا ہے جس قدر جلد ممکن ہو تم ان معاملات کے تصفیہ کے لئے مجھ سے پیرس مین ملو تمھارے آنے کی سخت ضرورت ہے

ونڈسر ہوٹل ۔ کارنیلیس

روزا پروفیسر میگا کو بالکل بھول گئی تھی ۔ اب پروفیسر کی سنائی نے اُس حسرت نصیب کی یاد دل مین تازہ کی چہرہ پر کسی قدر افسردگی کے آثار پیدا ہوئے۔

مسز ڈیمانڈ۔ خیر تو ہے۔

روزا۔ کچھ نہین۔ ایک دوست کے انتقال کی خبر آئی ہے اُسنے مجھکو اپنا وارث قرار دیا ہے۔

مسز ڈیمانڈ۔ تو رنج کے ساتھ خوشی بھی ہے۔

روزا۔ نہین مجھے بیحد ملال ہے۔ افسوس مین نے اسکو بھلا دیا تھا اگر مین نے اسکو فراموش نہ کیا ہوتا تو غالبًا وہ ہلاک بھی نہ ہوتا۔ خیر اب ہمکو کل ہی پیرس روانہ ہونا چاہئے۔ یہ کہکر اُسنے تار کا جواب لکھا جسمین اپنے جلد پیرس پہنچنے کی اطلاع دی تار آدمی کو دیکر خود خاموش کرسی پر بیٹھ گئی۔ پروفیسر میگا کی بیکسی اور اپنی بے اعتنائی کا تصور اُسے بیچین کرنے لگا

اُسنے پھر عالم بیخودی مین کہا۔

روزا۔ مجھے سخت صدمہ ہے افسوس مین نے بیکار ایک مشت خاک پر ظلم روا رکھا۔

مسنر ڈیمانڈ۔ (ڈرتے ہوئے) گستاخی معاف آپکو کسی قدر ذوق ستم ضرور ہے کتنے دل ہین جو آپ کے لئے ماہئی بے آب کی طرح تڑپ رہے ہین مگر حضور کو ان کی بیقراری کا کچھ خیال نہین۔

روزا۔ میری پاپوش کو کیا غرض ہے کہ اُنکا خیال کرے یہ بیچینی اور بیقراری صرف نفس آمارہ کی مطلق العنانی کا نتیجہ ہے انکو میرا شکوہ سنج نہ ہونا چاہئے بلکہ اپنی بوالہوسی اور نفس پرستی کا گلہ کرنا چاہئے مردون کا حال نہ پوچھو جہان اچھی صورت دیکھی لڑ ھک گئے اُنکی محبت صرف صورت تک محدود ہے مجھے یہ لوگ ستمگر اور ستم کیش کے لقب سے یاد کرتے ہین لیکن میرا تلخ تجربہ مجھے اس رکھائی پر مجبور کرتا ہے۔

مسنر ڈیمانڈ۔ ابھی نام خدا آپکا سن ہی کیا ہے جب ذرا سن رسیدہ ہو جیگا طبیعت کا یہ رنگ نہ رہیگا خاصکر اسوقت جب دل کو کسی سے لگاؤ پیدا ہوگا۔

روزا۔ بیخودی کے جوش مین۔ میرے دل کا لگاؤ تو اُسی وقت پیدا ہوگا جب آفتاب کا شعلہ سرد ہو جائے گا۔ پہاڑ روئی کے گالے کی طرح اُڑین گے صحیفۂ قیامت کے اوراق کھُل جائین گے۔

مسنر ڈیمانڈ تو خاموش کمرہ سے باہر چلی گیئن اوہر روزا کے دل نے ایک نئی کروٹ بدلی کپتان کرپوسے انتقام لینے کی ہوس اس کے دل سے جاتی رہی اُسنے یہ تہیہ کرلیا کہ اب اس خیال سے مین بالکل کنارہ کش ہو جاؤنگی۔ اب جو اُسنے آئینہ مین اپنی صورت دیکھی تو پہلے سے زیادہ دلربا اور حسین نظر آنے لگی نفرت کے رنگ نے اس کے نورانی چہرہ کو کسی قدر ماند کر دیا تھا وہ اپنے دل سے کہنے لگی روزا تو اپنی ہستی پر غور کر تو کیا شے ہے۔

لایا ہے مرا شوق مجھے پردہ سے باہر
ورنہ مین وہی خلوتی راز نہان ہون

مین مرکز جذب ہون مجھ مین وہ جوہر عناصر موجود ہے جو مادی چیزون کے لئے حسن زا اور رعنائی بخش ہے۔ میری ایک جنبش ابرو فنا اور بقا کا فیصلہ کرنے والی ہے بیشک مجھ مین

اس دغابازانسان کو اس کے کیفر کردار تک پہونچانے کی قوت موجود ہے جسنے میری پہلی زندگی کو برباد کیا لیکن مین اب ایک ایسی زندگی مین ہون جس سے اُس بیوفا کو کوئی تعلق نہین ہے ایسی حالت مین مین یہ ذلت کیون گوارا کرون کہ جوہر علوی کو انتقام کی ہوس مین خاک سافل کا مدمقابل بناؤن - وہ بوالہوس بلا میری کوشش کے اب اپنی سزا کو پہونچ جائیگا - یہ کہکر اُسنے اپنے نازک ہاتھون سے قلم اُٹھایا اور کپتان کرکو کو حسب ذیل خط لکھا -

مہربان کپتان - مجھے ایک ناگہانی ضرورت درپیش آگئی ہے جس کی وجہ سے اب پیرس جارہی ہون - صورت حال یہ کہہ رہی ہو کہ غالباً اب مجھ سے اور تم سے آئندہ ملاقات نہ ہوگی اب مجھے تمکو صرف یہ یاد دلانا ہی کہ جو کچھ مین نے تم سے کہا وہ حرف بہ حرف ٹھیک ہو تم چاہے اسے باور کرو یا نہ کرو مین وہی عورت ہون جس سے تم نے کبھی اظہار محبت کیا تھا اور پھر اپنی بیوفائی سے اس کی زندگی کو تباہ و برباد کردیا - مین وہی عورت ہون جس سے اب تم محبت کرتے ہو یا یہ کہون کہ جسکو تم اپنی خدنگ بوالہوسی کا شکار بنانا چاہتے ہو لیکن یاد رکھو کہ تم اب اسکی زندگی کو تباہ نہین کرسکتے ؎

بروایں دام بر مرغ دگر نہ
کہ عنقا را بلند است آشیانہ

نظر اوٹ پہاڑ اوٹ کی مثل تمنے سنی ہوگی جسوقت یہ خط تمکو ملیگا غالباً مین پیرس روانہ ہوچکی ہونگی میرا لنڈن سے چلا جانا ہی تمہارے لئے بہتر ہے چشم بد دور خدانے تمکو بیوی دیدی ہے - کئی بچون کے باپ بھی ہوچکے ہو جس خانگی راحت کو تم نے پسند کیا ہے اب اس کے مزے لوٹو اور اُن ذمہ داریون کا بوجھ اُٹھاؤ جن کو تم نے اپنے کاندھون پر بطیب خاطر لیا ہے - میرا خیال اب دل سے بھلادو اور مجھے وہی پرانی روزا سمجھو - خدا حافظ -

روزا -

جسوقت یہ خط ہوٹل مین کپتان کرکو کے پاس پہونچا ہے اسوقت آپ سگار نوشی کے شغل مین مصروف تھے خط کے پڑھتے ہی ہاتھ پاؤن کے طوطے اُڑگئے سگار منہ سے زمین پر گرپڑا لبون سے آہ کا نعرہ نکل گیا آپکے پہلو مین ایک دوسرے بزرگ بیٹھے ہوئے اخبار پڑھ رہے تھے - اُنھون نے جو یہ ناگہانی بیقراری کا حال دیکھا تو بیچارے گھبراگئے پوچھنے لگے خیر تو ہے اس خط مین کیا لکھا ہوا ہے جو آپ اسقدر پریشان ہوگئے

کپتان - (دل مین) ؎

شرح اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ
اسقدر تنگ ہوا دل کہ مین زندان سمجھا

(دوست سے مخاطب ہوکر) کچھ نہین آپنے روزا کا تو نام سنا ہوگا جسنے صرف چند دنون کے قیام مین سارے لندن کو اپنا والہ و شیدا بنا رکھا تھا اب وہ لندن سے پیرس روانہ ہو گئی۔

ہم نشین - جی ہان شوق لباس حسینون کو پیرس لیجایا کرتا ہے۔

سامنے کی میز پر ایک فرانسیسی بھی بیٹھا ہوا تھا اُسنے روزا کا نام سُنکر اپنا سر اُٹھایا اور انگریزی مین باتین شروع کین۔

فرانسیسی - یہ کس روزا کا آپ ذکر کر رہے ہین تقریبًا ایک سال کا عرصہ ہوا اس نام کی ایک انگریزی خاتون کو مین نے جنیوا مین دیکھا تھا - اسکی عمر تقریبًا ۶۰ برس کی تھی اور یہ ایک روسی مشہور محقق سائنس ڈاکٹر کارنلیس کے یہان مہمان تھی - ڈاکٹر نے ایک ایسی عورت کے لئے اشتہار دیا تھا جو علایق دنیوی سے بالکل بے نیاز ہو - مجھ سے کہا تو صرف اسی قدر کہا کہ یہ انگریز خاتون سیاحت کے لئے جنیوا آئی ہے لیکن مجھے یہ ضرور شبہ تھا کہ غالبًا یہ عورت وہی اشتہاری امیدوار ہے اور ڈاکٹر کارنلیس اسپر کوئی عمل کرنے والا ہے اس کے بعد مجھ سے اور اُس سے ملاقات نہین ہوئی وہ سوئیزرلینڈ چلی گئی تھی سوئیزرلینڈ مین نہ جا سکا لیکن وہان سے میرے ایک دوست نے مجھے یہ اطلاع دی تھی کہ روزا حسینان سوئیزرلینڈ کی سرتاج بنی ہوئی ہے مجھے روزا کے سن کا خیال کر کے یہ خبر غلط معلوم ہوتی تھی لیکن کارنلیس کا کمال مجھے مشتبہ کئے ہوئے تھا کہ کہین یہ انقلاب پیدا نہ ہو گیا ہو۔

کپتان - معاف کیجئے یہ پریون کی کہانی کا زمانہ نہین ہے۔

فرانسیسی - بیشک پریون کا زمانہ نہین ہے لیکن سائنس کا زمانہ ضرور ہے جسمین پریون کے افسانے حقیقت کا جامہ پہنتے ہین۔

اس تازہ انکشاف نے کپتان کو اور خلجان مین ڈال دیا ؎

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا
جو دیکھنے کو آیا ہاتھون مین سنگ لایا

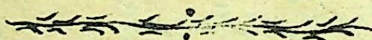
اب اس کے دل مین یہ اُلجھن پیدا ہوئی کہ قبل اس کے کہ روزا پیرس روانہ ہو وہ اس سے ملکر

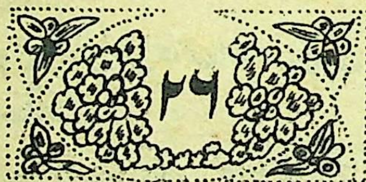
کارنلیس کا حال دریافت کرے۔ وہ اُسیوقت گاڑی پر سوار ہوکر روزا کی قیام گاہ پر پہونچا لیکن وائے ناکامی نوکر سے معلوم ہوا کہ روزا معہ مسٹر ڈیمانڈ کے دو گھنٹے ہوئے پیرس روانہ ہوگئی تھی۔

کس سے ناکامیٔ قسمت کی شکایت کیجے

اسمین کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا

روزا اب اس سے اسقدر دور تھی جسقدر درخشان ستارہ زمین سے کیونکہ اپنی اپنی خواہشات نفسانی کی گندگیون مین آلودہ تھا۔ ایک وہ وقت تھا کہ درازیٔ سن کا عیب نکال کر اُسنے روزا سے کنارہ کشی اختیار کی تھی ایک یہ دن تھا کہ اُسی گشتہ طرز تغافل کی کمسنی کا داغ ناسور بن گیا تھا اور اپنی پیرانہ سالی کا احساس مارے ڈالتا تھا۔ وہ اسی تصور مین پلٹا اور اپنے گھر کے زندان بلا مین داخل ہوا جہان اس کی فربہ بیوی جیلر کی طرح اس کی نگرانی کر رہی تھی۔ وہ روزا کے تصور مین غرق پلنگ پر لیٹ گیا اور اسکے منہ سے یہ الفاظ نکلے۔ " روزا چاہے وہی روزا ہو یا نئی روزا ہو لیکن یہ واقعہ ہے کہ وہ جوان ہے اور مین مسن ہون۔





آتشکدہ ہے سینہ مرا راز نہان سے

اے وائے اگر معرض اظہار مین آوے

پیرس کا ایک دل کشا محل۔ گرمی کے ایام۔ جھٹپٹا ہو رہا ہے عالیشان مکان کے سامنے عجیب پھولون کے گلدستے چنے ہوئے ہین۔ دن بھر کی تپش کے بعد اب کسی قدر خنکی پیدا ہوگئی ہے ایک زرنگار کرسی پر پری رو روزا بیٹھی ہوئی ہے سامنے ڈاکٹر کارنلیس موجود ہین انکی کالی چمکدار آنکھین روزا کے طلعت زیبا کا طواف کر رہی ہین۔ پھر خموشی ٹوٹتی ہے۔

ڈاکٹر۔ غالباً مین تم سے کل واقعہ بیان کرچکا ہون کہ غریب پروفیسر کی موت بالکل ناگہانی ہوئی۔ وہ اس کے لئے بہت پہلے سے تیار تھا چونکہ اسکا کوئی عزیز نہ تھا اور تم سے وہ

بیحد الفت کرتا تھا اُسنے اپنی کل جائداد تمھارے نام وصیت کردی ہو وہ تو مجھ سے یہ بھی کہتا تھا کہ تمنے اُس سے شادی کا وعدہ کیا تھا۔

روزا۔ ہان یہ سچ ہے۔لیکن مین نے اسکو بالکل بُھلا دیا تھا۔

ڈاکٹر۔ کیا کہا۔ شادی کا وعدہ ایسی چیز نہین ہے جسکو کوئی بھلا دے اور پھر ایسی حالت مین جب دل تشنۂ محبت ہو تمکو یاد ہوگا کہ جب تم میرے یہان آئی ہو تو تمھارے دل کو صرف محبت کی اشتہا تھی۔

روزا۔ بالکل ٹھیک ہے لیکن اُسوقت میرے پاس دل تھا۔ مگر اب میرے پاس دل نہین ہے اور جب دل ہی نہین تو محبت کی بھوک کیسی۔ ہان اسکا البتہ مجھے سخت افسوس ہے کہ مین نے مہربان پروفیسر میگا کو بھلا دیا۔ اُسنے مجھے اسقدر کثیر دولت ترکہ مین چھوڑی ہو یہ ترکہ نہین ہے بلکہ میری سزا ہے۔

ڈاکٹر۔ تم غلطی پر ہو پروفیسر کے بُھلانے مین تمھاری خطا نہین ہو۔ تمھارے خیالات کہین اور رہے ہون گے۔ پروفیسر نے تمکو کثیر دولت معہ اس عالیشان قصر کے چھوڑی ہے ایک عجیب کتبخانہ بھی ہے اس کے دلفریب پتھرون اور تصویرون کا ذخیرہ بھی موجود ہو۔ مین پہلے پروفیسر کو ایسا امیر نہین جانتا تھا۔

روزا بُت بنی ہوئی بیٹھی تھی کسی بات کا جواب نہین دیتی تھی۔ استغنائے حسن کی جلالت ڈاکٹر کو بیچین کیے ہوئے تھی۔

ڈاکٹر۔ تم بالکل لاپرواہ ہو اور تمھاری لاپرواہی بیجا بھی نہین ہو کیونکہ تمھاری موجودہ فطرت جذبات سے خالی ہو لیکن بحیثیت ایک عورت کے تمھارے حالات بدلے ہوئے نہین ہین اپنی موجودہ حالت پر غور کرو اور اُس زمانہ کو خیال کرو جب تم میرے یہان آئی تھین تم سن رسیدہ تھین اور دنیا مین تنہا تھین کسی کو تمھاری محبت پر کسی قسم کا استحقاق نہ تھا۔ اب بھی تم وہی ہو۔ بولو کیا مین غلط کہہ رہا ہون۔

روزا۔ آپ بالکل صحیح فرمارہے ہین۔

ڈاکٹر۔ تم عالم مین یکہ و تنہا ہو مجھے معلوم ہے نہ تمھارا باپ تمکو پہچان سکا نہ تمھاری مان۔ یہ واقعہ ہے یا نہین۔

روزا۔ یہ واقعہ ہو۔ آپ خلاف واقعہ کب کہہ سکتے ہین

ڈاکٹر۔ تمھارے قدیم دوست تمکو نہین پہچان سکتے تم اس عالم ظاہر کے لئے مُردہ ہو تمھارا وہ عاشق بھی تمھارے پہچاننے سے قاصر ہے جس کے متعلق تم کہتی ہو یقین کہ اُسنے تمھاری زندگی کو برباد کیا اور تم اس سے جویائے انتقام ہو۔

روزا۔ اب اس انتقام کا ذکر نہ کیجیئے۔ وہ خواہش میرے دل سے نکل گئی مین نے انتقام لے لیا میرا محب جو صحیح معنون مین کبھی بھی محب نہ تھا اب بھی مجھ سے اظہار محبت کرتا ہے لیکن یہ محبت نہین ہے بلکہ خواہش نفس ہے میرا حسن اسکے جذبۂ بوالہوسی کو تڑپا رہا ہے میرا خیال انتقام کا بھوت بنکر اس کے سر پر سوار ہے خواب مین بھی میرا ہی تصور اسکو رہتا ہے اور اس تصور کے ساتھ اسکو یہ احساس بھی ہے کہ مین جوان ہون اور وہ مُسن ہے ایسے نفس پرستون کے دنیا مین دراتے ہین کے احساس سے زیادہ کوئی تکلیف دہ چیز نہین ہوسکتی اس انتقام سے بڑھ کر کوئی اور روح فرسا انتقام نہین ہوسکتا۔ مین نے یہ انتظام کر دیا کہ دن بدن یہ نشتر تیز ہی ہوتا جائے اب وہ اپنے کو اسقدر مُسن ضرور خیال کرتا ہے کہ اس بات کو سمجھ سکے کہ ہم دونون کی مفارقت ہی ایک دوسرے کے لئے بہتر ہے۔

ڈاکٹر۔ روزا تم بڑی سنگدل ہو۔

روزا۔ جیسا وہ خود کسی زمانہ مین تھا۔ یہ کہکر روزا اپنی پوری درازئ قد کے ساتھ کھڑی ہوگئی وہ اسوقت ایک شاندار ملکہ معلوم ہوتی تھی الماس کے ٹکڑے اس کے بالون مین ستارون کی طرح جگمگا رہے تھے۔ اور وہ ملکہ کی آنکھ والا جواہر جس کے متعلق پروفیسر میگا نے انتقام کا ایک قصہ بیان کیا تھا اس کے گلے مین شعلہ کی طرح چمک رہا تھا۔ اُسنے ڈاکٹر سے مخاطب ہوکر گرجتی ہوئی آواز مین کہا۔

روزا۔ تم یہ جو کہہ رہے ہو کہ بحیثیت ایک عورت کے میری حالت اسوقت سے بدلی نہین ہے جب مین تمھارے یہان آئی تھی لیکن پہلے میرے اس سوال کا جواب دو کہ تمنے یہ کیونکر جانا کہ مین عورت ہون۔

ڈاکٹر غصہ مین آکر اپنے مقام سے اُٹھا اور روزا کے دونون ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔

ڈاکٹر۔ اس سے تمھارا کیا مطلب ہے تم مجھے کیا یقین دلانا چاہتی ہو۔

روزا۔ مسکراکر وہی بات جو تمنے ساری دنیا کو یقین دلانا چاہی مگر کسی نے باور نہین کیا

اے زمانہ موجودہ کے لاجواب مکتشف سائنس ذرا کان کھول کر میری باتین سنو۔ آج مین

تجھکو تیری تحقیقات کا وہ راز بتانا چاہتی ہون جسکو تونے باوجود محقق ہونے کے آجتک دریافت نہین کیا تونے روشنی اور ہوا کا عنصری قویٰ کے ساتھ اتصال وارتباط اور برقی قوتون کا اثر دریافت کرلیا۔ اور مین بحیثیت تیری معمول کے تجھے بتلاتی ہون کہ تونے کیا کیا ہے تونے خزانۂ فطرت کا ایک راز دریافت کیا تو اس فکر مین تھا کہ سے

ہے انسان صانع مطلق کا ایک صندوق سربستہ
ولیکن یہ نہین کھلتا کہ اسمین بولتا کیا ہے

تجھے اس راز کی واقفیت نے مالک اجسام بنا دیا اب تو انسانی جسم کو مٹا سکتا اور دوبارہ بنا سکتا ہے جسطرح سے ایک سنگتراش پتھر کی مورت کو جس سانچے مین چاہے ڈھال دے اُسی طرح تو جسم کی مادی کثافت کو دور کرکے ہر روح کے لئے ایک نیا قالب تیار کرسکتا ہے لیکن کیا تو یہ نہین دیکھتا کہ کیمیاوی تحلیل وترکیب نے مجھکو ایک نیا مخلوق بنا دیا ہے مین خاک کی پتلی نہین ہون بلکہ ایتھر کی بنی ہوئی ہون۔ اس کرۂ خاکی پر مجھ سے پہلے میرے عناصر کا اور کوئی مخلوق سرگرم خرام نہین ہوا ہے پھر اس ہیولی اور عناصر کے مخلوق کو انسانی انتقام ومحبت سے کیا سروکار۔

ڈاکٹر۔ (روزا کے قریب آکر) روزا اگر یہ سچ ہو تو مین تجھے یہ بتا دینا چاہتا ہون کہ تیری پہلی حالت مین اور موجودہ حالت مین ایک فرق ضرور ہے وہ یہ ہے کہ پہلے تیرا کوئی خریدار نہ تھا اور تیرے وقت اور محبت پر کسی کا دعویٰ نہ تھا لیکن اب مین تیرے وقت ومحبت کا دعویدار ہون۔ مین نے تجھکو یہ نیا جامۂ تخلیق پہنایا ہے اور تو میری ہے۔

روزا۔ مجھپر تیرا دعویٰ اُن عناصر کے دعوون سے زیادہ نہین ہے جن کی مدد سے تونے میری ازلی روح کو یہ نیا لباس پہنایا ہے۔ اگر وہ عناصر تیرے ہین تو مین بھی تیری ہون۔ مین تیرے دعوے کو بالکل لغو سمجھتی ہون جب مین تیرے وہان بحیثیت تیری معمول کے خدمت گذار تھی اسوقت تونے اپنے حوصلہ اور ہمت کی قربانگاہ پر میری جان چڑھا دی تھی آج تو اُسی کھوئی ہوئی جان کا دعویٰ کرتا ہے اسکو گرہ باندھ لے کہ اب میری پاک روح انسانی جذبات سے بالکل مبرا ومنزہ ہے۔

ڈاکٹر۔ محبت کا جلوہ عالم کے ہر عنصر مین پایا جاتا ہے۔ اگر محبت نہ ہوتی تو دنیا ہی نہ ہوتی۔

روزا۔ محبت عالم کے ہر شئے مین جلوہ افگن ہے اگر نہین ہے تو [illegible]

اور یہ ہے مولانا عبدالحلیم شرر کیا عند [illegible]
ذہانت پایا ہے۔ آجکل سمندر بحر گزرہ میں [illegible]
پایا بہ الفاظ دیگر دور حاضر [illegible]
میں مصنف کی پیشین گوئی [illegible]
پرواز تخیل صحیح ثابت ہو رہا ہے
بندروں کا غدود سے اور یہ جرمنی
میں بچھڑوں کو جوان بنادیا جاتا

بہ عیش ہی جیسے
روزاشن کا تخم روزا بن گئی
اصطلاح بندروں کا غدود کا علاوہ برقی [illegible]
اشعہ کی لہروں اور ریڈیم کا شعاع کے [illegible]
مسحر العقول معجزہ رونما ہو رہے ہیں۔ [illegible]
یہ قدرت کا کرشمہ اور نادرات و عجائبات [illegible]
بندروں کا شعبہ ہی کا [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri